

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232057

UNIVERSAL
LIBRARY

تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ
بِحَمْدِ اللَّهِ
الحمد لله كتاب
طَمَئِنَّةُ الْقُلُوبِ فِي ذِكْرِ الْمُحِبُّوبِ
المعروف بنام تارسی

لذات مسکین

۱۱۳۱ هـ

شعبان چهل و سه ساله در سه جلد
ماه جمادی الاخری ۱۳۱۲

بار اول
در میند دکن حیدر آباد

الحمد لله مجموعہ ملفوظات سیدنا و مرشدنا حضرت محمد نعیم المعروف
سکین شاہ صاحب قندہ مدظلہ العالی المستفی بہ
طمانینۃ القلوب فی ذکر المحبوب

لذاتِ مُسْکِینِ
جلدِ اوّل

مشتبہ مشیتِ سائیل مفضلہ ذیل

دوائر التجميع	قواعد التجميع	مدارية القراء	خطب
---------------	---------------	---------------	-----

سگ آستانہ حضرت ایشان فقیر مسکین ابو طاہر محمد عبد القادر
عفی عنہ کمال تقصیح لقا لب طبع رسا بند

در مطبع مفید دکن بمبایہ ربع الاول
طبع شد

فہرست

جلد اول لذات مسکین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	رسالہ عقاید ضروریہ	۱۱	فصل بیچ بیان خرق عادت کے
۳	خدا ہی تعالیٰ کی صفوں کا بیان	۱۲	فصل بیچ بیان امام کے
۵	فصل بیچ بیان تقدیر کے	۱۸	فصل بیچ بیان ایمان کے
۶	فصل بیچ بیان رویت کے	۱۹	فصل بیچ بیان اعتقاد متفرقہ کے
۷	فصل بیچ بیان ایمان اعتقاد و فرشتوں کے	۲۵	فصل بیچ بیان گناہ صغیرہ اور کبیرہ کے
۷	فصل بیچ بیان ایمان اور اعتقاد و انبیاء کے	۳۸	فصل افعال اقوال جن آدمی کا فرعون کے
۱۰	فصل بیچ بیان ایمان اور اعتقاد و کلمہ یا اللہ کے	۴۰	فصل بیچ بیان کرامات کاتبین کے
۱۲	فصل بیان ایمان اعتقاد معراج تریف کے	۴۱	فصل بیچ بیان ایمان اور اعتقاد و مرتبہ کے
۱۳	فصل بیان ایمان و اعتقاد و روح کے	۴۱	فصل بیچ نشانیاں قیامت کے
۱۴	فصل بیان اعتقاد و خیریت امت اخفرت کے	۴۲	پہلی نشانی پیدا ہونا امام مہدی کا
۱۶	فصل بیان خلافت خلفاء راشدین کے	۴۴	دوسری نشانی ظاہر ہونا و قبال کا
۲۰	فصل بیچ کیفیت یزید شدید کے	۴۶	تیسری نشانی او ترنا حضرت عیسیٰ کا
۲۱	فصل بیچ فضیلت انبیاء و اطہر ائمتہ کے	۴۵	چوتھی نشانی آنا یا ہوج اور مہوج کا
۲۳	فصل بیچ ترتیب رگی اولاد چار بار کے	۴۷	پانچویں نشانی نکلنا و ابۃ الارض کا
۲۵	فصل بیچ پہچاننے چچا یا بن پیغمبر خدا صلیم کے	۴۸	چھٹی نشانی نکلنا آفتاب کا مغرب سے
۲۷	فصل ایمان اعتقاد و رویت اللہ تعالیٰ کے	۴۹	ساتویں نشانی پیدا ہونا دہوین کا
۲۹	فصل تمام سوالان نسب پاک سے ہیں	۵۰	آٹھویں نشانی نکلنا آگ کا

۴۹	نوبن نشانی خف ایک مغرب میں	۴۹	وضو کے تیرہ سنتیں
۵۰	دسویں نشانی خف ایک مشرق میں	۵۰	وضو کے چھ مکروہ
۵۱	گیارہویں نشانی خف ایک جزیرہ عرب میں	۵۱	وضو گیارہ چیزوں سے ٹوٹتا ہے
۵۲	فصل بیچ بیان دن قیامت کے	۵۲	تیمم میں تین فرض
۵۳	فصل اوٹھنا خلق اللہ کا قیامت کے دن	۵۳	نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے
۵۴	فصل بیچ بیان شفاعت کے	۵۴	سات فرض اندر کے
۵۵	فصل بیچ بیان حساب کے	۵۵	نماز کے بارہ واجب
۵۶	فصل بیچ بیان سوال کے	۵۶	نماز کے بیس سنتیں
۵۷	فصل بیچ بیان اعمال نامہ کے	۵۷	نماز کے اونیس مکروہ
۵۸	فصل بیچ بیان میزان کے	۵۸	نماز بائیس چیزوں سے ٹوٹتی ہے
۵۹	فصل بیچ بیان پکڑا کے	۵۹	بعد اذان کے یہ دعا پڑھنا
۶۰	فصل بیچ بیان حوض کوثر کے	۶۰	بیان غسل میت کا
۶۱	فصل بیچ بیان دوزخ کے	۶۱	بیان کفن میت کا
۶۲	فصل بیچ بیان جنت کے	۶۲	بیان نماز جنازہ کا
۶۳	علامت شیخ کامل	۶۳	بیان روزے ماہ رمضان کا
۶۴	تمت	۶۴	تمت
۶۵	غزل نامرادی مراد اپنی ہی	۶۵	قصیدہ بین فخر رسل انجمن آراہی مدینہ
۶۶	رسالہ فقہ مسائل ضروریہ فی صلوٰۃ المفروضہ	۶۶	ہم عاصیا شفاعت احمد جائینگے
۶۷	غسل کے تین فرض	۶۷	رسالہ فقہ صورت نماز
۶۸	غسل کے پانچ سنتیں	۶۸	صفت ایمان
۶۹	وضو کے چار فرض	۶۹	پانچ ارکان اسلام کے

غسل کے تین فرض	۸۶	نماز قصر کے تین سبب	۱۰۵
غسل کے پانچ سنتیں	۸۷	اقامت کے دو سبب	۱۰۶
وضو کے چار فرض	۸۸	فرض عین اور فرض کفایہ کو کہتے ہیں	۱۰۷
وضو کے تیرہ سنتیں	۸۹	بیان غسل میت کا	۱۰۸
وضو کے آگے دو سنتیں	۹۰	بیان کفن میت کا	۱۰۹
وضو کے چھ مکروہ ہیں	۹۱	بیان نماز جنازہ کا	۱۱۰
وضو گیارہ چیزوں سے ٹوٹتا ہے	۹۲	بیان روزہ ماہ رمضان کا	۱۱۱
تیمم کے آٹھ سبب	۹۳	دعا بعد از اذان	۱۱۲
تیمم کے تین فرض	۹۴	بیان شفاعت کبریٰ	۱۱۳
نماز کے چودہ فرض	۹۵	تمت صورت نماز	۱۱۴
سات فرض باہر کے	۹۶	تجوید الحروف	۱۱۵
سات فرض اندر کے	۹۷	رسالہ دو اُرا التجوید	۱۱۶
نماز کے بارہ واجب	۹۸	رسالہ قواعد التجوید	۱۱۷
نماز کے بیس سنتیں	۹۹	رسالہ ہدایت القراء	۱۱۸
ترتیب نماز	۱۰۰	خطبہ	۱۱۹
نماز میں اونیس مکروہ ہیں	۱۰۱	جمعہ کا خطبہ اولے	۱۲۰
نماز بائیس چیزوں سے ٹوٹتی ہے	۱۰۲	خطبہ ثانیے	۱۲۱
رات دن میں ستر رکعت فرض	۱۰۳	قطعہ سنہ سی و لو بت نہ بخا و خدا کیوا	۱۲۲
بیان اوقات نماز	۱۰۴	قصیدہ اسی محمد جان من بر تو خدا	۱۲۳
رات دن میں سنت کدہ بارہ رکعت ہیں	۱۰۵	مختار	۱۲۴
سجدہ سہو کے پانچ سبب ہیں	۱۰۶	فہرست جلد اول	۱۲۵

الْأَيْدِي لِلَّهِ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ

الحمد لله مجموعہ طبع و نگارگری منع فیوضات سرمدی روح طریقہ نقشبندی و دی
ہادی بیت خیر البشر مجربانہ رابۃ العشر سیدنا و مولانا و مرشدنا
حضرت محمد نعیم المعروف مسکین شاہ صاحب بدیع ظہیر العالی المسماۃ

طمانینۃ القلوب فی ذکر المحبوب

المعروف بنام تاریخی

لذات مسکین

۱۳۱۱ھ

جلد اول

سب ناچیز آستانہ حضرت ایشان قلبی و روحی فدائہ فقیر
مسکین ابوظہر محمد عبدالقادر عفی عنہ بہراست فاضلہ
یاران طریقہ کمال تصحیح و تہذیب بقالب طبع رسانید

در مطبع مفید کن حیدرآباد طبع شد

عفت اند ضرورت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَحمَدُ اللّٰهُ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٌ وَعَلٰی آلِهِ
وَاَصْحَابِهِ جَمِیْعِیْنَ۔ بَعْدَ حَمْدِ وَصَلٰوةِ كَے اِیْمَانِ لَے آ اور یَقِیْنِ جَانِ رَے كَے
اللّٰهُ تَعَالٰی اِیكُ هَے یَعْنِیْ نَهِنِ هَے دُوسَر اَشْرِكُ اُسَے اور وَه اللّٰهُ تَعَالٰی
قَدِیْمُ هَے یَعْنِیْ هَمِیْشَہ سَے هَے اور هَمِیْشَہ رَهیگا اور وَه اللّٰهُ تَعَالٰی مُوجِبُ
هَے یَعْنِیْ ذَاتِ سَے اِپْنِیْ مُوجُودِ هَے نہ دُوسَر سَے آ اور وَه اللّٰهُ تَعَالٰی
وَاجِبُ الْوُجُودِ هَے یَعْنِیْ وَجُود اُسْكَا وَاجِبُ اور لَازِمُ هَے۔ جَانِ اللّٰهُ تَعَالٰی
كَے تَیْنِ صَنَفِیْنِ حَقِیْقِیَّہ ہِنِ اور وَه قَدِیْمُ ہِنِ۔ جِیسا كَہ حَیَاتِ۔ عِلْمِ۔ قَدَرِ
اِرَادَتِ۔ سَمْعِ۔ بَصَرِ۔ كَلَامِ۔ كُنُوْنِ۔ اَبَسُ اللّٰهُ تَعَالٰی حَیُّ هَے یَعْنِیْ جِیسا كَہ
بَغِیْر جِسْمِ وَجَانِ كَے۔ اور عَلِیْمُ یَعْنِیْ جَانتا هَے بَغِیْر وَهْمِ وَخِیَالِ كَے۔ آ اور قَدِیْرُ
هَے یَعْنِیْ سَبْ چِزِ پُر قَادِرُ هَے۔ آ اور مَرِیْدُ هَے یَعْنِیْ اِرَادَہ كَرْنِے وَآلَا

تمام کام ارادے سے اُسکے ہوئے اور ہوتے ہیں۔ اور سمیع یعنی
سننے والا ہے بغیر کانون کے۔ اور بصیر ہے یعنی دیکھنے والا ہے بغیر
انکھوں کے۔ کوئی چیز نظر سے اُسکے پوشیدہ نہیں ہے۔ اور متکلم ہے
یعنی باتیں کرنے والا ہے بغیر زبان کے۔ اور مُتکَلِّم ہے یعنی پیدا کرنے
والا ہے تمام ممکنات کا ان صفات کے تین صفات کا ملہ بھی کہتر
ہیں۔ جان کہ علماء محققین نے صفات ثبوتیہ حقیقیہ کے تین لاہو
ولاغیرہ فرمائے ہیں یعنی یہ صفات نہ عین ذات ہیں نہ غیر ذات
سوائے صفات حقیقیہ کے صفات اضافیہ بے شمار ہیں جیسا کہ خالقیت
رازقیت۔ احیا۔ اِمانت۔ بس اللہ تعالیٰ خالق ہے یعنی پیدا کرنے والا
عالم کا ہے۔ اور رازق ہے یعنی رزق دینے والا تماموں کا ہے۔ اور مُحْی
ہے یعنی زندہ کرنے والا ہے۔ اور مُمیت ہے یعنی مارنے والا ہے۔
ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالیٰ جسم و جسمانی نہیں ہے یعنی
تن دار نہیں ہے اور جوہر نہیں ہے۔ جان کہ جوہر بھی قسم سے تن کے
ہے۔ اور عرض نہیں ہے یعنی سیاہ یا سفید یا مانند انکے اور کوئی صفات
نہیں ہے۔ اور مُصَوِّر نہیں ہے یعنی صورت دار نہیں ہے۔ اور مرکب
نہیں ہے یعنی ٹکڑے ٹکڑے جمع نہیں ہے۔ اور معدود نہیں ہے
یعنی مانند یک و دو تین کے شمار کئے نہیں جاتا ہے۔ جان کہ اللہ تعالیٰ

ایک ہے نہ ایسا ایک کہ دو تین۔ چار۔ پانچ۔ اُس ایک سے گنے جاتے ہیں۔ اور محدود نہیں ہے یعنی اطراف گہیرا نہیں گیا ہے۔ اور متناہی نہیں ہے یعنی انتہا نہیں رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ لنبأ چوڑا۔ اونچا چوٹا۔ کشادہ تنگ نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کشادہ ہے نہ ساتھ اس کشادگی کے کہ فہم میں ہماری آوے۔ اور گہیرا ہے ہمارے تئیں نہ ایسا کہ سمجھ میں ہماری آوے ایمان لے آتے ہیں ہم کہ اللہ تعالیٰ واسع ہے اور محیط ہے اور قریب ہے لیکن کیفیت انکی نہیں جانتے ہیں ہم۔ جان کہ اللہ تعالیٰ نہ داخل عالم ہے نہ خارج عالم ہے یہ متصل عالم ہے نہ منفصل عالم ہے ایسا داخل اور خارج متصل اور منفصل کہ قیاس میں ہمارے آوے اور یقین جان کہ ذات اللہ تعالیٰ کی جہات ستہ سے خالی ہے یعنی آگے پیچھے اوپر نیچے سیدھے بائیں کسی طرف تخصیص کی گئی نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ساتھ کسی چیز کے ملتا نہیں ہے اور کوئی چیز ساتھ اُسکے ملتی نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کسی شی میں دبستا نہیں ہے اور کوئی شی بیچ شکوہ ہستی نہیں ہے جیسا کہ پانی بیچ ڈھیلے کے یا آگ بیچ پتھر کے۔ اور کوئی زمانہ شامل اللہ تعالیٰ کو نہیں ہے نہ ماضی نہ حال نہ استقبال۔ اور اللہ تعالیٰ مان اور باپ سے اور زین فرزند سے پاک ہے یعنی کسی نے اُسکو جنا نہیں ہے اور کوئی اُس سے جننے نہیں گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کہانے پینے سے سونے جاگنے سے مجرأ

پس کسی طور سے غفلت کو دخل جناب باری میں نہیں ہے ہمیشہ حاضر اور
 ناظر ہے۔ جان کہ اطلاق شی کا حضرت یحون پر کرتے ہیں نہ ایسی شے
 کہ بیچ ممکنات کے ہے کہ وہ حادث ہے اللہ تعالیٰ حدوث سے منزہ ہے
 جان کہ اللہ تعالیٰ یحون و یحیو نہ اور بے شبہ اور بے نمونہ ہے یعنی جو
 صفتیں کہ بیچ ممکنات کے ہیں ان صفیوں سے پاک اور مبرا ہے اور کوئی
 مانند اللہ تعالیٰ کے نہیں ہے بیچ ذات یا صفات کے اور کوئی اللہ تعالیٰ
 کی مشابہت نہیں رکھتا ہے اور کوئی اللہ تعالیٰ کا مخالف اور معاند نہیں
 ہے یعنی کسی طور سے بال برابر مقابلہ کرنے والا نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ
 کسی وقت محتاج مدد کا نہیں ہے اور کوئی مددگار اسکا نہیں ہے تمام
 ادنیٰ مخلوق اس کے من کسے طاقت کہ مدد اسکی کرے جو صفتیں کہ کمال
 کی ہیں اللہ تعالیٰ ان صفیوں سے صفت کیا گیا ہے اور جو چیزیں کہ
 نقصان کی ہیں اللہ تعالیٰ سے مسلوب ہیں۔ جان کہ جو نام پیغمبر خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ذات پاک کے لئے ہیں وہی نام لینا اور
 سوائے ان کے دوسرے نام نہ لینا اگرچہ معنی ایک ہو وین جو او کہنا سخی
 نہ کہنا جیسا کہ بیچ اس زمانہ کے بعض عوام کہتے ہیں رحیم اور رام دونوں
 نام اس کے ہیں بیچ اس کے کفر ہے۔

فصل بیچ بیان تقدیر کے۔ جان کہ اللہ تعالیٰ جیسا پید کرنے والا

بند و نکاح ہے ویسا ہی پیدا کرنے والا افعال اُنہو نکاح ہے نیکی جو دے یا بدی تمام مقدر کئے گئے اللہ تعالیٰ کے ہیں لیکن نیکی سے راضی ہے اور بدی سے راضی نہیں ہے ہر چند دونوں ساتھ ارادے اور خواہش اُس سبحانہ کے ہیں باوجود پیدا کرنے افعال کے اللہ تعالیٰ نے بندوں کے تئیں بیچ کرنے کاموں کے اختیار عطا فرمایا ہے اور کسب بیچ اُسکے ہوتا ہے بندہ مختار ہے نیکی کرے یا بدی پس بسبب اس اختیار کے نیکی پر ثواب عطا فرماتا ہے اور بدی پر عذاب وارد کرتا ہے۔ یقین جان کہ توفیق اوپر عبادت کے اور گمراہی اوپر معصیت کے اللہ تعالیٰ سے ہے۔

فصل - بیچ بیان رویت کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ مومن اللہ تعالیٰ کے تئیں بیچ بہشت کے ساتھ طور بیچون اور بیچگونگی کے آدھے کیفیت کیفیت بے مقابلہ بے جہت بے احاطہ دیکھیں گے۔

فصل - بیچ بیان ایمان اور اعتقاد فرشتوں کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق نورانی ہیں اور عبادت میں لاثانی ہیں بال برابر خلاف حکم نہیں کرتے ہیں نہ مرد ہیں نہ عورت ہیں دونوں حال سے پاک ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں غذا اُنکی ذکر اور فرمانبرداری الہی ہے جل جلالہ اولاد اُنہوں سے جاری نہیں ہے فقط اروج مجروح ہیں گشتی اُنہوں کی سوائے اللہ تعالیٰ کے دوسرے کو معلوم نہیں

ہے ایک حصہ تمام عالم ہے اور نو حصے وہ ہیں یہاں تک کہ ہر ایک قطعے کا
 ساتھ ایک فرشتہ مومل ہے۔ تمام عالم میں دخل انھوں کو ہے اور
 سوائے صورت اپنی ہر کیسی صورت پر قادر ہیں جسکی صورت چاہتے
 ہیں اسکی صورت سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چار انھوں سے مرتبہ عظیم کہتر
 ہیں اور مقام نبوت سے سرفراز ہیں۔ ایک جبریل۔ دوسرے ایزیل
 تیسرے میکائیل چوتھے غزرائیل علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیمات
 جبریل علیہ السلام واسطے پیغام لے آنے نبیوں پر مقرر ہیں۔ ایزیل
 علیہ السلام واسطے پھونکنے صور کے کھڑے ہیں۔ میکائیل علیہ السلام
 تقسیم کرنے رزق کے حکم کئے گئے ہیں۔ غزرائیل علیہ السلام واسطے نکالنے
 جان جانداروں کے مقرر ہیں۔ بعد ان چاروں کے اٹھانے والے عرش کے
 ہیں۔ بعد انکے ہر ایک اپنے اپنے کام پر اور مقام پر ہے۔ جان کہ رسول
 بنی آدم کے علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات افضل ہیں اوپر رسول فرشتوں کے
 علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات اور رسول فرشتوں کے افضل ہیں عام مسلمانوں
 اور عام مسلمان افضل ہیں عام فرشتوں سے اور عام فرشتے افضل ہیں گنہگار مسلمانوں
 سے۔ **فصل**۔ بیچ بیان ایمان اور اعتقاد انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات کے
 ایمان لے آ اور یقین جان کہ تمام رسولان صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 بنی آدم ہیں اور یہیجے ہوئے اللہ جل جلالہ کے طرف خلق اللہ کے ہیں

راستہ نیکی کا بتانا اور بدی سے بچانا کام انہوں کا ہے جو قبول کیا انکو اور انکے راستے کو وہ بہشت میں گیا اور جو خلاف انکے کیا وہ دوزخ میں پڑا اور تمام رسولان صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ تمام بنی آدم سے اور فرشتوں سے افضل ہیں اور معصوم ہیں یعنی گناہ کبیرہ اور صغیرہ سے پاک اور مبرا ہیں وہ جو فرمائے ہیں تمام حق ہے اُس میں بال برابر خلاف نہیں ہے جان کہ مرتبہ نبوت اور رسالت کا عبادت سے اور کسب سے نہیں حاصل ہوتا ہے محض فضل الہی ہے جل جلالہ کوئی ریاضت سے رسول نہیں بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے انھوں کو معجزے عنایت فرمائے ہیں۔ معجزہ اُسکے تین کہتے ہیں جو خرق عادت سے ساتھ دعویٰ نبوت کے ہووے جیسا کہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کا عصا اُڑ رہا ہوتا تھا اور عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے مردہ زندہ ہوتا تھا اسی طور سے ہر ایک پیغمبر کو ایک دو معجزہ عطا فرمایا تھا۔ اور نبی ہمارے ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے تین تمام معجزے سب نبیوں کے عنایت فرمائے تھے سوائے اُن معجزوں کے جو آپ چاہتے تھے عنایت فرماتا تھا بلکہ اُن نے امتیوں سے آپ کے وہ کام خلاف عادت ہوئے کہ اوپر کے نبیوں سے ہوئے تھے۔ جان کہ کوئی عورت یا کوئی غلام یا کوئی چوٹا بنی نہیں ہوا سکندر ذوالقرنین اور لقمان حکیم ان دونوں کی نبوت میں اختلاف ہے۔ جنوبی

بولے اُس سے جھگڑا نہ کر کر اقرار اور انکار نبوت سے ان دونوں کے سکوت کرنا۔ اور نبوت میں حضرت خضر علی نبیا وعلیہ السلام کے بھی اختلاف ہے لیکن قول صحیح طرف نبوت کے ہے۔ پہلے رسول دادا ہمارے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام میں اور آخر رسول یعنی ختم المرسلین فخر الاولین والآخرین محبوب رب العالمین نبی ہمارے رسول ہمارے سردار ہمارے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بیٹے عبد اللہ کے عبد اللہ بیٹے عبد المطلب کے عبد المطلب بیٹے ہاشم کے۔ ہاشم بیٹے عبد المناف کے۔ جان کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار اور بعض روایت میں دو لاکھ چوبیس ہزار اگرچہ پیغمبر شمار کئے جاتے ہیں انحصار انہو پر نہ کر کر مطلق تماموں پر ایمان لے آنا۔ اگر ایمان ایک پر نہ لایا گویا تماموں پر نہ لایا جان کہ بعض انہوں سے نبی ہیں اور بعض رسول ہیں رسول اور نبی دونوں بھیجے ہوئے اللہ جل جلالہ کے ہیں لیکن سات رسول کی کتاب اور ستر نبی اور سانبی کے نہیں اور پانچ اُن رسولوں میں اولوا الغم ہیں یعنی مرتبہ رکھتے ہیں ایک نوح۔ دوسرے ابراہیم۔ تیسرے موسیٰ۔ چوتھے عیسیٰ علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام۔ پانچویں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہ سردار اُن چاروں کے ہیں ختم المرسلین فخر الاولین والآخرین اور رحمۃ للعالمین ہیں کہ بھیجے ہوئے تمام ہیں کیا انسان آدھ کیا جاتا

اور سببِ پیدائش ممکنات کا آپ ہیں کہ واسطے آپ کے اللہ تعالیٰ نے تمام ممکنات کو پیدا کیا اور ربوبیت اپنی ظاہر کیا دین اور شریعت آپ کی قیامت تکائی ہوگی۔ بعد آپ کے کوئی رسول نہ ہوا ہے نہ قیامت تک ہوگا۔ عیسیٰ علی نبیہا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کہ آسمان پر ہیں قریب قیامت کے واسطے مارنے و جال لعین کے اُترینگے آپ کی شریعت پر اور دین پر عمل کریں گے اور مانتا امت آپ کے زندگانی کریں گے آپ کی اُمت میں داخل ہونے کا فخر کریں گے۔

فصل۔ بیچ بیانِ ایمان اور اعتقاد کتابان اللہ جلّ جلالہ کے۔
ایمان لے آ اور یقین جان کہ جو کتابان اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں پر بھیجا وہ تمام کلام اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اور غیر مخلوق ہے کہ اُس میں بالِ برائے شہد نہیں ہے۔ اگر کسی نے شہد کیا وہ ایمان سے باہر ہوا۔ جان کہ علماؤں نے اگرچہ شمار کتابوں کا ایک سو چار تک کئے ہیں انحصار او ان پر کر کے مطلق ایمان لے آنا شاید کہ اس گنتی سے زیادہ ہو دین یا کم ہو دین۔ ان کتابوں سے چار کتابان بڑے اور مشہور ہیں ایک تورات کہ اوپر مومن علی نبیہا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے نازل ہے دوسرے انجیل کہ اوپر داؤد علی نبیہا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے نازل ہے تیسری انجیل کہ اوپر عیسیٰ علی نبیہا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے نازل ہے چوتھے قرآن

شریف کہ خلاصہ اُن تمام کتابوں کا ہے کہ اوپر خلاصہ عالم اور سرورِ اولاد
 آدم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نازل ہے
 جان کہ تمام کتابیں بعد ذکر الہی جل جلالہ اور احکام شرعی کے بہرے پچھے
 تعریف میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اور
 آل اور اصحاب اور اُمت آپ کے ہیں کہ انبیاء اور پرکے علی نبینا وعلیہم
 والسلام ذکر سے اور تعریف سے آپ کے قرب الہی جل جلالہ پیدا کرتے
 تھے۔ جان کہ تمام کتابیں پر ایمان لے آنا۔ لیکن تابعداری احکام انہوں
 کی نہ کرنا واسطے منسوخ ہونے احکام انہوں کے اور قرآن شریف پر
 باوجود ایمان کے تابعداری تمام احکام کی فرض اور لازم ہے جسے
 تابعداری نہ کیا اُسے ایمان قرآن شریف پر نہ لایا۔ اور ایمان لے آکر
 قرآن شریف کلام اللہ تعالیٰ کا ہے نہ کلام پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
 وسلم کا نہ کلام جبریل علیہ السلام کا ہے۔ معجزہ بیچ عبارت اور معانی اس کے
 یہ ہے کہ اگر تمام عالم جمع ہو دین مانند چھوٹے سورے کے بنا نہ سکیں
 اور جان کہ حدیث قدسی ہی کلام اللہ تعالیٰ کا ہے۔ لیکن فرق درمیان
 میں قرآن شریف اور حدیث قدسی کے یہ ہے کہ قرآن شریف واسطے
 سے جبریل علیہ السلام کے پہنچا ہے اور حدیث قدسی کو واسطے جبریل
 علیہ السلام کا نہیں ہے۔ پس معانی اس کے اوپر قلب مبارک حضرت

ﷺ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وارد ہوئے ہیں اور عبارت
اُسکی زبان مبارک سے ارشاد فرمائے ہیں۔ جان کہ پیچ اُس عبارت کے
مانند قرآن شریف کے معجزہ نہیں ہے۔ جان کہ جیسا کہ حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ختم المرسلین ہیں ویسا ہی قرآن شریف
ختم کتب اولین ہے کہ بعد اُسکے نہ دوسری کتاب نازل ہوئی ہے نہ
قیامت تک ہوگی۔ اور احکام اُسکے قیامت تک جاری رہیں گے۔

فصل — پیچ بیانِ الٰہی و اعتقادِ معراج شریف کے۔ ایمان لے آ
اور یقین جان کہ معراج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم کا ساتھ جسم مبارک کے پیچ بیداری کے ہوا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ
نے مکہ شریف میں ذات مبارک کے تئیں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک
اور مسجد اقصیٰ سے آسمانِ اول تک اور آسمانِ اول سے عرش تک
اور عرش سے مقامِ قاب قوسِ سکین اُڑا دئے تاکہ لگیا ہے۔
جان کہ حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جمال
بچوں و بیچگونگی کو ان آنکھوں سے دیکھے ہیں اور اس دیکھنے میں ہی
علمائے اختلاف کئے ہیں یعنی بعضے عدم رویت کے قائل ہیں
اور جان کہ حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے
تئیں باوجود خاصہ بشمار کے دو خاصہ بڑے ہیں۔ ایک معراج شریف

دوسرا مقام شفاعت کہ بیچ اسکے دوسرے انبیاء و ان کے تئیں علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام شرکت نہیں ہے۔

فصل - بیچ بیان ایمان اور اعتقاد روح کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ روح مانند تمام ممکنات کے نو پیدا ہے۔ قدیم نہیں ہے کسی نے قدیم جا نا نہایت بُرائی کیا۔ اور مذہب اہل سنت و جماعت کا خلاف کیا۔

فصل - بیچ بیان ایمان اور اعتقاد خیریت امت حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ جیسا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہتر تمام انبیاء و ان کے ہیں امت آپ کی بہتر تمام امتوں کی ہے۔ اور صحابہ سؤل اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بہتر تمام امت کے ہیں اور بعد صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تابعین اور بعد تابعین کے تبع تابعین ہیں۔ جان کہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ائمہ ذاتِ پاک کے تئیں کہتے ہیں کہ ساتھ ایمان کے محبت سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مشرف ہووے اگرچہ وہ محبت ایک ساعت تھی۔ اور تابعین وہ ہیں جو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ملاقات کئے اور فیض سے اُنھوں کے مشرف ہووے۔ اور تبع تابعین وہ ہیں جو تابعین کو دیکھے اور فرمانبردارے

انھوں کے کئے جان کہ کوئی عام مؤمن سے مرتبہ اولیا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کو نہیں پہنچتا ہے۔ اور کوئی اولیاءون سے مرتبہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہیں پہنچتا ہے۔ اور کوئی صحابیون سے رضی اللہ تعالیٰ عنہم مرتبہ رسولون کو نہیں پہنچتا ہے علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام۔

فصل شیخ بیان خلافت خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے۔

ایمان لے آ اور یقین جان کہ بعد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اور بعد انبیاءون کے علی نبینا وعلیہم السلام مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے کہ آپ جانشین مطلق اور خلیفہ برحق حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں اور قرابت میں چوتھے ہیں اور بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرتبہ حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے کہ آپ خلیفہ دوسرے آن سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں آپ بھی چوتھے ہیں اور بعد حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرتبہ حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے کہ آپ خلیفہ تیسرے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں اور قرابت میں داما دین۔ اور بعد حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرتبہ حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کا ہے کہ آپ خلیفہ چوتھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں آپ ہی داما دہین۔ اور یقین جان کہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ہیں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور جان کہ بیچ خلافت حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے باوجود اشرار رسول اللہ ﷺ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اجماع تمام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ہوا تھا تمام مومن و مومنہ دل فضیلت اور تابعداری شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قبول کئے جس نے اجماع سے انکار کیا وہ کافر ہوا پس مذہب اہل سنت و جماعت کا وہ ہے کہ اوپر ترتیب خلافت کے فضیلت اور محبت ہر ایک سے رکھے یعنی بعد حضرت جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جیسا مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے ویسے ہی محبت زیادہ رکھے اور بعد آپ کے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور بعد آپ کے حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور بعد آپ کے حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے محبت رکھے اگر کسی نے مرتبہ چاروں کا برابر جانا یا بیچ امور دین کو محبت سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوسرے کی محبت زیادہ کیا وہ مذہب اہل سنت و جماعت سے باہر ہوا اور خاصہ اہل سنت و جماعت کا یہ ہے کہ باوجود تفصیل شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے محبت خستین اور محبت اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تبیں جزا ایمان فرمائے ہیں اور جو کہ محبت نہیں رکھا وہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہوا۔ یقین جان کہ صحابہ اور اہل بیت

رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپس میں ایک دوسرے پر شارتیں اور مانند دودھ شکر کے ملے ہوئے تھے بال برابر آپس میں کہ ورت نہیں ہی عیاذ باللہ اگر کسی نے کہ ورت جانا وہ اپنی جہالت کے تئیں ان دانتوں پاکوں پر خیال کیا جو لڑایاں کہ بعد حضرت جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آپس میں ہوئے وہ واسطے حق کے تھے نہ واسطے ہوا نفس کر لیکن فرق یہ تھا کہ ایک طرف دو ثواب ملے تھے اور دوسری طرف ایک ثواب ہر گز خیال ان لڑائیوں پر نہ کر کر صاف دلی سے تمام صحابہ و اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اعتقاد و محبت کامل رکھنا لغو و بابت اللہ منہا کسی نے اپنی صحابی سے یا اہل بیت سے بغض نہ کیا یعنی کہ اُسے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بغض نہ کیا جس جو جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بغض نہ کیا وہ ایمان سے باہر ہوا اور جان کہ بوقت ذکر ہر صحابی اور اہل بیت کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا اور نیکی سے یاد کرنا جان کہ صحابہ اور اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم بشارت دیے گئے جنت کے ہیں یعنی جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خوشخبری جنت کے پہنچائے ہیں بعضوں کو خاص اور بعضوں کو عام پس عشرہ مبشرہ مشہور واسطے اسکے ہیں کہ وقت واحد میں زبان مبارک سے نام پاک و شریف لیکر بشارت جنت کی فرمائی ہیں۔ یعنی ابو بکرؓ پیچ جنت کے اور عمرؓ پیچ جنت کے اور عثمانؓ پیچ جنت کے اور علیؓ پیچ جنت کے اور طلحہؓ پیچ جنت کے اور زبیرؓ پیچ جنت کے اور عبد الرحمنؓ بن عوفؓ پیچ جنت کے اور سعدؓ بن ابی وقاصؓ

جنت کے۔ اور سعید بن زید چچ جنت کے۔ اور ابو عبیدہ بن جراح چچ جنت کے۔
 اور یہ عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم باوجود بشارت خاص کے تمام شہادتین
 عام میں شریک ہیں۔ بعد خلفار چہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے چہ صحابی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہ باقی عشرہ مبشرہ سے مرتبہ انھوں کا ہے۔ بعد عشرہ
 مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مرتبہ اہل بدر کا ہے۔ یعنی جو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم کہ جنگ بدر میں شریک تھے۔ بعد اہل بدر کے مرتبہ اہل احد کا،
 یعنی جو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہ جنگ احد میں شریک تھے۔
 بعد اہل احد کے مرتبہ اہل بیعت رضوان کا ہے یعنی جو صحابہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہم کہ نیچے جہاڑ کے بیعت کئے تھے مرتبہ انہوں کا ہے۔ جان
 عام مہاجران رضی اللہ تعالیٰ عنہم فاضل ہیں عام انصار رضی اللہ
 تعالیٰ عنہم سے۔ جان کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم مقتضائے آیہ
 شریفہ کے کہ رَحِمَاءٌ يَمْكُنُهُمْ يَئِجْ شَانِ پاكِ اِنھوں کے
 نازل ہے آپس میں محبت اور رحم ایک دوسرے پر کرتے
 اور جیسا عاشق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
 تھے و جیسا ہی عاشق ایک دوسرے پر تھے اور جان پشاور
 کرتے تھے۔ اور جو لڑائیاں کہ آپس میں ہوئے بہ سبب اجتہاد
 ہوئے نہ واسطے ہوائے نفس کے نہ واسطے محبت جاہ کے

نہ واسطے ریاست کے نہ واسطے ملک کے نہ واسطے مال کے۔
جان کیچان لڑائیوں کے حق طرف حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ
وجہ کے تھا اور طرف دوسروں کے خطا تھی جبکہ وہ خطا خطائے
اجتہاد سی تھی سبب ایک درجہ ثواب کا تھا نہ موجب عذاب کا۔
اسی جائے سے مقام اور مرتبہ اُن ذاتوں پاکوں کا دریافت
چاہئے کہ نہ کہ جسکی خطا پر اللہ تعالیٰ ثواب عطا فرماتا تھا پس کسی نے اس
خطا پر عتاب کیا یا زبان لعن اور طعن کو فرما کر کیا اُس نے اللہ تعالیٰ سے
معارضہ کیا جس نے کہ اللہ تعالیٰ سے معارضہ کیا وہ ایمان سے اپنے
ہاتھ دھویا۔ جان کیچان لڑائیوں کے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا کہ محبوبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کی تہین اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ عشر
مُبَشَّرہ سے تھے وہ تھے اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ
سالے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تھے اور
عادل اور فاضل تھے اور صحابہ اُمّ حَبَّاءُ وَاُن اور شرفاؤن رضی اللہ
تعالیٰ عنہم سے تھے اور کاتب وحی تھے اور صاحب اجتہاد تھے وہ تھے
اور کتنی لڑائیاں بہ سبب اس اجتہاد کے حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ
تعالیٰ وجہ سے کئے اگرچہ اس اجتہاد کے خطا تھی موجب ثواب کے

ہتے نہ موجب عذاب کے اور حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ تفرّد فرماتے ہیں کہ بہا نیاں میرے اوپر میرے باغی ہوئے ہیں نہ فاسق ہیں نہ کافر ہیں لغو باللہ منہا کیسے فاسق کہا یا کافر بولا یا زبان لعن طعن کو دراز کیا اُسے خلاف حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ تفرّد کیا اور دل کو آپ کے آزرہ کیا۔ جان کہ جب دو بہائی آپس میں لڑتے ہیں اور غیر کی طرف رجوع کرتے ہیں وہ کہتا ہے کہ تم دو نون بانی آپس میں ایک ہو ہمارے تین کیا کہ ہم بیچ اسکے کہیں اگر ایک کو کچھ کہتے ہیں دوسرا خفا ہوتا ہے پس صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپس میں برا اور حقیقی سے زیادہ تھے کیسے ایک سے بے ادبی کیا سبکو نارضا کیا پس سلامتی بیچ اسکے ہے کہ اپنے تئیں بیچ معاملہ ان بگواروں کے دخل نہ دینا اور موافق مرتبہ ہر ایک کے تماموں سے محبت کہنا جان کہ یہ آیہ شریفہ **وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ** بیچ شان مبارک حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نازل ہے اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس خُلُقِ عَظِيم سے فیض پا کر متخلّق ساتھ اخلاق حمیدہ کے ہو کر صفاتِ ذمیمہ سے پاک اور مہربان بن گئے گمان ہے ان پاک ذاتوں میں خیال حسد و بغض اور کینہ کا کیا بس اُسے تاثیر سے صحبت مبارک آن سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے

اور تحقیق کہ تو
ما محمد اللہ وخلق
عظیم کے ہوتے

آنکھیں اپنی ڈھانپا اور فرمائے آپنے کہ بہتر زمانوں کا زمانہ میرا ہے آئیں
 بہتر زمانوں کا گردانا اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہ بہتر اور سردا
 خیر الامم کے ہیں بہتر اس اُمت کے بلکہ بہتر تمام امتوں کے کس
 نفوذ باللہ من ذلک۔ جان کہ اولیا غوث قطب محبوب رحمۃ اللہ تعالیٰ
 علیہم کلاونی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرتبہ کو نہیں پہنچتے ہیں۔
 صحبت سے انہوں کے حسد اور بغض اور کینہ صاف ہو کر نفس امارہ
 مطمئن ہو تا ہے پس جسے کہ ہمشتیان جناب حبیب رب العالمین کو
 نسبت حسد اور بغض اور کینہ کی لگایا اُسے کیا بڑی جرأت کیا اور مرتبہ
 سے صاحب اُن صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے کہ سردارانِ نبیوں کے
 ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم السلام منہم پہیرا نفوذ باللہ من ذلک
فصل۔ بیچ کیفیتِ یزید شدید کے۔ جان کہ یزید شدید نے کہ حضرت
 امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا ایسا بُرا کیا کہ ابتدائے زمانہ سے
 یہاں تک کسی نے نہیں کیا اور انتہا تک کوئی نہیں کر نیکا پس کیسے اُسے
 اچھا جانا وہ مذہبِ اہل سنت و جماعت سے خارج ہوا اور اپنے تئیں
 یزید یون میں داخل کیا اُسے اور اُسکے کام کو بُرا جان کر خدا پر چھوڑنا۔ اور
 لعنت اُسپر نہ کرنا۔ جان کہ لعنت نہ کرنا واسطے اس بات کے نہیں ہے کہ
 وہ بد بخت قابلِ لعنت کے نہیں ہے بلکہ واسطے اسکے ہے کہ مذہبِ اہل

سنت و جماعت میں کسی پر لعنت کرنے سے عبادت کرنا بہتر ہے
اگر لعنت بہتر ہوتی پہلے شیطان۔ اور نمرو۔ اور ہامان۔ اور شداد
اور فرعون۔ اور ابو جہل۔ اور ابولہب پر لعنت کیا کرتے پس جسے کہ
اللہ تعالیٰ نے لعنت کیا ہماری لعنت کرنے سے کیا ہوتا ہے اور
جو کہ قابل لعنت کے نہیں ہے جسکی لعنت اُسپر ہوتی ہے اسو اسطے
لفظ لعنت سے پرہیز کرنا اور ہر کسی کو کہہ نہ دینا۔

فصل۔ بیچ فضیلت ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے۔
ایمان لے آؤ رضی جان کہ ازواجِ مطہرات یعنی بی بیان پیغمبر صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رضی اللہ تعالیٰ عنہن تمام اُمتوں کی مان
ہیں فضل سے اللہ تعالیٰ کے ایسی سرفراز ہیں کہ زمانے کی عورتوں سے
ممتاز ہیں۔ جان کہ بزرگی میں اور ثواب میں کوئی عورت انکے برابر
نہیں ہے وہ تمام بی بیان گیارہ ہیں اور بعضی روایت میں زیادہ ہیں
کسی جاہل نے ان مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن سے بغض رکھا یا زبان
طعن کو دراز کیا بیشک اُس نے اپنے پر دروازہ لعنت کا کھولا جان کہ ان
تمام بی بیان رضی اللہ تعالیٰ عنہن میں پہلو مرتبہ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہے
اور بعد آپ کے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہے اور بعد حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مرتبہ بی بی بیان ازواجِ مطہرات میں آہونگا ہر رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهُمْ۔ اور جان کہ یہ دو بی بیان حضرت حوا اور حضرت آسیہ اور حضرت
 مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہن سے فاضل ہیں اور بعد از واج مطہرات کے
 جو بی بیان کہ صحابیات ہیں افضل ہیں اوپر غیر صحابیات کے رضی اللہ
 تعالیٰ عنہن۔ جان کہ اولاد اور آل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
 وسلم کے تین جان سزیاہ غریز رکھنا اور دریاے محبت میں ڈوبے رہنا
 زیور ایمان اور زینت اسلام ہے۔ یقین جان کہ فضیلت کو اولاد میں
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی نہیں پہنچتا ہے جیسا کہ
 فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اَلْفَاطِمَةُ بِضَعَةِ مَتْنٍ
 یعنی فاطمہ گوشت کا ٹکڑا میرے رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس بزرگی میں
 دوسرے کو دخل نہیں ہے۔ اور فرمائیے پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
 وسلم نے کہ فاطمہ زہرا سردار ہیں بی بیان جنت کی اور حضرت امام حسن
 اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سردار ہیں جو انان جنت کے
 جان کہ حضرت جناب غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچ غنیۃ الطبائین
 کے حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے تین اوپر فاطمہ زہرا
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بزرگی دیئے ہیں اور اگر علمائے اہل سنت و
 جماعت اوپر اس بات کے ہیں کہ بعض خصلتوں میں حضرت عایشہ صدیقہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا افضل ہیں اوپر فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو

اور بعض خصلتوں میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا افضل ہیں اور عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے۔ جان کہ اولاد مبارک حضرت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آٹھ ہیں چار صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک حضرت قائم دوسرے حضرت عبداللہ تیسرے حضرت ابراہیم چوتھے حضرت طیب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور طاہر لقب حضرت عبداللہ کا ہے۔ اور چار صاحبزادیوں سے ایک حضرت زینب دوسرے حضرت رقیہ۔ تیسرے حضرت ام کلثوم چوتھے حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔ جا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ماریہ بنت شمعون قبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے تھے۔ اور باقی تمام حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

فصل۔ پنج ترتیب بزرگی اولاد چار یا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے۔

جان کہ اوپر قول اصح کے بزرگی اولاد چار یا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی موافق ترتیب بزرگی انھوں کے ہے۔ یعنی جیسا بزرگی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اوپر باقی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ہے ویسا ہی اولاد آپ کی بزرگ ہیں اولاد سے تماموں کے اور بعد اولاد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بزرگی اولاد کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہے۔ اور بعد

اولاد آپ کے بزرگی اولاد کو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بزرگی اور بعد اولاد آپ کے بزرگی اولاد کو حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے بزرگی جو اولاد کو سوائے فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہے اس واسطے کہ اولاد حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بزرگی اولاد پر تماموں کے ہے اور اوپر قول دوسرے کے بزرگی علم اور تقویٰ پر ہے یعنی جس کا تقویٰ اور علم زیادہ اس کی بزرگی زیادہ۔

فصل - بیچ بچانے چچا پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے۔

جان کہ چچا پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بارہ تھے اور ساتہ قول بعضوں کے دس تھے۔ انہیں سے حضرت امیر حمزہؓ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما مشرف ایمان سے ہو کر اصحاب جلیل الشان ہوئے۔ اور ابوطالب جو باپ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تھے اور ابولہب ان دونوں نے زمانہ اسلام کا پائے لیکن مسلمان نہیں ہوئے باقی چہ چچا آگے دعوت کے اوپر دین و ملت اپنی کے مکر

فصل - بیچ ایمان اور اعتقاد و رویت اللہ تعالیٰ کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ دیکھنا اللہ تعالیٰ کے تین بیچ آخرت کے ان آنکھوں سے بے جہت اور بے مقابلہ اور بے کیف و کیفیت ہے۔ اہل سنت و جماعت کی بیچ اس کے اختلاف نہیں کیا انکار کرنے سے رویت کے کافر ہوتا ہے

جان کی بیچ دنیا کے شبِ معراج میں ان آنکھوں سے بغیر حبیبِ
 رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کسی نے نہیں
 دیکھا ہے اور کوئی نہیں دیکھنے کا بس کیسے باوجود اختلاف
 ہونے پر بیچ دیکھنے حبیبِ رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
 وسلم کے اس دنیا میں ان آنکھوں سے دیکھنے کا دعویٰ کیا
 وہ اہل سنت و جماعت سے باہر ہوا بلکہ زندقہ ہوا اور جان
 کہ دیکھنا اللہ تعالیٰ کا اس دنیا میں ساتھ چشمِ باطن کے اوپر
 بیچون و بیچگوئی کے جائز ہے۔ اور بیچ دیکھنے خواب کے خلاف
 ہے لیکن اکثر مشائخ اوپر جوازِ رویت کے ہیں۔ اور دیکھنا اللہ تعالیٰ
 کا بیچ بہشت کے اوپر مرد و عورت کے عام ہے جیسا کہ اخلاص
 کے تین دولت رویت صبح و شام ہوگی اور بعضوں کے تین رویت
 جمعہ میں اور تماموں کے تین روزِ عیدین میں میسر ہوگی اور بعض
 علما کہتے ہیں کہ دولت رویت خاص واسطے مردوں کے ہے
 نہ واسطے عورتوں کے اور بیچ رویت فرشتوں کے اختلاف
 ہے اکثر علما فرماتے ہیں کہ دیدار اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کو میسر نہیں
 ہونیکا اور بعض علما کہتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام کے تین ایک
 مرتبہ میسر ہوگا اور جان کہ جنات جو کافر ہیں ساتھ کافروں کے

پیچ ووزخ کے ہمیشہ رہینگے۔ اور جو جن کہ مسلمان ہیں موافق قول حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سوائے بہشت کے مکان و سر میں رہینگے۔ اور موافق قول صاحبین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کے پیچ ووزخ کے رہینگے۔ لیکن دیدار سے اللہ تعالیٰ کے محروم رہینگے۔

فصل ۱۵۔ جان کہ شیعہ کہتے ہیں کوئی پیغمبر علی نبیا وعلیہ السلام کا فرسے

پیدا نہیں ہوئے۔ اور کوئی بیٹا پیغمبر کا کا فر نہیں ہوا۔ یہ قول غلط محض ہے

اس واسطے کہ حضرت ابراہیم علی نبیا وعلیہ السلام فرزند آفریت تراش کر تہرے

اور فوح علی نبیا وعلیہ السلام کا بیٹا کا فر تھا۔ اور یقین جان کہ تمام رسولا

نسب پاک سے ہیں کوئی کا فر سے جنے گئے ہیں پیچ پاکی انہوں کے شبہ نہیں کر

واسطے جائز ہونے نکاح پیچ کفر کے۔ اور جب رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ وسلم حج وواع کو تشریف فرما ہوئے قبر والدین پر رونق

افرا ہو کر دعا اور التماس جناب باری میں کئے۔ اللہ تعالیٰ نے

اُن برگزیدہ جہان کے تین قبر میں زندہ کیا اور وہ لوگو

ذات مبارک ایمان سے مشرف ہوئے۔

یہ خاصہ والدین جناب رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ہے۔

فصل ۱۶۔ پیچ بیان خرق عادت کے۔ جان کہ خرق عادت انبیا

علی نبیا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام سے ظاہر ہوئے اُسے معجزہ کہتے

ہیں اور اولیا سے یعنی دوستان خدا سے ظاہر ہووے اُسے
 کرامت کہتے ہیں اور وہ کرامت حقیقت میں معجزہ اُس بنی کا ہے کہ
 وہ ولی جسکی اُمت میں ہے اور عام مسلمان مرد صالح سے ظاہر
 ہووے اُسے مؤنت کہتے ہیں اور کافر یا فاسق فاجر سے ظاہر
 ہووے اُسے مکر اور استدراج کہتے ہیں اور جو چیز کہ سحر سے طلسمات
 سے ظاہر ہووے اُسے خرق عادت نہیں کہتے ہیں اور انبیاء علی
 نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام سے آگزی ہو نیکی ظاہر ہووے اُسے اِرماس
 کہتے ہیں جو کہ معجزہ سے انکار کیا اُس سے اللہ تعالیٰ بیزار ہوا
 جو کرامت کا انکار کیا وہ راہ صواب کو چھوڑا اور راہ خطا اختیار کیا
فصل۔ بیچ بیان امام کے۔ جان کہ تابعداری امام اپنے کی بیچ
 ہر زمانے کے اوپر خلق اللہ کے لازم ہے۔ امام وہ ہے کہ جو مردِ مومن
 اور عاقل ہووے اور بالغ ہووے اور آزاد ہووے اور ساتھ نہ
 و تقویٰ کے معمور ہووے اور اکثر احکام شریعت پر قادر ہووے
 صاحب عدل ہووے اور صاحب سیاست ہووے اور اپنی
 امامت اُسکے چالیس آدمی پر ہیزگار متفق ہو کر بیعت کریں اور
 گردن اپنی تابعداری میں اُسکے رکھیں پس وہ امام برحق ہے
 اتفاقاً امام سے کوئی فسق ظاہر ہووے اور زہد میں اُسکے متورق

ہووے مرتبہ امامت سے معزول نہیں ہوتا ہے جان کہ شیعہ کہتے ہیں کہ امام معصوم ہووے اور اہل زمانہ سے افضل ہووے یہ قول غلط ہے کہ معصوم سوائے پیغمبر و نعلیم السلام کے دوسرا نہیں ہے پس جس سے کہ موافق شریعت کے اہل زمانہ کے کام نکلیں وہ قابل امامت کے ہے کیا ضرور کہ اہل زمانہ سے افضل ہووے اور شیعہ کہتے ہیں کہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ واسطے خوف دشمنوں کے چپے ہوئے ہیں یہ بات شان سر امام کے دوسرے اور قول شیعوں کا غلط ہے جان کہ وقت ظہور انہوں کے اللہ تعالیٰ بنی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پیدا کرے گا اور وہ امام برحق ہیں اور دشمنان دین پر غالب ہیں اور دوسرے قوم جاہل کہ جنکو غیر مہدی کہتے ہیں ایک فقیر کشتن جو نیورین امام مہدی سمجھ کر مرتبہ کو اُسکے برابر مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پہنچا کر ایمان سے اپنے ماتہ دہوئے ہیں نعوذ باللہ من ذلک الاعتقاد۔

فصل - پنج بیان ایمان کے - جان کہ ایمان وہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی رستہ دل سے یقین جانتا اور زبان سے اقرار کرنا بعد اسکے جو چین

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے
خلق اللہ کو پہنچائے ہیں اور آپ فرمائے ہیں اُسے دل سے
یقین جاننا اور زبان سے اقرار کرنا بس ایمان جب یقین دل
ہو اوہ کسی چیز سے نہ زیادہ ہوتا ہے نہ کم ہوتا ہے لیکن عمل صالح
سے زیب و زینت اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے کوئی ایمان
سے سوال کرے اور پوچھے کہ تم مسلمان ہو جواب دینا اللہ
کہ ہم مسلمان ہیں یقیناً نہ آنکہ انتشار اللہ تعالیٰ بولنا۔

فصل ۱۹ - بیچ بیان اعتقاد متفرقہ کے - جان کہ کرامات لیا
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے بیچ دنیا کے حق ہیں یعنی دوستان الہی
جل جلالہ سے خرق عادات ہوتے ہیں ایمان لے آ اور یقین
جان کہ اللہ تعالیٰ دعا اپنے بندوں کی قبول کرتا ہے اور حاجتیں
انہوں کی دنیوی اور اخروی بر لاتا ہے لیکن بدلہ کافروں
کی دعا کا دنیا میں ہے نہ آخرت میں جان کہ دعا سے اور
خیرات سے اور پڑھنے سے کلام شریف کے اور دُرود و تہلیل
کے بخشنے سے مردوں کو ثواب اور فائدہ پہنچتا ہے اور ایوا
اُنکے خوش ہوتے ہیں اور دعا دیتے ہیں اور مدد کرتے ہیں
اور عنایت اللہ تعالیٰ کی یہ ہے کہ ثواب بخشنے والے کا کم نہ

کر کر مُردے کو پہنچاتا ہے پس جنہوں کو چاہے بخشے سبکو اللہ تعالیٰ
 ثواب برابر پہنچاتا ہے جان کہ بعضے جائے جنگل میں یا دریا میں
 یا پہاڑوں میں کہ دعوت اسلام نہیں پہنچی ہے وہاں کے لوگ
 جو صاحب عقل ہیں یعنی دیوانے نہیں ہیں اُن لوگوں کو زمین
 و آسمان کی دلیل سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا سوال کئے جا سکتا
 اور کوئی عذر آڑے نہیں آ سکتا اور یقین جان کہ نکاحِ مستعہ حرام
 ہے بیچ حرمت اسکے کچھ شبہ نہیں ہے جان کہ مذہب اہل سنت
 و جماعت میں نماز پیچھے ہر مسلمان کے جائز ہے نیک افعال ہو خواہ
 بد افعال امامِ معصوم واسطے امامت کے شرط نہیں ہے اور جان
 کہ بندہ بالغ اور عاقل ہر چند ساتھ پرہیزگاری کے کامل ہو سکے
 اور کسب و ریاضت سے یا بغیر اسکے مرتبہ کمال کو پہنچے اور انتہا
 فقری حاصل کرے یعنی ولی اور غوث اور قطب اور محبوب ہو
 نکالیف شرعی سے بے فکر نہیں ہونیکا یعنی نماز روزہ حج زکوٰۃ۔
 امر و نہی اُس سے ساقط نہیں ہونے کی اور مجتہدانِ دین کی
 اطاعت سے گردن نہیں پرنے کی امام اعظم امام شافعی امام مالک
 امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم یہ چاروں تھام دین کے
 ہیں اور مذہب انھوں کے برحق ہیں اور اختلاف انھوں کا واسطے

مسلمانوں کے رحمت ہے تقلید کرنے والوں میں سے کسی نے انکا کیا وہ مذہب اہل سنت و جماعت سے باہر ہوا جان کہ اللہ تعالیٰ زیادہ قدرت سے بندوں کو تکلیف نہیں دیتا ہے اور موافق قدرت انہوں کے امر و نہی فرمایا ہے جان کہ کسی نے نیت کیا کہ بعد ہفتہ یا مہینہ کے یا اور کوئی مدت مقرر کیا کہ اسلام سے چرک رہے یہودی یا نصاریٰ ہو جاؤ گنا پس اُسی وقت دائرہ اسلام سے باہر ہو کر کافروں میں داخل ہوا لغو ذلالت منہا ایمان لے آ اور یقین جان کہ بہشت و دوزخ دونوں حق ہیں واسطے سزا اور جزا اہل دنیا کے طیار کئے گئے ہیں اور فالحال موجود ہیں لیکن بیچ مکانیت انہوں کے اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کہ دوزخ نیچے زمین کے ہے اور بہشت اوپر آسمان اول کے یا اوپر آسمان چہارم کے یا اوپر آسمان ہفتم کے نیچے عرش کے ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ دوزخ بھی آسمان کے ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ جائے اُن دونوں کی اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے لیکن ہر تقدیر موجود ہیں اور بیچ موجودیت انہوں کے شبہ نہیں ہے جان کہ بعد طلاق دینے یا مرنے بیٹھے کے جیسا کہ عورت اُسکی حرام ہے ایام جاہلیت میں ویسا عورت بیٹھے پالے ہوئے کی حرام جانتے تھے اللہ تعالیٰ نے واسطے اُٹھانے اس رسم کے

بی بی زینب کے تین جو عورت زید کی تھی اور زید پالے ہوئے فرزند
پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تھے یہاں تک کہ انکو زید
محمد پکارتے تھے بعد طلاق دینے زید کے نکاح انکا پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم سے اوپر آسمان کے کیا اور جبریل علیہ السلام کو سنا
رکھا جان کہ منقریان سُست مذہب کہتے ہیں کہ جب نظرِ غیب پیغمبر
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اوپر زینب کے پڑی زید سے
طلاق ہوئی اسی طور سے کہ نظر مبارک جس عورت پر پڑتی تھی اوپر
شوہر اسکے حرام ہوتی تھی یہ اقراء محض ہے اوپر اسکے اعتقاد پختہ
کرنا اور ایمان کو ہاتھ سے نہ کھونا جان کہ جو لڑکی یا لڑکے کافروں
کے مرتے ہیں بعضے علما فرماتے ہیں کہ بیچ بہشت کے خدمت میں
مسلمانوں کے رہیں گے اور بعضے فرماتے ہیں کہ ساتھ مان اور باپ
اپنے بیچ دوزخ کے رہیں گے لیکن قوت قول اول کو ہے یقین جان
کہ نزدیک اہل سنت و جماعت کے مسح موزیک بیچ سفر کے تین دن
اور تین رات ہیں اور بیچ حضر کے یعنی بیچ گہرے ایک دن اور
ایک رات ہے جان کہ جسکی زندگی تمام ہوتی ہے اللہ تعالیٰ باری
وغیرہ کا سر انجام کرتا ہے اور مارتا ہے اہلین سر انجام میں ایک
قتل ہے کہ سوائے موت آنے کے کوئی کسیکو قتل نہیں کرتا ہے

تعییم و دونوں قبلوں کنی کرنا ایک بیت المقدس کہ قبلہ تمام انبیاء و
ما تقدم کا ہے علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام دوسرا کعبۃ اللہ
کہ قبلہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا
ہے نماز اوپر ہر خباڑے کی پڑھنا صالح نیک کروار ہو یا گنہگار
بدا طور جان کہ ایمان در میان میں خوف ورجا کے ہے
یعنی اللہ تعالیٰ کے غضب سے ڈرتے رہنا رحم و کرم سے
اُسکے اُمیدوار ہونا نہ آنکہ ایک طرف ہو جانا اور جان کہ خلافت
سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تین برس تھی
اور وہ تین برس حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
وقت میں تمام ہوئے بعد تین برس کے بادشاہت اور آتا
تھی جان کہ مجتہد سے بیچ امور اجتہاد اُسکے کہی صواب ہوتا ہر
اور کہی خطا لیکن اللہ تعالیٰ خطا پر ایک ثواب اور صواب پر
دو ثواب یعنی کہتے ہیں کہ دس ثواب عطا فرماتا ہے جانکہ کوئی
کام اللہ تعالیٰ پر واجب و لازم نہیں ہے لیکن تمام وعدہ
اور وعید اُسکے حق ہیں اور ایمان مقلد کا معتبر ہے بیچ مسلمانوں
کچھ شبہ نہیں ہے اور ایمان وقت باس میں مقبول نہیں ہر
پنی وقت نظر آنے عذاب آخرت کے ایمان لانا قبول نہیں

ہے کوئی نشہ میں ہو کا فر نہ کہنا اگرچہ اُس سے کلام کفر صادر ہووے
اور حقیقت ہر شے کی ثابت ہے اور یقین جیسا کہ آگ کی حقیقت گرم
ہے اور جلا دینا ہے اور پانی کی حقیقت سرد ہے اور ڈبا دینا ہے یہ
حقیقت نہ وہم سے کم ہوتی ہے اور نہ خیال سے نہ اعتقاد سے بدلتی
ہے جیسا کہ آگ کو سرد تصور کرنے سے سرد نہیں ہوتی ہے اور
جلا نا موقوف نہیں کرتی ہے اسی طور سے ہر ایک شے کی حقیقت
حق ہے جان کہ کوئی زائد صراح متقی کے تین یقیناً بہشتی نہ جانا
اور کوئی گنہگار بد بخت کے تین یقیناً دوزخی نہ کہنا واسطے مبہم
ہونے خاتمہ کے اور نہ معلوم ہونے تقدیر کے جان کہ تمام چیزیں کہ
اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے وہ تمام رزق ہے لیکن بعضوں کو حلال
کیا ہے اور بعضوں کو حرام کیا حلال سے راضی ہے اور حرام سے
راضی نہیں ہے نہ آنکہ حلال رزق ہے اور حرام رزق نہیں ہے
یقین جان کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کے سوائے سب خیرین
حادث اور مخلوق یعنی نئی پیدا کئے گئے ہیں قدیم نہیں ہیں آخر
سب فنا ہو وینگے نیک وہ چیز ہے جسے شرع نے نیک کہی اور بد
وہ چیز ہے جسے شرع نے بد بولی یہاں رسم اور عقل کا دخل نہیں ہے
اہل قبلہ کے تین کافر نہ بولنا یعنی جو لوگ کہ منہ طرف قبلہ کے کر کے

نماز پڑھتے ہیں اگر ان سے فروع دین میں خطا واقع ہو وے اطلاق کفر کا نہ کرنا۔

فصل پنج بیان گناہ صغیرہ اور کبیرہ کے۔ ایمان لے آؤ یقین جان کہ آدمی بسبب گناہ کبیرہ کے یا صغیرہ کے کافر نہیں ہوتا ہے لیکن لایق عذاب کے ہوتا ہے بس اللہ تعالیٰ مختار ہے توبہ کرنے سے بخشے یا بغیر توبہ کے بخشے یا موافق ان دونوں کے عذاب کرے جان کہ سوائے کافرون کے اور مشرکون کے پنج دوزخ کے کوئی ہمیشہ نہیں رہنے کا اور کسی طور سے انکو نجات دوزخ سے نہیں ہونے کی اور گنہگار مسلمان پنج دوزخ کے موافق گنہ کے عذاب دیکھ کر دامن سے نکل کر بیچ بہشت کے داخل ہوگا اور ہمیشہ پنج اسکے رہیگا لازم ہے ہر مسلمان کو گناہ کبیرہ اور صغیرہ سے بچے اور نہایت پرہیز کرے۔ گناہ کبیرہ یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا اور غضب سے اسکے بنفکر ہونا عورت پرہیزگار کو تمہت زنا کی کرنا جھوٹی قسم کہنا اور سوائے خدا کے دوسرے کی قسم کہنا شہادت جھوٹی بہرنا سچی شہادت چھپانا کسی پر جادو کرنا۔ یا جادو کروانا۔ یتیم کا مال کہنا۔ سود کہنا۔ سودی پیہ

لینا۔ شراب پینا۔ تمام نشہ کی چیزیں کرنا۔ چوری کرنا۔ خون
 ناحق کرنا۔ پرانی عورت سے زنا کرنا۔ لڑکے سے بُرا کام
 کرنا۔ لڑائی سے کافروں کی بھاگنا اگرچہ مسلمانوں سے چند
 ہووین۔ مان باپ کو ایذا دینا۔ بیچ حرم مکہ کے جو چیزیں کہ منع
 ہیں کرنا۔ گوشت سَوَکا کھانا۔ جھوٹ بولنا۔ روزے ماہِ
 رمضان کے بغیر عذر شرعی کے کھانا۔ نماز نہ کرنا۔ نماز بیوقت
 پڑھنا۔ زکوٰۃ مال کی ندینا۔ بھائی بہن اور جواہل قرابت میں
 اسنے بغیر عذر شرعی کے قرابت ترک کرنا۔ مسلمانوں سے ناحق
 جنگ کرنا۔ صحابہ اور اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 کی شان میں بد بولنا۔ رشوت کھانا۔ چغلی نزدیک بادشاہ
 اور امیر کے کھانا۔ باوجود قدرت کے امر معروف نہی منکر
 نہ کرنا۔ جاندار کو آگ میں جلانا۔ عورت بے فرمانی مرد کی کرنا
 مرد اوپر عورت کے ظلم کرنا۔ بیچ باپ کے اور تول کے کمی کرنا
 درمیان میں مرد اور عورت کے جدائی اور لڑائی ڈالنا۔ علماء
 دین کی اہانت کرنا کسی پر ظلم کرنا۔ کسیکو پیچھے بھی سے یاد
 کرنا۔ کسی کے حق میں گمان بد کرنا۔ اپنے تین غیسروں
 سے اچھا جاننا۔ کسی سے وعدہ کر کے وفانہ کرنا۔ غیر عورت کو

نظر بد سے دیکھنا۔ آمانت میں خیانت کرنا۔ قصداً خدا سے لاکے
 فرض ترک کرنا۔ قرآن شریف پڑھنے کے بہو لجانا۔ بتوں کے نام کا
 کہنا نا کہنا۔ تہوار میں کافروں کے اور جبرائیل میں بتوں کے جانا
 سوائے خدا سے لاکے دوسرے کو سجدہ کرنا۔ قرآن شریف کی
 مجلس میں دوسرے کام میں مشغول ہونا۔ جماعت ہمیشہ ترک
 کرنا۔ مسلمانوں کو کافر کہنا۔ گلہ کسی کا سنا۔ ظالموں کی خوشا
 کرنا۔ قضیہ ناحق پر فیصلہ کرنا۔ مول چکا کر زبردستی کم دینا۔ جو
 باندی سے حیض و نفاس کی حالت میں صحبت کرنا۔ آناج کی گرنی
 سے خوش ہونا۔ نامحرم عورت کے پاس اکیلے بیٹھنا۔ جانوروں
 سے جلاع کرنا۔ رسم کافروں کی پسند کرنا۔ بخومی اور بدہمن کی
 باتوں کو سچا جاننا۔ دعوے اپنی عبادت یا تقوے کا کرنا۔ مرد
 پر پیٹنا پکار کے رونا۔ کہانے کو بُرا کہنا۔ ناچ دیکھنا۔ راگ باجو
 سے سُنا۔ عبادت لوگوں کے بتائے کو کرنا۔ بے اجازت گہر میں
 کسی کے چلے جانا۔ کسیکو مسخرگی سے بھرت کرنا۔ شطرنج اور چوہر
 اور جوا کہیلنا۔ دو طرف سے شرط باندھنا۔ سینہ ہی شراب پیچنے والا
 اور ناچنے گانے والا۔ سو دیکھانے والا۔ کہ سوائے اسکے دوسرے
 نہیں کرتا ہے۔ اسکے گہر کا کہنا نا کہنا۔ سوائے اسکے گناہ کبیرہ

بہت ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے مسلمانوں کو بچا دے۔ اور حفاظت میں اپنے رکھے۔ جان کہ سوائے گناہ کبیرہ کے گناہ صغیرہ بے شمار ہیں۔ یعنی کبیرہ سے چھوٹے۔ اور جو گناہ صغیرہ ہمیشہ کہ وہ کبیرہ ہوتا ہے۔

فصل ۲۱۔ بیچ بیان افعال و اقوال کے کہ آدمی اُس کے فریوہا یقین جان کہ بندہ مسلمان بعضے کاموں سے اور باتوں سے کافر ہوگا اور مسلمان فی سے باہر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو انہوں سے بچا دے اور حفاظت میں اپنے رکھے اللہ تعالیٰ کا شریک کرنا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اہانت کرنا یہاں تک کہ چادر مبارک کو آپ کے اہانت سے میلی بولنا۔ موی مبارک کو اہانت سے بال کہنا یا کوئی ایک پیغمبر علی نبینا وعلیہ السلام سے پہر جانا۔ فرشتوں سے اللہ تعالیٰ کے عداوت رکھنا۔ کتاب سے اللہ تعالیٰ کے منکر ہونا۔ ورنہ قیامت کے تئیں باور ناجانا اور سوائے اسکے جو باتیں کہ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان کی پہنچی ہیں انکو یقین ناجانا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا اور اس کے خوف سے بفرکر ہونا۔ کلمہ کفر اعتقاد یا غیر اعتقاد سے بولنا۔ گاہن کی باتوں کو جو غیب کی بات بولتے ہیں

انکو یقین جاننا۔ گناہ صغیرہ ہو یا کبیرہ ہو اُسکے ہلکا جاننا۔ جو چیزیں
 کہ لایق اللہ تعالیٰ کو نہیں ہیں اُن چیزوں سے تعریف کرنا۔ اور
 اللہ تعالیٰ کے نام کی مسخرگی کرنا۔ یا امر و نہی کو اُسکے مسخرگی
 کرنا۔ وعدہ اور وعید سے اللہ تعالیٰ کے منکر ہونا۔ نجومی کی
 باتوں کو یقین جاننا۔ اور غیب کی باتیں کرنا۔ کہ علم غیب سوا
 اللہ تعالیٰ کے دوسرے کو نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی
 عنایت سے نبی کو وحی سے۔ اور ولی کو الہام سے علم غیب
 عنایت فرماتا ہے۔ سوائے انکے دوسرے کو لازم نہیں ہے
 کہ باتیں غیب کی بولے۔ اور شرع نے جسے حلال کہے اُسے حرام
 جاننا۔ اور جسے حرام بولی اُسے حلال جاننا۔ اور کسی حرام چیز کی
 آرزو کرنا کہ کاشکے حلال ہوتی۔ یا حلال چیز کی آرزو کرنا کہ کاشکے
 حرام ہوتی۔ یا کسی سے کفر ثابت ہوا اوپر اُسکے خندہ کرنا یا کسیکو
 سات کفر کہنے کے رضا دینا۔ اور نماز بغیر طہارت کے پڑھنا۔ یا
 قصد اقبلہ سے منہ پھیر کر نماز پڑھنا۔ یا حرام کام کو بسم اللہ سے
 شروع کرنا یا شرفیت کی مسخرگی یا اہانت کرنا۔ جان کہ سوائے اُسکے
 کفر کی باتیں بہت ہیں کہ بیچ اس مختصر کے گنجائش نہیں ہے۔
 اللہ تعالیٰ اِن سب سے تصدق سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ وسلم کے محفوظ رکھے۔

فصل۔ بیچ بیان کراٹا کا تبین کے۔ ایمان لے آؤ یقین جان کہ کراٹا کا تبین دو فرشتے ہیں کہ نیکی اور بدی آدمی کی لکھتو ہیں۔ نیکی سید ہی طرف کا فرشتہ لکھتا ہے اور بدی بائیں طرف کا فرشتہ لکھتا ہے۔ اور بعضے علما فرماتے ہیں کہ دو فرشتے صبح سے شام تک لکھتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ اور دوسرے دو شام سے صبح تک لکھتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔

فصل۔ بیچ بیان ایمان اور اعتقاد مرنے کے۔ ایمان لے آؤ یقین جان کہ اللہ تعالیٰ نے جسے پیدا کیا ہے اور روح بدن میں آسکے ہونا کا ہے آدمی ہو یا فرشتہ ہو یا جن ہو یا وحش ہو یا طیور ہو سب کو مرنا ہے اور اس دنیا سے جانا ہے۔ اور یقین جان کہ بعد مرنے کے قبر میں زندہ ہونا ہے۔ بیچ اسکے سوال جواب ہے اور ثواب و عذاب ہے یعنی دو فرشتے ایک کا نام منکر دوسرے کا نام نکیر۔ سیاہ رنگ۔ رزق چشم۔ ساتھ صوت و مہمت ناک کے بیچ قبر کے آؤینگے اور تین سوال کریں گے۔ ایک مَن رُبُّکَ یعنی کونسا ہے رب تیرا۔ دوسرا مَن نَبُّکَ یعنی کونسا ہے نبی تیرا۔ تیسرا مَن دِیْنُکَ یعنی کونسا ہے

دین تیرا پس جو ایمان سے مراد ہے فضل سے اللہ تعالیٰ کے جواب
 دیگا کہ رب میرا اللہ تعالیٰ ہے اور نبی میرا حضرت محمد ﷺ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم ہیں اور دین میرا اسلام
 ہے۔ بعد اُس جواب باصواب کے وہ فرشتے کہہینگے کہ تو مانند لوہن
 کے خوش اور خرم سو رہو۔ قبر اسکی کشادہ ہو دیگی۔ ایک دریچہ بہشت
 سے کھلیگا۔ اور جو بے ایمان مرے اُس سے جواب نہیں سُد میرگا
 پس قبر اسکی تنگی کر دیگی یہاں تک کہ پہیلیاں اسکی اوہر سے اوہر
 نکلیں گی اور گرز آتشین سے مارینگے دریچہ ایک دوزخ سے کھلیگا
 پس قیامت تک اسطور سے عذاب رہیگا۔ جان کہ جو گنہگار مومن
 کہ یزح دن جمعہ کے یا رات جمعہ کے دفن ہو یگا قیامت تک اُس عذاب
 قبر نہیں ہونیکا۔ جان کہ سوال و جواب ثواب و عذاب منحصر قبر
 میں نہیں ہے۔ کسی کو شیر کھاوے۔ یا بھلیاوے۔ یا ڈوب جاوے
 قدرت سے اللہ تعالیٰ کے سب جائے سوال و جواب ثواب عذاب
 فصل۔ یزح بیان نشانیاں قیامت کے۔ ایمان لے آو
 یقین جان کہ دن قیامت کا آینوالا ہے۔ یعنی جو ذمی روح کہ دنیا میں
 مرے ہیں اُس دن سب زندہ ہووینگے اور اپنے اپنے جسم سے اٹھیں گے
 کسی نے قیامت سے انکار کیا وہ کافر ہوا۔ اور جو نشانیاں قیامت کی

کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائے
ہیں وہ تمام حق ہیں کہ اُس میں بال برابر شبہ نہیں ہے۔ ایک
نشان قیامت کی نشانی پیدا ہونا امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اور وہ
امام اولاد سے سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے
ہو وینگے اور نام آپ کا محمد اور نام باپ کا عبد اللہ ہو وینگا۔ بلند بینی
کشادہ پیشانی۔ ہو ونگے ابر سر پر سایہ کرینگے فرشتہ ابر میں سے
پکارینگے۔ یہ مہدی ولی اللہ ہیں۔ امام آخر الزمان ہیں۔ اطاعت
انہوں کی کرو۔ جہان کو ظلم سے پاک کرینگے۔ بچھونا عدل و انصاف
کا بچھا وینگے۔ مسلمانوں کو نعمت ظاہری و باطنی سے سرفراز
فرما وین گے۔ اور باغ وین کو تروتازہ کرینگے۔ دوسری نشانی
قیامت کی ظاہر ہونا دجال کا ہے اور وہ دجال بنی آدم سے ہر
جزیرہ دریا میں قید ہے اور کافروں سے ہے۔ یہاں تک کہ دعو
خدا کا کرینگا۔ پیشانی میں اُس کے۔ کاف۔ فے۔ رے۔ لکھا ہوگا
ایک آنکھ میں انگور کے مانند اونچا ہوگا۔ دوسری آنکھ سے
دیکھیگا۔ واسطے آزمائش خلق اللہ کے اللہ تعالیٰ اُس کے تین
استدرج دیگا۔ یعنی قدرت بڑی عنایت فرما وینگا۔ بہ سبب اس
قدرت کے خلق اللہ کو گمراہ کرینگا۔ آگے نکلنے اُس کے تین برس کی

نشان قیامت کی

نشان قیامت کی

بارش کی ہوگی۔ قحط پڑیگا۔ جب باہر آویگا کہیگا۔ کہ میں خدا ہوں۔ پس جو شہر والے یا گانوں والے اقرار اس کعبت کی خدا ایسا کر دیں اور خدا بے بچوں سے پہریگی۔ اس شہر پر اور گانوں پر کہیگا کہ پانی برسو۔ پانی برسیگا۔ زمین کو کہیگا کہ نعمتان اپنے باہر لا۔ زمین طرح طرح کے میوے باہر لائیگی۔ گائے بکریاں کو کہیگا کہ دودھ زیادہ دیو دودھ زیادہ دیوینگے۔ اور جو شہر والے یا گانوں والے کہیں گے کہ تو دجال ہے کہ نبی ہمارے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تیرے سے خبر فرمائے تھے تو وہی شیطان ہے ہمارا اللہ وحدہ لا شریک ہے۔ اور نبی ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ بس اس شہر پر اور گانوں پر کہ جسمیں دوستان الہی ہو وینگے کہیگا پانی نہ برے پانی نہ برسیگا۔ قحط زیادہ ہوگا۔ وہاں کی زمین کو کہیگا کہ نعمتیں اپنی باہر مت لازمین میوے نہیں دینے کی۔ اور گائے بھیس کو کہیگا کہ دودھ مت دیو۔ دودھ نہیں دینے کے۔ چند روز کی تکلیف اٹھو پھر ہووے گی آخرت میں جزا اسکی بہت سی ملیگی۔ اور کہیگا کہ تمہارے ماں باپ جو مر گئے ہیں زندہ ہو کر میری خدا ایسا اقرار کریں۔ جب تم یقین کرو گے۔ بس اس وقت شیاطین ساتھ صوت

مان اور باپ اُن لوگوں کے ظاہر ہو کر اُسکی خدائیکا اقرار کریں گے
 بعضے نادان اس بات سے دام میں اُسکے آویں گے۔ اور بعضے
 ایمانداروں کا ایمان قوی ہوگا۔ ایک طرف اُسکے باغ اور پانی
 ہوگا۔ اُسے بہشت کہیں گے۔ وہ حقیقت میں دوزخ ہے۔ دوسری
 طرف اگ ہوگی اُسے دوزخ کہیں گے وہ حقیقت میں بہشت ہے
 جسے اُسکی خدائیکا اقرار کیا اُسے اپنی بہشت میں ڈالیں گے۔
 اور جسے انکار کیا اُسے اپنی دوزخ میں ڈالیں گے۔ اسبطور سے
 تمام جہان چالیس روز میں۔ روایت دوسری میں چالیس
 برس میں خراب کریں گے۔ لیکن مدینہ منورہ اور کعبۃ اللہ میں
 دخل اُسکا نہیں ہونیکا۔ اللہ تعالیٰ شر سے اُسکے مسلمانوں
 کو بچا دے۔ اور حفاظت میں اپنے رکھے۔ تیسری نشانی قیامت
 کی اُترنا حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کا ہے۔ یعنی
 بیچ وقت فتنہ و جال کے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ
 عنہ مسلمانوں کو واسطے مقابلہ اُسکے تیار کریں گے۔ اور مسلمان
 مقابلہ سے اُسکے ہراسان ہووین گے۔ اُسی عرصہ میں حضرت
 عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام آسمان سے اُتریں گے۔ وقت نماز
 عصر کا ہوگا۔ پس حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام واسطے تعظیم

نشانی قیامت کی

اُمّتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک نمازیچھے
 حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پڑپینگے اور باقی
 نمازان آپ پڑھوین گے اور مانند مجتہدین کے اوپر شریعت
 محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حلین گے اور خلق
 اللہ کے تین اوپر اُسکے بلاوینگے اور داخل ہونے سے اُمّت
 میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فخر اپنا کرینگے
 امام کے تین اور مسلمانوں کے تین اُترنے سے آپ کے بڑا
 سرور اور بڑی قوت ہوگی۔ بعد نماز کے نیرہ لیکر واسطے
 مقابلہ دجال کے متوجہ ہووینگے جس کا فرکو کہ ہو آپ کے دم
 کی پنچرگی اُسی وقت مرگیا۔ اور بودم کی نظر جہان تک پہنچتی ہے
 دُمان تک پہنچگی۔ دجال خوف سے آپ کے لرزان اور ترسان
 بہاگے گا۔ اور آپ سچا اُسکا کرینگے یہاں تک کہ نزدیک واک
 دورانکے کوہ زیتون ہے۔ دمان نیزے سے مارینگے۔ اور
 نیرہ خون بہا ہوا مسلمانوں کو بناوینگے۔ بعد ازان جو مسلمان
 کہ ظلم سے اُسکے تکلیف پائے تھے اُنکو نہایت سرفراز فرماوینگے
 اور تسلی بخشین گے۔ چوتھی نشانی قیامت کی آنا یا حوج اور حوج
 کلبے۔ یعنی حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کے تین اللہ تعالیٰ

حکم فرمایا کہ تم ساتھ مسلمانوں کے کوہ طور میں پوشیدہ ہو کہ ہم
ایک گروہ کو باہر لاتے ہیں۔ کسی کے تئیں طاقت مقابلہ انکی نہیں
ہے۔ اسی وقت حضرت عیسیٰ علی نبیا وعلیہ السلام ساتھ مسلمانوں
کے کوہ طور میں پوشیدہ ہو دینگے۔ پس سہ سکنڈ می ٹکڑے ٹکڑے
ہوگا۔ وہاں سے یاجوج اور ماجوج باہر آدینگے۔ وہ بنی آدم میں
اور کافر ہیں۔ قدیاجوج کا ایک ہاشت۔ اور ماجوج کا ساٹھ گز کا
اونچا ہوگا۔ تمام جہان خراب کریں گے۔ یہاں تک کہ جو چیز سامنے
آویگی۔ آدمی۔ بیل۔ گدھا۔ گھوڑا۔ چرند۔ پرند۔ جھاڑ۔ پھاڑ۔ سب
کہا جاوینگے۔ پانی دریا کا پی جاوینگے۔ خلق اللہ کو مارینگے۔ اور
عمار تان گراوینگے۔ یہاں تک کہ بیت المقدس تک پہنچیں گے
آپس میں کہیں گے کہ اہل زمین کو مارے آہل آسمان کو مارینگے
پس تیرا طرف آسمان کے روانہ کریں گے۔ آن تیردن کو اللہ تعالیٰ
خون آلودہ کریگا۔ بہت خوش ہو دینگے کہ آہل آسمان کو مارے
حضرت عیسیٰ علی نبیا وعلیہ السلام اور مسلمان کہانے پینے سے عاجز
ہو کر دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ایک پہوڑا گردن میں انہوں کے
نکا لیگا تماموں کے تئیں دفعہ مارے گا۔ حضرت عیسیٰ علی نبیا وعلیہ السلام
کوہ طور سے نیچے آوینگے۔ ایک ہاشت زمین گندگی سے انہوں

خالی نہیں رہنے کی کہ مسلمان کہڑے رہیں۔ چہرہ عا کرینگے۔ جانو
 بڑے بڑے اللہ تعالیٰ بھجوا سیکا ایک ایک کو پکڑ کر دریا کے کنارے
 آفتاب نکلنے کی جائے پر ڈالیں گے۔ بعدہ پانی بہت
 برسے گا۔ زمین پاک ہوگی خلق اللہ جہان کی پانچ برس تک تیر و کمان
 اُنکے جلاوینگے۔ بعد اُسکے حضرت عیسیٰ علی نبیہا وعلیہ السلام صبح کمر
 کے رہینگے۔ خلق اللہ کو دین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
 وسلم پر بلاوینگے۔ عدل اور انصاف بشمار فرماوینگے۔ دنیا میں برکت
 زیادہ ہوگی زمین نعمت ان اپنی باہر لاوینگی۔ سوائے دین محمد صلی
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی ملت نہیں رہنے کی تمام
 مسلمان اور خلق اللہ جہان کے خوش و خرم اور با آرام رہیں گے
 بعد سات برس کے بعضی روایت میں بعد چالیس برس کے حضرت
 عیسیٰ علی نبیہا وعلیہ السلام انتقال فرماوینگے اور قبۃ بنی صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں دفن ہووینگے۔ پانچویں نشانی قیامت کی نشان قیامت کی
 نکلنا وابتۃ الارض کا ہے۔ وہ وابتۃ الارض جا نور ہے۔ چہرہ اُسکا
 مانند چہرہ آدمی کے ہوگا۔ اور دو بازو پر دو پر ہووینگے۔ سر نہ
 سر پہلی کے اور کان مانند کان ہاتھی کے۔ اور سینہ گرون مانند گرون
 اونٹ کے۔ دُم مانند دُم بکری کے۔ رنگ مانند رنگ چیتے کے

ہوگا۔ قدسائے گزراونچا ہوگا۔ اور ایک روایت میں آسمان تک پہنچکا
جان کہ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام بیح طواف کعبہ کو مہوئیگر
زمین نیچے پانون کے بلے گی صحیح مسجد حرام کا ٹکڑے ٹکڑے ہوگا
وآبۃ الارض قریب رکن کے نکلنا شروع کرے گا۔ تین دن تک
نکلے رہے گا۔ جب باہر آویگا زبان عربی فصیح باتیں کرے گا۔ چار طرف
منہ پھرا کر کہے گا۔ تمام دین باطل ہیں مگر دین اسلام۔ آسمان تک
آواز اسکا پہنچے گا عصا حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کا۔ اور گلوں
حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کی ترویک اُسکے ہوگی۔ جسکی
پیشانی پر کہ عصا اور مہر کہے گا بیح پیشانی مسلمان کے نقطہ سفید ظاہر
ہوگا۔ منہ اُسکا مانند ستارے کے روشن ہوگا۔ اور نقش انگوٹھی کا اُٹے گا
اِنَّکُمْ مُّؤْمِنٌ یعنی تحقیق وہ مسلمان ہے۔ بیح پیشانی کا فرکے
کا لا نقطہ پیدا ہوگا۔ منہ اُسکا مانند دیک کے کالا ہوگا نقش انگوٹھی
کا اُٹے گا۔ اِنَّہ کافر یعنی تحقیق وہ کافر ہے۔ بعد اُسکے مسلمان
کو کہے گا اَنْتَ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اَہْلِ الْجَنَّةِ یعنی تو مسلمان ہے
اہل جنت سے۔ اور کافر کو کہے گا اَنْتَ کافرٌ مِّنْ اَہْلِ النَّارِ
یعنی تو کافر ہے اہل دوزخ سے۔ چہٹی نشانی قیامت کی نکلنا آفتاب
کا۔ سے مغرب سے وہ رات بڑی دراز ہوگی۔ صبح کو آفتاب نکلتا

نشانی قیامت کی

ہوا مغرب سے نکل کر پاد آسمان تک پہنچے گا۔ بعد اُسکے اُس طرف ڈونگا
 پہر موافق معمول کے مشرق سے نکلا کر گھا۔ جان کہ دروازہ توبہ کا آفت
 دن سے بند ہوگا یعنی توبہ کافروں کی کفر سے۔ اور منافقوں کی نفاق
 سے قبول نہیں ہونے کی۔ اور توبہ مسلمانوں کی گناہوں سے قبول
 ہوگی۔ اُس دن آدمی اور آدمی اور آدمی پر ہی ہول سے مرئیگی
 ساتویں نشانی قیامت کی۔ پیدا ہونا و ہونیکا ہے وہ مشرق سے
 مغرب تک بہر جائیگا۔ مسلمانوں کو اُس سے زکام پیدا ہوگا۔ اور کافروں
 کو حالتِ نشہ ظاہر ہوگی۔ کافروں کی ناک سے اور کافروں سے اور
 پیچھے سے نکلیگا۔ آٹھویں نشانی قیامت کی نکلنا اگ کا ہے۔ وہ
 مشرق سے یا عدن سے نکل کر مغرب تک چلی جاوے گی۔ نوین نشانی
 قیامت کی خسف ایک بیح مغرب کے ہے یعنی طرف مغرب کے
 ایک ٹکڑا زمین کا غارت ہوگا۔ دسویں نشانی قیامت کی خسف ایک
 بیح مشرق کے ہے یعنی طرف مشرق کے ایک ٹکڑا زمین کا غارت ہوگا
 گیارہویں نشانی قیامت کی خسف ایک بیح جزیرہ عرب کے ہے۔
 یعنی بیح ملک عرب کے ایک ٹکڑا زمین کا غارت ہوگا۔

فصل بیح بیان دن قیامت کے۔ ایمان لے آ اور یقین۔
 کہ بعد ظاہر ہونے یہ نشانیوں کے۔ اور بعد وفات حضرت عیسیٰ علی

ساتویں نشانی
 قیامت کی

نشانی قیامت کی

نشانی قیامت کی

نشانی قیامت کی

نشانی قیامت کی

نبیاً وعلیہ السلام کے ہوا مشک سے زیادہ خوشبو طرف سب سے
 کے چلیگی۔ تمام مسلمان نہایت فرحت اور خوشبوی سے جان پکڑ
 بدترین آدمی کا فران اور فاسقان رہینگے مانند حیوانوں کے رہتے
 بازار میں جفتی کرینگے اور گناہوں میں نہایت ڈوبیں گے یہاں تک
 کہ کوئی نام اللہ تعالیٰ کا نہیں لینے گا۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ حضرت
 اسرافیل علی نبیاً وعلیہ السلام کو حکم صُور پھونکنے کا فرماویگا۔ پھر صُور
 پھونکنے کے دن قیامت کا قایم ہوگا۔ تمام مخلوق جہان کے مریگے
 جہاڑ پہاڑ اور مکانات مانند روئی کے اڑیں گے آسمان ٹکڑ ٹکڑ
 ہووینگے۔ زمین خراب ہوگی۔ آفتاب اور ماہتاب اور تارے
 کالے ہوکر گرینگے بہشت اور دوزخ لوح و قلم اور کرسی اور فرشتے فنا
 ہووینگے۔ اُس صُور سے کوئی جاندار باقی نہیں رہنے کا مگر اللہ تعالیٰ
 جسے چاہے وہ نہیں مریگا۔ چالیس برس تک بنارہیں گے اللہ تعالیٰ
 فرماویگا لَنْ الْمَلٰٓئِکَۃُ الْیَوْمَ یعنی واسطے کسکے ہے ملک آجکے
 دن پہر آپ ہی فرماویگا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ یعنی واسطے اللہ
 تعالیٰ کے ہے ایسا اللہ کہ صاحب ہے اور قہار ہے۔

فصل پنجم۔ بیان اُنہی خلیق اللہ کے بیچ دن قیامت کے
 جان کہ اللہ جل جلالہ بہشت۔ اور دوزخ۔ عرش و کرسی لوح و قلم

آسمان زمین - جبریل میکائیل - اسرافیل - عزرائیل علیہم السلام
 اور حاملان عرش ان تماموں کے تین ہجرت و فنا کرنے کے پیدا کر گیا
 بعد چالیس برس کے اسرافیل علی نبیہا و علیہ السلام کے تین حکم دیا
 صور پھونکنے کا فرما دیا گیا۔ تمام قالب تیار ہو وینگے۔ پھر اسرافیل
 علی نبیہا و علیہ السلام دوسرا صور پھونکین گے۔ ارواحیں صور سے
 نکل کر اپنے اپنے قالب میں داخل ہو وینگے۔ تمام قالب زندہ
 ہو کر اٹھ کھڑے رہیں گے۔ جان کہ کسی کو شیر کہا دے یا کوئی
 جلجا دے یا کوئی ڈوب جاوے یا کوئی اعضا کٹ کر بدن سے
 گر جاوے قدرت سے اللہ تعالیٰ کے تمام تیار ہو کر انسان اور
 جنات تمام مخلوقات کہ پیدا ہوئے تھے اپنے اپنے جسم سے
 اُسدن اُٹھیں گے اور میدان حشر میں حاضر ہو وینگے۔ بعد
 پھر ناہین رہے جان کہ سوائے آدمی اور جنات کے تمام چیزیں
 اور پرندے کہ ایک دوسرے پر ظلم کئے ہیں بدلاؤسکا اللہ تعالیٰ
 دلو اگر سب کو معدوم اور ناچیز کر گیا مگر وہ جانور کہ ذبح ہو زمین
 انکے تین مٹی جنت کی بنا دیا گیا۔ اور آفتاب سوا نیلے پر آگیا
 زمین مانسبے کی ہوگی ایسی برابر کہ آندامرغی کا مشرق میں نہیں
 مغرب سے دیکھے گا۔ تمام آدمی موافق اعمال اپنے کوئی شغف و

کوئی پنڈ لیون تک۔ کوئی راون تک۔ کوئی کمر تک۔ کوئی بطل تک۔
 کوئی حلق تک۔ کوئی لبون تک پسینے میں ڈوبے رہیں گے۔
 جان کہ دن قیامت کا پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ اور ایسی سختی
 رہیگی کہ کوئی اپنے میں آپ نہیں رہنے کا۔ یہاں تک باپ بیٹے
 سے بیٹا باپ سے اور مان بیٹی سے بیٹی مان سے خویش خویش
 سے دوست دوست سے بھاگین گے اور سب پیغمبران اولوالعزم
 علی نبیا وعلیہم السلام نفسی نفسی پکاریں گے۔ اور حبیب رب
 العالمین یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
 امتی امتی فرماتے رہیں گے۔

فصل۔ بیج بیان شفاعت کے۔ ایمان لائے اور یقین جان
 کہ شفاعت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
 کے واسطے امت مرحومہ کے۔ اور واسطے تمام امتوں کے بلکہ واسطے
 ملائکہ اور مرسلین کے صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور واسطے
 جمیع ممکنات کے حق ہے کہ ہر ایک کو موافق مرتبہ آسکے شفاعت
 فرمادینگے۔ جان کہ جانین شفاعت کی بہت ہیں مانند عصا کے
 اور پھراط کے اور وقت سوال و جواب کے اور حساب و کتاب
 کے اور دخول و نزخ کے سوائے اسکے بہت سے مقام ہیں۔ کوئی تھا

اور کوئی جائے مصیبت کی۔ اور تحت کی۔ اور عذاب کی نہیں ہے کہ بغیر شفاعت حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نجات ہووے۔ سب جائے شفاعت آپ کی درگاہ ہے۔ پس دن قیامت کے تمام آدمی کھڑے رہنے سے عرصت کے اور گرمی سے آفتاب کے نہایت حیران اور پریشان ہوکر واسطے شفاعت کے طرف آدم علی نبیا وعلیہ السلام کے جاؤنگے اور ساتھ عاجزی کے عرض کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے یہ قدرت سے بنایا ہے۔ باپ ہمارا کیا ہے خلیفہ اپنا گردانا کر اور تمام ملائک سے سجدہ کروایا ہے۔ آپ جناب باری میں عرض کر کر اس مصیبت سے نجات دلواؤ۔ حضرت آدم علی نبیا وعلیہ السلام فرماؤں گے اللہ تعالیٰ آج بڑے جلال میں اور غضب میں ہے کہی نہ ہوا تھا نہ آگے ہوگا۔ میں نہایت شرمندہ ہوں میرے تین گیارہون کھانے سے منع فرمایا تھا۔ اور میں نے اُسکے تین کھایا۔ یہ کام بڑا میرے سے نہیں ہونیکا۔ تم طرف نفع علی نبیا وعلیہ السلام کے جاؤ۔ تمام خلق اللہ حضرت نوح علی نبیا وعلیہ السلام کے پاس آؤں گے اور عرض کریں گے آپ نبی اللہ ہو ہمارے تین اس عذاب سے خلاصی دلواؤ۔ آپ فرما دیں

یہ کام عظیم الشان میرے سے نہیں ہونیکا میں وقت طوفان کے واسطے بیٹھے اپنے کے دعا کیا میرا بیٹا کا فر تھا۔ وہ دعا خلاف مرضی اللہ جل جلالہ کے تھی۔ تم طرف ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کے جا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آوین گے اور عرض کرنیگے آپ کے تین اللہ تعالیٰ نے دوست اپنا بنایا ہے۔ آپ جناب باری میں ہماری شفاعت کرو۔ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام فرما دیگے میرے سے دنیا میں تین کام ہوئے کہ میں اُس سے شرمندہ ہوں۔ اول یہ کام کہ تمام کافران واسطے جہنم کے باہر شہر کے چلے۔ میرے تین ساتھ اپنے بلائے۔ میں بیمار می کا عذر کیا۔ حقیقت میں بیمار نہیں تھا۔ اور دوسرا کام یہ کہ جب وہ چلے گئے میں تنجانہ میں جا کر گلہاڑی سے تمام بتوں کی ناک کان توڑ کر گلہاڑی بڑے بت کے کاندھے پر رکھا۔ جب باہر سے آئے بتوں کو دیکھ کر عکس ہوئے۔ آپس میں کہے کہ یہ کام ابراہیم کا ہے کہ وہ انہوں کی تعظیم نہیں کرتے تھے۔ اور گالیان دیتے تھے۔ بس وہاں سے میرے گھر کو آئے۔ کہے کہ تم نے ہمارے خداؤں کو توڑے ہیں میں جواب دیا کہ یہ کام بڑا انہوں کا کیا۔ دیکھو گلہاڑی اُس کے کاندھے پر ہے۔ حقیقت توڑا میں تھا اور بڑا تماموں کا میں تھا

ظاہراً اسکا نام لیا۔ تینیل کام یہ ہے کہ ایک بادشاہ شمرگور تو نکو ظلم سے پکڑتا تھا۔ بی بی سارا جو عورت میری تھی چھپری بہن میری تھی۔ جب لوگ اُس ظالم کے پکڑنے آئے کہا میں کہ یہ بہن میری ہے۔ میں ان تینوں کا مون سے نہایت شرمندہ ہوں۔ کام شفا کا موسیٰ سے ہوگا۔ سب نزدیک موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کے آویں گے اور عرض کریں گے آپ کلیم اللہ ہو۔ اور رسول اللہ الخرم ہو۔ ہماری شفاعت کرو۔ اس مصیبت سے خلاصی بخشو اور حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام فرما دیں گے۔ کہ میں ایک قبلی کو کئی بارا وہ اُس کئی سے مر گیا۔ ایسے جلال میں اللہ تعالیٰ ہے۔ کہ کبھی نہیں ہوا تھا۔ اور کبھی نہیں ہونے کا تجھے اس وقت کلام کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ تم طرف عیسیٰ علیہ السلام کے جاؤ۔ اور حاجت اپنی عرض کرو۔ وہاں سے حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کے پاس آویں گے اور عرض کریں گے کہ آپ کے تین اللہ تعالیٰ نے بغیر باپ کے پیدا کیا نوح اللہ خطاب فرمایا۔ اور دم سے آپ کے مرد و کموزندہ کر دیا۔ آج ہماری مدد کرو اس درد و غم سے خلاصی بخشو اور۔ آپ فرما دیں گے۔ دنیا میں جب قوم نے میری خدا سے منہ پھری۔ میرے خدا بولے اس بابے

میں گلتا ہوں۔ چھپے اس وقت دم مارنے کی طاقت نہیں ہے تم
 حضرت سید المرسلین خاتم النبیین محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ
 علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور مصیبت اپنی عرض کرو۔ حضرت
 آدم حضرت نوح۔ حضرت ابراہیم۔ حضرت موسیٰ۔ حضرت عیسیٰ اور
 تمام انبیاء علی نبیاء وعلیہم الصلوٰۃ والسلام ساتھ امتوں اپنے پیچھے
 جہنڈے لٹکائی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آویں گے۔ اور
 باعاجزی تمام عرض کریں گے کہ اے حبیب رب العالمین۔ رب
 العالمین نے کبھی سخن آپ کا رو نہیں کیا۔ واسطے آپ کے زمین اور آسمان
 اور تمام ملکات پیدا کیا۔ آپ پناہ دینے والے بکیوں کے۔ اور غمگو
 پہنچنے والے غمگینوں کے ہو۔ رحمۃ للعالمین۔ شفیع المذنبین ہو۔ ہم
 غریبوں پر رحم فرماؤ۔ اور جناب باری میں شفاعت کرو۔ بجز وسعت
 فرمانے کے آپ کبڑے رہیں گے۔ میدان شفاعت میں تشریف لاؤ
 مقام محمودہ میں سجدہ فرما دیں گے۔ حمد و ثنا جناب الہی کی کریں گے۔ کہ
 کیسے نہیں کیا تھا۔ اور کوئی نہیں کر سکا۔ بعدہ اللہ تعالیٰ فرما دیگا
 اے محبوب میرے سر اٹھاؤ۔ اور مانگو کیا مانگتے ہو۔ میں دنیا اور
 آخرت واسطے محبت تمہاری پیدا کیا ہوں۔ ربوبیت اپنی واسطے
 دوستی تمہاری کے ظاہر کیا ہوں۔ اگر تم نہوتے فلک سے اور ملک سے

نشان ہوتا تم نہوتے زمین اور آسمان کا ٹھکان ہوتا تم نہوتے عرش
 کرسی لوح اور قلم بہشت اور دوزخ سے نام نہوتا۔ تم نہوتے آدم
 اور حوا کا کام نہوتا۔ اے جیب میرے۔ وہ محبوب میرے سر
 اٹھاؤ اور مانگو کیا مانگتے ہو۔ عرش سے فرش تک تمام میری
 رضا طلب کرتے ہیں۔ اور میں تمہاری رضا طلب کرنا ہوں۔
 بعد اُسکے جناب سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سر
 سجدہ سے اٹھاؤینگے۔ اور عرض کریں گے خدایا امت ایک گنہگار
 رکھتا ہوں میں۔ اگر عذاب کرے تو انہوں کے تین تیس وہ
 بندے تیرے ہیں۔ اور بخشنے تو انہوں کے تین تین کہ تو غفور
 رحیم ہے۔ اللہ تعالیٰ گرمی کو آفتاب کے اور تکلیف کو عرصات
 کے کم کرے گا۔ سوال و جواب حساب و کتاب شروع فرما دیگا اور
 ایک حصہ امت مرحومہ کو بخشے گا۔ اس امر سے ملائکہ مقربین
 اور تمام نبیین المرسلین کو تسکین ہوگی۔ پھر جناب سید المرسلین
 صلوات اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ جمیعین تبارک کو دوبارہ
 سجدے میں لیجاؤینگے۔ دیر تک اُمتی اُمتی فرماؤینگے اور عرض
 کریں گے کہ یہ اُمت گنہگار کے تین بخش۔ پھر حکم ہوگا
 اے جیب میرے وہ محبوب میرے امی نبی میرے وہی

رسول میرے سر اٹھاؤ بعد اس حکم کے جناب سید المرسلین حبیب
 العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیر مبارک کو اٹھاؤینگے
 حمد و ثنائے الہی بجا لاوینگے۔ پھر اللہ تعالیٰ اور ایک حصہ امت
 مرحومہ کو بخشے گا۔ پھر جناب سید المرسلین حبیب رب العالمین صلوات
 اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ اجمعین سہ بارہ سر مبارک سجدے میں لیٹ کر
 رَبِّ اغْفِرْ اُمَّتِي رَبِّ اغْفِرْ اُمَّتِي فرماتے رہینگے پھر حکم
 ہوگا اے محمدؐ میرے و میری تمام میرے سر اٹھاؤ اور مانگو گیا مگر
 ہو آپ سر مبارک کو اٹھاؤینگے حمد و ثناء بجا لا کر عرض کریں گے الہی
 یہ فرمان تیرا ہے وَلَسَوْفَ يَعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ۔ اور
 البتہ قریب ہے عطا کریگا تیرے تین رب تیرا پس راضی ہوگا
 تو اس وعدے کو اپنے وفا کر امت گنہگار کو عطا کر پس دریاے
 رحمت جوش میں آوے گی حکم ہوگا غَفِرْتُ لِمَنْ يَشَاءُ اُمَّتِي مُحَمَّدٍؐ
 یعنی بخشا میں تمام امت محمدؐ کو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بعد اس
 دوسرے اُمتوں کے اور مخلوق توں کے واسطے شفاعت فرماؤنگے
 اللہ تعالیٰ شفاعت آپ کی قبول فرماوے گا تماموں کے تین بخشے گا
 پس اُسدن پر وہ آنکھوں سے سب کے اُٹھیں گے مرتبہ حبیب رب
 العالمین سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ اجمعین کا معلوم

ترجمہ
 اسی پر درود گار
 میرے بخش تو
 امت کو میرے
 اسی پر درود گار
 بخش تو امت کو
 میرے ۱۲

ہوگا کہ جیسا آج کے دن بادشاہت اللہ تعالیٰ اجل جلالتہ کی ہے ویسا محبوبیت اور قربیت حبیب رب العالمین کی ہر فرم ہیں آپ اہل ہیں آپ دعوتی ہیں تمام طفیلی ہیں ابھی تمام استھجی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تین قدم مبارک سے نزدیک کر کر دامن شفاعت سے لپیٹ آئیں یا رب العالمین۔

فصل۔ بیچ بیان حساب کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے حساب لیگا جو سبکسار ہیں انکو اس حساب سے سزا ہے اور جو گرانبار ہیں انکو پریشانی ہے۔

فصل۔ بیچ بیان سوال کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ اللہ تعالیٰ سوال اپنے بندوں سے کرے گا پہلے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھے گا کہ تم نے میری امانت وحی اوپر انبیاءوں کے کس طور سے پہنچائے بعدہ انبیاءوں کو صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پوچھے گا کہ تم نے احکام میرے اوپر بندوں میرے کے کس طور سے ادا کئے عبادات میں پہلے سوال نماز کا ہوگا اور معاملات میں خون کا اسی طور سے اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات سے سوال فرما دیگا اور جواب اُسکا سنے گا۔

سوال وجواب سے لرزہ تماموں کے بدن میں پڑے گا۔

فصل۔ بیچ بیان اعمال نامہ کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ

اعمال نامہ جس میں نیکی اور بدی لکھی ہوگی مسلمانوں کے تین اور پختوں کے تین سید ہے ہاتھ میں دیونگے منافقوں اور کافروں کے تین سینہ چیر کر بایان ہاتھ پیچھے نکال کر دیونگے اور کہیں گے کہ اپنے اپنے اعمال نامے پڑھو اور اعمال دریافت کرو۔

فصل۔ بیچ بیان میزان کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ اعمال بندوں کے ترازو سے یا کسی اور چیز سے کہ کمی اور زیادتی معلوم ہو تو لینگے۔ نیکی تل برابر کسی کمی زیادہ ہوگی اُسکے تین دوزخ سے چھٹکارا ہے۔ قرشتوں سے مبارکباد کا پکارا ہے بدی تل برابر کسی زیادہ ہوگی اُسکے تین جا بجا ٹھکارا ہے نفوذ باطنیہ

فصل۔ بیچ بیان پل صراط کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ خطی پل صراط پر سے گذرینگے۔ جان کہ اوپر دوزخ کے ایک پل ہے اور وہ پل تین ہزار برس کا راستہ ہے بال سے باریک تلواریں سے تیز ایک ہزار برس کا چڑاؤ اور ایک ہزار برس کا برابر اور ایک ہزار برس کا اتار تمام خلق اس پر سے گذرینگے۔ کافران اور منافقان اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گرینگے مسلمان موافق قوت ایمان کے کوئی مانند بجلی کے کوئی مانند ہوا کے کوئی مانند گھوڑے کے کوئی مانند آدمی کے۔ کوئی مانند چمٹی کے۔ اور کوئی اُس سے تر

چلینگے۔ پل صراط پر اندھا را بہت ہوگا۔ جناب حبیب رب العالمین
و آسٹے امت اپنی کے تشریف فرما ہووینگے۔ روشنی میں نور محمدی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تمام مسلمان گذر کر ہشت من
داخل ہو جاوینگے۔

فصل۔ بیچ بیان حوض کوثر کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ
جناب سید المرسلین حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
وسلم کا حوض ہے کہ نام اُسکا حوض کوثر لنبأ چوڑا ایک ہینے کے
راستے کا ہے۔ پانی اُسکا دود سے سفید شہد سے میٹھا زیادہ
ہے۔ اطراف اُسکے کوزے اور پیالے بلور کے تارون کے
مانند چمکتے ہوئے روشن ہیں۔ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ
آلہ وسلم دست مبارک سے پانی لیکر حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ
تعالیٰ وجہہ کو غایت فرماوینگے اور آپ تمام امت مرحومہ کو
تقسیم کریں گے اور پلاوینگے۔ اور فرماے حضرت علی مرتضیٰ کرم
اللہ تعالیٰ وجہہ۔ کہ جسکے دل میں محبت اور تعظیم جناب صلی
اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نہیں ہونے کی اُسے ایک قطرہ
پانی نہیں دینے کا اور جو کہ ایک قطرہ پانی حوض کوثر کا پیئے
اُسے کبھی پیاس نہیں ہونے کی۔

فصل - بیچ بیان دوزخ کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ دوزخ واسطے عذاب کرنے کا فردن کے اور منافقون کے اور واسطے بعض گنہگاروں کے ہے وہ دوزخ کے سات درجے ہیں ایک سے ایک سخت یا دھمے۔ اور بیچ اُسکے طرح طرح کا عذاب ہے اٹھارے تہذیب سے اور سانپوں سے اور بچھڑوں سے کہا نام کا جھاڑ سے سینڈ کے ہے اور پانی اُسکا پیپ اور لہو ہے تمام کا فردن کو اور منافقون کو اور بعض گنہگاروں کو اُس میں دایہ گنہگار موافق گنہ کے عذاب دیکھ کر و یا شفاعت سے حضرت سول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گلکار پانی سے حوض کوثر کے نہا کر تہشت میں جاویں گے۔ کافران اور منافقان ہمیشہ بیچ اُسکے رہیں گے اُنکے تین عذاب سے کہی نجات نہیں ہونے کی اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے تین تصدق سے نعلین مبارک حبیب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ اجمعین کے اُس سے بچا دے۔

فصل - بیچ بیان جنت کے۔ ایمان لے آ اور یقین جان کہ جنت واسطے مسلمانوں کے ہے اور ادنیٰ جنتی کے تین دس برابر دُنیا کے مکان ملیگا اُس جنت کے آٹھ درجے ہیں ایک سے ایک زیادہ اور بہتر ہے نعمتوں کو اُسکے انتہا نہیں ہے اور نعمتان اُسکے ہیں

کہ کسیکے دل میں خطرہ نہیں گذرا اور کسیکی آنکھوں نے نہیں دیکھے
 اور کسیکے کانوں نے نہیں سنے حوران اور غلمان اور مکانات ہونے
 کے ہیں ہزار ہا درخت اور ہزار ہا میوے اور طرح طرح کے پوشاک
 ہیں اور اقسام ہا کے طعام اور جانور ہیں چہار زندیان ہیں ایک
 مین پانی اور دوسرے مین دود تیسرے مین شہد چوتھی مین
 شراب نہ ایسی شراب کہ آدمی کو بہوش کرے اور دروسر سید
 کرے۔ جان کہ جو بہشتی کہ جس کھانے کے طرف یا میوے کے
 طرف یا جانور کے طرف خواہش سے دیکھے روبرو موجود ہوتا
 اور بخوشی تمام اپنے کے تئیں کہلاتا ہے لذت اُسکے سرسراپون
 تک رہتی ہے جان کہ لذت ایک میوے کی شتر قسم کی ہے ایک
 طرف سے کہاتے جاوینگے دوسری طرف سے طیار ہوگا جس قدر
 کہ کہاتے جاوینگے ہوس اور رغبت زیادہ ہوگی بس خوبان
 جنت کی کسیکو بیان کرنے کی طاقت نہیں ہے بہشتی جبینج
 اُسکے داخل ہوگا ہمیشہ بیچ اُسکے رہیگا نہ کہی مر گیا اور نہ کسی
 چیز کا غم کریگا اور دریاے رضائیں ڈوبیگا باوجود اس دولت
 عظیم کے اور نعمت کریم کے دیکھنا موافق اپنے مرتبے کے ہر روز
 یا ہر ہفتے مین جمال مبارک حبیب رب العالمین صلوات اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ اجمعین کا ہے کہ تمام نعمتانِ ربوہ اُسکے ناچیز ہیں اور کچھ مرتبہ نہیں رکھتے ہیں اور اس سرفرازی کے دوسری سرفرازی دیکھنا اللہ تعالیٰ کا ہے کہ تمام نعمتانِ اپنے ہول جاوے گا اور یہاں کہی میں دُوب جاوے گا۔ خدا یا تصدق سے نعلین مبارک حضرت حبیب تیرے کے دیدار سے تیرے مشرف کر آمین یا رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمدؐ وآلہ واصحابہ اجمعین حبیب یا ارحم الراحمین۔ عنایت سے اللہ تعالیٰ کے اور تصدق سے نعلین مبارک حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رسالہ عقائد کا ۱۲۶ بار سے پینسٹھ پچری میں تمام ہوا نام اسکا عقائد ضروریہ رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کے تین مقبول اہل زمانہ کرے اور بسبب اس کے مسلمانوں کے تین فائدہ بخشے آمین یا رب العالمین۔ لازم اور ضرور ہے ہر شخص کے تین کہ موافق عقائد اہل سنت و جماعت کے اعتقاد اپنا درست کرے اور مضبوط رکھے کہ سوائے گروہ اہل سنت و جماعت کے کیلئے تین آخرت میں نجات نہیں ہے۔ بقہ درست کرنے عقائد کے عمل موافق ثبوت کے جاری رکھے یعنی جسے کہ شرع نے حلال کہی سکے تین بیان دُل بجالائے۔ اور جسے کہ شرع نے حرام کہی اُس سے نہایت چمیز

کرے اور بچے بمقتضائے بشریت کے اگر خطا ایک واقع ہووے اُس سے
 نام ہووے اور توبہ کرے بعد عقائد کے اور عمل موافق شریعت کے قدحِ محبت
 الہی میں رکھتے تاکہ مومن عام سے مومن خاص میں داخل ہووے جان
 کہ محبت الہی بغیر تعلیم برداری شیخِ کامل مکمل کے حاصل نہیں ہوتی ہر علمائے
 کامل مکمل کی وہ ہے کہ بال برابر خلافت شرع نہ کرے نہ ظاہر نہ باطناً صحیح و
 اُسکے غم دنیا دل سے دھوا جائے اور توجہ الی اللہ پیدا ہووے اور وہ خود
 راہ دان اور راہ بین ہووے اور مقامات سلوک پیر کامل سے طے کیا ہو
 بس ویسی ذات مبارک کی غلامی اختیار کرے اور عمر اپنی نیچے سایہ قدیم
 مبارک اُنہوں کے آخر کرے تاکہ نجات اخروی حاصل ہووے اور
 عیشِ ابدی کامل ہووے۔ اور یقین جان کہ طریقہ نقشبندیہ اور
 قادریہ اور چشتیہ اور شہروردیہ و کبرویہ و طیفویہ اور طبقاتیہ اور رفاعیہ وغیرہ
 سب حق ہیں اور پہنچانے والے طرف اللہ تعالیٰ کے ہیں اور کسی
 طریقہ میں بال برابر خلافت شرع نہیں ہے اور کوئی صاحبِ طریقہ
 نے خلافت شرع نہیں کیا ہے بس کسی نے نفسانیت سے اپنے
 کوئی کام خلافت شرع کیا اور نام پیروں کا لیا اُس نے پیروں کو اپنے
 بدنام کیا اور نارضا کیا اور آخرت اپنی خراب کیا لغو و بامقصد
 اور تمام طریقوں میں آویزاں بنجا شرفِ اغوث اور قطبِ ابدال

اور اوتا د اور محبوب ہوئے ہیں۔ لازم کہ ان سب بزرگان
 دین سے اور اکابر راہ یقین سے اعتقاد درست رکھنا اور کسی ایک
 اولیاء اللہ سے بد اعتقاد نہونا کسی ایک سے بد اعتقاد ہوا گویا
 سب سے بد اعتقاد ہوا۔ بس جسے کہ دوستان الہی سے بد اعتقاد
 ہوا اُس نے راہ جنت چھوڑا اور راہ دوزخ اختیار کیا۔ اللہ تعالیٰ
 اُس سے سب مسلمانوں کو محفوظ رکھے اور یقین جان کہ سب
 طریقوں میں طریقہ نقشبندیہ افضل اور اعلیٰ ہے اور سلسلہ
 اس طریقہ عالیہ کا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچا ہے
 کہ آپ خلیفہ برحق اور جانشین مطلق جناب حبیب رب العالمین
 کے ہیں اور محبوب محبوب خدا کے ہیں اور باوجود کمالات ولایت
 محمدیہ کے حامل باریت احمدی کے ہیں اسی واسطے بعد سید
 المرسلین اور بعد انبیاء متقدمین صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے
 خلعت سے افضل بشریت کے سرفراز ہوئے ہیں بس جو طریقہ کہ
 افضل بشر کے تین پہنچا ہے البتہ سب طریقوں میں افضل اور اعلیٰ
 مرگاجان کہ اکابر اس طریقہ کے رحمہم اللہ تعالیٰ واسطے اسکے
 سوا بے متابعت سنت سنیہ کے راستہ نہیں بتائے ہیں اور
 قدم مبارک اپنا دائرہ غریبت سے باہر نہیں رکھے ہیں۔ انتہا

دوسروں کی ابتدا میں انہوں کے شریک ہے۔ شروع عالم
 امر سے فرمائے ہیں عالم خلق کے تین ضمن میں اُسکے صاف
 کئے ہیں۔ سفر بیچ وطن کے مقرر کئے ہیں خلوت بیچ انجمن
 کے حاصل کئے ہیں۔ حضور اور آگاہی نقد وقت رکھتے ہیں
 سوائے ذات مجردہ کے خواہان دوسرے کے نہیں ہیں۔
 دریائے محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں خصوصاً اس زمانہ میں
 زینت عالمین کے اور قوت فاضلین کے راہ بتانے والے سالکین
 کے۔ اور پیشوا عارفین کے۔ دلیل مسکین کے اور نگینہ خاتم
 شرع متین کے مقوم راہ یقین کے۔ نور طریقت کے۔ مجموعیت
 کے شہسوار میدان معرفت کے۔ آفتاب طریقہ نقشبندیہ کے۔
 مہتاب نسبت شریفہ احرار یہ کے۔ فیض پہنچانے والے مقامات
 مجدویہ کے۔ اور بتانے والے کرامات مظہریہ کے۔ خلفائے
 قطب الاقطاب فردا حضرت شاہ عبد اللہ المعروف
 بہ غلام علی شاہ دہلویہ کے۔ شیخ میرے مرشد میرے آدمی
 میرے حضرت شاہ سعد اللہ صاحب قبلہ دام اللہ ظلہم
 صحبت شریف پہنچانے والی جمعیت کو نظر شریف اٹھائیوا لی
 غیریت کو باطن حضرت شاہ نقشبند اور مجتہد الف ثانی میں ظاہر

جسم سے اپنے فانی ہین۔ خوش نصیب انہوں کے کہ کمر ارادت کی باندہی اور حلقہ غلامی کے تین کان میں اپنے ڈالے۔ اور بجان و دل نعلین برداری کئے۔ نعمت باطنی کامل کئے عیش ابدی حاصل کئے۔ ابھی اس غریب اور فقیر کے تین کہ نام اسکا محمد نعیم ہے اور معروف ساتھ مسکین شاہ کے ہر نعلین برداری میں متنازع۔ اور فرمانبرداری میں سرفراز کر تین یارب العالمین و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہ اصحابہ اجمعین بر خمت یا ارحم الراحمین تمت

ومن اشادہ الشریفۃ اللہ تعالیٰ و من انجاد میں ظلم العالی ماگزتہ الا یام واللہ لالی

خوب سمجھو یہ بات اپنی ہے فی الحقیقت ثبات اپنی ہے جان جانان نہ بات اپنی ہے آہ اسمین مات اپنی ہے شاد باد انجات اپنی ہے	نامرادی مرا و اپنی ہے دل مقابل وجوب کے اپنا تم باذنی و تم باذن اللہ ہے مخالف یہ نفس امارہ رجحہ سائی دمر محمد علی
--	--

ہے خیال وجود میں مسکین

عدم محض ذات اپنی ہے

عقائد ضروریہ

نام شہر سالہ

مَسْأَلَةُ ضَرْبِ رِجْلٍ فِي صَلَاةِ الْمَرْفُوضَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
خَيْرِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
بعد حمد و صلوة کے جان کہ فرایض اور واجبات اور رُسُتتین اور رُسُتتبات
نمانس کے ناجان کر نماز پڑھنے سے نماز کامل نہیں ہوتی ہے اس واسطے
فقیر مسکین نے بیچ اس مختصر کے ساتھ سہل طریق کے بیان کیا ہو لازم ہے
ہر مسلمان کو کہ موافق اس کے یاد کر کر عمل کرے تاکہ درست نماز ہو کر خوبی آخرت
پیدا ہووے۔

غسل کے تین فرض

پچھلا فرض غرارہ کرنا۔ دوسرا فرض ناک میں پانی لینا۔ تیسرا فرض سر سے
پاؤں تک تمام بدن دھونا۔

غسل کے پانچ سنتیں

پہلی سنت دو نو ہاتھ پہنچون تک دھونا۔ دوسری سنت جسم کو کہین بجا لگی ہو دھونا۔ تیسری سنت استنجہ پانی کی جاے دھونا۔ چوتھی سنت وضو کرنا۔ پانچویں سنت تمام بدن سرے پاؤں تک تین مرتبہ دھونا

وضو کے چار فرض

پہلا فرض تمام منہ دھونا۔ دوسرا فرض دو نو ہاتھ کہنیاں تک دھونا۔ یعنی کہنیاں بھی دھونا۔ تیسرا فرض پاؤں کا مسح کرنا۔ چوتھا فرض دو نو پاؤں ٹخنوں تک دھونا یعنی ٹخنے بھی دھونا۔

وضو کے تیرہ سنتیں

پہلی سنت دو نو ہاتھ پہنچون تک دھونا یعنی پہنچے بھی دھونا۔ دوسری **بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَام** بولنا۔ تیسری نیت کرنا یعنی **تَوَيْتُ اَنْ اَتَّوَضَّوْا لِرَفْعِ الْحَدِیْثِ وَلاِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ** دل سے بولنا۔ چوتھی سنت تین بار کلیان کرنا۔ پانچویں سنت مسواک کرنا۔ چھٹی سنت ناک میں پانی لینا۔ ساتویں سنت داڑھی کا خلال کرنا۔ آٹھویں سنت تمام سر کا مسح کرنا۔ نوین سنت کانوں کا مسح کرنا۔ دسویں سنت سیدھے طرف سے دھونا۔ گیارہویں سنت ترتیب سے دھونا۔ بارہویں سنت ہات اور پاؤں کے انگلیوں کا

خلال کرنا۔ تیسرے موین سنت ہر ہر اعضا کو تین تین مرتبہ دھونا جان کہ مسح گردن کا مستحب ہے۔

آ کے وضو کے دو سنتیں مین

ایک سنت پیچہ پیشاب کے اور پیچہ پاخانے کے لیے لینا۔ دوسری سنت پانی سے دھونا۔

وضو کے چھ مکروہ

پہلا مکروہ وقت استنجے کے بات کرنا۔ دوسرا مکروہ بائین ہاتھ سے بیغیر مویخین اور ناک مین پانی لینا۔ تیسرا مکروہ سیدھے ہاتھ سے بیغیر ناک چھوننا۔ چوتھا مکروہ پانی اوپر منہ کے زور سے مارنا۔ پانچواں مکروہ کتیاں جان بوج کر تیج پانی کے کرنا۔ چھٹا مکروہ ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن تھوڑا یا بہت نیچ وضو کے دیکھنا۔

وضو گیارہ چیزوں سے ٹوٹتا ہے

پہلی چیز پیشاب کے جائے سے کچھ نکلنا۔ دوسری چیز پانچواں کی جائے سے کچھ نکلنا۔ تیسری چیز کسی جائے سے لہو بہنے موافق نکلنا۔ چوتھی چیز کسی جائے سے پیپ بہنے موافق نکلنا۔ پانچویں چیز قی منہ بھر کر نکلنا۔ چھٹی چیز ٹیکا لگانا کر سونا۔ ساتویں چیز دیوانہ ہونا۔ آٹھویں چیز کسی آزار سے مہوش ہونا۔ نویں چیز نشہ سے مہوش ہونا۔ دسویں چیز

ننگا ہو کر نگلی عورت کو لٹنا۔ گیارہویں چیز نماز میں بالغ نے پکار کر مہنسا۔

تیسرے میں تین فرض

پہلا فرض نیت کرنا تو نیت اَنْ اَتِمَّتْ لِدَفْعِ الْحَدَثِ وَ لِاسْتِبْلَاحِ الصَّلَاةِ دوسرا فرض دو نو پہنچے پاک مٹی پر مار کر اوپر منھ کے ملنا۔ تیسرا فرض چھ دو نو پہنچے مٹی پر مار کر دو نو ہاتھوں کو کہنیوں تک ملنا۔

نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے

پہلا فرض تن پاک کرنا۔ دوسرا فرض جامہ پاک کرنا۔ تیسرا فرض جاے پاک کرنا۔ چوتھا فرض ستر عورت کرنا۔ پانچواں فرض وقت پہچاننا۔ چھٹا فرض قبلہ پہچاننا۔ ساتواں فرض نیت کرنا۔

سات فرض اندر کے

پہلا فرض تکبیر تحریمہ بولنا۔ دوسرا فرض قیام کرنا۔ تیسرا فرض قیام رات پڑھنا۔ چوتھا فرض رکوع کرنا۔ پانچواں فرض دو سجدہ کرنا چھٹا فرض قاعدہ آخر کا بیٹھنا۔ ساتواں فرض بعد قاعدہ آخر کے اپنے اختیار سے نماز کے باہر ہونا۔

نماز کے بارہ واجب

پہلا واجب سورہ فاتحہ پڑھنا۔ دوسرا واجب فہم سورہ کرنا۔ تیسرا واجب فرض نماز کے دو رکعت اول میں قیام رات پڑھنا۔ چوتھا واجب

نجر اور مغرب اور عشاء میں پُچار کر پڑھنا۔ پانچواں واجب ظہر اور عصر میں ہستہ پڑھنا۔ چھٹا واجب ترتیب سے رکن ادا کرنا۔ ساتواں واجب آرام سے رکن ادا کرنا۔ آٹھواں واجب نماز فرض میں اور وتر میں بیچ کا قاعدہ بیٹھنا۔ نوں واجب دو نون قاعدون میں اَلتَّحِيَّاتُ عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ تک پڑھنا۔ دسواں واجب نعت سلام بولکر نماز کے باہر ہونا۔ گیارہواں واجب وتر میں دعا و تہنوت پڑھنا۔ بارہواں واجب ہر نماز میں عمید کے چہرہ تکبیرین بولنا۔

نماز کے بیس سنتیں

پہلی سنت دونو ہاتھ مردان کا نون تک اور عورتیں مونڈھوں تک اٹھانا۔ دوسری سنت نیچے ناف کے مردان اور عورتیں اوپر چہاتی کے رکھنا۔ تیسری سنت سید ہاتھ اوپر بائیں کے رکھنا۔ چوتھی سنت نظر جائے پر سجدہ کے رکھنا۔ پانچویں سنت سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پڑھنا۔ چھٹی سنت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بولنا۔ ساتویں سنت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے الحمد شروع کرنا۔ آٹھویں سنت آخر میں الحمد کے آمین بولنا۔ نوں سنت رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ بولنا۔ دسویں سنت امام رکوع سے سَمِعَ اللّٰهُ لَيْتَ حَمْدُہُ کہتے ہوئے اٹھنا

گیارہویں مقتدی ان سرتبنا و لک الحمد بون۔ بارہویں سنت سجدہ میں
تین مرتبہ سبحان ربی اکمل بولنا۔ تیرہویں سنت تمام تکبیریں اوٹھنے
اور بیٹھنے کے بولنا چودہویں سنت فرض کے دو رکعت آخر میں فقط الحمد
کا سورہ پڑھنا۔ پندرہویں سنت مردان بائیں پاؤں پر اور عورتیں
دونوں پاؤں سیدھے طرف نکال کر چوڑوں پر بیٹھنا۔ سولہویں سنت بیسہم
قاعدہ کے نظر گو دین رکھنا۔ سترہویں سنت سر ہاتھ پاؤں کے انگلیوں کا
وقت سجدہ کے اور وقت قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکھنا۔ اٹھارہویں سنت
ورو قاعدہ آخر میں بعد التحیات کے پڑھنا۔ انیسویں سنت بعد روکو
کچھ دعا امور دین میں مانگنا۔ بیسویں سنت وقت سلام کے سید اور
بائیں طرف منہ پھیرنا۔

نماز کے انیسویں مکروہ

پھلا مکروہ سیدھے اور بائیں طرف دیکھنا۔ دوٹرا مکروہ پیشانی سے مٹی یا
غبار پونچنا۔ تسلیہ مکروہ گپڑی کے پھیر پر یا ٹوپ پر سجدہ کرنا۔ چوتھا مکروہ
باد جو د کپڑوں کے اور گپڑی ٹوپ کے ننگے آنگ اور ننگے سر نماز پڑھنا
یا پنجواں مکروہ سر یا کاندھوں پر کپڑا ڈال کر دونوں پلوں تکے ہوئے نماز پڑھنا
چھٹا مکروہ ہاتھ کمر پر رکھ کر کھڑے رہنا۔ ساٹواں مکروہ جماعت سے جدا کھڑے
رہنا۔ اٹھواں مکروہ باپان ہاتھ سیدھے ہاتھ پر رکھنا۔ نوواں مکروہ انگلیاں

ہاتھ اور پانوں کے توڑنا۔ دسٹوان مکروہ آنکھیں اٹھا کر آسمان کو دیکھنا۔
 گیارہواں مکروہ کپڑے سے یا کسی چیز سے کہیلنا۔ بارہواں مکروہ جا
 سے سجدہ کے کنکرے سرکانا۔ تیرہواں مکروہ بیسچہ سجدہ کے کہنیاں
 زمین پر رکھنا۔ چودھواں مکروہ تصویر جاندار کی چہت پر یا زمین پر یا
 بازو پر یا سامنے ہونا۔ پندرہواں مکروہ نزدیک پاسخانہ کے نماز پڑھنا
 سولہواں مکروہ سید ہے پاؤں پر بیذر بیٹھنا۔ سترہواں مکروہ مانند
 عورتوں کے چوڑوں پر بیٹھنا۔ اٹھارہواں مکروہ آگے التعمیات کے
 بسم اللہ پڑھنا۔ انیسواں مکروہ جان بوج کر کوئی سنت نماز کی نہ کرنا۔

نماز بائیس چیزوں سے ٹوٹتی ہے

پہلی چیز کبھی اکتساکم علیکم بولنا۔ دوسری چیز جواب سلام کا دینا
 تیسری چیز تھوڑی یا بہت بات کرنا۔ چوتھی چیز واسطے دنیا کے رونا
 پانچویں چیز واسطے دنیا کے پکارنا۔ چھٹی چیز واسطے دنیا کے اُٹ کرنا
 ساتویں چیز واسطے دنیا کے آہ بھرنا۔ آٹھویں چیز کچھ کھانا۔ نویں چیز
 کچھ پینا۔ دسویں چیز کوئی بات کا جواب دینا۔ گیارہویں چیز بیذر
 کنسارنا۔ بارہویں چیز اللہ سے دنیا کی مراد مانگنا۔ تیرہویں چیز منہ
 طرف سے قبلہ کے پھیرنا۔ چودھویں چیز نماز کا کوئی رکن نہ کرنا۔ پندرہویں
 چیز قرأت نہ پڑھنا۔ سولہویں چیز ناف سے گھٹنے تک اکثر غصہ کرنا

ستر ہون چیر کلام اللہ دیکھ کر پڑھنا۔ اٹھارویں چیز اپنے امام کے۔
 سوائے دوسرے کو بتانا۔ اونیسویں چیز ایک رکن میں تین حرکت کرنا
 بیسویں چیز دو نو ہاتھوں سے ایک مرتبہ کچھ کام کرنا۔ اکیسویں چیز ایسی
 حرکت کرنا کہ دوسرا دیکھنے والا سمجھے کہ نماز میں نہیں ہو۔ بائیسویں چیز خدو
 کرنا یعنی اپنی ہنسی کا آواز آپ سنا۔ جان کہ رات دن میں ستر رکعت
 نماز پڑھنا فرض ہو دو رکعت فجر میں۔ چار رکعت ظہر میں۔ چار رکعت عصر میں
 تین رکعت مغرب میں۔ چار رکعت عشاء میں۔ تین رکعت واجب الوتر ہیں
 جان کہ رات دن میں بارہ رکعت نماز پڑھنا سنت ماکدہ ہو دو رکعت
 فجر میں چھ رکعت ظہر میں دو رکعت مغرب میں دو رکعت عشاء میں۔

اسطور سے التحیات بیہ قاعدون کے پڑھنا

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مَجِيدٌ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤِمِّنَاتِ

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ
الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اس طور سے دعا قنوت بیچ واجب الوتر کے پڑھنا۔
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغِيثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحْنَلُ
وَنُتْرَكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا لَنَسْجُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَ
إِلَيْكَ نَسْعَى وَنَخْشَعُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ
إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

بعد نماز کے بیچ دعا پڑھنا

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ
حِينَ تَرْبِّيْنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بعد اذان کے یہ دعا پڑھنا۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ السَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
أَتِيكَ مَحْتَدِنِ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ وَالدرَجَةِ الرَّفِيعَةِ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا تَحْمُودِي الَّذِي وَعَدْتَهُ وَارْزُقْنَا
شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

بیان غسل میت کا

مستحب ہے کہ بھلانے والا میت کا خویش نزدیک کا ہو و
 سینے باپ یا بھائی یا بیٹا ہو و وے اور با وضو ہو وے اگر اوے
 علم بھلانے کا نہیں ہے دوسرا کوئی پرہیزگار بھلا وے پھلے
 عود تختے کو دلا کر میت اوپر اوے سلا کر تمام کپڑے اوے میت کے
 اوتار کر لشکی ناف سے گھٹنے تک ڈھانپ کر بھلانا شروع کرے
 اور سواے بھلانے والوں کے دوسرے نہ دیکھیں بھلانے تک
 عود بھلا وے اور غُفْلَ نَفْسٍ یَا سَحْمٰنُ بولتے رہوے بیر کی پتی ڈال کر
 پانی گرم کرے اگر نہ ملین ساد ایا پانی کفایت کرتا ہے پھلے ایک ڈھیلے سے
 اسنبھ کی جائے کو صاف کرے بعد تین یا پانچ یا سات ڈھیلے سے پافانہ
 کی جائے کو صاف کر کر کپڑا ہاتھوں کو لپیٹ کر اسنبھ پافانہ کی جائے
 دھو کر وضو کر اوے بغیر منہ میں اور ناک میں پانی ڈالنے کے لاکر
 مستحب ہے کہ کپڑا گیلانگلی پر لپیٹ کر دانتوں پر پہرا وے اور
 سوراخ ناک کے اسی طور سے صاف کرے بعد وضو کے اگر بال اوے
 کے اور سر کے ہو وین لعاب سے چھال گلچیر وے دھو وے و گرنہ
 صابون کفایت کرتا ہے بعدہ کروٹ کرے اوپر بائیں مونڈے کے
 اوے دھو وے سید ہا طرف تمام اوے اسکا اس طور سے کہ پانی تختے تک

پھنچے بعد اوسکے کروٹ کرے اور پرسید ہی موڑ دے کے اور دھوے بایان
طرف تمام اوسکا بعدہ ٹیکا پیچھے دیکر آہستہ پیٹ لے اگر پاخانے کے یا
پیشاب کے جائے سے کچھ نکلے اوسے دھووی پھر دوبارہ وضو نہ کرے اور
اگر میت چھولی ہے نقطہ پانی پیٹ پر ڈالے بعد اوسکے موافق ترتیب
سابق کے تین مرتبہ کروٹ کرے ہر کروٹ میں تین تین یا پانچ پانچ
یا سات سات مرتبہ پانی ڈالے۔ جانکہ زیادہ سات مرتبہ سے کراہیت ہے
بعد غسل کے کفن پہناوے ایسی کپڑے کا کہ عید اور جمعہ کو پہنتا تھا۔ جان کہ
مرد کو کفن سنت تین کپڑے ہیں ایک کفنی دوسری ازار تیسرا لفافہ کفنی
گلے سے ٹخنوں تک ازار اور لفافہ سر سے پاؤں تک اور عورتوں کو پانچ
کپڑے سوائے ان تین کے دو کپڑے اور میں ایک سر بند دوسرا سینہ
ورازی سر بند کے دو گز شرعی اور چوڑائی ایک بالمش ورازی سینہ
بند کی تین گز اور چوڑائی بغل سے ران تک اگر کفن سنت نہ ملے مرد کو
کفن کفایت دو کپڑے ایک ازار دوسرے لفافہ اور عورت کو تین کپڑے
ایک کفنی دوسرے ازار تیسرا لفافہ اور یہ بھی نہ ملے کفن ضرور جتنا کہ
پاوی دیوے اگر کفن مطلق نہ ملے میت کو بیچم گہانس خوشبو کے پینے
روسہ کے پلیٹے جانکہ پھلے لفافہ اوپر اوسکے ازار اوپر اوسکے کفنی
بچھا کر میت اوپر اوسکے سدا کر خوشبو لگاوے یعنی عطر ملے بعدہ کافور

سات جگہ لگاوے۔ ایک پیشانی دو ہتھیلیاں دو گھٹنے دو پنچے پاؤں کے بعد پہلی ازار بائیں طرف سے پیچھے سیدھے طرف سے لپیٹ کر بعد اسکے لفافہ اسی طور سے پٹیے بعد تین جاے باندھے ایک اوپر سر کے دوسرے نیچے کمر کے تیسرے نیچے پاؤں کے اور عورتوں کو بعد کفنی پہنانیکے بال سر کے دو حصہ کر کر چھاتی پر ڈال کر پیچھے اسکے سر بندینے دامنہ اوپر سر کے اوٹ کر دو نوپلوں سے دو نو طرف سے بال پٹیے پیچھے اوٹ سکے سینہ بند پیچھے اوٹ سکے لفافہ لپیٹ کر تین جاے باندھے اور نماز موافق ترتیب لکھے ہوئے کے پڑھے۔ جان کہ نیت نماز جنازہ فرض ہے اگر جنازہ مرد کا ہی برابر سینہ کے کھڑے رہوے اگر جنازہ عورت کا ہی برابر سر کے کھڑے رہوے اور نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں اس جنازہ کی سات چار تکبیروں کے اور دعا واسطے اس میت کے اگر امام ہو وے پیچھے اس امام کے بولے واسطے اللہ تعالیٰ کے اللہ اکبر بول کر بات باندھے بعد اسکے ثنا پڑھے یعنی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَحَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھے بعد اسکے پھر بغیر بات اوٹھانیکے اللہ اکبر بول کر درود کہ بِسْمِ التَّحِيَّاتِ ہے تمام پڑھے پھر بغیر ہاتھ اوٹھانیکے اللہ اکبر بول کر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَايِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

وَذَكِّرْنَا وَابْنُ اللّٰهِمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ
تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ بَعْدَ اسْمِ عَاكِ يَهْرَئِدُ الْكِبَرُ بُولُوكُمْ سَلَامٌ يَهْرَئِدُ
نَا زَبَا زَهْ تَمَامِ هُوِيْ - اِذَا زَبَا زَهْ لُزْ كَا هِيْ يَحِيْ وَعَا يَظُرْ هُوِيْ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا
وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا وَرَبَا زَهْ لُزْ
كَا هِيْ تَوِيْونَ يَظُرْ هُوِيْ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا
وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً -

بیان روزے ماہ رمضان المبارک کا

جان کہ روزے تمام ماہ رمضان کے اور نیتین اون کے فرض ہیں نیت
یہ ہوتی ہے اَنْ اَصُوْمَ غَدًا فَرَضًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَادَكَ لِلّٰهِ تَعَالٰی
یا یون کہے روزہ رکھتا ہوں میں فرض اس ماہ رمضان کا واسطے اللہ تعالیٰ کے
جان کہ بعد اویں رات کے ساتواں حصہ رات کا رہتے تک سحر کرنا سنت ہے
ساتواں حصہ رات کا چار گھڑی ہوتی ہے بعضے دراز رات تو نہیں سوا یا ساڑھے
چار گھڑی ہوتی ہے لاکن قریب ساتویں حصہ کے کہا نا کہا نے سے سنت نبوی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نجوبی ادا ہوتی ہے پس ہاں سے کہ صبح صادق شروع ہے
آفتاب ڈوبے تک تین چیزیں حرام ہیں ایک چیز کچھ کھانا دوسری چیز کچھ
پینا تیسری چیز جماع کرنا جب یقین ہو کہ آفتاب ڈوبا افتار ہے کسی چیز
افتار کرے کہ وقت افتار کا ہی نیست افتار کی شرط نہیں ہے بلکہ فاتحہ پڑھے

قصیدہ چکیدہ قلم ارشاد رقم حضرت ایشان تافلہ روحی فداہ مذللہ وزاد فیض		
ہین فخر رسل انجمن آراے مدینہ	کرو بیان رکھتے ہین تو لای مدینہ	
وحدت مین فنا ہووین نہ کس طور سیوا ہم	رکھتے ہین دل جان سیو تنائے مدینہ	
دریائے محبت مین سراپا رہی ڈوبا	جو دل سو ذرا دیکھین تماشا مدینہ	
ای اہل نظر غور سے دیکھو تو ذرا تم	تصویر کا عالم ہے سراپائے مدینہ	
اب صحو کو ہی تسلیم ہے اور دور سوادا	جس روز سیوا ہم ہو گئے شیدا مدینہ	
لیجاؤن اگر سر کو فلک پر تو سزاوار	رہتا ہی میرے سر میں جو سودا مدینہ	
واللہ نظر حور پہ ہرگز نکرین ہم	ہے اپنے مقابل رخ زیبای مدینہ	
شیرب کے ہر اک ذرہ میں محبوب کا دیدار	رشتک چمن طور ہے ہاں جاے مدینہ	
ہر ذرہ ممکن کا مفر شیرب و بطحا	مولائے جہان ہے ہر امولا مدینہ	
مسکین کی اب خاک کو ای باد صبا تو	لیجا کے فنا کر دے بصحرائے مدینہ	
ہم غاصیان شفاعت احمد سو جاننگ	ہنڈی ہوا بہشت کی کیا خوب کہا جاننگ	
دیدار مصطفیٰ پہ میری جان ہے فدا	صدقہ سے اونکے رویت جانا کو پا جاننگ	
مثل پدر ہی فاطمہ زہرا کی ہم پہ ہر	دست حسین سر پہ غریبوں کو لائینگ	
اہم کو حضور تام سے آگہ کرے خدا	پھولوں نہ اپنی جسم میں چہرہ ہم سما جاننگ	
یار ب تو فعل بد سے یہ مسکین کو بچا		
جنت میں وہ ہمارے نہیں ساتھ آئینگ		

سَاسَالَفَقَلَا

موسوم بہ

صورت نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ
 مُحَمَّدٍ وَآلِہٖٖ وَسَلَّمَ وَاصْحَابِہٖٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ ۝ بعد حمد و صلوٰۃ کے
 بوج کہ جاننا فرض کا اوپر عاقل و بالغ کے فرض ہے اور جاننا
 واجب کا واجب اور جاننا سنت کا سنت اور جاننا مستحب کا
 مستحب ہی فرض اللہ تعالیٰ کے حکم کو کہتے ہیں اور واجب بھی
 اوس کا حکم ہے اور سنت جس کام پر رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمیشگی فرمائے ہیں اوس کو کہتے ہیں اور
 مستحب جو کام نیک بیچ عبادت کے ہوئے اوسے کہتے
 ہیں اگرچہ تعریف ہر ایک کی بیچ بڑے جلد و ن کے مکتوب ہے

لیکن یہ واسطے فہم لڑکوں کے خوب ہے بوج ثابت کرے
تیرے تین اللہ تعالیٰ اوپر راہ مستقیم کے اس بات کو کہ ایمان
چھ چیزوں کے یقین کرنے کو کہتے ہیں پچھلے اللہ تعالیٰ وحدت کا
یقین کرنا یعنی نہیں ہے دوسرا شریک اسے و وسرا
فرشتوں کا یقین کرنا کہ مخلوق نورانی ہیں اور بیگنہ عبادت میں
لاشانی ہیں تمسیر انبیاء و نکا یقین کرنا کہ واسطے راہ بتانے
آدمیوں کے بھیجے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہیں چوتھا کتابوں کا
یقین کرنا کہ یہ کلام اللہ تعالیٰ کا اوپر اودن نبیوں کے اوترا ہے
پانچواں تقدیر کا یقین کرنا کہ نیکی اور بدی رنج اور
راحت اللہ تعالیٰ سے ہے چھٹا قیامت کے دن کا یقین کرنا
کہ لوگ اٹھیں گے اور اپنے اپنے اعمال کی جزا پاویں گے خوب سمجھو
ایمان قائم ہونے کے پانچ تہم ہیں پچھلا زبان سی لا الہ الا
اللہ محمد رسول اللہ کہنا ہے دوسرا نماز ہے تمسیر
روزہ ہے چوتھا زکوٰۃ ہے پانچواں حج ہے اب فرایض
اور واجبات اور سنتیں ان سبکی ساتھ سہل طریق کے بیان
کئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب اہل اسلام کو یاد
کر نیکی ہدایت دیوے تاکہ مضبوطی ایمان کی ہو و عمر اور دو چیزیں

کہ عین ایمان ہیں ایمان داروں کو نصیب کرے ایک تو وحید است
 اللہ جل جلالہ کی اور دوسرے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 علیہ وآلہ وسلم کی آطمی طفیل سے اہل ایمان کے اس مسکین کو
 دریائے احدیت اور دریائے عشق احدیت میں غرق کر آمین
 ثم آمین پیت محمد سے ملے وحدت خدا کی آطمی دے محبت
 مصطفیٰ کی۔ غسل کے تین فرض پھلا فرض غارہ کرنا و وسرا
 فرض ناک میں پانی لینا تیسرا فرض تمام بدن کو دھونا غسل کے
 پانچ سنتیں پہلی سنت دو نو ہاتھ پہنچون تک دھونا و وسرا
 سنت بسم کو نہایت لگی ہو دھونا تیسری سنت استنجہ
 پاخانے کی جائے دھونا چوتھی سنت وضو کرنا پانچویں
 سنت تمام بدن تین مرتبہ دھونا وضو کے چار فرض پھلا فرض
 تمام مؤخرہ دھونا یعنی پیشانی کے بال او گنے کی جائے سے
 نیچے تک ٹہڈی کے اور ایک کان کی لوک سے دوسرے
 کان کی لوک تک دھونا و وسرا فرض دو نو ہاتھ کہنیاں
 دھونا یعنی کہنیاں بھی دھونا تیسرا فرض پاؤں کا مسح کرنا۔
 چوتھا فرض دو نو پاؤں شخنون تک دھونا یعنی ٹخنے بھی دھونا
 وضو کے تیسرا سنتیں۔ پہلی سنت دو نو ہاتھ پھونچون تک دھونا

غسل کے تین فرض

غسل کے پانچ سنتیں

وضو کے چار فرض

وضو کے تیسرا سنتیں

دوسری سنت بیہم اللہ العلیٰ العظیم والحمد للہ علیٰ دین
 الاسلام یہہ بولنا اگر کسی کو یاد نہ ہو وہ فقط بیہم اللہ اکبر
 کفایت کرتا ہے تیسری سنت نوایت اَنَّا تَوْضُوْا لِرَفْعِ الْحَدِّثِ
 وَ لَا سِتْبَاحًا الصَّلَاةِ بولنا اگر کوئی عربی بول نہ سکے
 تو یہ بولنا وضو کرتا ہوں نہیں واسطے دور ہونے حدیث کے
 اور واسطے درستی نماز کے سنت ادا ہوتی ہے چوتھی سنت
 کلیان کرنا پانچویں سنت مسواک کرنا چھٹی سنت ناکہ پانی لینا ساتویں
 سنت واٹر کا غلال کرنا۔ آٹھویں سنت تمام سر کا مسح کرنا نویں
 سنت کانوں کا مسح کرنا و سونویں سنت سیدھی طرف سے دھونا
 یعنی چھلے سیدھا پیچھے بائیں دھونا گیارہویں سنت ترتیب سے
 دھونا یعنی چھلے موٹھے پیچھے ہاتھ بعد مسح سر کے پاؤں دھونا۔ بارہویں سنت ہر اعضا کو تین
 مرتبہ دھونا یعنی ہر ہڈی کو ہاتھ اور پاؤں کے۔ تیرہویں سنت ہاتھ اور
 پاؤں کی انگلیاں کا غلال کرنا جان کہ مسح گردن کا مستحب ہے
 لازم کہ مسح سر کا اور کان کا ایک پانی سے کرے اور واسطے مسح
 گردن کے دوسرا پانی لیوے (بوج) کہ آگے وضو کے دو
 سنتیں ایک سنت پیچھے پیشاب کے اور پیچھے پاخانہ کے
 ڈھیلے لینا دوسرے سنت پانی لینا یعنی پانی سے دھونا۔

وضو کے چھ مکروہ بین

پھلا مکروہ وقت استنجے کے بات کرنا۔ دوسرا مکروہ بائیں ہاتھ سے
بعذر منہ میں اور ناک میں پانی لینا تیسرا مکروہ سیدھے ہاتھ
بعذر ناک چھکنا۔ چوتھا مکروہ پانی اوپر منہ کے زور سے مارنا
پانچواں مکروہ کلیان جان بوجھ کر سیچ پانی کے کرنا۔ چھٹا مکروہ
ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن تھوڑا یا بہت سیچ وضو کے دیکھنا

وضو گیارہ چیزوں سے ٹوٹتا ہے۔

پھلی چیز پیشاب کی جاے سے کچھ نکلنا یعنی پیشاب یا مڈی یا ودی
یا منی بے شہوت نکلے دوسری چیز پاخانہ کے جاے سے کچھ
نکلنا یعنی پاخانہ یا ہوا یا کدو دانہ کیلے نکلے تیسری چیز کسی جاے سے
لہو بہنے موافق نکلنا۔ چوتھی چیز کسی جاے سے پیپ بہنے موافق
نکلنا پانچواں چیز قے منہ بھر کر نکلنا چھٹی چیز ٹیکا لگا کر سونا ساتواں
چیز دیوانہ ہونا۔ آٹھواں چیز کسی آزار سے بیہوش ہونا نوین چیز
نشہ سے بیہوش ہونا۔ دسواں چیز ننگا ہو کر تنگی عورت کو لپٹنا
گیارہواں چیز نماز میں بالغ نے پکار کر ہنسنا بوج کہ وقت ناہو
پانی کے اللہ جل جلالہ نے واسطے آسانی امت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم کے طہارت مٹی سے فرمایا ہی نام اس طہارت کا

تیمم ہے یقین جان کہ بال برابر طہارت پانی اور طہارت ٹہین
فرق انہن ہے کسوا سطلے کہ دو نون حکم اوسی امثل جلالت
کے مین تیمم کے آٹھ سبب مین پھلا سبب پانی چو طرف کو تیمم کے آٹھ سبب
بھرتک دور ہوئے دو ستر اسبب گوا ہوئے ڈول رسی
نھوئے۔ تیسرا سبب پانی کے جائے جان یا مال کا ڈر
ہو وے یعنی شیر یا چور ہو وے چوتھا سبب پانی والا
قیمت سے پانی کے زیادہ مانگے یعنی قیمت سے بستی
والون کے مسافرون سے زیادہ مانگے پانچواں سبب
وضو کرنے سے پیاسہ رہوے چھٹا سبب لگانے سے
پانی کے ہاتھ پاؤں اکڑین۔ ساتواں سبب لگانے سے
پانی کے آزار زیادہ ہو وے آٹھواں سبب وضو کرنے
سے عید یا میت کی نماز جاوے۔

تیمم کے تین فرض

پھلا فرض نیت کرنا نَوَيْتُ اَنْ اَتِمَّمَ لِدَفْعِ الْحَدَثِ وَ لِيُتَبَّحَ لِي الصَّلَاةُ اِس طور سے کہ نہ سکے تو یہ کہے نیت
کرتا ہوں مین تیمم کی واسطے دور ہونے حدت کے واسطے
درستی نماز کے دو ستر فرض دو نون پنچے پاک مٹی پر

مار کر اوپر منہ کے ملے۔ تیسرا فرض پھر دو نو پنجے مٹی پر مار کر دو نو ہاتھوں کو
 نماز کے چودہ فرض کہنیاں تک ملے جان کہ نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے سات
 فرض اندر کے باہر کے یعنی آگے نماز کے ادا کرنا اندر کے یعنی پہچ نماز
 ادا کرنا۔ سات فرض باہر کے پچھلا فرض تن پاک کرنا۔ یعنی احتیاج
 غسل کی ہو غسل کرنا یا احتیاج وضو کی ہو وضو کرنا۔ سیو آے اون
 دو کے کسی جائے نجاست لگی ہو تو پاک کرنا۔ دوسرا فرض جامہ پاک کرنا
 یعنی کپڑے نماز پڑھنے کے پاک ہونا۔ تیسرا فرض جائے پاک کرنا
 یعنی نماز پڑھنے کی جائے نجاست سے پاک رہنا چوتھا فرض
 ستر عورت کرنا۔ یعنی مردان نیچے سے ناف کے نیچے تک گھٹنوں
 کے ڈھانپنا۔ اور عورتان سیوا کے منہ اور سیوا کے پنجے
 ہاتھوں پاؤں کے تمام بدن ڈھانپنا۔ اور باندیان مانند مردوں کے
 ڈھانپنا۔ لاکن پیٹ اور پیٹ بھی ڈھانپنا۔ پانچواں فرض
 وقت پہچاننا یعنی وقت پانچون نمازوں کا پہچاننا۔ چھٹا
 قبلہ پہچاننا یعنی وقت نماز کے منہ طرف قبلہ کے
 کرنا۔ ساتواں فرض نیت کرنا یعنی نَوَیْتُ اَنْ
 اَصَلِّ مَرَلَوْۃً هٰذَا الْوَقْتُ اَقْدَمْتُ
 بِهٰذَا الْاِمَامِ رَبِّهِ تَعَالٰی

یا جو نماز ہوئے نام اوس نماز کا بیچ جائے وقت کے
 بولے کوئی زبان عربی نا سمجھے یوں کہے نماز پڑھتا ہوں
 میں فجر کی پیچھے اس امام کے واسطے اللہ کے اور رکعتیں
 ہر نماز کی بولے بہتر ورنہ دل میں تصور کرے اگر نمازی
 اکیلا ہے نیت عربی میں اُقْتَدِیْتُ بِهَذَا الْاِمَامِ۔
 نیت ہندی میں پیچھے اس امام کے نہ بولے بیچ سنت
 اور نقل کے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے اللہ تعالیٰ
 کے اتنا کفایت کرتا ہے سات فرض اندر کے پھلا فرض
 تکبیر تحریمہ ہے یعنی بعد نیت کے اللہ اکبر بولے دوسرا
 فرض قیام ہے یعنی بعد اللہ اکبر کے کہڑا رہوئے تیسرا
 فرض قرائت ہے یعنی کلام اللہ سے کچھ پڑھے چوتھا فرض
 رکوع ہے یعنی دو نوں پنجوں سے دو نوں گھٹنے پکڑ کر جھکے
 اور پیٹھ مانند تختے کے برابر رکھے پانچواں فرض سجدہ
 یعنی سات ٹکڑے بدن کے زمین پر ایک سر اور
 دو پنجے ہاتھوں کے اور دو گھٹنے اور دو پنجے پاؤں کے
 جان کہ ناک شریک سر کے ہے چھٹا فرض قاعدہ آخر ہے
 یعنی ہر نماز کے آخر میں موافق التحیات پڑھنے کے

سات فرض اندر کے

نماز کے ۱۲ اجاب

بیٹھے ساتھ ان فرض بعد قاعدہ آخر کے اپنے اختیار سے
 باہر ہونا ہے یعنی کچھ کام یا کلام کرے نماز کے بار ^{۱۲} اور جب
 پھلا ^۱ واجب سورہ فاتحہ پڑھنا یعنی الحمد کا سورہ پڑھنا
 دو ^۲ سر اور جب ضم سورہ کرنا یعنی بعد الحمد کے کلام اللہ سر
 کوئی سورہ پڑھنا۔ تیسرا واجب فرض نماز کی دو رکعت
 اول میں قرائت پڑھنا۔ چوتھا واجب پکار کر پڑھنا یعنی
 بیچ فجر اور مغرب اور عشا کے پانچوں ^۳ ان واجب آہستہ
 پڑھنا یعنی بیچ ظہر اور عصر کے چھٹا واجب ترتیب سے
 رکن ادا کرنا یعنی پھلے قیام پیچھے رکوع پیچھے سجدہ کرنا۔
 ساتھ ان واجب آرام سے رکن ادا کرنا اس طور سے
 کہ ہر شکرا بات پانوں کا اپنے جائے پر آکر آرام پکڑے۔
 آٹھواں واجب نماز فرض میں اور وتر میں قاعدہ بیچ کا
 بیٹھنا۔ نواں واجب وونون قاعدون میں التحیات
 تمام پڑھنا یعنی ^۴ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 تک پڑھنا۔ دسواں واجب لفظ سلام بولنا یعنی ^۵ أَلَسَّ لَام
 عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ سِيدُہے اور بائیں طرف بول کر
 نماز کے باہر ہونا۔ گیارہواں واجب وتر میں دعائے

تقوت پڑھنا بارہو آن واجب ہر نماز میں عید کے چھ
تکبیریں بولنا یعنی چھ تکبیر تحریمہ کے تین تکبیریں بولکر قنوت
شروع کرنا۔ اور دوسری رکعت میں بعد قنوت کے تین
تکبیریں بولکر رکوع کرنا جان کہ تکبیر اس رکوع کے واجب ہی
اور جو جبکہ دو رکعت میں فرض کے قنوت پڑھنا فرض ہی
اور باقی رکعتوں میں مستحب ہے اور تمام رکعتوں میں
وتر اور سنت اور نفل کے قنوت فرض ہے اور
قاعدہ بیچ کا سیواے وتر کے فرض ہے۔

نماز کے بیس سنتیں

پہلی سنت دونوں مردان کا نون تک اور عورتان
مونڈون تک اوٹھانا دوسری سنت نیچے ناف کے
مردان اور عورتان اوپر چاتی کے رکھنا تیسری سنت
سیدھا ہاتھ اوپر بائیں کے رکھنا۔ چوتھی سنت نظر جائے
پر سجدہ کے رکھنا۔ پانچویں سنت سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھنا چھٹی سنت اَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بولنا ساتویں سنت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سے الحمد شروع کرنا اٹھویں سنت
 آخرین الحمد کے آمین بولنا۔ نوین سنت تین مرتبہ رکوع
 میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ بولنا و شویں سنت رکوع
 امام سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَیْثُ کُنتُمْ ہو جاؤ بیٹھا۔ گیارہویں سنت مقتدیان
 رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بولنا بارہویں سنت تین مرتبہ
 سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ بولنا تیرہویں
 سنت تمام تکبیریں اوستھنے کی اور بیٹھنے کی بولنا چودھویں
 سنت فرض کے دو رکعت آخر میں فقط الحمد کا سورہ
 پڑھنا پندرہویں سنت مردان بائیں پاؤں پر اور عورتا
 دو نون پاؤں سیدھے طرف نکال کر چوتھوں پر بیٹھنا
 سو گھوٹیں سنت بیچ قاعدہ کے نظر گود میں رکھنا سترہویں
 سنت سرہات پاؤں کے انگلیوں کا وقت سجدہ کے
 اور قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکھنا اٹھارہویں سنت
 درود قاعدہ آخر میں بعد التعمیلات کے پڑھنا انیسویں
 سنت بعد درود کے کچھ دعا اور دین میں مانگنا۔
 بیسویں سنت وقت سلام کے سیدھے اور بائیں
 طرف منھ پھیرنا۔ ترتیب نماز جانکہ حاجت سے پیشا

ترتیب نماز

اور پاخانہ کے فارغ ہو کر سات درستی تمام کے قرآن
 اور سنتان وضو کے ادا کر کر دل سے خطرات ماستو
 جُدا کر کر اوپر مصلے کے مانند غلام کے باادب آکر باادب
 کھڑا رہو۔ اور دو وزن ہاتھوں کو دو وزن چان
 اٹھا کر دو وزن کا وزن تک لا کر نیت نماز کی کئے بعد
 سات لفظ اللہ کے دو لو لک کو دو وزن انگھوٹھے لگا کر
 سات غطت و جلال کے تصور اپنے معبود کا کر کر مانند چچ
 تاؤ کے ہاتھوں کو لا کر نیچے ناف کے رے پر اکبر کے
 باندھے اس طور سے کہ تین انگلیاں سیدھے ہاتھ کے
 بائیں ہاتھ پر رہیں چوٹی انگلی اور انگوٹھے سے پہنچا
 کیڑے اور درمیان میں دو وزن پانوں کے فاصلہ چار
 انگلیاں کار ہو۔ اور نظر جائے پر سجدے کیے رہو۔
 بعد اوسکے ثنا اور اعوذ ب اللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ
 فاتحہ تمام کرے اور آخر میں اوسکے آمین بولے بعد کوئی
 سورہ ضم کرے اور دل کو سواے اللہ کے کسی طرف
 نہ کہے یا طرف معنی یا لفظوں کے رکھے پیچھے ضم سورہ
 اللہ اکبر اس طور سے کہے کہ رے اکبر کا بیچ رکوع کے

آخر ہووے وقت رکوع کے دو توں پنجون سے دو توں
گھٹنے پکڑ کر ہاتوں کو مانند چلے کے سیدھے اور پیٹھ کو مانند
تختے کے رکھ کر نظر پیٹ پر پاؤں کے رکھے بیچ رکوع کے
تین یا پانچ مرتبہ تسبیح کہہ کر سَمِعَ اللہُ مِنِّ حَمِیدَہ بولتے
ہوئے اٹھتے اور سیدھا مانند ستون کے آرام سے
موافق ایک تسبیح کے کھڑے رہوئے بعد اسکے ساتھ
اُٹھ کر اکبر کے سجدہ میں جھکے کہ رے اکبر کا بیچ سجدے کے
تمام ہووے جان کہ واسطے سجدے کے ایسا سیدھا بیٹھے
گو یا کسی نے پتھر بیچ پانی کے مارا اور طریق بیٹھنے کا غیہی
کہ پہلے سیدھا گھٹنا زمین پر رکھے۔ پیچھے بایان گھٹنا رکھے
بعد پہلے سیدھا ہاتھ پیچھے بایان ہاتھ رکھے بعد اون کے
پہلے ناک پیچھے پیشانی رکھ کر نظر کو ناک یا گال پر رکھے اور
سر در میان میں ہاتوں کے ایسا رکھے کہ کنکر کان سے
گرے تو ہات پر پڑے پیٹ کو رانوں سے اور بازو
کو پہیلیوں سے اور پنڈلیاں اور گھٹنیاں کو زمین سے
دور رکھے اور عورتان ان تمام کو ملا دیوین نہایت
عجز سے سجدہ کرے بیچ سجدے کے تین یا پانچ مرتبہ

تبسیج کہراشد اکبر بولتے ہوئے اٹھے وقت اوٹھنے کے
 پہلے پیشانی پیچھے ناک اوٹھاوے بعد پہلے بایان ہات
 پیچھے سید ہات اوٹھا کر درمیان میں دو نو سجدوں کے
 آرام سے موافق ایک تبسیج کے بیٹھے بعد اسکے اسی
 طور سے دوسرا سجدہ کرے بعد دوسرے سجدے کے
 پہلے بایان گھٹنا پیچھے سید ہات گھٹنا اوٹھا کر قیام میں کھڑے
 رہو۔ بوج کہ اس جائے ایک رکعت تمام ہوئی اور
 دوسری رکعت مانند رکعت اول کے پڑھ کر قاعدے
 میں بیچ حضوری کے باادب بیٹھے اور نظر گود میں کھڑے
 ہتھون کو ہاتوں کے زائون پر ایسا رکھے کہ سر اوٹکیوں
 کنارے پر گھٹنوں کے رہوے اور انگلیاں آپس میں
 ملی نہ بہت کشادہ رہوین طرف قبلہ کے سر ہاتھ پاؤں
 کے اوٹکیوں کا رہوے۔ بجز قاعدے کے التیات
 اس طور سے پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ
 وَالطَّیِّبٰتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیْمَا النَّبِیِّ
 وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا
 وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْرَدُ اَنَّ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُبْدِي اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُبْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ
الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ط

اوس کے پھلے سید ہے طرف السلام علیکم ورحمتہ اللہ
پھر بائیں طرف سلام ہو لکر منہ پھراوے وقت سلام کے اگر اکیلا ہے
فرشتوں کے ساتھ کرا اگاتین کے نیت کرے اور اگر امام ہے
مقتدیوں کے ساتھ فرشتوں کے اور مقتدیوں امام کے اور
باز والوں کے اور فرشتوں کی نیت کریں اللہ تعالیٰ
نماز مومنوں کی اس طور سے ادا کرواوے۔ نماز میں
اویس مکروہ ہیں۔ پھلا مکروہ سید ہے بائیں طرف
دیکھنا۔ دوسرا مکروہ پیشانی سے مٹی یا غبار پوچنا۔ تیسرا

نماز میں اویس مکروہ
ہیں

مکروہ گپڑی کے پھیرنے یا ٹوپی پر سجدہ کرنا۔ چوتھا مکروہ
 باوجود کپڑوں کے اور گپڑی ٹوپی کے ننگے انگ اور
 ننگے سر نماز پڑھنا۔ پانچواں مکروہ سر یا کاندھوں پر کپڑا ڈالکر
 دو ہونو پلوٹکے ہوئے نماز پڑھنا۔ چھٹا مکروہ ہاتھ مکڑی رکھ کر کھڑے رہنا۔
 ساتواں مکروہ جماعت سے جدا کھڑے رہنا۔ اٹھواں مکروہ
 بایں ہاتھ سیدھے ہاتھ پر رکھنا۔ نوواں مکروہ انگلیاں ہاتھ
 پاؤں کے توڑنا۔ دسواں مکروہ آنکھیں اوٹھا کر آسمان
 دیکھنا۔ گیارہواں مکروہ کپڑے سے یا کسی چیز سے کہیلنا
 بارہواں مکروہ جائے سے سجدے کے کنکرے سرکانا۔
 تیرہواں مکروہ سجدے کے کہنیاں زمین پر رکھنا چودھواں مکروہ
 تصویر جاندار کی چہت پر یا زمین پر یا بازو پر یا سامنے
 ہونا پندرہواں مکروہ نزدیک پاخانے کے نماز پڑھنا
 سولہواں مکروہ سیدھے پاؤں پر بے غدر بیٹھنا سترہواں
 مکروہ مانند عورتوں کے چوتھروں پر بیٹھنا اٹھارواں مکروہ
 آکے التحیات کے بسم اللہ پڑھنا اور بیسواں مکروہ جان بوجھ کر
 کوئی سنت نماز کی نکرنا جان کہ سنت کو کسی نے اگر اہانت
 سے نہ کیا وہ کافر ہوا ہے

نماز بائیس چیزوں سے
توڑتی ہے

نماز بائیس چیزوں سے توڑتی ہے

پھلی چیز کیکو السلام علیکم بولنا۔ دوسری چیز جواب سلام کا
دینا۔ تیسری چیز تھوڑی یا بہت بات کرنا۔ چوتھی چیز واسطے
دنیا کے رونانا پانچویں چیز واسطے اوسی دنیا کے پکارنا چھٹی چیز
واسطے اوسی کے اُف کرنا ساتویں چیز واسطے اوسی کے
آہ بھرنا آٹھویں چیز کچھ کہنا۔ نوین چیز کچھ پینا۔ دسویں
چیز کوئی بات کا جواب دینا۔ گیارہویں چیز بیعذر کہنا
بارہویں چیز اللہ سے دنیا کی مراد مانگنا۔ تیرہویں چیز منہ
طرف سے قبلہ کے پھیرنا چودھویں چیز نماز کا کوئی رکن
نکرنا یعنی قیام یا رکوع یا سجدہ چھوڑ دینا۔ پندرہویں چیز
قرارت نہ پڑھنا یعنی کلام اللہ سے کچھ نہ پڑھنا۔ سولہویں
ناف سے گھٹنے تک اکثر عضو کا کھلنا یعنی بہت سے
ران یا بہت گھٹنا یا دوسرا بدن دیکھنا۔ سترہویں چیز
کلام اللہ دیکھ کر پڑھنا۔ اٹھارہویں چیز اپنے امام کے۔
سیوائے دوسرے کو بتانا۔ اونسویں چیز۔ ایک رکن میں
تین حرکت کرنا یعنی تمام قیام یا تمام رکوع یا دوسرے
رکنوں میں ایک ہاتھ سے تین مرتبہ کچھ کام کرنا یعنی پکڑی

یا کپڑا درست کرنا۔ بیسویں چیز دو نوں ہاتھوں سے
ایک مرتبہ کچھ کام کرنا۔ اکیسویں چیز ایسی حرکت کرنا
کہ دوسرا دیکھنے والا سمجھے نماز میں نہیں ہے بائیسویں چیز
خندہ کرنا جتنا کہ ہستائیں قسم پر ہی ایک قہقہہ دوسرا خندہ
تفسیر تسمیہ۔ قہقہہ وہ ہے کہ آواز سننے والے کا بازو
والا سنے اوس سے وضو جاتا ہے۔ خندہ وہ ہے کہ منہ سے
والا اپنا آواز آپ سنے اوس سے نماز جاتی ہے۔ تسمیہ
وہ ہے کہ آپ بھی نہ سنے یعنی لبون میں مسکراوے اوس
نہ وضو جاتا نہ نماز جاتی بوجہ کہ رات دن میں شرا رکعت
پڑھنا فرض ہے فجر کو دو رکعت ظہر کو چار رکعت عصر کو
چار رکعت۔ مغرب کو تین رکعت عشا کو چار رکعت وقت
فجر کا ابتداء صبح صادق سے آفتاب نکلے تک ہے ابتدا
صبح صادق کی چار گھڑی رات سے ہوتی ہے۔ لاکن۔
روشنی ہوئی پر پڑھنا مستحب ہے وقت ظہر کا ابتداء
آفتاب ڈھلنے سے سایہ ہر شے کا سیواے سایہ
اصلی کے دو برابر ہوئی تک ہے۔ سایہ اصلی وہ کہ وقت
سر پر ہونے آفتاب کے زمین پر پڑے۔ جاڑوں کے

رات و نہیں شرا
رکعت فرض

بیان اوقات نماز

دونوں میں سایہ اصلی طرف شمال کے پڑتا ہے اور بعضے
دونوں میں دھوپ کے نہیں پڑتا ہے لاکن سوائے سایہ
اصلی کے سایہ اول میں پڑنا مستحب ہے اور وقت
عصر کا بعد دو سایہ کے آفتاب ڈوبے تک ہے لاکن زرد
ہوئے پر آفتاب کے پڑنا کراہیت ہے اور وقت مغرب کا
بعد آفتاب ڈوبے کے شفق ڈوبے تک ہے جان کہ بعد
آفتاب ڈوبے کے سرخی ہوتی ہے بعد سرخی کے سفیدی
ہوتی ہے اور اس سفیدی کو شفق کہتے ہیں دو گھڑی رات تک
شفق رہتی ہے۔ لاکن بہت تارے نکلے پڑنا کراہیت ہے
اور وقت عشا کا بعد سفیدی ڈوبنے کے سفیدی تک صبح
صادق کی ہے لاکن چھ گھڑی رات سے پھر رات تک پڑنا
مستحب ہے جان کہ نماز عیدین کے اور جمعہ کی اور ترکی
واجب ہے نیت عیدین کی یہ ہے دو رکعت نماز
واجب پڑھنا ہون میں اس عید الفطر کی یا اس عید الفصحی
کی سات چھ تکبیروں کے پیچھے اس امام کے واسطے ہیں
تعالیٰ کے اور نیت جمعہ یہ ہے دو رکعت نماز پڑھنا
میں اس جمعہ کی بدلے میں فرض ظہر کے پیچھے اس امام کے

نیت نماز عیدین

نیت جمعہ

واسطے اللہ تعالیٰ کے اور نیت وتر کی یہ ہے تین رکعت نماز واجب الوتر کی پڑھتا ہوں میں واسطے اللہ تعالیٰ کے تیسری رکعت میں بعد ضم سورہ کے دونوں ہاتھ کا نون تک اٹھا کر تکبیر کھ کر پھر ہاتھ باندھے بعد دعا قنوت اس طور سے پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا سَتَعَيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلَعُ وَنَتْرُكُ مِنْ يَفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّ وَنُسَجِّدُ وَارِئِكَ نَسْتَعِيْزُ وَنَخْشَعُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَعُ عِندَ اَبْكَ اِنَّ عِندَ اَبْكَ يَا اَلْقَمَارِ مُلْحِقٌ بعد دعا قنوت کے رکوع کر کے نماز تمام کرے جان کہ سنت دو قسم پر ہے ایک موکدہ دوسرے غیر موکدہ وہی ہے کہ نبی ہمارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام عمر پڑھے ہووین ایک دو مرتبہ نہ پڑھے ہووین غیر موکدہ وہ ہے کہ تمام عمر میں ایک دو مرتبہ پڑھے ہووین رات دن میں سنت موکدہ بارہ رکعت ہیں دو رکعت آگے فجر کے چار رکعت

رات دن میں
سنت موکدہ بارہ
رکعت ہیں۔

آگے ظہر کے دو رکعت بعد ظہر کے دو رکعت بعد مغرب کے دو رکعت بعد عشا کے پانچ جمعہ کے دس رکعت موکدہ ہیں چار رکعت آگے جمعہ کے چہر رکعت بعد جمعہ کے رات دن میں سنت غیر موکدہ کی آٹھ رکعت ہیں چار رکعت آگے عصر کے چار رکعت آگے عشا کے سنت موکدہ کا نہ پڑھنے والا گنہگار ہے اور آخرت میں عذاب کے سزاوار ہے۔ واسطے سنت غیر موکدہ کے مختار ہے پڑھے یا نہ پڑھے لاکن نہ پڑھنے والا ثواب عظیم کا چھوڑنے والا ہے سجدہ سہو کے پانچ سبب پھلا سبب تاخیر فرض کرنا یعنی بعد تکبیر تحریمہ کے دیر سے قرات شروع کرنا یا بعد قرات کے ٹھکر رکوع کرنا یا دوسرے کوئی فرض کو دیر کرنا دوسرا سبب دو مرتبہ بھولے سے رکن ادا کرنا یعنی دو قیام یا دو رکوع یا تین سجدہ کرنا تیسرا سبب رکن کی تقدیم تاخیر کرنا یعنی بعد تکبیر تحریمہ کے پہلے رکوع کرنا بعد قیام کرنا یا پہلے سجدہ کرنا بعد رکوع کرنا یا اور کسی رکن کو آگے پیچھے کرنا چوتھا سبب دو مرتبہ واجب کو ادا کرنا یعنی دو مرتبہ سورہ الحمد کا پڑھنا۔ یا نماز فرض میں دو مرتبہ بیچ کا قاعدہ بیٹھنا

سجدہ سہو کے پانچ
سبب

یا اور کوئی واجب کو دو مرتبہ ادا کرنا۔ پانچواں سبب ترک واجب کرنا۔ الحمد کا سورہ پڑھنا یا قلم سورہ کرنا یا بیچ کا قاعدہ نماز فرض کا نہ بیٹھنا یا قرائت پکار کر پڑھنے کی جائے آہستہ پڑھنا یا آہستہ پڑھنے کی جائے پکار کر پڑھنا یا سوائے ان کے اور کوئی واجب چھوڑ دینا تمام ان صورتوں میں سجدہ سہو آتا ہے سجدہ سہو کا اس طور سے ادا کرے کہ قاعدہ آخر میں بعد اَشْرَدُ اَنْ تَحْمَدَ اَعْبُدْهُ وَرَسُوْلُکَ لَا یُطْرَفُ سنے کے امام ایک طرف سلام پھیرے اور اکیلا دو طرف سلام پھیر کر دو سجدہ کرے بعد سجدوں کے پھر ابتدا سے التحیات پڑھ کر سلام پھیرے اللہ تعالیٰ اپنے رحم سے اس نماز کو مانند نماز بے سہو کے قبول کرتا ہے جبکہ سہو امام کا مقتدیوں تمام پر ہے سہو مقتدیوں کا امام پر نہیں بلکہ طفیل سے امام کے معاف ہے نماز قصر کے تین سبب۔ سفر میں حکم آدمی نماز پڑھنے کا ہے نماز قصر کا ہے پھلا سبب ارادہ سفر کا تین دن کے راہ کا ہو وے دوسرا سبب اپنی بستی کے گھر دیکھنا موقوف ہو دینے اپنے گھر سے سفر کو نکلے دس یا پانچ قدم پر وقت نماز کا آیا اس جا قصر نہ پڑھے یا سفر سے آتے وقت۔

سبب
نماز قصر کے تین

اقامت کے دو سبب

فرض کفایہ

اپنی بستی کے گہر و یکہنے لگے وہاں سے قصر موقوف ہو سبب
 رہنے والا امام مسافر کا ہو وے یعنی اگر بستی والا امام مسافر
 ہو وے مسافر تا بعد اری سے امام کے نماز تمام کر دی اور اگر مسافر امام
 رہنے والا ہو انکا ہوا اپنے قصر پڑھے مقتدیان بعد سلام پہیرے
 امام کے باقی نماز تمام کر لین کوئی سفر میں قصر نہ پڑھا نہایت گناہ
 میں گرا کسو اسطے کہ اوس نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے منہ پھیرا
 اقامت کے دو سبب یعنی قصر موقوف ہونے کی دو سبب
 پہلا سبب مسافر اپنے گہر کو پہنچے دوسرا سبب کسی جائے
 پندرہ دن رہنے کی نیت کرے اگر کوئی اندر پندرہ دن نہ نکلا
 لاکن برسوں مہینوں تک نہیں جاتا ہے قصر پڑھتے رہے جان کہ فرض
 دو قسم پر ہے۔ ایک فرض عین دوسرا فرض کفایہ فرض عین وہ ہے جس تک ہر
 شخص اپنی ذات سونہ کرے اور اہلین ہو تا ہے مانند نماز روزے
 فرض کفایہ وہ ہے جماعت ہی یا گھر سے ایک شخص ادا کرے سب پر سے ادا ہو
 مانند جواب چمکنے کے اور جواب سلام کے اور پوچھنی بیار کے
 اور نماز جنازے کے یعنی جماعت میں کسی نے چنیک کر
 الحمد للہ بولا یا کسی نے جماعت پر سلام کھا ایک نے جواب
 دیا سب پر سے فرض ادا ہوا یا جماعت سے ایک نے

واسطے پوچھنے بیمار کے گیسب پر سے ادا کیا اسپطور نماز خازہ
ایک نے جماعت سے جا کر پڑھاسب کے ذمہ کی ادا کیا ہے۔

بیان غسل میت

بیان غسل میت کا

غسل میت مستحب ہے کہ مٹلانے والا میت کا خویش نزدیک
کا ہو وے یعنی باپ یا بھائی یا بیٹا ہو وے اور با وضو ہو
اگر او سے علم مٹلانے کا نہیں ہے۔ دوسرا کوئی پرہیزگار
مٹلاوے پھلے عود تختے کو دلا کر میت کو اوپر اوس کے
سلا کر تمام کپڑے اوس میت کے اوتار کر لنگے ناف سے
گھٹنے تک ڈھانپ کر مٹلانا شروع کرے اور سو اے
مٹلانیو لون کے دوسرے نہ دیکھیں مٹلانا تک عود جلاوے
اور غفر اناک یا رحمان بولتے رہے پیر کے پتے
ڈالکر پانی گرم کرے اگر نہ ملین سادہ پانی کفایت کرتا ہے
پھلے ایک ڈھیلے سے استنجی کی جائے کو صاف کرے بعد میں
یا پانچ یا سات ڈھیلے سے پاخانہ کی جائے کو صاف کر کر کپڑا
ہاتون کو لپیٹ کر استنجے پاخانہ کی جائے دھو کر وضو کر اوے
بغیر منہ میں اور ناک میں پانی ڈالنے کے لاکن مستحب ہے
کہ کپڑا گیلانوں کی پر لپیٹ کر دانتوں پر پھراوے اور سوراخ

ناک اسی طور سے صاف کرے بعد وضو کے اگر بال ڈاڑھی کے
 اور سر کے ہو دین عاب سے چال گلچیر کی دھو وے
 وگرنہ صابون کفایت کرتا ہے بعدہ کروٹ کرے اوپر
 بائیں مونڈھے کے اوپر دھو وے سیدھا طرف تمام اوسکا
 اُس طور سے کہ پانی تختے تک پہنچے بعد اوسکے کروٹ
 کرے اوپر سیدھے مونڈھے کے اوپر دھو وے بائیں
 طرف تمام اوس کا بعدہ ٹیکا پیچھے دیکر آہستہ پیٹ طے
 اگر پاخانے کے یا پیشاب کے جائے سے کچھ نکلے اوسے
 دھو وے پھر دوبارہ وضو نہ کر اوسے اگر میت بھولی ہو
 فقط پانی پیٹ پر ڈالے بعد اوس کے موافق ترتیب
 سابق کے تین مرتبہ کروٹ کرے ہر کروٹ میں تین تین
 یا پانچ پانچ یا سات سات مرتبہ پانی ڈالے بوج کہ زیادہ
 سات مرتبہ سے کراہیت ہے بعد غسل کے کفن پہناوے
 ایسے کپڑے کہ عید اور جمعہ کو پہنتا تھا جان کہ مرد کو کفن سنت
 تین کپڑے ہیں ایک کفنی دوسرے ازار تیسرا لفافہ
 کفنی گلے سے ٹخنوں تک ازار اور لفافہ سر سے پاؤں تک
 اور عورتوں کو پانچ کپڑے سوائے ان تین کے دو کپڑے

بیان کفن میت

اور ہین ایک سربند دوسرا سینہ بند درازی سربند کی دو گز۔
 شرعی اور چوڑائی ایک بالمش درازی سینہ بند کی تین گز اور
 چوڑائی بغل سے ران تک اگر کفن سنت نہ ملے مرد کو کفن
 کفایت دو کپڑے ایک ازار دوسری لفافہ اور عورت کو
 تین کپڑے ایک کفنی دوسرے ازار تیسرا لفافہ اور اگر
 یہ بھی نہ ملے کفن ضرور جتنا کہ پاؤں سے دیوے اگر کفن
 مطلق نہ ملے میت کو بیچ گاہنس خوشبو کے تینے روئے غیرہ کے
 پیٹے جان کہ پھلے لفافہ اوپر اوس کے ازار اوپر اوس کے
 کفنی بچھا کر میت کو اوپر اوس کے سلا کر خوشبو لگا دے
 یعنی عطر ملے بعدہ کافور سات جگہ لگا دے ایک پیشانی
 دو ہتھیلیاں دو گھٹنے دو نیچے پانوں کے بعدہ پھلے ازار
 بائیں طرف سے پیچھے سیدھے طرف سے پیٹ کر بعد
 اوس کے لفافہ اوسے طور سے پیٹے بعدہ تین جائے باندھی
 ایک اوپر سر کے دوسرا نیچے کمر کے تیسرا نیچے پانوں کے
 اور عورتوں کو بعد کفنی پہنانے کے بال سر کے دو حصے
 کر کر چپاتی پر ڈال کر پیچھے اوس کے سربند یعنی دامنی اوپر
 سر کے اوڑا کر دو نو پلوں سے دو نو طرف سے بال پیٹے

بیان نماز چنانہ

پچھے اوس کے سینہ بند پچھے اوس کے لفافہ لپیٹ کر تین جا
باندھے اور نماز موافق ترتیب کہے ہوئے کے پڑھے ہوئے
نیت نماز جنازہ کی فرض ہے۔ اگر جنازہ مرد کا ہے برابر
سینہ کے کھڑے رہے اگر جنازہ عورت کا ہے برابر سر کے
کھڑے رہے اور نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں
اس جنازہ کے ساتھ چار تکبیروں کے اور دعا واسطے اس میت کے
اگر امام ہو وہ پچھے اس امام کے بولے واسطے اللہ تعالیٰ
اللہ اکبر بول کر ہاتھ باندھے بعد اوس کے ثنا پڑھے یعنی
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھے بعد اوس کے
پھر بغیر ہاتھ اوٹھانے کے اللہ اکبر بول کر و رد کہ بعد التحيات
ہے تمام پڑھے پھر بغیر ہاتھ اوٹھانے کے اللہ اکبر بول کر
یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغُلَّابِنَا
وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكِّرِنَا وَأَنْشِئْنَا اللَّهُمَّ مَسْجِدَ الْحَيَّةِ
مِنَافَحِيَّةٍ عَلَى الْأَسْلَامِ وَمَسْجِدَ تَوْفِيقَتِنَا
مَتَوَفِّئَنَا عَلَى الْإِيمَانِ بعد اس دعا کے پھر اللہ اکبر بول کر
سلام پھیرے نماز جنازہ تمام ہوئی۔ اگر جنازہ لڑکے کا ہے

یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ لَنَا اَجْرًا
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَقَّعًا وَاَوْفَرَ خِزَانَةٍ
لَطْمِ كَامٍ تَوِيْنٍ پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ لَنَا
لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَقَّعًا

بیان روزہ ہا رمضان

بیان روزے ماہ رمضان المبارک کا

جان کہ روزے تمام ماہ رمضان کے اور نیتیں اون کے
فرض میں نیت پڑھتے اِنْ كُنْتُمْ غَدَا فَرَضًا مِنْ شَهْرِ
رَمَضَانَ الْمُبَادِكِ لِلَّهِ تَعَالٰی یا یون کہے روزہ
رکھنا ہوں میں فرض اس ماہ رمضان کا واسطے اللہ تعالیٰ کے
جان کہ بعد اُدھی رات کے ساتواں حصہ رات کا باقی رہے
تک سحر کرنا سنت ہے ساتواں حصہ رات کا چار
گھڑی ہوتی ہے بعضے دراز راتوں میں سوایا ساڑھے
چار گھڑی ہوتی ہے لکن قریباً توین حصہ کے کھانا کھانے سے
سنت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخوبی ادا ہوتی ہے پس
وہاں سے کہ صبح صادق شروع ہے آفتاب ڈوبے تک
تین چیزیں حرام ہیں ایک چیز کچھ کھانا دوسری چیز
کچھ پینا تیسری چیز جماع کرنا جب یقین ہو کہ آفتاب ڈوبا

مختار ہے کسی چیز سے افطار کرے کہ وقت افطار کا ہے
 نیت افطار کی شرط نہیں ہے بلکہ فاسخ پڑے ہے اور شکر اقدس کا
 کرے اور دعا مانگے کہ وقت قبولیت کا ہے کوئی جان
 بوجہ کر بیچ روزہ کے ان تین چیزوں سے ایک چیز کیا
 جیتے کچھ کھایا یا کچھ پیا یا جماع کیا اس پر قضا اس روزے
 کی اور کفارہ آیا جتنے ایک غلام یا ایک باندی آزاد کرے
 اور ایک روزہ قضا کر سکے۔ اور اگر باندی غلام میسر نہیں تو
 ساٹ غریبوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاوے اور ایک روزہ
 رکھ اور اگر قدرت کھانا کھلانے کی نہیں تو ساٹ روزے پے
 در پے رکھے اور روزہ قضا کر سکے اگر کوئی مٹی یا کنکرے
 یا موتی یا سیسی سوائے ان کے جو چیز کہ نہیں کھانے کی ہے
 کھایا یا غرغہ کیا یا ہاتھ سے شہوت باہر نکالا جتنے انزال
 کیا روزہ گیا لاکن بغیر کفارہ کی قضا روزہ لازم پڑا اور گھسیٹ
 بھولے سے پیٹ بھر کر کھایا تو پیٹ کھانا کھایا یا پانی پیا یا شہوت
 خود بخود چھوٹ گیا یا خواب میں جماع سے انزال کیا
 روزہ نہیں گیا اور اگر کسی نے کھانے کی چیزوں سے
 زبان پر رکھا۔ لاکن حلق تک نہیں چھو سچا روزہ مکروہ

یا کسی نے روٹی چاکر لڑکے کو کھلایا وقت ضرور کے
جائز آیا اور اگر کسی نے حجامت کیا یعنی قصہ لیا جو کون
سنگیوں سے لہو نکالایا سرمہ آنکھوں میں لگایا یا تیل میں
ڈالا یا خوشبو سونگا ان تمام صورتوں میں روزہ نہیں گیا
اور کچھ گناہ نہیں ہوا جو امت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم سے بچہ دعا بعد کہنے یا سُننے اذان کے پڑھ گیا
اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَةُ وَالصَّلَاةُ
الْثَّامَةُ اَتِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مُقَامًا
مُحَمَّدٍ الَّذِي وَعَدْتَ لَوَاقِعِ شَفَاعَتِ
مِنْ
پیشا رہیگا گوش دل سے سن اور پھول ایمان کو
اعتقاد کے ہاتھ سے چن کہ دن قیامت کے جلال سے
اللہ جل جلالہ کے لوح اور قلم اور عرش و عرش تک کل مخلوقین
اور ملائکین و مقربین اور امّریسلین مکملین لڑان اور
ترسان رہینگے کئی کو قدرت دم مارنے کی نہیں رہیگی
اوس وقت سید المرسلین صلوٰۃ اللہ علیہ وآلہ
وسلم بیچ مقام محمود کے سجدہ ادا کریں گے اور ثنا اُٹھی

دعا بعد اذان

پانچ شفاعت کبریٰ

بجلا وینگے۔ پس شد جل جلالہ سات رحم تمام کے کلام
 رحمتہ العالمین سے کریگا اور فرماویگا اے رسول میرے
 اور اے مقبول میرے سراوٹھا اور مانگ کیا مانگتا ہے
 اے حبیب میرے اور اے محبوب میرے ہر کوئی
 رضا میری چتا ہے بن رضا تیری چتا ہوں اس وقت
 شفیع المذنبین پھلے شفاعت جبریل علیہ السلام کی اور
 جمیع ملائکہ کی کر کردہ سات امت اپنے تمام امتوں کے
 شفاعت کریں گے بجز و کلام کرنے شد جل جلالہ ساتھ
 خیر الانام کے تمام مخلوق اور ملائکہ اور مرسلین کو تسکین
 خاطر ہو گی جان کہ تسکین خاطر کل کی شفاعت کل کی ہے
 سبب پھلے شفاعت جبریل علیہ السلام کا یہ ہے
 کہ اس دار دنیا میں جبریل علیہ السلام نے سید المرسلین
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عہد و پیمان کئے ہیں اور
 عرص کئے ہیں اے سید و اے محبوب خدا دن قیامت
 پھلے شفاعت واسطے جبریل کے جناب بارئین کلام
 کیجئے۔ بعدہ جمیع ملائکہ مقررین اور مخلوق کی شفاعت
 کیجئے اے وہ لوگوں کہ دم امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا مارتے ہو لازم کہ فرمان سے او ن کے ہر گز نہ سرپیشتی
اور شرع سے سیر مستجاب و نہ مکروہ اور نماز پنجگانہ ادا کرو اور
جان و مال اپنا اپنے رفد کرو اور محبت میں او ن کے مرد کو دن
قیامت کے شفاعت میں او ن کے بہو پس یہ مسکین
تسکین کہ تعلین بردار سید المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کا ہے چند مسئلہ ضروریہ نماز کیو اسطے یاد کرنے
لڑ کو ان کے تحریر کر کر نام اس کا صورت نماز
رکھا ہے آ لہا خدا یا غفور ار حیا طفیل سے صورت محمدی
اللہم صل وسلم علیک وآلک صورت
نماز کو قبول کر کر اس مسکین کو اور والدین کو اور
برادران اور اقربا اور محبان اور کاتبان اور
ناظران اور قاریان کو اور کل مسکین اور مسلمات
کو اور مومنین اور مومنات کو دامن بین شفاعت
حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے
پیٹ آئین ثم آمین بیچم تاریخ دوسری حریم الام
کے کہ ۱۲۵۴ بارہ سو چوبین ہجری نبوی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم گزرے تھے کہ نقش صورت نماز کا

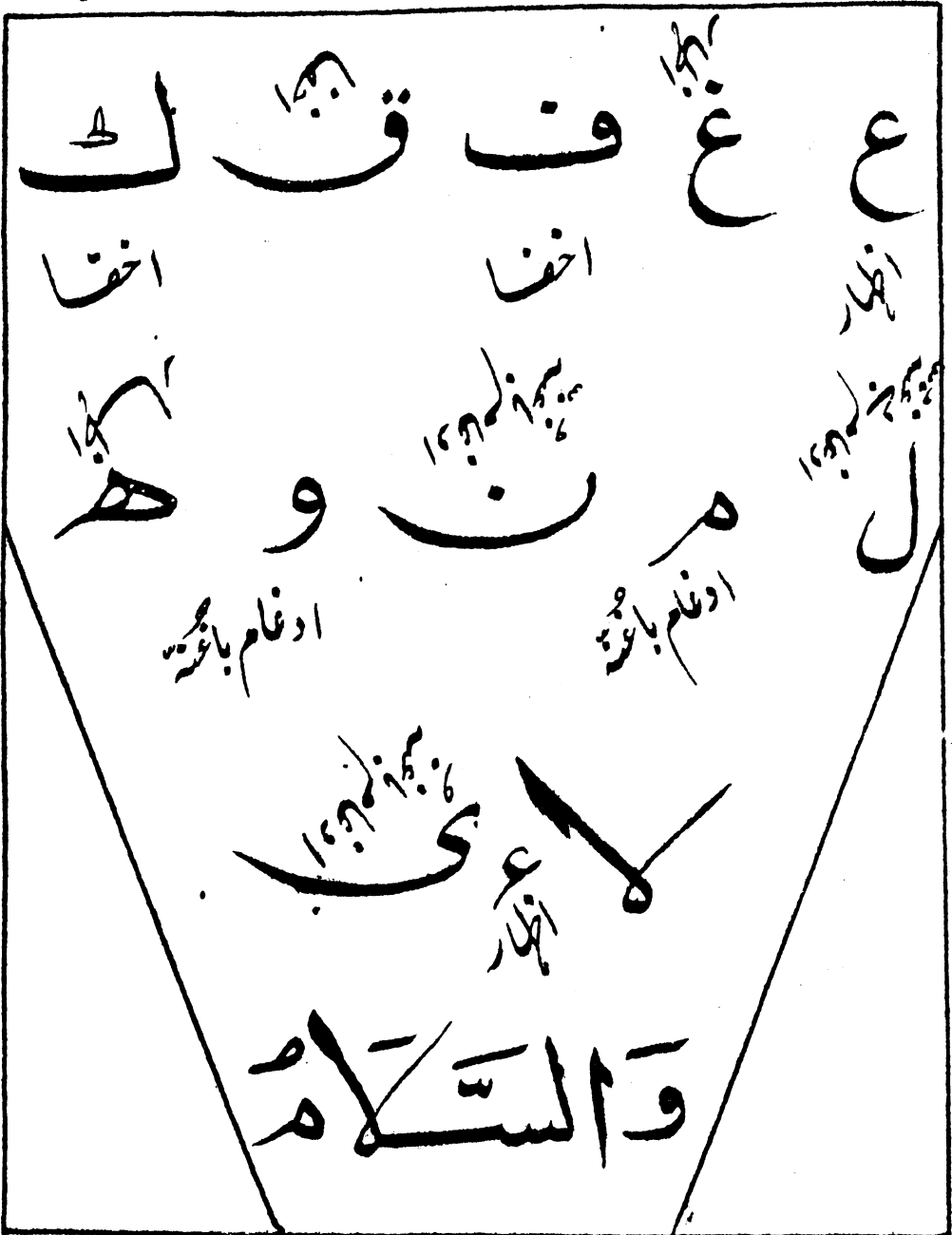
پروہ بطون سے صفحہ ظاہر پر اوٹھاتمت تمام شدہ
 محمد گرنبو دے کس نبو نبو دے ہر دو عالم را وجودی
 ﷺ
 وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
 دایما کثیرا کثیرا
 ط

تجوید الحروف
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب ت ث ج ح
 قلب اخفا اظہار

ح ذ س ز
 اخفا او غام بے غنت

ش ض ظ
 اخفا



رسالة قرارات موسوم به و و ا س ر التجويد
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَّا سَوْ لِي لَاحْمَدٍ وَآلِهَا وَاصْحَابِهَا جَمْعًا
بعد حمد و صلوة کے فقیر مسکین چند دوائر قرارت کے واسطے

تفہیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ اکبر کے اور
نصر اللہ والفتح کے
قاعدہ تفہیم یعنی آگے نظر رکھنا
بچوں کے تحریر کیا ہے یاد رہو بے باقی

لازم ہے کہ ہر بزرگ کو کہ اپنی خور و نوکو

بسم اللہ الرحمن الرحیم
من بعد وانت
جل جہد البلد کے
یاد و لا کر موافق
نفس یعمل مشق الذر
خبر آید کے باقی و او
نون کی مثال تپاس
قاعدہ تفہیم یعنی آگے نظر رکھنا
بچوں کے تحریر کیا ہے یاد رہو بے باقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
من بعد وانت
جل جہد البلد کے
یاد و لا کر موافق
نفس یعمل مشق الذر
خبر آید کے باقی و او
نون کی مثال تپاس
قاعدہ تفہیم یعنی آگے نظر رکھنا
بچوں کے تحریر کیا ہے یاد رہو بے باقی

جان کہ یہ قطرہ قرار است کا ہے اور دریائے عظیم

فَاَمَّا مَنْ طَغَىٰ
اَوْ كَسَّاهَا تَلَّكَ
بَاقِيَ اُتْحَاسِ مِثْلَانِ تِيَّاسِ كَرِ
اَوْ پَرَا سَنَ وَكَ
فَاَمَّا مَنْ طَغَىٰ
اَوْ كَسَّاهَا تَلَّكَ
بَاقِيَ اُتْحَاسِ مِثْلَانِ تِيَّاسِ كَرِ
اَوْ پَرَا سَنَ وَكَ

فَاَمَّا مَنْ طَغَىٰ
اَوْ كَسَّاهَا تَلَّكَ
بَاقِيَ اُتْحَاسِ مِثْلَانِ تِيَّاسِ كَرِ
اَوْ پَرَا سَنَ وَكَ

فَاَمَّا مَنْ طَغَىٰ
اَوْ كَسَّاهَا تَلَّكَ
بَاقِيَ اُتْحَاسِ مِثْلَانِ تِيَّاسِ كَرِ
اَوْ پَرَا سَنَ وَكَ

آگے ہے وصلے اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ مُحَمَّدٍ

وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

رسالہ قرار است موسوم بہ قواعد التجوید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 عَلٰی خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّآلِیْهِ وَاَصْحَابِیْهِ
 اَجْمَعِیْنَ قَاعِدَةُ قَلْبٍ بَعْدَ نَوْنِ سَاكِنٍ اَوْ رَنَوْنِ -
 تنوین کے ب آوے تو نون کے تبیین بدل میسم
 سے کرتے ہیں اور باغنے پڑھتے ہیں مانند مِیْن مِیْ
 وَاَنْتَ حَلِیْمٌ اِلٰذَا الْبَلَدِ کے قَاعِدَةُ اِدْغَامِ بَاغْنَةٍ
 بَعْدَ نَوْنِ سَاكِنٍ اَوْ رَنَوْنِ تنوین کے یُحْمِیْنِ مِیْن
 سے کوئی حرف آوے تو نون کے تبیین بدل اِس
 حرف سے کرتے ہیں اور باغنے پڑھتے ہیں مانند
 مِنْ یَعْلَمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَخَسِرَ اَمْرًا هُوَ کے
 قَاعِدَةُ اِدْغَامِ بے غنہ بَعْدَ نَوْنِ سَاكِنٍ اَوْ رَنَوْنِ تنوین
 کے س یا ل آوے نون کے تبیین بدل س سے یا ل
 سے کرتے ہیں اور بغیر غنہ کے پڑھتے ہیں مانند اَنْتَ
 سَا هُ اسْتَغْنٰی وَ لَمْ یَكُنْ لَهَا کُفُوًا اَحَدٌ کے
 قَاعِدَةُ اِظْہَارِ بَعْدَ نَوْنِ سَاكِنٍ اَوْ رَنَوْنِ تنوین کے ع او
 ہ اور ح اور خ اور ع اور غ ان چھ حرفوں میں سے

قَاعِدَةُ قَلْبٍ

قَاعِدَةُ اِدْغَامِ بَاغْنَةٍ

قَاعِدَةُ اِدْغَامِ بے غنہ

قَاعِدَةُ اِظْہَارِ

کوئی حرف آوے نون کے تئیں ظاہر کرتے ہیں اور پڑھتے ہیں
وَأَمْسِرْهُمْ مِنْ خَوْفٍ يَكْفُوا أَحَدُكَ قَاعِدَهُ
اخفا بعد نون ساکن اور نون تنوین کے ت ت ث
ج ذ ز س ش ص ض ط ظ
ف و ق ک ان پندرہ حرفوں سے کوئی حرف
آوے نون کے تئیں اخفا کرتے ہیں جیسے پوشیدہ کرکرات
غنے کے پڑھتے ہیں مانند قَامَتَا مِنْ طَلْعٍ وَكَاسَا
دِهَاتًا کے قاعدہ تفخیم ماقبل لفظ مبارک اللہ کے پیش
آوے یا دربر آوے لفظ مبارک کے تئیں پڑھتے ہیں مانند
اللَّهُ أَكْبَرُ، نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ کے قاعدہ ترقیق ماقبل
لفظ مبارک کے زیر آوے یا خود زیر وار ہووے لفظ مبارک
تئیں باریک پڑھتے ہیں مانند بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کے قاعدہ تفخیم
ماقبل حرف س کے پیش یا زیر ہووے یا خود پیش وار ہووے
یا زیر وار ہووے پڑھتے ہیں مانند يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ کے قاعدہ ترقیق س ماقبل حرف
س کے زیر ہووے یا خود زیر وار ہووے باریک

پڑھتے ہیں مانند قُرْعُونَ ۶ وَتَمَارِقُ کے وَصَلِ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
(۱) الرَّاحِمِیْنَ ۵

رسالہ قرارت موسوم بہ ہدایت القراء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
خَيْرِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بعد حمد و صلوة کے اسے تلاوت کر نیوالے قرآن شریف
اللہ تعالیٰ نے تعریف میں اور توصیف میں تیرے
حدیث قدسی فرمایا ہے۔ جو چاہے کہ میرے سے بیوسٹھ
باتیں کرے پس وہ کلام شریف پڑھے اس واسطے فقیر مسکین نے
چند قواعد قرأت کے ساتھ سہل طریق کے بیان کیا ہے
لازم ہر قاری کے تین کہ موافق اوس کے قرأت پڑھے
تاکہ نرمی سے باتیں خدا کے باری سے کرے اسے قاری
نون اوپر دو قسم کے ہے ایک نون ساکن جزم دار کے
تین کہتے ہیں مانند اَنْتَ کے دوسری نون تنوین و پیش

دو زبر و وزیر کے تئیں کہتے ہیں مانند ب کے تمام اٹھائیس^{۳۸}
 حروف ہیں اون میں سے ب بعد اون دو نو نو نوں کے
 آوے نوں کے تئیں بدل میم سے کرتے ہیں اور سات
 غنہ کے پڑتے ہیں غنہ وہ ہے کہ آواز طرف ناک کے جاوے
 مانند من بعد و انت حلیم ہذا البکد
 کے اسے قاعدہ قلب کہتے ہیں باقی رہے ستائیس^۱
 حروف اون میں سے ی و م ن کہ مجموع اذکا
 یو کمیت ہوتا ہے بعد ان دو نوں نو نوں کے
 آوے ادغام سات غنہ کے کرتے ہیں یعنی نوں کے
 تئیں بدل اوس حرف سے کرتے ہیں اور باغٹہ
 پڑتے ہیں مانند فست یعمل مثقال ذر خیار
 یکرہ کے باقی چھٹا مثالان قیاس کر او پر اسکے
 اسے قاعدہ ادغام کہتے ہیں باقی رہے تیس^۱ حرف
 اون میں سے س یا ل بعد اون دو نوں نو نوں کے
 آوے نوں کے تئیں بدل س سے کرتے ہیں اور
 میں ادغام کرتے ہیں اور بغیر غنہ کے پڑتے ہیں مانند
 ان سکر اسکتے کے یا نوں کے تئیں بدل لام سے

کرتے ہیں اور لام میں او غام کرتے ہیں یہاں بھی بغیب
 غنہ کے پڑتے ہیں مانند و لم یکن لک کفواً
 اَحَدُ کے اگر سر می اور لام یو میں
 شریک ہوئے مجموع اوس کا یز مکون ہوتا ہے
 اسے قاعدہ یز مکون کہتے ہیں باقی رہے اکیس
 حرف آون میں سے ۶ اور ہر اور ح اور خ
 اور ع اور غ ان حرفون کو حرث حلقی کہتے
 ہیں بعد اون دونوں نو نوں کے آوے اون دونوں
 کو ظاہر کرتے ہیں اور پڑتے ہیں مانند و آمنہم
 می خوف اور کفواً اَحَدُ کے باقی دس
 مثلاً ان قیاس کی اوپر اس کے اسے قاعدہ اظہار کہتے
 ہیں باقی رہے پندرہ حرف ت ت ج د
 ذر س ش ص ض ط ظ ف
 ت ل اِن پندرہ حرفون سے بعد اون دونوں
 نو نوں کوئی حرف آوے نوں کے تین اخٹا کرتے ہیں
 یعنی پوشیدہ کر کر سات غنہ کے پڑتے ہیں مانند
 فَاَمَّا مَطَیْطُ اور و کاسا دِهَاسَا

کے باقی اٹھائیس مثالان قیاس کراو پر اس کے اسے قاعدہ
 اخفا کہتے ہیں اسے قاری لفظ مبارک اللہ دل سے
 تیرے جاری ماقبل اوس کے پیش یازبر آوے لفظ کے
 تین پڑ پڑتے ہیں مانند اللہ اکبر اور نصر اللہ والفتح
 کے اسے قاعدہ تفخیم کہتے ہیں اگر ماقبل اوس کے زیر آوے
 یا خود زیر دار ہووے لفظ مبارک کے تین بار یک
 پڑتے ہیں مانند بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور
 الحمد لله رب العالمین کے اسے قاعدہ
 ترفیق کہتے ہیں اور اسی طور سے مال حرف مرکب
 کہ ماقبل اس کے پیش ہووے یا زبر ہووے یا خود پیش دار
 ہووے یا زبر دار ہووے پڑ پڑتے ہیں مانند
 یا ارحم الراحمین اور یا دت العالمین کے
 باقی دو مثالان قیاس کراو پر اس کے اس قاعدہ کے تین
 بھی تفخیم کہتے ہیں اگر ماقبل حرف سری کے زیر ہووے
 یا خود زیر دار ہووے یا یک پڑتے ہیں مانند فرعون
 اور و تمسارفت کے اس قاعدہ کے تین بھی ترفیق
 کہتے ہیں اسے قاری اللہ تعالیٰ نے کلام یفید میں

فرمایا ہے پڑھو تم قرآن یفثہ کو سات آہستگی کے یعنی
 علم قراءت کے تین تحقیق کر کر حرف اور مد اور شد
 بخوبی ادا کرو اور رضائے اطمینان ڈوبو آے قاری
 جو تحریر فقیر کی ہے آلف بے قرائت کی ہے اسپر
 قناعت نہ کر کر سچ قرائت میں غوطہ مار کر موتی کھا لے تین بیچ ہاتھ کے
 لا کر شب و روز قرائت کلام مجید کے رہو اور عمر اپنی بیچ
 اوس کے آخر کرو تا کہ شفاعت سے کلام یفثہ کے
 دن قیامت کے نجات پاؤ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی
 عَلَیْ خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
 اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

طَب

الخطبة الاولى لیوم الجمعة

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلّٰہِ ط الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ و
 الْاَرْضَ ط وَخَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ ط اٰتٰی
 عَلٰی صُوْرَةٍ جَمِیْلَةٍ شَرِیْفَةٍ جَبِيْہٍ ط لَکِنَّا
 خَلِیْفَةُ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ مُلْخِلُ الْخِلَافِ ط لَا مِرَآئَةَ

الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ هَذَا هُوَ الْخَلْقُ الْعَظِيمُ الَّذِي
 وَصَفَ اللَّهُ تَعَالَى حَبِيبَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بِأَحْسَنِ
 قَوْلٍ فِي كَلَامِهِ الْقَدِيمِ - وَأَنَّكَ لَعَلَّ
 خَلْقَ عَظِيمٍ ط الْخَلْقُ الْعَظِيمُ حَتَّى عَكُوسِ الْأَسْمَاءِ
 وَالصِّفَاتِ الَّتِي أَنْطَبَعَتْ فِي مِرَاةِ الْحَقِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
 وَظَمَرْنِي فِي الْكِمَالَاتِ الْقَدِيمَةِ الْوُجُوهِ
 الدُّبُوبِ لَا تَلَا مَسَارِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِ الدُّنْيَا
 مُحِبًّا وَمُحِبُّو بَا وَفِي دَارِ الْآخِرَةِ مُحِبُّو بَا
 صِرْنَا فَلِلَّهِ دَرْمٌ قَالَتْ فِي حَقِّهِ ه
 بَلَغَ الْمَكْلُ بِكَمَالِهِ وَكَشَفَ اللَّهُ جَبَالَهُ
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ ه شَفِيعُ مَطَاعِ نَبِيِّ كَرِيمٍ وَنَسِيمِ
 جَسِيمٍ نَسِيمٍ وَسَيْمٍ أَيُّهَا النَّاسُ اعْلَمُوا
 وَأَنْفَعُوا أَنْ تَبْسِمَ وَرَسُولُكُمْ خَلْقُ اللَّهِ

لَا شِرْكَ لَنَا أَحَدٌ فِي مَرَاتِبِهِ عِنْدَ اللَّهِ
 بَلْ هُوَ حَبِيبُ اللَّهِ لِهَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ^{صَلَّى}
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 لِي مَعَ اللَّهِ وَقْتُ لَا يَسْعُنِي فِيهِ مَلَأَةٌ
 مُفَرَّقَةٌ وَلَا بَنِي مُرْسَلٌ - تَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى
 دُعَاءَ أَدَمَ لِسَبِيهِ وَبَنِي نُوْحٍ نَبِيِّ اللَّهِ بِمَدَدِ
 وَكَانَ النَّاسُ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى خَلِيلِهِ
 لِقَوْتِهِ وَخَرَجَ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ مِنَ الْبَحْرِ نَظِيرًا
 فَاتَّبَعُوا أَشْرَئِعَ النَّبِيِّمْ وَأَسْلَكُوا الْحَرْقَةَ سَوِيلًا
 طَرِيقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 عَلَى قِسْمَيْنِ الْقِسْمُ الْأَوَّلُ اعْتِقَادِي وَالْقِسْمُ
 الثَّانِي عَمَلِي - وَالْأَعْتِقَادِي إِنَّمَا هُوَ مُخَصَّرٌ
 فِي مَذْهَبِ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ لِأَخْلَاقِ
 فِيهِ لَا تَدْرُسُ رَأْسَ شَعْرَةٍ - وَكُلُّهُ حَقٌّ حَقٌّ
 حَقٌّ فَتَأْتِي زُرْمٌ عَلَى النَّاسِ كَلِمٌ أَنْ يَعْتَقِدُوا
 مُوَافَقَ اعْتِقَادِ أَتَمِّمْ لَانَّهُ لَا سَبَبَ لِلنَّبَا
 وَالْفَلَاحِ إِلَّا هُوَ وَالْعَمَلُ مُخَصَّرٌ فِي اجْتِهَادِ

الْأُئِمَّةُ الْأَرْبَعَةُ وَهُمْ كُلُّهُمْ عَلَى الْحَقِّ ط فَاتَّبِعْ لِمَنْ نَشِئْتَ مِنْ
هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ وَاعْمَلْ عَلَى حُكْمِهِ وَكُنْ فِي مَحَبَّةِ الثَّلَاثَةِ
الْبَاقِيَةِ لِمَحَبَّةِ إِمَامِكَ - تَبَعْدَ الْاِغْتِقَادِ لَا بِدَمْرِ الْعَمَلِ
الْكَامِلِ عَلَى الشَّرِيعَةِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ آدَاءُ الصَّلَاةِ الْخَمْسَةِ وَصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ
وَآدَاءُ الزَّكَاةِ عَلَى صَاحِبِ النَّصَابِ وَالْحُجِّ مِنْ أَحْسَنِ أَوْجُوهِ
إِذَا اسْتَطَعْتُمْ إِلَيْهِ سَبِيلًا ط وَبَعْدَهُ سُلُوكُ طَرِيقِ الصُّوفِيَّةِ
يَعْنِي ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الْقَلْبِ وَاللِّسَانِ مُوَافَقِ إِرْشَادِ صَاحِبِ
الْإِشَادِ لِأَنَّ الْفَنَاءَ وَالْبَقَاءَ قُرْبُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَحَبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَلَى دَرَجَةِ الْكَمَالِ لَا يَحْصُلُ
إِلَّا بِهِ وَالذِّكْرُ كَذَا يَصِلُ إِلَى الْإِيْمَانِ الْحَقِيقِيِّ - وَصَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

الخطبة الثانية ليوم الجمعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَدْ رَزَقَنَا الْإِيْمَانَ ط الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ الَّذِينَ

هَذَا وَطَرِيقَ الْإِسْلَامِ وَالْإِحْسَانِ طَخْصُوصًا عَلَى
أَفْضَلِ الصَّحَابَةِ بِأَلْتَحْقِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتِ أَبِي بَكْرٍ
نِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
الْعَلَامِ عَلَى قَاتِلِ الْفِرَّةِ وَالْمُرْتَابِ مَنْ كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا
لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلَامِ عَلَى
جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
حَضْرَتِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ السَّلَامُ
مِنَ الْمَلِكِ الْعَلَامِ عَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مظهرِ لِعِبَادَةِ اللَّهِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
وَعَلَى الْعَشِيرَةِ الْبَاقِيَةِ الْمُبَشِّرَةِ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالْآلِ وَطَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ثُمَّ السَّلَامُ
عَلَى الْعَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ حَمزةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُمَا وَثُمَّ السَّلَامُ عَلَى أَمَّاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
حَضْرَتِ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَحَضْرَتِ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى بَاقِيَةِ الْأَشْرَافِ وَالْمُطَهَّرَاتِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُنَّ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَلَّتِي قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حَقِّهَا
 الْفَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّي رَفَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ثُمَّ السَّلَامُ عَلَى
 الْأِمَامَيْنِ الْأَرْهَامَيْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنَيْنِ حَضْرَتِ الْحَسَنِ الْحَسَنِ
 الْمُجْتَبَى وَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنَيْنِ حَضْرَتِ الْحُسَيْنِ شَرِيفِ دَوَادِي
 كَرْبَلَاءِ رَفَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ثُمَّ السَّلَامُ عَلَى جَمِيعِ الصَّحَابَةِ
 وَالتَّابِعِينَ وَعَلَى تَبِيعِ التَّابِعِينَ رَفَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ كُلِّهِمْ
 وَعَايَ سُلْطَانِ الزَّمَانِ

اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ وَشَرِيعَتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَصَحْبَاهُ وَسَلَّمَ وَخُذْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ
 وَشَرِيعَتَهُ سَبًّا رَجُوعًا عِبَادَ اللَّهِ سَرَّحِمَكُمُ اللَّهُ
 صَلُّوا صَلَاةَ الْجُمُعَةِ وَادْكُوا اللَّهَ فَإِنَّ ذِكْرَ اللَّهِ
 أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَفْضَلُ وَأَكْرَمُ وَأكْبَرُ -

وَمِنْ كَلَامِ الشَّرِيفِ ظَهْرُ الْعَالِي

مَنْجھ سبھو لو بت نہ بنجاؤ خدا کی واسطے
 دور سے آئے تمہارا سوا ہم تقا کیوں
 لطف فرماؤ کریم کی تم کرو ہم پر نگاہ
 خدمتِ شاہی میں آؤ ہم دعا کیوں
 مت کہو جو جان مسکین حلِ نکل جا دو
 دل بچنسا ہوں رف میں کالی بلا کیوں

ایضا تصصیه منه مظلوم و زاو فیضه

آمدی از بحر وحدت خوش بقا	ای محمد جان من بر توفدا
مخس شدی اهل جهان اهل مان	گر لقای تو نبودی در جهان
ذات من معدوم بودی در جهان	گر نبودی ذات تو برین عیان
بوی تو داده نشانی از قسم	ما عدم بودیم فانی در عدم
خوش نهادی بر سر هستی قدم	خوش خرامیدی تو از کتم عدم
ذات حق را تو نمایان کرده	این کرشمه از کجا آورد که
ایکه تو از فهم ما بالاتری	کنست کنسرا را ظهوری آمدی
آمدی بر ما عیان را از خفا	شاد بودی در حریم کسبیا
بی نشان را داده بر ما نشان	سرمکنون را تو گروی بر عیان
از طفیل جا به تو یا جم مرام	شاد باد اے سرور عالی مقام

این عجب کاری که مسکین را بنی
غوطه دادی در وجود خنابجی
تمام شد جلد اول لذات مسکین

بعده آغا از جلد ثانی

الابد كر الله تطمين القلوب ط

الحمد لله مجموعہ محفوظات سیدنا و مرشدنا حضرت محمد نعیم المعروف
مسکین شاہ صاحبِ بظلمہ و زاد فیضہ المسمیٰ

طمانینۃ القلوب فی ذکر المحبوب

المعروف بنام تاریخی

لذات مسکین
۱۱ ۳ اھ

جلد ثانی

مشتمل بر بیست رسائل مفصلہ ذیل

المراقبات	رسالہ ارشاد یہ	قرب محبوب	رسالہ سلوک
رغم محبوب	شان محبوب	جلوہ محبوب	طریق محبوب
دیدار یار	تجلی دلدار	امر معروف	ہنی منکر
حواس خمسہ	دکان شیرینی	قال صحیح	مست ناز
نسبت خاص	ناز و نیاز	زیر و بم	برزخ محمدی

خادم حضرت ایشان فقیر مسکین ابوطاہر محمد عبدالقادر کان اللہ لہ بکمال صحت قلب طبع در دست

در مطبع مفید دکن حیدر آباد دکن طبع شد
۱۳۱۱ھ

فہرست جلد ثانی لکڑا ست مسکین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	رسالہ المراقبات	۴۱	تربیت گرفتن از شیخ ناقص سم قاتل است
۹	رسالہ ارشاد یہ	۴۲	منز اول مراقبہ احدیت
۱۰	مراقبہ احدیت در لطف عشرہ	۴۳	نکتہ - پیدایش مسلمان کافر در ازل
۱۱	ذکر اسم ذات	۴۴	پیران نقش بند یہ روح خواہا وصل عیانند
۱۲	ذکر نفی اثبات	۴۵	مصدق وجود سہ اند
۱۳	مراقبہ معیت در لطف طلال اسما و صفات	۴۶	دائر امکان عالم امر و عالم خلق
۲۲	غزل در بحر تخمیر جو جواب است دل ما	۴۷	لطایف عالم امر طلال اسما و صفات زائیدہ اند
۲۳	رسالہ قرب محبوب	۴۸	ہرچہ در عالم کبیریت نمونہ آن عالم صغیر است
۲۴	شرح معنی لی مع اقد و قث الخ	۴۹	مقامات لطایف
۲۶	رسالہ سلوک لذت القلوب	۵۰	پیران مارح اطلاق قلب بکے چیر نمودہ اند
۳۰	سلسلہ شجرہ مشائخین مولف	۵۱	طریق ذکر اسم ذات
۳۵	وجہ آرزوی انبیا بر آمدن آنحضرت صلعم	۵۲	اقسام را بطہ شیخ
۳۶	علامات پیر کامل	۵۳	ذکر بے را بطہ غیر و اصل
۳۷	آداب مرید	۵۴	تحقیق مسئلہ وحدت وجود و شہود
۳۸	نقل حضرت خواجہ بایزید بسطامی رح	۵۵	حدیث قدسی لیسعی ارضی و لاسما فی الخ
۳۹	نقل حضرت نظام الدین اولیا رح	۵۶	از لطیفہ قلب تا لطیفہ قالب ذکر اسم ذات
۴۰	مسکات صاحب مقامات عظیمہ دو اند	۵۷	الوان انوار لطائف
۴۱	موقع رجوع بشیخ دیگر	۵۸	سر جواب لن ترانی بموسیٰ

۵۹	براکوت قلبی ذکر کثیر و رابطہ شیخ کبیر	۷۹	مراقبہ کمالات نبوت
	حکم اکسیر وارد	۸۰	کماالات رسالت
۶۰	منزل دوم مراقبہ معیت	۸۱	کماالات اولوالعزم
	ہر ماتحت ظل مافوق خود است	۸۲	حقیقت کعبہ
	طرق من حیث الوصول سہ اند	۸۳	حقیقت قرآن
۶۲	طریق ذکر نفی اثبات	۸۴	حقیقت صلوٰۃ
۶۳	معنی کلمہ طیبہ	۸۵	معبودیت صرفہ
۶۴	صوفیہ دو فریق اند قابل وحدت و وحد	۸۶	حقیقت ابراہیمی
	و وحدت شہود	۸۷	حقیقت موسوی
۶۵	دعوت اسلام بروحد الشہود است	۸۸	حقیقت محمدی
۶۸	وجہ آہ و نالہ در مراقبہ معیت	۸۹	حقیقت احمدی
۷۰	مراقبہ لطیفہ قلبی	۹۰	حُب صرفہ
۷۱	مراقبہ لطیفہ روحی	۹۱	لا تعین
۷۲	مراقبہ لطیفہ ستری	۹۲	قطعہ صوفیہ نکاش عین نور ہے
	مراقبہ لطیفہ خفی	۹۳	قرب ابدان کو فضیلت ہے
۷۳	مراقبہ لطیفہ اخفی	۹۴	رسالہ رمز محبوب
۷۴	مراقبہ اقربیت	۹۵	معنی حروف مقطعات الم
۷۶	شکل سہ دائرہ و یک قوس لطیفہ نفسی	۹۶	غزل صوفیہ نکاجمع عین العین ہے
۷۷	مراقبات ثلاثہ محبت	۹۷	رسالہ شان محبوب
۷۸	مراقبہ اسم ظاہر	۹۸	شرح معنی حدیث تدلی لاک لما خلقت الافلاک
	مراقبہ اسم باطن	۹۹	رسالہ جلوہ محبوب

شرح معنی حدیث قدسی کنت کثر الخ	۱۱۸	ذکر حضرات قادریہ رح از نفس
وجہ افضلیت حضرت صدیق اکبر رح	۹۷	ذکر حضرات خواجگان چشت رح از سان
رسالہ طریق محبوب	۹۹	ذکر حضرات کبرویہ رح از نور چشم
شرح قول محمدی شنوارہ محمدی برو الخ	۱۲۰	ذکر حضرات سہروردیہ رح از گوش
رسالہ ویداریار	۱۰۱	رسالہ دکان شیرینی
شرح معنی من رائی فقہ راہ الحق	۱۰۲	نصیحت پیردانا - علامات پیردانا
جواب حضرات قادریہ رح	۱۰۳	کل طرق حق اند و موصل بحق
وجہ رسیدن بیچ ولی بر تہ صحابی رح	۱۰۴	رسالہ قال صحیح
جواب خواجگان نقشبندیہ رح	۱۰۵	رسالہ مست ناز
انتساب شجرہ طیبہ خواجگان نقشبندیہ رح	۱۰۸	احوال سستی بادشاہان و فقیران
بحضرت صدیق اکبر رح	۱۰۵	خصوصیات یک طریقہ منافی خصوصیات طریقہ دیگر
رسالہ تجلی و لہار	۱۰۹	حقیقت توجہ
مختصر شرح معنی من رائی فقہ راہ الحق	۱۱۰	رسالہ نسبت خاص
رسالہ امر معروف	۱۱۱	حقیقت نسبت و محبت
شرح معنی حدیث شریف من تشبہ	۱۱۲	رسالہ ناز و نیاز
بقوم فہو منہم	۱۱۳	حقیقت شان رب و عبد
رسالہ نہی منکر	۱۱۵	رسالہ زیر و بم
تفسیر معنی آیہ کریمہ یا ایہا الذین امنوا	۱۱۶	شرح ستر نہان اندر زیر و بم الخ
اتخذوا الیہود والنصارى اولیاء	۱۱۸	رسالہ برنخ محمدی
رسالہ حواس خمسہ	۱۱۷	حقیقت واسطہ بودن جمال محمدی در میان
ذکر حضرات خواجگان نقشبندیہ رح	۱۱۹	ذات واجب و ممکنات

الاب ذكر الله تطمئن القلوب وط

الحمد لله والمنه له ان مبتكر مجموعته تامل وارشادات ميسره من مخطوطات حضرت پیر و مرشد قدوة
السالكين زبدة العارفين شيخ زمان قطب جهان قلزم جذبات عمان حالات منبع فيوضات
سرمدی معتدای طریقه نقشبندی مجددی خلیفه خدا چراغ راه ہدی نایب خیر البشر
مجدد مائتہ رابعۃ العشر پیر و سگبر روشن ضمیر سیدنا و شیخنا و مولانا و مرشدنا حضرت محمد
نعیم المعروف بہ مسکین شاہ صاحب قبلہ ادام اللہ تعالیٰ علی رؤسنا ظہم العالی
ما کرزت الايام واللہالی - المسکت بہ

طائفة القلوب في ذكر المحبوب

المعروف بنام تاریخی
لذات مسکین
جلد ثانی

کیمینہ غلامان و کترین خاکروبان و سگ گرگین استانہ فیض نشانہ حضرت ایشان قلبی
روحی و مہجتی فداہ فقیر حقیر مسکین ابوطاہر محمد عبد القادر رزقنی اللہ تعالیٰ من برکاتہ و نفعنی اللہ
عن کمالہ و جعلنی اللہ سبحانہ فی الدارین من عبیدہ خدمتہ و احیانی اللہ تعالیٰ و اما تثنیٰ جہنمی
فی رضائہ و حبہ و رحمہ اللہ عبد اقال آمین - بنظر کثرت شوق یاران طریقه بغرض افاضہ
عام بکمال تصحیح و تنقیح و تمام تہذیب و ترتیب بقالب طبع در رسانید -

در مطبع مفید دکن بلدہ حیدرآباد طبع

المراقبات للسلوک النقشبندیۃ الحبڈیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبَیَّ بَعْدَهُ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ
 الَّذِیْنَ حَضَلُوْا الْقَرِیْبَ وَسَعَدُوْهُ بِحَمْدِ صَلٰوةِ كَے فقیہ محمد نعیم معروف سائے
 مسکین شباہ کے مراقبات نقشبندیہ مجددیہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے تین ساتھ زبان ہندی کے
 جسطورہ کہ طالبو کو تعلیم کیا ہو چچ اس مختصر لکھیڑتا ہو اللہ تعالیٰ بغیر کم و زیادتی کے ساتھ
 حاصل ہونے احوال یاد کرنے کی ہدایت دیوے اور استقامت پہنچ اسکے کرامت فرما دے
 آمین یا رب العالمین یا خیر الناصیر۔

مراقبہ احدیت انہیں بند کر زبان تارک کو لگا کر دل کی طرف متوجہ ہو کر دل کو اللہ تعالیٰ
 کی طرف متوجہ کر کر اللہ اللہ ذکر کرنا اور مرشد کی تصویر کو سامنے جا کر ایسا خیال کرنا کہ ا

کے وہاں فیضِ مرشد کے لطیفہ دل پر آمیز مرشد کے لطیفہ دل سے میری لطیفہ دل پر آمیز۔
 اسی طور سے لطیفہ روح سے اللہ اللہ ذکر کرنا اور ایسا خیال کرنا کہ اللہ تعالیٰ کو وہاں
 فیضِ مرشد کے لطیفہ روح پر آمیز مرشد کے لطیفہ روح سے میری لطیفہ روح پر آمیز۔
 اسی طور سے لطیفہ سُر سے اللہ اللہ ذکر کرنا اور ایسا خیال کرنا کہ اللہ تعالیٰ
 کے وہاں فیضِ مرشد کے لطیفہ سُر پر آمیز۔ مرشد کے لطیفہ سُر سے میری
 لطیفہ سُر پر آمیز ہے۔

اسی طور سے لطیفہ حُفّی سے اللہ اللہ ذکر کرنا اور ایسا خیال کرنا کہ اللہ تعالیٰ
 کے وہاں فیضِ مرشد کے لطیفہ حُفّی پر آمیز ہے۔ مرشد کے لطیفہ حُفّی سے میری
 لطیفہ حُفّی پر آمیز ہے۔

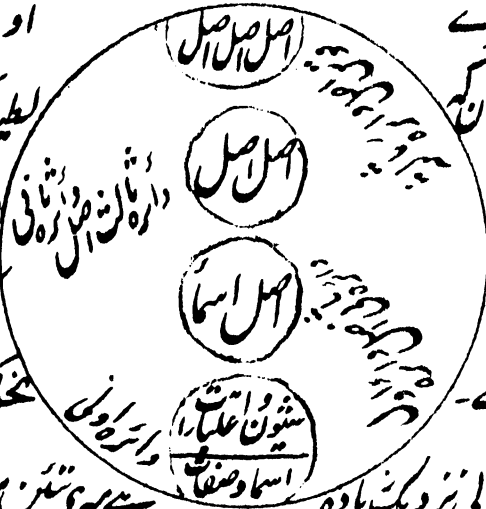
اسی طور سے لطیفہ اخفی سے اللہ اللہ ذکر کرنا اور ایسا خیال کرنا کہ اللہ تعالیٰ کو وہاں
 فیضِ مرشد کے لطیفہ اخفی پر آمیز مرشد کے لطیفہ اخفی سے میری لطیفہ اخفی پر آمیز ہے۔
 اسی طور سے لطیفہ نفسی سے اللہ اللہ ذکر کرنا اور ایسا خیال کرنا کہ اللہ تعالیٰ کو وہاں
 فیضِ مرشد کے لطیفہ نفسی پر آمیز مرشد کے لطیفہ نفسی سے میری لطیفہ نفسی پر آمیز ہے۔
 اسی طور سے لطیفہ قالب سے کہ جسے سلطان الاذکار کہتے ہیں اللہ اللہ
 ذکر کرنا اور ایسا خیال کرنا کہ اللہ تعالیٰ کے وہاں فیضِ مرشد کے لطیفہ قالب
 پر آمیز ہے مرشد کے لطیفہ قالب سے میری لطیفہ قالب پر آمیز ہے۔
 ذکرِ نفسی اثبات کا ساتھ بند کرنے دم کے کلمہ لا کے تین ناف سے اٹھ کر

لطیفہ نفسی تک پہنچا کر اللہ کے تین سید ہر بار و پر تصور کر کے لا الہ الا اللہ کہ تین لطیفہ روح سر
 بیکر تمام لطیفہ سپر گدا کر لطیفہ قلب پر ضرب کرنا معنی کلمہ طیبہ کہ اس طور سے خیال کرنا نہیں
 کوئی مقصود سوائے ذات پاک کو تین یا پانچ پر یا زیادہ اس سے ہو سکتا لیکن طاق پر دم چڑھنا
 وقت چھوڑ دے کہ محمد رسول اللہ و لیس او بانی نہ کہنا۔ بعد تہوڑی ذکر کر آہی مقصود میں ہونا
 و رضا تو بہت معرفت خود بد۔ اس کا کو سادہ عجز و انکساری کے مانگنا۔
 مراقبہ معیت سادہ ذکر نفسی اثبات کہ معنی اس آیت شریفہ کہ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ کُنْتُمْ اللہ
 ساتھ ہماری ہر اس طور کہ شان کو اس کے سزاوار ہی اس ذات سے فیض آتا ہے مرشد کہ لطیفہ قلب
 وہاں سے فیض آتا ہے میرے لطیفہ قلب پر مراقبہ ہر لطیفہ کا ساتھ ذکر اسم ذات کہ اس طے سے تصور کرنا
 مراقبہ لطیفہ قلبی تجلیات افعال الہیہ سے فیض آتا ہے او پر دل مبارک حضرت محمد رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم وہاں سے فیض آتا ہے او پر دل مبارک حضرت آدم علیہ السلام کہ وہاں سے
 فیض آتا ہے بواسطہ دل مبارک پیران کبار کہ او بواسطہ دل مبارک پیر میرزا او پر دل میر کی
 مراقبہ لطیفہ روحی تجلیات صفات ثبوتیہ الہیہ سے فیض آتا ہے او پر روح مبارک حضرت
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کہ وہاں سے فیض آتا ہے او پر روح مبارک حضرت نوح
 او حضرت ابراہیم علیہما السلام کہ وہاں سے فیض آتا ہے بواسطہ روح مبارک پیران کبار کہ او بواسطہ
 روح مبارک پیر میرزا او پر روح میرے گئے۔

مراقبہ لطیفہ سری تجلیات شیونات ذاتیہ الہیہ سے فیض آتا ہے او پر سری مبارک حضرت محمد
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کہ وہاں سے فیض آتا ہے او پر سری مبارک حضرت موسیٰ

۱۲۰
 سہ ایجاب و کسب فی طیفہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کریم

کو ہاں فیض آتا ہے بواسطہ سہی مبارک پیران کبار کو اور بواسطہ سہی مبارک پیر سہرا و پیر سہرا
 مراقبہ لطیفہ خفی تجلیات سبب الہیہ فیض آتا ہے اوپر خفی مبارک حضرت محمد رسول اللہ
 علیہ آلہ و صحبہ وسلم کو ہاں فیض آتا ہے اوپر خفی مبارک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہاں فیض آتا ہے
 بواسطہ خفی مبارک پیران کبار کو اور بواسطہ خفی مبارک پیر میرے اوپر خفی میرے کے
 مراقبہ لطیفہ خفی تجلیات شان جامع الہیہ فیض آتا ہے اوپر خفی مبارک حضرت محمد رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ آلہ و صحبہ وسلم کو ہاں فیض آتا ہے بواسطہ خفی مبارک پیران کبار کو اور بواسطہ
 آخفی مبارک پیر میرے
 مراقبہ اقربیت جان کہ
 تین دائرے ہیں۔
 اقربیت اسطورہ
 ہوں جو اقربیت کا ہے۔
 حبل الودید اللہ تعالیٰ نزدیک یادہ
 فیض آتا ہے مرشد کے لطیفہ نفسی پر سہ دائرہ اول ہاں فیض آتا ہے میرے لطیفہ نفسی پر سہ
 دائرہ اول مع لطائف خمسہ عالم امر۔



مراقبہ محبت میں دائرہ ثانی میں ہوں جو اصل ہے دائرہ اول کا مجتہد و مجتہد دوست
 رکھتا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے تین اور دوست رکھتی ہیں ہم اللہ تعالیٰ کیتین اس سے
 فیض آتا ہے مرشد کے لطیفہ نفسی پر سہ دو دائرہ و ہاں فیض آتا ہے میرے لطیفہ نفسی پر

معدود دائرہ مع لطائف خمسہ عالم امر۔

مراقبہ محبت میں دائرہ ثالث میں ہوں جو اہل ہر دائرہ ثانی کا یجہ ہم و یحبہ دو
اللہ تعالیٰ ہمارے تین اور دوست کہہ رہے ہیں ہم اللہ کا کرتین اُس ذات سی فیض آتا ہے مرشد
لطیفہ نفسی پر مدد سہ دائرہ وہاں سی فیض آتا ہے میری لطیفہ نفسی پر مدد سہ دائرہ مع لطائف خمسہ عالم
مراقبہ محبت میں قوس میں ہوں جو اہل ہر دائرہ ثالث کی یجہ ہم و یحبہ دو کرتین
اللہ تعالیٰ ہمارے تین اور دوست کہہ رہے ہیں ہم اللہ کا کرتین اُس ذات سی فیض آتا ہے مرشد
لطیفہ نفسی پر مدد قوس معدود دائرہ ثلثہ وہاں سی فیض آتا ہے میری لطیفہ نفسی پر مدد قوس معدود
دائرہ ثلثہ مع لطائف خمسہ عالم امر۔

مراقبہ اسم ظاہر ہو الظاہر وہ ذات جو اسمی ہر اسم ظاہر کا اُس ذات سی فیض آتا ہے
مرشد کے لطیفہ نفسی پر مدد قوس معدود دائرہ ثلثہ وہاں سی فیض آتا ہے میری لطیفہ نفسی پر مدد
قوس معدود دائرہ ثلثہ مع لطائف خمسہ عالم امر۔

مراقبہ اسم باطن ہو الباطن وہ ذات جو اسمی ہر اسم باطن کا اُس ذات سی فیض آتا ہے مرشد
غاصر ثلثہ پر سوائے عنصر خاک کو وہاں سی فیض آتا ہے میری عناصر ثلثہ پر سوائے عنصر خاک کے۔

مراقبہ کمالات نبوت وہ ذات جو مشاہد کمالات نبوت کا متعارف ہر جمیع اعتبارات سابقہ
اور متبرکہ ہر ہمہ تقیات سوائے ذات سی فیض آتا ہے مرشد کے عنصر خاک پر مدد عناصر ثلثہ وہاں
فیض آتا ہے میرے عنصر خاک پر مدد عناصر ثلثہ۔

مراقبہ کمالات رسالت وہ ذات جو مشاہد کمالات رسالت کا اُس ذات سی فیض آتا ہے

مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔

مراقبہ کمالات اولوالعزم وہ ذات جو منشا ہے کمالات اولوالعزم کا اُس ذات سے فیض آتا ہے

مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔

مراقبہ حقیقت کعبہ وہ ذات جو حقیقت کعبہ ہے جو اولہ جمیع ممکنات اُس ذات سے فیض آتا ہے

مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔

مراقبہ حقیقت قرآن وہ ذات جو حقیقت قرآن ہے مبداء وسعت بیچون حضرت

ذات اُس ذات سے فیض آتا ہے مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر

مراقبہ حقیقت صلوة وہ ذات جو حقیقت صلوة ہے کمال وسعت بیچون حضرت

ذات اُس ذات سے فیض آتا ہے مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔

مراقبہ معبودیت صرفہ وہ ذات جو معبودیت صرفہ ہے اُس ذات سے فیض آتا ہے

مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔

مراقبہ حقیقت ابراہیمی وہ ذات جو منشا ہے حقیقت ابراہیمی کا اُنسیت ذات کے

ساتہ ذات کے اُس ذات سے فیض آتا ہے مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے

فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔

مراقبہ حقیقت موسوی وہ ذات جو منشا ہے حقیقت موسوی کا محب ذات کے

ذات سے فیض آتا ہے مرشد کی ہیئت وحدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔

۱۔ رجباً و ذی الحجۃ
الحکم علی بن ابی حمزہ
کمالیت علی بن ابی حمزہ
ان بسم اللہ علی بن ابی حمزہ
الحکم علی بن ابی حمزہ
کمالیت علی بن ابی حمزہ
علی بن ابی حمزہ
ذکر کردہ نمود۔
۲۔ رجباً و ذی الحجۃ
الحکم علی بن ابی حمزہ
کمالیت علی بن ابی حمزہ
ان بسم اللہ علی بن ابی حمزہ
الحکم علی بن ابی حمزہ
کمالیت علی بن ابی حمزہ
علی بن ابی حمزہ
ذکر کردہ نمود۔
۳۔ رجباً و ذی الحجۃ
الحکم علی بن ابی حمزہ
کمالیت علی بن ابی حمزہ
ان بسم اللہ علی بن ابی حمزہ
الحکم علی بن ابی حمزہ
کمالیت علی بن ابی حمزہ
علی بن ابی حمزہ
ذکر کردہ نمود۔

مراقبہ حقیقت محمدیؐ وہ ذات جو منشا ہے حقیقت محمدیؐ کا محبوب و محبوب
خود اُس ذات سے فیض آتا ہے مرشد کی مہیت و حدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے
میری مہیت و حدانی پر۔

مراقبہ حقیقت احمدیؑ وہ ذات جو منشا ہے حقیقت احمدیؑ کا محبوب خود اُس
ذات سے فیض آتا ہے مرشد کی مہیت و حدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے
میری مہیت و حدانی پر۔

مراقبہ حب صرفہ وہ ذات جو منشا ہے حب صرفہ کا اُس ذات سے فیض
آتا ہے مرشد کی مہیت و حدانی پر ہاں سے فیض آتا ہے میری مہیت و حدانی پر۔
مراقبہ لاتعین وہ ذات جو لاتعین ہے اُس ذات سے فیض آتا ہے مرشد
کی مہیت و حدانی پر وہاں سے فیض آتا ہے میری مہیت و حدانی پر۔

خاتمہ مراقبات سلوک نقشبندیہ

مجدد یہ رحمہم اللہ تعالیٰ بیچ تار کج گیارہویں الحبب سالہ بارہ سو چہتر
ہجری نبویؐ تھی کہ اتمام کو پہنچی اللہ تعالیٰ لصدق سیرتین
مبارک حبیب اپنی صلوات اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین مقبول

قلوب پیران کبار رحمہم اللہ کری آمین آمین

تاریخ این سالہ ارشاد شدہ

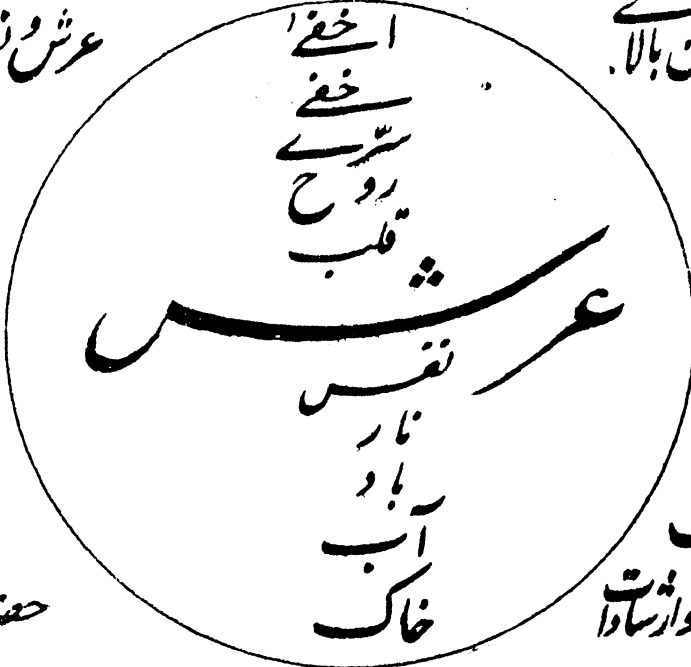
۱۲
دریغ و درد و شکر و سپاس
صل علی سیدنا محمد و علی
و اصحابہ افضل صلوات اللہ علیہم
سلوکت و بارگاہ سلوک محمدیہ
علیہ و بیجا و درویش و غیرہ
مفتیست۔
علیہ و بیجا و بیجا و بیجا و بیجا
تعمیل لسانی کتب خانہ و درویش
شریف غلام غلام و درویش
قوام نامہ و بیجا و بیجا و بیجا
نعمت علی بن محمد و بیجا و بیجا
نعمت علی بن محمد و بیجا و بیجا

رسالہ ارشاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ
 مُحَمَّدٌ صَلَّیْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَمَّا بَعْدُ فَتَقْرِیْبُ تِلْکَ السَّکِیْنِ
 مُحَمَّدٍ نَعِیْمِ الْمَعْرُوْفِ بِہِ مَسْکِیْنِ شَاہِ اَز پِروانِ طَرِیْقَہٗ عَالِیَہٗ نَقِشْبندیہ
 مجددیہ منظرہ ویکے از غلامانِ جناب شیخ زمان قطبِ دورانِ قوتِ بابا
 ایمان تقویت اصحابِ ایقان پیرو مرشد می فداہِ قلبی و روحی حضرت
 شاہ سعد اللہ صاحبِ ادام اللہ افاضتہم کہ ہر گاہ باستفادہٗ جناب
 کرامت مآب از مراقبات و مکاشفات و واردات و واقعات سرمایہ
 بے سرو سامانی ہم رسانید حکمِ عالی صادر گردید کہ رسالہ موجز الاملا مکتوب
 الاشارہ و رینِ طَرِیْقَہٗ عَالِیَہٗ النِّشَا سَاز و تابدورانِ دینی راقائدہٗ حلال
 آید اگرچہ این بے بضاعت استطاعت این امر نہ داشت و غیر از اقبال
 امر جلیل القدر چارہ ہم نہ داشت پس بر طبقِ ارشادِ مکرمت بنیاد

بدین عنوان اساس تحریر نہاد اللہ الموفق بکمال تمام از تعلیمات تلقینات
حضرت پیر و مرشدی فداہ قلبی و وحی کہ این درویش بے خویش کمر ارادت
ابر میان جان بستہ و حلقہ بگوشان صدق اعتقاد و در آمدہ و روزگاری چند
در مشق توجہات طریقہ عالیہ نقشبندیہ گزرانندہ بدین حال سمت ارشاد
پذیرفتہ کہ انسان مرکب از لطائف عشرہ است پنج از عالم امیر پنج
از عالم خلق عالم امر آنکہ از مرکز پیدا شدہ - و عالم خلق آنکہ ظہور شدہ پنج
آمد - عالم امر فوق عرش - و عالم خلق تحت عرش - لطائف عالم امر قلب
روح و سری و خفی و اخفی - و لطائف عالم خلق لطیفہ نفس و
خاک و آب و باد و نار ارشاد دائرہ امکان عبارت از ہر دو عالم است
نصف عالی آن بالا

عرش و نصف سافل
عرش



آن تحت
بایست
پس
را ہر قدر
لطائف
توجہات و ارشاد

این فقیر
کہ صفائی
عشرہ
حضرت پیر و مرشد

بعض اظہار خواہد آورد ارشاد

فداہ قلبی و روحی ہم رسیدہ

کہ محل قلبِ یرپستان چپ بفاصلہ دو انگشت مائل بہ پہلوست زبان بکام
چسپانیدہ مفہوم اسم مبارک اللہ کہ بیچون و بچگونہ و بے شجہ و بے نمونہ است ملحوظ
خاطر داشته متوجہ بدل باشد و دل را متوجہ باد سبحانہ دارد و ذکر اسم ذات از
زبان خیال مستغرق باشد اما زمان دخول توجہ ذکر را موقوف داشته با سیطر
متوجہ باشد کہ فیض از باری تعالی بر قلب شیخ من مے آید و از آنجا بر قلب من
میرسد چونکہ چندی درویش بخویشش مورد توجہات قلبی حضرت پیر و مرشدی
فداہ قلبی و روحی ماندہ دید کہ فرحت عجب بر قلب و حرکت در و پدید آمد
و ذکر اسم ذات یعنی اللہ اللہ جاری گردید و مشاہدہ میکرد کہ از قلب مقصد
حضرت پیر و مرشدی فداہ قلبی و روحی مثل امواج دریا بر قلبم میرسد بسان
ترشح مناک در حالت استغراق تلذذ و فرحت از آن بر باطن من بر
میخورد پس باید کہ صورت شیخ را با لحاظ فیض فیضان حقیقی رو بروی خود
یا درون دل خود یا خود را بصورت شیخ تصور نماید این ہر سہ را ذکر رابطہ
گویند و بے این ذکر رابطہ فتح الباب بطون نمیکرد و ہر قدر کہ ذکر رابطہ
علو پایہ سلوک علو و این فقیر را ذکر رابطہ آنقدر غلو کرد کہ گاہے ذکر بے فکر
شیخ سر نمیزد بلکہ در ہر شی غیر صورت شیخ نہ میند و آخر الامر خود را از خویش
برکنار می یافت مصعغ فانی شد م بشیخ و مرادم حصول شد بہ نوز این لطیفہ در
عالم مثال معصفرین است ارشاد کہ محل لطیفہ روح زیر پستان

راست بفاصله دو انگشت است باید که با دست توجّه باشد بتوجّهات حضرت پیر مرشد
 فداه قلبی و روحی حرکت دروید آمد و ذکر اسم ذات جاری گردید و این فقیر را
 از قوت لطیفه قلب جسم ناصفه دست یسار و از قوت لطیفه روح جسم ناصفه
 دست یمن بحرکت آمد ارشاد که فیض از باری تعالی بر لطیفه روح شیخ و از آنجا
 بر لطیفه روح خود تصور کند نور این لطیفه در عالم مثال است ارشاد
 که محل لطیفه سری برابر پستان چپ جانب وسط سینه بفاصله دو انگشت
 متوجّه باشد در آن هم توجّه حضرت پیر و مرشدی فداه قلبی و روحی حرکت
 پدید آمد و ذکر اسم ذات جاری گردید ارشاد که فیض از باری تعالی بر لطیفه سری و از آنجا بر
 سری خود تصور کند نور این لطیفه در عالم مثال است ^{سینه} ارشاد که
 محل لطیفه خفی برابر پستان راست بفاصله دو انگشت طرف وسط سینه
 است بتوجّه حضرت پیر و مرشدی فداه قلبی و روحی درین هم حرکت پدید آمد
 و ذکر اسم ذات جاری گردید ارشاد که فیض از باری تعالی بر لطیفه خفی شیخ
 و از آنجا بر لطیفه خفی خود تصور کند نور این لطیفه در عالم مثال است
 ارشاد که محل لطیفه اخفی که لطف و احسن و اصل لطائف عالم اموافق
 است بذات حضرت او سبحانه و در میان لطائف کالزجاج در وسط سینه
 است بتوجّه حضرت پیر و مرشدی فداه قلبی و روحی در آن هم حرکت پدید
 آمد و ذکر اسم ذات جاری گردید ارشاد که فیض از باری تعالی بر لطیفه ^{اخفی}

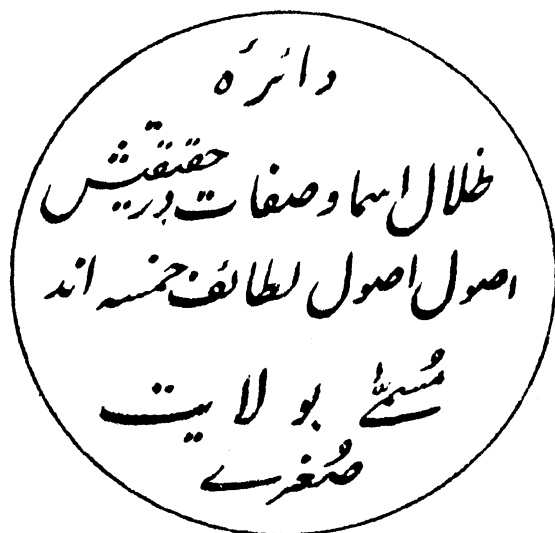
شیخ و از آنجا بر لطیفه اخف خود تصور کند نور این لطیفه در عالم مثال
 اخضرست ارشاد این زمان به لطائفیکه فوق عرش است جنب
 اصل خویش جذبے و عروجے واقع میشود بر صابش گرمی و بیابانی و
 بیہوشی ظاہر میگردد و ارشاد و اصل لطیفه روح فوق لطیفه قلب و اصل
 لطیفه سری فوق لطیفه روح و اصل لطیفه خفی فوق لطیفه سری اصل
 لطیفه اخف فوق لطیفه خفی و تا بدائرہ امکان منتهی گشته و ہر یک اینہا
 بحسب مدارج خویش الطفاً اقرب بجناب ایزد ہی ہستند و ارشاد کہ محل
 لطیفه نفسی در وسط پیشانی است و آن ہم بتوجہ حضرت پیر و
 مرشدی فداہ قلبی و روحی حرکتے پیدا آمد و ذکر اسم ذات جبارے
 گردید و ارشاد کہ فیض از باری تعالی بر لطیفه نفسی شیخ و از آنجا
 بر لطیفه نفسی خود تصور کند و نور این لطیفه در عالم مثال مایل بہ ابیض است
 و پستتر توجہ متبرکہ حضرت پیر و مرشدی فداہ قلبی و روحی بر لطیفه قالب
 فقیر گردید و در آن ہم از سرتاپا حرکتے پیدا آمد و از ہر بن مو ذکر اسم ذات
 جاری گردید این را سلطان الاذکار گویند و ارشاد کہ فیض از باری
 تعالی بر لطیفه قالب شیخ و از آنجا بر لطیفه قالب خود تصور کند و نور
 سلطان الاذکار برین فقیر خیال متجلی گردید کہ چادر سرمائی مائل بہ
 سبزی از سرتاپا است و بحر این اسم ذات از ہر بن مو مثل بوٹہ ہا

سفید که از لعل آن عالمی روشن ارشاد که بزرگان طریقه عالیه
نقشبندیه رحمهم الله تعالی اذکار مقررہ را با شرائط مسطورہ و رشتہ بنہ روز
بست و پنجرہ را مقرر مودہ اند باین طریق کہ از ہر لطیفہ ہزار ہزار کرت تا
لطیفہ سببہ و باز از سر گیرد و تا بست و پنجرہ را رساند و بہ ثبوت این
فقیر میست کہ درین طریقه عالیه بعد از صحت اعتقاد و اتباع سنت
حبیب رب العباد استلزام توجہ شیخ و دوام اذکار شرط است کہ بغیر
از توجہ شیخ انکشاف بطون محال چنانکہ حافظ شیرازی میفرماید بیت
اتان کہ خاک را بنظر کیما کنند یا بود کہ گوشت چشتی بمانند
ارشاد مراقبہ حدیث در وارزہ امکان بدین طریق میاید کہ از ذات احدی
مستعین باسم مبارک اللہ بیچون و بیچگونه و بے شبہ و بے نمونہ فیض لطیفہ
قلب و یا بر لطیفہ روح و یا بر لطیفہ سری و یا بر لطیفہ خفی و یا بر لطیفہ
و یا بر لطیفہ نفسی یا بر لطیفہ قالب می آید ارشاد کہ ذکر نفی و اثبات کہ تفسیر
را زیر ناف جس کردہ و گلا را از آنجا برداشته تا بلطیفہ نفسی بکشد
و اَللّٰھُ را از آنجا برکت راست آورده اَللّٰھُ را از لطیفہ
روح و خف و خف و سری گذرانند بر لطیفہ قلب ضرب نماید تا اثر
ذکر در ہر بن مو برسد اما سر و دیگر اعضا را حرکت نہ بد معنی کلمہ طیبہ
را ملحوظ خاطر دارد یعنی نیست ہیچ مقصودی بجز ذات پاک نیستی خوش

و اثبات ہستی ذات پاک او تعالیٰ بکند و بر ہمین طریق تا مقدر نفس را بر
 عدد طاق ست یا پنج یا ہفت فرو گذارد و بعد ہمین دستور از سر گیرد
 و وقت فرو گذاشتن نفس اسم مبارک محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وآلہ وسلم ضم نماید و لحاظ عدد طاق را و قوت عدد می گویند
 اما وقوت قلبی ضرور اگر حصر نفس ضرر کند بے حصرش نفسی اثبات بکند
 والا آزار تا مقدر کہ تواند بدرازی رساند از اقلش سہ مرتبہ تا اکثرش
 کہ نہایتے ندارد و بعد ذکر این ملحوظ دارد کہ خدا یا مقصود من توفی رضا
 تو محبت و معرفت خود بدہ این را باز گشت گویند ارشاد از صبح
 صادق تا نزدیک زوال ذکر اسم ذات و از زوال تا بصبح دیگر ذکر نفسی اثبات
 این ہر دو ذکر تا شمار بست و پنچہ راست ارشاد ذکر بے فکر و سلوکیان
 طریقہ مفید نیست و قتیکہ مزاج از کثرت ذکر بکاہی رسد فکر بے ذکر مفید
 است ارشاد انوار و تجلیات را بیرون باطن خویش دیدن سیر
 آفاقی گویند و سیر آفاقی تا عرش است و اندرون باطن خویش دیدن
 سیر انفسی خوانند و سیر انفسی بالائے عرش تا بدایرہ امکان و این فقیر
 را انوار لطائف گاہے در مقام خویش مشاہدہ افتاد و گاہے بسکھل
 دارہ از بطون بجانب فوق و اطرافش نور ہر لطیفہ و گاہے ہمہ یکجا
 و گاہے بصورت دود و عودی کہ در بحر اندازند و اکثری باینطور عروج

واقع شد کہ اول متوجہ بہ لطیفہ قلب گردیدہ و بعدہ بطرف لطیفہ روح
و بعدہ بطرف لطیفہ سری و بعدہ بطرف لطیفہ خفی و بعدہ بطرف لطیفہ
اخفی و بعدہ بطرف لطیفہ نفسی چونکہ این ہمہ لطائف در ذکر اسم ذات
بخوبی جاری گردید بلطیفہ قالب متوجہ شد و آنہم از سر تا پا بحرکت آمد و کر
جاری گردید و در بحر استغراق مستغرق گشت و ہمہ در آن استغراق عروج
مسطورہ واقع شد و وقوع عروج گاہی بانوار لطائف و گاہی ہر آن
و در ہر دو صورت اشیائیکہ در عروج مشاہدہ مے افتد بے قید عدم
و وجود انوار لطائف منکشف میگردد و در وقت عروج سیر آفاقی نفسی
ہر دو تمام میشوند گاہی نزول بر مقام خویش و گاہی از آن ہم تزل
میکند و درین وقت باین فقیر اکثر رویت صحیحہ مشاہدہ میشد کہ ہرگز
خلاف آن ممکن نبود بلکہ ہر امریکہ در پیش مے آمد زمان خفستنی و دل
تصوریدہ مے خسپید و سبحانہ تعالیٰ از رویت صحیحہ بظہور می آورد تشریح
اینہمہ انکشاف و وقوع حالات این فقیر محض بانظار شکر معطلی
واحسان توجہات حضرت پیر و مرشدی بر حق و ترغیب طالب صاف
روزے از مشاہدہ انوار لطائف و رویت صحیحہ بخد مت حضرت پیر
مرشدی فداہ قلبی و روحی اتفاق عرض افتاد کہ بر صفائی لطائف
دلیلی استوارست یا نہ ارشاد فرمودند کہ دلیل اقوی جہ الی اللہ

است بلکہ توجہ باین عوارض کہ سالک را پیش می آید از مقصود حقیقی
 بازماندن است و برگاه که استقامت توجہ الے الله و ذکر نفی و اثبات
 خواہ بہ بے خطرگی و خواہ بکم خطرگی تا چہار ساعت برسد مراقبہ معیت
 در دائرہ ثانی کہ عبارت از ظلال اسما و صفات است میکنند آن را
 ولایتِ صغری میگویند



ارشاد و مراقبہ معیت یعنی مفہوم کرمیہ و هُو مَعَكُمْ اَيْنَا كَمْ
 در لحاظ دارد یعنی الله تعالیٰ باماست چنانکہ بشان او سر او است و
 ازان ذات فیض بر لطیفہ قالب خود تصور کند کہ مورد فیضان و
 مراقبہ لطیفہ قالب است و باید کہ معیت او تعالیٰ با ہر لطیفہ و با ہر
 مؤ و با ہر ذرہ از ذرات ممکنات تصور کند ارشاد فقرہ معیت او
 تعالیٰ بذات میدانند و علم از علم او و پیرین طریقہ ما رحمہم الله تعالیٰ معیت او تعالیٰ را
 چنانکہ بشان او کہ بیچون و بیچونہ است معیت او نیز بیچون و بیچونہ میدانند

ارشاد و مراقبه معیت با ذکر نفی اثبات میکنند ارشاد و مراقبه احدیت
 از صبح صادق تا با ستوا و بعد از آن مراقبه معیت از استواتا صبح دیگر
 ارشاد و در مراقبه معیت لحاظ این امور مشروطی که بحاظ معنی ذکر دوم و بی نظیر
 آیه سوم توجه به قلب چهارم توجه قلبی با و تعالی که مبداء فیض است پنجم
 دفع خواطر ششم رابطه در ثبوت این فقیر رسید که بدفع خواطر و محبت
 خاطر ذکر کثیر و التزام صحبت شیخ کبیر مع رابطه حکم اکسیر دارد و درین مراقبه
 توحید و جود و ذوق و شوق و آه و ناله و استغراق و بنجودی
 دوام حضور و توجه و غیره حاصل میشود و این فقیر را باین همه حالات
 قوتی مثل ارض و سماء در قلب مفهوم میگردد و چنانکه بر عقده که پیش از آمد
 بجز توجه او تعالی از فضل خویش حل میفرمود آما از خدا غیر از خدا خواستن
 موجب انفعال و باور اک فقیر رسید که از قوت لطیفه قلب قوت لطیفه
 روح صد چند و از آن قوت لطیفه سری صد چند و از آن قوت لطیفه
 خفی صد چند و از آن قوت لطیفه اخفی صد چند آما از انجا که لطیفه قلبی
 بعالم خلق نزدیک و لطائف دیگر بسبب لطافت خویش از عالم خلق بعید
 قوت قلبی مفهوم سالک میگردد و قوت لطائف دیگر مفهوم نمیکردد و در
 ثبوت فقیه چون لطائف عالم امر که بذوق و شوق و عشق او تعالی در
 ذات سالک بنجوبی تصرف نمایند بعد از محال لطائف عالم خلق که عنایه

ترجمہ
تحقیق کہ دوستانہ
خدا صہین مرتے
ہیں - ۱

است برہمان تصرف خویش باقی میمانند و فیض آنها در عالم خلق کہ فیض
ارواح نامند باقی میمانند بمصدق قول بزرگان اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا
یَمُوتُوْنَ حَافِظٌ شَیْءٍ لِّیَ فَرَمَیْدِ بِمِیْتِ ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شدہ
بہ عشق پُر مثبت ست بر جریہ عالم دوام مایکوارشاد مراقبہ احدیت و
معیت اصل سلوک اندک سیکہ این را بخوبی و بدستی بکند سلوک آن قوی
میگردد و ارشاد و کسے را کہ قوت توجہ منظور باشد استقامت این بہرہ
مراقبہ زیادہ کند و مدت آرتا سکہ سال شمار کردہ اند حضرت پیر مرشدی
فداہ قلبی و روحی باین فقیر مراقبہ بہر لطیفہ علیحدہ علیحدہ بدین طور ارشاد
فرمودند ارشاد مراقبہ لطیفہ قلبی کہ از تجلیات افعالیہ الہیہ بر قلب مبارک
حضرت مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فیض مے آید
و از آنجا بر دل مبارک حضرت آدم علیہ السلام و از آنجا بواسطہ پیران کبار
و بواسطہ شیخ من بردل من بہ فیض توجہ حضرت پیر و مرشدی فداہ قلبی
و روحی باین مراقبہ متبرکہ فیض بہ خاطر فاطر طاری گردید بالفرض اگر
کسے را زندگانہ ہزار سالہ بہر سہ خطور ماسوی اللہ در دلش مخطور نگردد
و از غلبات حالات افعال خویش و افعال جمیع ممکنات را معدوم مطلق
دانند این را فانی قلبی خوانند و اگر افعال خویش و افعال جمیع ممکنات را
ناشی از فعل اوس سبحانہ تعالیٰ دانند این را بقائے قلبی نامند و ولایت

این لطیفہ زیر قدم حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ہر احوال
 این لطیفہ از لطف و دیگر غالب آید آزا آدمی المشرب گویند ارشاد و مراقبہ
 لطیفہ روح اینکہ از تجلیات صفات ثبوتیہ الہیہ بر روح مبارک حضرت
 ﷺ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فیض نے آید و
 از آنجا بر روح مبارک حضرت نوح و حضرت ابراہیم علیہما السلام و از آنجا
 بواسطہ پیران کبار و بواسطہ شیخ من بر روح من و باین مراقبہ عالیہ
 بحر فیض مستغرق میگردد و کسیکہ از غلبات حالات صفات خویش و صفات
 ممکنات را معدوم دید آزا فناے روح میگویند و قایم مقامش صفات
 ثبوتیہ باری تعالی دید آزا بقایے لطیفہ روح میگویند و ولایت این
 لطیفہ زیر قدم حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام ست پس ہر
 احوال این لطیفہ از لطائف دیگر غالب آید آزا ابراہیمی المشرب گویند
 ارشاد و مراقبہ لطیفہ سری اینکہ از تجلیات شیونات ذاتیہ الہیہ بر سری
 مبارک حضرت ﷺ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہم فیض می
 و از آنجا بر سری مبارک حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام و از آنجا
 بواسطہ پیران کبار و بواسطہ شیخ من بر سری من و کسیکہ از غلبات
 حالات ذات خویش و ذات ممکنات را معدوم یافت آزا فناے لطیفہ
 سری میگویند و بقایے لطیفہ سری دیدن ذات حق است بجائے آن

و ولایت این لطیفہ زیر قدم حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ و السلام ست پس ہرگز احوال این لطیفہ از لطائف دیگر غالب آید آزا موسوی المشرّب میگویند ارشاد و مراقبہ لطیفہ خفی اینکہ از تجلیات صفات سلبیہ الہیہ بر خفی مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فیض مے آید و از آنجا بر خفی مبارک حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام و از آنجا بواسطہ پیران کبار و بواسطہ شیخ من بر خفی من و کسیکہ در صفات سلبیہ او تاملے فانی گردید آن را فناے لطیفہ خفی گویند و بقائے لطیفہ خفی باقی بودن بہ آن و ولایت این لطیفہ زیر قدم حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام ست پس ہرگز احوال این لطیفہ از لطائف دیگر غالب آید آزا عیسوی المشرّب گویند ارشاد و مراقبہ لطیفہ اخفی اینکہ از تجلیات شان جامع الہیہ بر اخفی مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فیض مے آید و از آنجا بواسطہ پیران کبار و بواسطہ شیخ من برا خفی من فناے لطیفہ اخفی گذشتن از اخلاق ذمیمہ خود ست و بقائے لطیفہ اخفی متخلّق باخلاق او سبحانہ جل شانہ شدن و ولایت این لطیفہ زیر قدم مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم ست پس ہرگز احوال این لطیفہ از لطائف

دیگر غالب آید آنرا **مَحَلِّ** می‌المشرب گویند بر طبق ارشاد حضرت پیر مرشد
 فداه قلبی و روحی رسالہ موجزہ در تشریح و مراقبہ بنا بر مبتدیان
 این طریقہ عالیہ بتاریخ ہفتم ماہ جمادے الثانی **۱۳۵۷**
 ہجری **۱** مقدسہ با تمام رسید۔ او تعالیٰ
 از فضل خویش قبول جناب کرامت مآب
 گرداناد آمین ثم آمین

بیت

مَحَلِّ از تو می‌خواہم خدا را
 اکبر از تو عشق **مُصطفیٰ** را

ومن کلام الشیخ مظہ علی دوس النخاومین **ع** فمضی فی العالمین

در حبس تجر جو حجاب است دل ما	نے نے غلط از گریہ چو آب است دل ما
ای دآبشہ عمر بجائے نہ رسیدیم	در ہستی دور و روزہ بخواب است دل ما
آن جام است کہ رسید است بدستم	دانند بزرگان کہ خطاب است دل ما
گر من نروم بر در میخانہ عجب نیست	بدہوش از ان جام شراب است دل ما
گر تیر خد نکم زنی افسوس نباشد	بر آتش روی تو کباب است دل ما
د زرع روان حاجت تلقین نہ انداخت	ار مصحف روی تو کتاب است دل ما
مسکین چہ توان کرد کہ خود را نہ نمود	این عالم ہا سوت حجاب است دل ما

رسالہ موسوم بہ قرب محبوب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْمَصْطَفٰی وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
 الْجَنَّةِ اَمَّا بَعْدُ مَا وَزَوَقْتُ كِهْ دِرِلٰی مَعَ اللّٰهِ وَقَدْ لَا یَسْعٰی فِیْهِ
 مَلَکٌ مُّقَرَّبٌ وَلَا نَجْمٌ مُّسَلٍّ - وَقَدْ سَمِعْتُ نَهْدَ
 شَاوَرٍ اَنْ کَانَتِ الْوَقْتُ الشَّاذُّ مُرَادًا لِزَمِ النَّقْصِ فِیْ مَنْ
 الْحُبِّ زَیْرٌ اَکْهَبَ نَهْدَ خَوَابِ کِهْ مَحْبُوْبٌ اَزْ مَنْ جَدَا شُوْدِیْسِ وَقَدْ
 شَاوَرٍ اَلْ بَرَجْدَانِیْ مَحْبُوْبٌ اَسْتَ کَا بَیْ وَصَلٍ وَکَا بَیْ فَصَلِ اَیْنَ تَقْوَرُ
 زَاتِ مُحَمَّدٍؐ اَسْیْ بَعِیْدَ اَزْ مَرْتَبَةِ مُحَمَّدٍؐ اَسْیْ سَتِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
 تَعِیْنِ اَوَّلِ کِهْ تَعَابِلِ لَا تَعِیْنِ سَتِ وَآئِنَهْ دَارِیْ اَوْبَرُوْبِسِ وَجُوْدِ مَطْلُقِ
 کِهْ مَحْبُوْبٌ بَرَحِّ سَتِ سَتَجْمَعِ جَمِیْعَ صِفَاتِ کِمَالَاتِ وَنَشْرُوْ اَزْ جَمِیْعِ نَقْصَانَاتِ
 سَتِ تَعِیْنِ اَوَّلِ کِهْ حَقِیْقَتِ مُحَمَّدٍؐ اَسْیْ سَتِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
 اَتَمِنَهْ دَارِیْ اَنْ کِمَالَاتِ مِیْکَنْدِ خَلْقِ مُحَمَّدٍؐ اَسْیْ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
 کِنَایَتِ اَزْ اَنْ کِمَالَاتِ سَتِ کِهْ دَرِ اَیْنَهْ مُحَمَّدٍؐ اَسْیْ جَلُوْهْ گَرَشْدَهْ سَتِ صَلَّی
 عَلَیْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَرِزَاتِ اَحَدِیْتِ بِطَرِیْقِ اَصْلِیْتِ وَرِزَاتِ اَحَدِیْتِ
 بِطَرِیْقِ ظَلِیْتِ مُوَافِقِ فَرَسُوْدَهْ مَوْلَانَا رُوْمِ رَحْمَتِ اللّٰهِ عَلَیْهِ بَلِیْتِ جُوْدِ سَجُوْدِ
 کِهْ اَیْمَنِ ضَعَافِ یُوْمُ خَوَابِ کَا اَیْمَنَهْ جُوْیْنِدِ صَافِ رُوْمِ اَحْسَانِ اَزْ کِهْ اَیْمَنِ شُوْدِ

روی خوابان ز آئینه زیبا شود که محبوبان و لبرن آئینه را در برگرفته هر آن مهر
 زمان نظارگی جال خویش نموده و بجز وصل غوطه زن میباشند آبی با چای
 و امی عاشق لاثانی نکته عجیب و غریب و سراز الد ازاو بیرون مشو تا و سکه
 محبوب بذات خود بر خود آشفته و عاشق نشود و گیر از کجا پیدا آید که بر دوا
 و عاشق گرد پس محبوب حقیقی آینه محمد صی راصلی الله علیه و آله و صحبه وسلم
 رو بروی خود کشد نظارگی جال خویش نموده از آشفته کلی تمام فرمود انا
 المحبوب و انا الموحى و انا المقصود و انا المطلوب این مقام نیز از قرب
 احمل است صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم آگاه باش و هوش دار که تعین از تعین
 شدن لاثان گزیری نیست و یکدم از مبهمی است کینه نه از تعجب فرمود انا
 مع عالم صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم لی مع الله وقت لا یسعنی فیهم ملک
 مقرب لی لا ینبئ من سئل یعنی مرا همیشه با محبوب خود وقت خاص است که نمیکند
 در آنوقت ملک مقرب و بنی مرسل فهم کن امی لری جانی بیا میدان لاثانی این وقت
 خاص است مقصود بر اطن و عالم امر محمد صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم که محبوب
 کبریا نیست ظاهر محمد صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم که عالم خلقت است مستغرق در
 عاشقیست حق است بدیت انی ظاهر تو عاشق و معشوق باطن است که روی ترا که در
 بگویند ساکن است که آدم بر سر مطلب و عروج جسم مبارک محبوب و در شب معراج آن
 بود که آن جسم مبارک به لباس محبت یعنی عاشقیست مزین بود و آنرا در بحر عشقیت

غوطه داده مثل باطن محبوب گردانیده هر دو را عین یکدیگر ساخته رحمت عالمیان را سبب راحت و آسایش است گردانیده بعد نزول تمام از شب گشت عالی مقام مخاطب به است مرحومه شده از زبان ورفشان و رحمت نشان ارشاد فرمودند
مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ بِهَذَا الْغَيْبِ كَيْفَ كَانَ
الصدوق خاص تصویق اند مرادشان وقت معراج شریف باشد که ظاهراً شریف در آن وقت بزبور خصوصیت آن چنان مشرف و مزین گشته بود که کسی را در آن وقت از ملک مقرب یا نبی مرسل دخلی نبود یار بود و دلدار بود موافق شعر مندی بدیت کیا کام جگ که جگر یسے دلدار بهلا او را پهلوی اغیار سے خلوت خالی ہو بس یار بهلا او را پهلوی خوشا نصیب اشفگان جمال محمدی و گرفتاران کمال احمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ در یکدیگر از مرتبہ محبوبیت یار سر فراز گردیده صاحب راز و صاحب اسرار شده به غمخواری محبوب برسند یعنی محبوب غمخوار ایشان میباشد که دیگری را در آن مرتبہ نشانی و گمانی نیست۔ الحمد للہ علی ما تبہم رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ پس وقت استمراری و وقت شاذ و رزات محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم جمع اند۔ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه محمدی و آلہ وصحبہ وسلم

رسالہ سلوک

موسوم بہ بنام تاریخی

لذات القلوب

۱۲۹۹ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعْطٰنَا الْقُرْبَ وَالْمَعْرِفَةَ بِحَبِیْبِهِ الصَّلٰوةِ
وَالسَّلَامِ عَلٰی نَبِیِّهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

اما بعد فقیر حقیر از سرتاپا تقصیر و منظر قول سعدی بے نظیر۔ من آنم
که من دانم اگر خوبی نفس خیشم را و اگر دانم مردمان مانند تیر از من بگزیند
و تا روز حشر برین گدایشم و کرده نه بیند چه کند و چه گوید که از خود خبری
ندارد پس احوال محبوب را چنان بزبان آرد

بیت
اگر از خوشی تن چونیت چنین - چه خبر دارد از چنان و چنین
با وجود این بے خبری خبرے از محبوب حقیقی و اثرے از مطلوب تحقیقی
بگوید و بگوید خود را در بگرداند است غرق کردن است و احوال محبوب را
متفرق نمودن پس چه کند که دل قرار نگیرد و زبان سکوت نپذیرد

هر چند میخواهد که خلعت کلّ لیسائی را در بر گیرد و لاکن طالّ لیسائی
 غلبه میکند و میگوید که چیز در احوال نگار بنگار آمی سالک راه صفا
 و آس طالب خدا بدان و بفهم که الطُّرُقُ اِلَى اللَّهِ بِعَدَدِ انْفَاسٍ
 خَلَقَ اللَّهُ نَسَبَتَهُ که مین الرّبّ و العبد ثابت است چون آن نسبت
 قوت یافت صاحب نسبت مطلوب را دریافت از اینجا حضرت
 موسی علی نبینا وعلیه السلام در مقدمه راعی که داعی خدا بود و مخاطب
 بعتاب گردید و مانند بید بلزید میت تو بر اے وصل کردن آمدی
 نئے بر اے فصل کردن آمدی تا توانی پامنہ اندر فراق
 الْبَقْضُ وَالْاَشْيَاءُ عِنْدِي الطَّلَاقِ چونکه عروس نسبت ضعیف و نحیف
 به وصال محبوب جلوه گر گردید تنبهای درویشان و طر قهای محبّان
 را چه بیان کند و چه نوع تشریح دهد که همه شایه اند و موصل
 به شهنشاه آمی سالک راه صفا و آس طالب خدا بدانکه طریقه نقشبندیه
 و قادریه و حشّیه و سهروردیه و کبرویه و طیفوریه و رفاعیه و طبقاتیه
 و دیگر طرق که آند کلهم حق اند و موصل بحق همه صاحبان طریقه مدارج
 قرب و مقامات غلیظه را طے نموده بمقام نهایت الوصال رسید
 دقیقه از دقائق کمال فرونگذاشته اند کمال طریقه را بر اتباع شرع
 منحصر داشته اصل کار را در ایتان احکام شریعت انجاشته ظاهر آو

هر چند میخواهد که خلعت کلّ لیسائی را در بر گیرد و لاکن طالّ لیسائی غلبه میکند و میگوید که چیز در احوال نگار بنگار آمی سالک راه صفا و آس طالب خدا بدان و بفهم که الطُّرُقُ اِلَى اللَّهِ بِعَدَدِ انْفَاسٍ خَلَقَ اللَّهُ نَسَبَتَهُ که مین الرّبّ و العبد ثابت است چون آن نسبت قوت یافت صاحب نسبت مطلوب را دریافت از اینجا حضرت موسی علی نبینا وعلیه السلام در مقدمه راعی که داعی خدا بود و مخاطب بعتاب گردید و مانند بید بلزید میت تو بر اے وصل کردن آمدی نئے بر اے فصل کردن آمدی تا توانی پامنہ اندر فراق الْبَقْضُ وَالْاَشْيَاءُ عِنْدِي الطَّلَاقِ چونکه عروس نسبت ضعیف و نحیف به وصال محبوب جلوه گر گردید تنبهای درویشان و طر قهای محبّان را چه بیان کند و چه نوع تشریح دهد که همه شایه اند و موصل به شهنشاه آمی سالک راه صفا و آس طالب خدا بدانکه طریقه نقشبندیه و قادریه و حشّیه و سهروردیه و کبرویه و طیفوریه و رفاعیه و طبقاتیه و دیگر طرق که آند کلهم حق اند و موصل بحق همه صاحبان طریقه مدارج قرب و مقامات غلیظه را طے نموده بمقام نهایت الوصال رسید دقیقه از دقائق کمال فرونگذاشته اند کمال طریقه را بر اتباع شرع منحصر داشته اصل کار را در ایتان احکام شریعت انجاشته ظاهر آو

هر چند میخواهد که خلعت کلّ لیسائی را در بر گیرد و لاکن طالّ لیسائی غلبه میکند و میگوید که چیز در احوال نگار بنگار آمی سالک راه صفا و آس طالب خدا بدان و بفهم که الطُّرُقُ اِلَى اللَّهِ بِعَدَدِ انْفَاسٍ خَلَقَ اللَّهُ نَسَبَتَهُ که مین الرّبّ و العبد ثابت است چون آن نسبت قوت یافت صاحب نسبت مطلوب را دریافت از اینجا حضرت موسی علی نبینا وعلیه السلام در مقدمه راعی که داعی خدا بود و مخاطب بعتاب گردید و مانند بید بلزید میت تو بر اے وصل کردن آمدی نئے بر اے فصل کردن آمدی تا توانی پامنہ اندر فراق الْبَقْضُ وَالْاَشْيَاءُ عِنْدِي الطَّلَاقِ چونکه عروس نسبت ضعیف و نحیف به وصال محبوب جلوه گر گردید تنبهای درویشان و طر قهای محبّان را چه بیان کند و چه نوع تشریح دهد که همه شایه اند و موصل به شهنشاه آمی سالک راه صفا و آس طالب خدا بدانکه طریقه نقشبندیه و قادریه و حشّیه و سهروردیه و کبرویه و طیفوریه و رفاعیه و طبقاتیه و دیگر طرق که آند کلهم حق اند و موصل بحق همه صاحبان طریقه مدارج قرب و مقامات غلیظه را طے نموده بمقام نهایت الوصال رسید دقیقه از دقائق کمال فرونگذاشته اند کمال طریقه را بر اتباع شرع منحصر داشته اصل کار را در ایتان احکام شریعت انجاشته ظاهر آو

و باطناً فانی الشیخ بوده مستغرق بجال محبوب حقیقی گشته اند با وجود کمال
و تکمیل فیما بین یکدیگر فانی و عاشق جانی بودند گویا کلمه اوراق یک شیر
و مجموعه شان بی انداز و اندازه سالک راه صفا و آسای طالب خدا با وجود
حلقه بگوشی پیران طریقه و بزرگان شریفه سلسله عالیّه خود گرفتاری
آشفگی همه دوستان خدا امر ضروری و لابدی که بغیر این انکشاف
بطون و انصاف کمون محال پس قول مجتهدان دین و بزرگان
اهل یقین شکر الله سعیم چه زیاده کرامات لایکاحق
یعنی کرامات اولیا رحمت الله علیهم ظل معجزات انبیا علیهم الصلوٰه و السلام
اند مبادا انکار ظل موجب انکار اصل گرددیده سم قاتل شده بموت
ابدی رساند آخر جان من وی جانان من بگوش جان بشنود
اگاه باش اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ حِزْبُ اللَّهِ اُولِیَا
الله اند رحیم الله که ندا فَاذْكُرْ فِیْ اَذْکُرْ کفر بگوش جان شن
رسیده استیلا، ذکر کجای رسانیده اند که نسبت ذاکر و مذکور را
از میان برداشته و لوق احدیت و بیهوشی را پوشیده بیت
محرم این بوش جز بیهوش نیست و مرز بازمشته می جز بگوش نیست
کمر بند معیت را بر کمر بسته تاج اقرمیت را بر سر نهاده گلو بند محبتهم
وَ یُحِبُّوْنَہٗ رَاوِرْ گلو بسته به کمل ما زَا غَا الْبَصَرُ وَ مَا طَغَا

مستحکم گردیده از مشیر لایستی خود و تهستی جمیع ممکنات را بریده و پیش
 نگاه شاهنشاه مسند آراے وجوب وجود و در خود بود و در بود و حاضر
 می شوند خدا نیستند لکن ز خدا جدا نیستند **بیت**
 مردانِ خدا خدا نباشند بجز لکن ز خدا جدا نباشند؛
 با وجود بندگی کار خداوندی میکنند بے اختیار به کلام ماکا اعظم
 سَتَانِي لَيْسَ فِي حُبِّي سَوِي اللَّهِ لَيْسَ فِي الدَّارِ غَيْرُكَ
 دِيارِ منکم می شوند حتی که دم انا الموجود می زند اول سر نیاز
 بر آستانه ایشان دار تبعده خود را و میدان طریقت آفر
 راه راست است با تو گفتم این که بروای سالک طریق یقین
 و تمسک این فقیر احمی به محمد نعیم المشر به مسکین موسی راه یقین
 من طرق شیران دین و محبان متین و مقوم شریعت خاتم النبیین
 پیدا شد فرو موسکین موسی داشت که در کعبه رسد؛ دست در پای کعبه
 زد و ناگاه رسید؛ چنگل طلب بدامن فیض قیاض زمان قطب دایان
 سید نا و مولانا و مرشدنا حضرت شاه سعد الله صاحب قبله قدس
 الله سره الغیر نزد چو نمکه فضل خدای ذی الجلال و الکمال شامل
 حال خود داشت قبولش فرموده فاتحه بار و اح طیبه خواجگان نقشبند
 رحمهم الله خوانده استغفر الله کریم الی آخره سه مرتبه

ایمان مجل و ایمان مفصل یک مرتبہ - کلمہ طیبہ دو مرتبہ - یک کلمہ شریعت
 و دیگر کلمہ طریقت - و کلمہ توحید یک مرتبہ آرشاد نموده یقین ذکر فرمودند
 و حضرت ایشان را ارادتے برادرانہ حضرت شاہ عبداللہ المعروف
 بہ غلام علی شاہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ -

و حضرت ایشان را استفادتی بہ ماہ مبین حضرت شمس الدین حبیب اللہ
 میرزا منظر جان جانان شہید رحمۃ اللہ علیہ -

و حضرت ایشان را کرامتے بآل محمد حضرت نور محمد بدوانی رحمۃ اللہ علیہ
 و حضرت ایشان را شرافتے بہ فیض بخش باطن خانہ فاطمہ محمد محسن رحمۃ اللہ علیہ -
 و حضرت ایشان را حمایتی بہ حامی بن حضرت شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ
 و حضرت ایشان را عنایتی بہ شاہ مخدوم یعنی حضرت خواجہ محمد معصوم
 و حضرت ایشان را فصاحتے بہ معدن یقین حضرت مجدد دین حضرت
 شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ -

و حضرت ایشان را الطافے بہ قطب اللہ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ
 و حضرت ایشان را شرافتے بہ خانہ دل روشنگی حضرت خواجہ محمد
 اکملی رحمۃ اللہ علیہ -

و حضرت ایشان را سماجتے بہ دلریش حضرت خواجہ محمد درویش
 و حضرت ایشان را لجاجتے بہ ذات عابد حضرت خواجہ محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ

و حضرت ایشان را استمدادی به واکرا لہ حضرت خواجہ عبداللہ
احرار رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را انشرحی بہ شیخ مرغوب حضرت خواجہ محمد
یعقوب چرخ رحمتی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را افتاحی بہ شاہ دین حضرت خواجہ علاء الدین
عطار رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را نسبتی بہ مقوم الدین حضرت خواجہ بہاؤ الدین
نقشبند مشککش رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را قربتی بہ مظہر حال جلال حضرت خواجہ امیر کمال رحمۃ اللہ علیہ
و حضرت ایشان را تربیتی بہ حق شناسی حضرت خواجہ محمد
بابا سہاسی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را استعانتی بہ منظر رحمان حضرت خواجہ
عزیزان علی رامیتی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را ہدایتی بہ فنا فی المعبود حضرت خواجہ محمود
انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را اشراقی بہ خواجہ متعارف حضرت خواجہ
محمد عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را مرحمت بہ پیر صادق حضرت خواجہ عبدالخالق
عجبد و انے رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را استفادے بہ مطیع سبحانی حضرت خواجہ
ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را فتوحے بہ واصل ابدی حضرت خواجہ ابو علی
فارمدی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را اشراقے بہ خلق رحمانی حضرت خواجہ ابوالقاسم
گرگانی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را فیضے بہ شاہ زمانہ حضرت خواجہ ابوحسن
خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را التفاتے بہ سالکان طریق حامی حضرت خواجہ
بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ۔

و حضرت ایشان را انبساطے بہ مرشد حاذق حضرت امام جعفر
صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

و حضرت امام را انصباغے بآئینہ بر شرق و غرب حاکم حضرت
امام قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

و حضرت امام را تصورے بہ معدن قرآن عربی حضرت سلمان فارسی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

وحضرت سلیمان را حرمته از مسند آراے محب و محبوب اکبر حضرت
صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

وحضرت صدیق را یقینے بہ سید الانبیا و حبیب حضرت محمد
مصطفیٰ و احمداً محبتے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

وحضرت حبیب را صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بمقتضائے حدیث
قدس کنت کثر اُحْفِیًّا فَاحْبَبْتُ اَنْ اَعْرِفَ کَزِذَاتِ اَرْ
پردہ غیب الغیب سر بر آوردہ بہ دریائے محبت غوطہ زدہ

درائے میم را از ان کشیدہ احمداً گردانیدہ کمالات ذاتی و شیونی
و صفاتی و اعتباری را در و منعکس گردانیدہ قابلیت اولی نام نہا
بوسے ظلیت با و نارسانیدہ در وائرہ اصل جادوہ از خلعت

محبوبیت صرفہ سر فراز گردانید و باز میم دیگر را بجائے الف
احمد نہادہ نام پاکش محمد گردانیدہ تجویب انعکاسی در پردہ
انعکاس آمد از و سمہ محب و محبوبیت ذاتیہ چہرہ اش را آرایش

داد آسایش جمیع ممکنات را منحصر بر ستایش او ساخت حتی کہ
وزہ از ذرات جہان را بے واسطہ آفتاب روے محمد صلی
علیہ وآلہ وصحبہ و بارک وسلم در بارگاہ ایزدی بار نہ و از دیگرے در

۵

محبت ذاتی سرکار نہ خوش گفت آنکہ گفت

مَنْ بَدَّلَ بَحَالٍ تَوَعَّبَ حَسْرَتُهُ
 اَللّٰهُ اَللّٰهُ جِهَالٌ شَتَّ بَدْرٍ بُوْعْبُو
 یعنی بر جمال ایزدی همچنانکہ حیرت و استغیث عقل ست بر جمال مُحَمَّد صلی
 اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم حیرت در حیرت و فرحت در فرحت بُوْعْبُو
 یعنی دیدہ کہ از جمال مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم مشرف
 گردید بہمان زمان بہ مرتبہ محبوبیت رسید۔ اسی جان من و می جانان
 من گوشت جان بشنو و آگاہ باش کہ ایزد متعال بشان حبیب ذوی
 الکمال و الجلال ارشاد فرمود وَ اِنَّكَ لَعَٰلِ خُلُقٍ عَظِيْمٌ
 خلق عظیم کنایہ از آن کمال ذاتی کہ منکس در جمال مُحَمَّد صلی اللہ علیہ
 وآلہ و اصحابہ وسلم است کہ مور و حدیث شریف کُلُّهُمْ يَطْلُبُ صَاحِبَهُ
 وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ یعنی رضائے مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہ و
 سلم عین رضائے احدیست و نیز حدیث قدسی بشان مُحَمَّد صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم واردست لَوْ لَا اَنْتَ لَمْ يَخْلُقِ الْاَفْلَاقُ وَلَمْ يَخْلُقِ
 الْاَرْضُ بُوْبِيَّةً یعنی اگر نہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 در میان نبوے براسے چہ افلاک را پیدا و براسے چہ ربوبیت را پیدا
 کردے خوش گفت آنکہ گفت ۵ زلف تو ہر دو جانب خونِ نیرِ عاقبت
 چیزے نہ میتوان گفت روئے تو در میان ست بڑ چو کہ عاشق صادق

تستحق تر ہے
 اور
 او خلیف عظیم

جانب سے
بجائے

راکشہ کنی و قاتلش را بزیر مو تو اقبل آن تمو تو اصرع نسای
بمرتبه معشوقیت صرفہ نرسانی آئی عاشق جانی جال محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم در نزاکت لاثانی ست و برے سالکان محمد صلی
المشرب بوصال سبحان اللہ والحمد للہ جمال محمد صلی اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عجب جالی ست و دہشتین جہت بحق و جہت
مخلوق جہت ثانی بمقام عاشقیت رحمانی و جہت اولی در محبوبیت
مولی کہ از ہمہ اولے از جہت ثانی است خود را کہ نفخر خیر الامم مفرخاند
جذب فرمودہ بمرتبه عاشقیت رسانیدہ از انجا بمقام محبوبیت صرفہ
کہ متعلق بجہت اولے ست مشرف میفرماید

ای ظاہر تو عاشق و معشوق طہنت پر روی ترا کہ دید بکو تو ساکن ست
آرزوے انبیا صلوات اللہ علیہم اجمعین با وجود اصلیت بہ تبعیت او
بود ہمین وجہ بود تا است نشوی از اولش خاص او مشرف نہ گردی
آئی جان من و ای جانان من بگوش جان بشنو و آگاہ باش بمقتضا
حدیث شریف اول ما خلق اللہ نورینی روے محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم و حقیقت احمد صلی صلوات اللہ تعالی علیہ وآلہ
وسلم ظہور اول ست و نمو و اکمل و مرکز جمیع موجودات و نمودات
و اصل و راصل چہ حقیقت مرسلین و چہ حقیقت ملائکہ و مقربین ہمہ

بجائے
جانب سے

ظلالِ اویند و آو حقیقت الحقایق ست پس نخل را بغیر بحق باصل و
اجزاء و ارزہ را بے توجہ بر کر چارہ نہ حافظ شیراز رحمۃ اللہ علیہ فرماید
خیال روئودر ہر طریق ہمہ راست نسیم موتو پیوند جان اگرہ راست
انبیاء و اولوالعزم پناہ او جویند - ملائکہ مقربین شہداء و خوانند
ہمہ انبیاء و پناہ تواند مستقیم در بارگاہ تواند
پس بندہ مسکین و ذرہ بے شکین راجز عجز و انگیہ بیان و در تحریر
عیان نیست فلأخِذْتُم بِالصَّلَواتِ وَ السَّلَامَاتِ عَلَیْکَ
وَ اَہْلِ وَ صَحْبِہِ اَجْمَعِیْنِ اُمّی جان من و امّی جانان من بگوش
جان بشنو و آگاہ باش پیر کس ست کہ ظاہرش با حکام شرع آراستہ
و درست باطنش از ماسوے اللہ برداشتہ منازلات سلوک و مقامات
عروج بواسطہ شیخ کامل و مکمل طی نمودہ باشد ہر قدر کہ جذب قوی
دارد موجب قربتش و احوالش فرحت بخش صورتش ممد سلوک
سیر محبتش انقطاع کنندہ غیر حوین نظر بصیرت بجمال مبارکش افتد توجہ
الی اللہ پیدا و نعرہ باطن بے اختیار مہویداشود و ہذا مَقْبُولُ حَبِیبِ
اللہ وَ ہَذَا مِنْ رِجَالِ اللہِ وَ ہَذَا اَہْلُ اللہِ وَ ہَذَا اَفْنَا
فِی اللہِ کامل شخصے ست کہ عروجش اعظم و مکمل مروست کہ نزولش اکمل
و اتم باشد حتی کہ مثل غوام کوچہ گرد و بازار روز و ماہ لہذا اللّٰہُ سُوْلُ

يَا كُلُّ الطَّعَامِ وَ يَمِثِّي فِي الْأَسْوَاقِ کہ در شان آقائے او نازل است
فیضیاب باشد شخصی کہ متصف باین صفت باشد عزیز الوجود و کبریت
احمد و رب دوست طالبان صادق و عاشقان فائق را لازم و ضرور کہ
رجوع باین طبیبِ حاذق نمایند و علاج امراض باطن کنند تا بجائے آن
گرفتاری ماسوی اللہ یا بند و در اطاعت او چنان کوشند کہ خود را
کاملیت بدست او دارند و در حرکات و سکنات فناے او باشند
مولانا نے رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماید ۵ چوں گرفتاری میں تسلیم شو کہ
ہمچو موسے زیر حکم خضر رویہ و قیقہ از دقان آدایش فرو نگذارند و رابطہ
را اصل آداب دانند و ہرچہ بروست فرع اوست باید کہ از فرع نیز دست
برداشتہ نباشند چنانکہ رو بروے او و زانو با آداب بہر فرد ہستہ
چشم سربستہ خود را عاجز ترین غلامان او دانستہ بنشینند و خطرہ غیر
در دل نگذارند مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماید ۵

دل نگہدارید لے بے حاصل در حضور حضرت صاحب دلان
در تذکرۃ الاولیاء منقول است کہ حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ
علیہ ہر روز در خدمت امام ہمام حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ
عناہ حاضر میشدند مدت یک سال منقضی گشت ارشاد فرمودند اسی بایزید کہتا
از طاقیہ بیار بعض رسانیدند طاقیہ منیدانم کتاب از کجا آرم ارشاد فرمودند

چندین مدت مدید بر تو گزشت طاقچہ دیوانخانہ ماراندیدی عرضہ شد
 کہ بدین طاقچہ حاضر نہ می شوم بلکہ برائے نظارگی قلب مبارک سید
 السالکین یعنی نبیرہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 از یک نظر خوش اثر کارش چنان تمام فرمودند کہ بایزید همان زمان
 بدریای محبت رحمان غوطہ زدہ بہ کلام لیس فی جنتی سئل اللہ
 مترجم گردید پس آداب شیخ لاریب باید کہ سایہ خود بر ذات او بلکہ
 بر صفات او نیندازند و از مطہرہ او وضو نسازند و پیالہ آب را بہ خود
 نرسانند و آواز خود را بمقتضای لا تنفعوا أصواتکم فوق
 صوت النبی ﷺ بر آواز او بلند نہ سازند آی جان من با وجود این آداب
 نظر بر خوشنودی او باید داشت و رہو و لعب و حشت و مشت کہ
 ممنوع شرع نباشد تمیزش یا بند از ذکر گفتن و فکر نمودن آن بہتر
 دانند۔ منقول ست روزے سواری مبارک محبوب شاہ دین معشوق
 عاشق متین حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میر
 وجہ ملقب بودن اولیا آن بود کہ طالب صادق را از نظر اول تبرئہ
 ولایت رسانیدے و از رقت ماسوے اللہ آزادی بخشیدے
 صوفی بجمال یوسفی بر سواری مبارکش گزشت از آنجا کہ عتبہ
 بوسان آن والا زمان سپیندہ وحدت در کثرت و دانندہ تنہی

نہیں ہے بلکہ
 جنتی کو اللہ سے

مت تبرئہ و مبارک
 آواز و کمالات و آواز
 بجا سے ۱۲

در تشبیہ و پابندہ تجلی صوری بودند نظر پاکش که متصف به بصارت
 یعقوبی بود بر جمال یوسفی افتاد با وجود قدرت استاده کردن آفتاب
 و مهتاب خواستند که استاده شود استاده نشد و همراه رکاب والا
 امیر خسرو رحمة اللہ علیہ که یکے از خادمان آن صاحب زبان
 بودند بودند خطره معشوقی در آئینه دل خسروی منعکس گردید تاج
 مبارک خود بر انگشت سبابه نهاده پایے کوبان و از خود پریشان
 بل بلہم بل بلہم کلام بے معنی بزبان گویان در میدان
 استرضائے شیخ آمدند صوفی در گرداب صافی افکند و متحیر شد
 با ستاد از خوشنودی تمام انشراح صدر شیخ گردید تہمان زمان
 خسرو را بمرتبه قطبیت رسانید آسے جان من حتی المقدور سر مو
 خلاف اندنجویند نہ ظاہر نہ باطن مال و اموال زن و فرزند مادر
 و پدر را قربان او سازند رضای محبوب در رضاے او و سخط
 محبوب در سخط او دانند او را رو پوش فعل خدا بلکه فعل او استہلک
 در فعل الہ یا بند و رسایہ عاطفت او چنان زندگانی نمایند کہ غیا
 طال بر دامن جلال او نہ نشند مبادا تا زیانہ الفراق بکنند
 و ببنکت بزند و مرض باطن طول کشیدہ بموت ابدی رسانند
 اسی جان من بگوش جان بشنو طایبے در صحبت کامل و مکمل شد

خویش و آثار فیض بر ظاہر و باطن نیافت بانگسار تمام برود بروے
 آن فیض بخش خاص و عام معروضہ نموده باید دریافت اگر از زبان
 مبارک کہ مترجم کلام رحمان است بشارت مقامات یافت آن را
 کما لَوْحِي دَانِسْتَه بِدَانِكِه مامورست سرگرم باشد بمنزل مقصود خواہ
 رسید آسمی جان من بگوش جان بشنو و آگاہ باش مسلک صاحبان
 مقامات عظیمہ و راجلان منازل طریقہ ڈواند یکے صاحب کشف عیناً
 باشد و یا وجداً و دیگرے کشف نہ عیناً و نہ وجداً بہر دو قاطعانہ
 اند و اللذاتُ مُفَارِقٌ بَيْنَهُمَا یعنی یکے بالذات و دیگرے بے
 لذت آخر تیر سعی شان برہن مقصود خواہ رسید اگر بخش بشارت
 مقامات نداد و نفرمود کہ قسمت تو بجائے دیگرست میتواند کہ لباس
 صبر بر قامت طلب پوشد و منتظر آب رحمت باشد و لا البشیر دیگر رجوع
 کند و شیخ اول را چشم حقارت نہ بیند اگر از تقدیر است ایزدی تخریب
 سرمدی میان پیرو مرید مفارقت صورتی و مہانت معنوی افتاد
 قناعت بر نعمت باطنی کہ از ویافتہ است ناکردہ بشیخ دیگر رجوع
 نمودہ کار خود را با تمام باید رسانید۔ آسمی جان من و سی جان من
 طالبیکہ با وجود دریافت رشد خویش و آثار فیض از شیخ خود در گردن
 بہ شیخ دیگر رجوع کرد و خوب نکرد غالباً طوق ادبار بگردن حال اوافند و در

آخرش قیل و قال۔ اسی جان من و امی جانان من طالبِ صادق و کامل
 بانٹھا رسیدہ ہے کہ دامگیر شیخ کامل مکمل گردید مولانا نے رحمۃ اللہ علیہ
 و حشش میفرماید ۵ شیخ کامل بود و طالبِ منتہی ۶
 مرد چابک بود و مرکب در گہی ۷ بنظر اول آن مے یابد کہ دیگران
 در مدت مدید بعشر عشر آن نرسند۔ آخر جان من بگوش جان بشنو
 و آگاہ باش نقد عمر کہ در کیسہ ہستی تو نہادہ اند عجب نقدی ست
 تو صیفش از تقدیر بیرون ست و تعریفش از تحریر افرون۔
 لازم کہ نتیجہ صرفش جز وحدانیت الہ و محبتِ حضرت رسولِ خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم دیگر نباشد مولانا مے رومی
 رحمۃ اللہ علیہ مے فرماید ۵ نقد را دادم زر قلبِ استم
 شاد و شادان سوے جانان میرم ۶ پس وامن پیرا از بس تحقیق
 و تدقیق باید گرفت متبادا بدام ناقص بلکہ کاذبے افتد و نقد عمر
 بازار او صرف گردد جز خسارت ابدی بدست نہ مے آرد۔ مولانا
 رومی رحمۃ اللہ علیہ میفرماید ۵ ای بسا ابلیس آدم رومی ہست
 پس بہر دستے نشاید داد دست ۶ خود را از دست خود بزم نمودن بہتر
 و پیالہ سم قاتل خوردن خوشتر از تربیت گرفتن شیخ ناقص و کمتر
 سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ میفرماید ۵ ز خود بہتری جوئی فرصت ۶

کہ باہم خودے گم کنی روزگار، صحتہ ذم و نظرہ سم و کلامتہ بیج۔
 و بیانہ فصیح چہ کہ نفس خمیش از امارگی بیرون نیامدہ و مدعی خدائے
 خودست و ہرچہ منکس از وست حبات در حبات و قباحت در
 قباحت۔ اسی جان من و متیکہ از شیخ خود امرے خلاف شرع
 سرزد و بشریت حل نمودہ آزان گذشتہ اعتقاد خود را راسخ باید داشت
 اگر بچنان کرات و مرات بطہور رسید حتی کہ سہو بشریت را دور گردا
 در تخلیہ تام معروضہ باید نمود اگر تشفی تام فرمود فہما و آلا و از متبر
 شیخی افتاد و تو از مرتبہ مریدی مانڈ تیر از و باید گریخت و ہدف مقصود
 ہر جا کہ باشد بدست آرید۔ فقیر اقم عفی عنہ بفضل ایزدی بر قہ
 کہ منازل نقشبندی و مقامات مجددی رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم سیر و طیر نمودہ در محضر کہ بیان و در تحریر عیان میسازد
 بعضے از کشف و فہمائے صحیحہ و رموز ہائے لطیفہ را نیز شریک شان
 میدارد و امید کہ این دُر شہوار را بگوش جان اویند تا آزان
 ثمرہ ایمان یابند۔

منزل اول مراقبہ احدیت اسی جان من وی جانان من بگو
 جان بشنود آگاہ باش آتشیہ کہ در زاد یہ ظلمات عدم معدوم و
 مغنوم بودند حتی کہ نامے و نشانے نداشتند و متیکہ آفتاب وجود

تاریخ تصانیف

حقیقی و موجود خارجی و معبود حقیقی بر سر ایشان تافت کلهم از
 پرده عدم سر بر آورده بود و ظلیت موجود و نمود بی بود گردیده
 بے اختیار از خود رفته در سجده افتاده غیر محبوب دیگر را ندانسته
 مشوجه باو شده و چرامتوجه باو نشوند که غیر او موجود و محبوب و
 مرغوب و مطلوب نیست پس آنان که بحال خود ماندند و موجود
 خارجی را مسلم داشتند مسلمان گشتند و ذی ایمان شدند و آنان که
 دم از موجودیت خود زدند در ضلالت کفر افتادند و قبای کافری
 بر قامت آذری پوشانیدند پس هر که از دایره اسلام و ایمان
 بواسطه شیخ کامل و مکمل که نائب مناب حبیب اوست صلی الله
 علیه و آله و صحبه وسلم خرق حجب آفاقی و انقضی ظلماتی و نورانی
 نموده بوصول محبوب حقیقی و ایمان تحقیقی مشرف گشته در زمره
 اولیاء الله داخل شده به خلعت الاِمان اُولیاء الله لا
 خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُونَ ما سرفراز شدیدی
 سعادت و نجابت حزن و خوف که از لزومات فصل اند و تیکه
 فصل از تصدق پیران کبار رحمهم الله تعالی رفت و وصل جای
 او گرفت حزن کجا و خوف کجا در آن زمان پرورش در جوار
 رحمت للعالملین و سید المرسلین است و تیر بصدقه تعلین پیران

تذکره
 آگاه بر کوه دستان
 خط کشیده کوه خوف
 اینجا از خوف غم
 پائین از ایمنی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ غَوْطَهُ زَنِيٍّ دَرِجِ سَكِينَتِ وَطَمَئِنَتْ
 اسْتَهْذِيكَ الْكَرْبَابِ الْتَعْيِمِ لَعِيْمُ اسْپِرَانِ مَاجْهَمُ
 اللَّهُ تَعَالَى نَقْشِ بَنْدِ يَانْدِ عَجَبِ نَقْشِ زَوْدِ اَنْدِ كِه تَعْرِيفِشِ اَز تَحْرِيرِ
 وَتَوْصِيفِشِ اَز تَقْرِيرِ بِيرونِ سِتِ بِمَقْتَضَايِ حَدِيثِ قَدْسِي اَنَّا
 عِنْدَ ظَنِّ عِبْدِي بِي نَقْشِ ذَاتِ مَجْرُودِ رَا بَرِگِ سِيْنِ دَلِ
 كَنْدِيْدِه خَوَا مَن وَصَلِ عَرَايَنْدِ مَعَا مِلَّةُ شَانِ مُوَافِقِ ظَنِّ اِيْشَانِ لَا
 بِيَانِ دَبِي نَشَانِ حَيْرَتِ دَا شَكِيْرِ حَالِ اَوْ شَانِ بِهَجَايِ مِيْرَنْدِ
 كِه صِفَاتِ رَا دَر اِنْجَا مَدْخَلِ نِيْسْتِ سَبْحَانِ اللَّهُ صِفَاتِي كِه دَر مَقَامِ
 لَا هُوَ وَلَا غَيْرُهُ بُوْدَنْدِ اَز دَا رَه ثَانِي سِرِّ رَا آورْدِه دَر مَرْكَزِ دَا رَه
 اَوَّلِي مَحْوِگِرِ دِيْدَنْدِ مَعَا ذَا اللَّهُ كَسِي اَنْفَكَ كِ صِفَاتِ اَز ذَاتِ لَقْوِ
 نَكَنْدِ حَكْمِ اَلْمَكْرُءِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ مَطَابِقِ مَطْلُوبِ ذَاتِ مَجْرُودِ
 رَا مَشْهُودِ گِرْدَانَنْدِ كِه مَحْبُوبِ اَوْ سَتِ نَه اَنْكِه دَر نَفْسِ اَلَا مَرُو اَقْعِ اَسْتِ
 اَتِي جَانِ مَن وَايِ جَانَانِ مَن بَكُوشِ جَانِ بَشْنُو اَكَا هَاشِ
 مَصْدَقِ وَجُودِ سَه اَنْدِ - وَاجِبِ الْوُجُودِ - وَتَمْتَنِعِ الْوُجُودِ - وَتَمَكُنِ
 الْوُجُودِ - وَاجِبِ الْوُجُودِ اَنْ كِه مَهْتِي اَوْ بِنَاتِ اَوْ مَوْجُودِيْتِ اَوْ
 وَاجِبِ - تَمْتَنِعِ الْوُجُودِ اَنْكِه عَدَمِيْتِ اَوْ نَابُودِ مَانْدِ نَشِ لَا زَمِ
 تَمَكُنِ الْوُجُودِ اَنْكِه عَدَمِ وَجُودِ اَوْ مَسَادِمِي بَاشْدِ تَعْنِي كَسِ نَمِيْسِيْدِ

مبارک ہو بہشت کے
 لوگوں کو نعمتیں
 بہشت کی ۱۲

میں نزدیک گمان
 میرے بندیکے
 ہوں میری رسات
 ۱۳

اُدھی اویسکیرا تہ
 ہر جہ کو اُسنے
 دومت رکھا ہر
 ۱۴

کہ موجود کلام است و معدوم کہ از وجود او چیزے نہیں آید و از عدم او نقصانی نہ مے آید ظہور و نمود و وجود او از دیگرے چونکہ در موجودیت محتاج دیگر باشد در امور ات خود بطریق اولی محتاج تر باشد پس حاجت رو آئی جمیع موجودات و ممکنات حبیب اوست صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ مرکز جمیع موجودات و معدن جمیع جواہرات حافظ شیراز رحمۃ اللہ علیہ میفرماید ہ

بزرگ زلف و تاج چون گذر کنی بنگر کہ از زمین و سیار ت چہ بقیر اند
یعنی گنہ گاران امت و غریبے وادیہ وحشت غزلت گیر زاویہ آن گیسو
رسا اند ہر گاہ نظر از وی بر جلال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
افتد بہان زمان بے گفت و شنود و بے تگ و پیماؤ اولی امت مرحومہ
بلکہ جمیع اُمم خواہ شد خوشا نصیب گرفتاران گیسو بے مبارک و
اشفقگان روے با ملاحظت حافظ شیراز فرماید رحمۃ اللہ علیہ ہ

خلاص حافظ از ان زلف تابدارم با کہ بستان کند تو رستگارانند
اسی جان من وی جانان من و آثرہ امکان بر دو قسم است یکی عالم
الطّف و دیگر عالم کمدّر عالم ارفوق عرش و عالم خلق تحت عرش

گمبوش جان بشنو	اخنہ	اسی جان من
ذات و	خفی	ورمیان
نسبت	ستری	صفات
ظلیت	روحی	صلیت
ست	قلب	کہ بہت
نہ آن کہ	نفس	تصوراً
ذات تصور	نار	زمانا بجے تصو
کہ در مرتبہ ثانی	سم باد	صفات محال صفات
	اب	منو دارے شونہ حکم ظلیت دارند سابق ترین صفات ہے ست
	خاک	پس اللہ ہے اصل و علیم ظل او اللہ علیم اصل و
		مربد ظل او اللہ مربد اصل و قدیر ظل او اللہ
		قدیر اصل و سمیع ظل او اللہ سمیع اصل و بصیر ظل
		او اللہ بصیر اصل و کلیم ظل او اللہ کلیم اصل و
		مستکون ظل او قس علی ہذہ الصفات الزائدۃ الی ظہور الفعل اگاہ
		باش لطائف عالم امر چون کہ ظلال اسما و صفات زائدہ و ظلال
		الہ اند و مرآت کن ظہور فرمودہ جلوہ گر وید نہ لطیفہ اخفی ظل اول
		لطیفہ خفی ظل ثانی لطیفہ شظیل ثالث لطیفہ روحی ظل رابع لطیفہ

قلبی خلل خاص بہر یک بد ارج خویش بقرب ایزومی در پیش لطائف عالم
 خلق لطیفہ نفس و لطیفہ نار و لطیفہ باد و لطیفہ آب و لطیفہ خاک ہر یک انہما
 کہ در تے و خستے و دناستے کہ دامنگیر حال دارند و رگرواب لبہ
 افتادند آمی جان من و امی جانان من ہر چہ در عالم کبیرست نمونہ آن
 در عالم صغیر عالم صغیر اصل آن فرع و گوشوارہ آن شرح لطائف عالم
 کہ در عالم کبیر اند تلال آبہارا در عالم صغیر جادادہ و دلیعت نہادہ را
 محبت و جذبے پنهان داشتہ جامعیت کلی عنایت فرمودہ خلعت خلافت
 در بر پوشانیدہ تسبیح و الیہ جمیع ممکنات گردانید سبحان اللہ عجبت
 است کہ موجب خلافت گردیدہ مرتبہ کرد بیان را پس انداخت از اینجا
 کہ جبریل علی نبینا و علیہ السلام فرمودے اگر یک سبر موسیٰ بر پریم
 فروغ تجلی بسوزد پریم، آمی جان من انسان کہ مرکب از لطائف باطنی
 عالم خلق است حاصل خود لطیفہ نفس دارد کہ بکین المحبوب المحبوب
 فاصل حتے کہ دم انا الموجود و مبرند و خدا را نہ مے شناسد بلکہ دعوائے
 خدائی میکند پس بدترین موجودات و مخلوقات و کمترین معقولات و
 محسوسات اوست حدیث قدسی دَسَّ لَفْسُكَ فَانْهَامَعَادَةٌ
 لِي وَرِشَانِ اَوْ تَبِغْ رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ
 الْاَكْبَرِ بر جان او مقابلہ ازین دشمن قومی امر سراسری نیست

چہ در دے تو نفس کو اپنے پیچھے تھیں کہ نفس دشمن کیا گیا ہرے واسطے ۱۲

پلٹے ہم چھوٹے
 جہاد سے بڑے
 جہاد کی طرف ۱۲

از جان گذشته دوست از سر خود شسته بر توست فنا نشسته رو برو
 محمدی الشرب بمیدان بیاید آمید فتح عظیم و طغر جیم ست آبی جان من
 وی جانان من محل لطیفه قلب زیر پستان چپ بفاصله دو انگشت نایل
 به پهلویست و محل لطیفه روح زیر پستان راست بفاصله دو انگشت
 و محل لطیفه سینه برابر پستان چپ بفاصله دو انگشت بطرف سینه و محل
 لطیفه خفی برابر پستان راست بفاصله دو انگشت بطرف سینه و محل
 لطیفه آخف در وسط سینه بر خرمهره سینه و محل لطیفه نفسی در وسط
 پیشانی و محل لطیفه قالب که مجموعه لطائف عشره است از سرتاپاست
 اسی جان من پیران ما رحمهم الله تعالی اطلاق قلب برسته خیر نموده اند
 اول مضغه و دیگر تزل قلب حقیقی که ثابت بر مضغه است و سوم حقیقت
 جامعه پس چشم سر بسته زبان بکام چسبانیده و خود را بطرف قلب متوجه
 کرده قلب را به الله تعالی متوجه نموده مفهوش بیچون و بیگونه و خیال
 داشته با وجود عریانی لباس اجتماع جمیع صفات کمالات و منزله عن
 جمیع نقصانات را در بر پوشانیده از خود و از خودی خود غافل شده
 موافق فرموده حافظ شیراز رحمه الله علیه نیست بر لوح و لم جز الف
 قامت دوست چه کنم حرف دگر یار و ندا و اسامی الله الله ذکر کند
 و صورت شیخ را رو بروی خود یا اندرون دل خود و یا خود را بصورت

شیخ تصویریہ خیال کند کہ فیض از بار تعالی بر قلب شیخ می آید و از آنجا بر قلب من میرسد آین را ذکر رابطه گویند و بی ذکر رابطه فتح باب بطون محال و طالب عریان از حال تبر قدر که رابطه پر غلو یا پی سلوک علو آید من زاکریه رابطه غیر واصل و صاحب رابطه اگر چه بی ذکر باشد ^{ال} رابطه شیء عجیب و غریب فی المرتبة الاولى فناء فی الشیخ و فی المرتبة الثانية فناء فی الرسول و فی المرتبة الثالثة فناء فی الله شیخ فنا فی الرسول باشد و رسول فنا فی الله حتی که حرکت قلبی مفهوم گردد پس باحاطه جمیع شرائط هر آن و هر زمان در بحر حرکت مستغرق باشد آسمی جان من و امی جانان من امورات دینی و دنیوی منحصر بر حرکت لسانی قلب که ب حرکت بود یا از حرکت او سالک را تمیز نبود از نعمت دینی محروم و مخموم و قسکه ب حرکت آمد و حرکتش متمیز و اگر گردد بشارت فا ذکر و ^{فی} اذ ذکر کم بگویش جان رسیده جان را تا زگی و ایمان را فرحت بی اندازگی بخشیده آسمی جان من هنوز نسبت و اگر و مذکور باقی است جزاء اذ ذکر کم کافی چون این نسبت از میان محب و محبوب میان بر بست محبوب محب را در برگرفت و تمیز غیرت از خود رفت حضرت شاه شرف بود علی قلند رحمة الله علیه میفرماید تو باش اصل کمال این

نوح
پس بایر که محسوس
یاد کرد نگارین
تکملو ۱۲

ست پس، رود و گم شود وصال نیست پس ای جان من وای جان من پیشتر
 از میان برخیز و نه آنکه غیرت عینیت گرد و نه محال شرعی و عقلی
 فَاللَّهِ رَبُّ رَبِّ وَالْعَبْدُ عَبْدُ سُبحان الله عجب معامله است
 عجیب و غریب غیرت و عینیت هر دو رخت بر بسته و از محبوب
 حقیقی دور تر افتادند در اینجا دقیقه ایست غیرت که دامنگیر سالک
 بود آنرا دور نمود اگر بویی عینیت بدماغ محبوب رسد یقین غیرت این
 خود داند از مرتبه محبوبیت فرافتد پس نه غیرت ماند و عینیت
 گرفتار آن عقل عقیل الصِّدِّدِ اِنْ لَا یَجْتَمِعَانِ گفته اند حاکمان
 شرع شریف آنرا جمع فرموده ای جان من وای جان من این ابشاک
 واضح گردانیم که از پیران ما رحمهم الله تعالی رسیده است بگوش هوش
 استماع کنی آهین که در آتش خود را سوخت غیرت را پاک سوخت
 با وجود عینیت تعالی و صفاتی غیرت ذاتی است آن گل و لاله
 ست و این ثمره نبوت صاحب ولایت عینیت صفاتی و افعالی
 را محمول بر ذات کرده قائب را بر شاہ تصور ید عینیت ذاتی را
 کرده مترنم بوحده وجودست صاحب نبوت که حدت بصردار و غیرت ذاتی
 را معانیه فرموده حاکم باشینیت است آنجا که سید المرسلین و خاتم النبیین
 صلوات الله تعالی علیه و آله و اصحابه اجمعین فرموده اند انا بشر

مَثَلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ وَأَوْسَجَانَهُ وَرَقْرَانِ مَجِيدِ ارشاد فرمودہ سبحانہ
 الذِّمَّةُ الْكُفْرِيَّةُ لِعَبْدٍ إِلَىٰ آخِرِ وَنَرْكَلِيَّةُ شَهَادَاتِ ذَالِ لَبْسِ
 وَآتَمَّ دَانَ فَحَمَلًا عَبْدًا وَرَسُولًا شَخْصِيَّ بِنَامِي عَبْدًا وَرَسُولًا
 وَحَدَّه لَا شَرِيكَ لَهُ كَوَيْدِ پَا از دَارَہ اسلام بیرون کشد و در تہلکہ ابدی
 افتد پس صاحبان ولایت ہر چہ بگویند و بکنند مقبول و مرغوب محبوب
 ست و مقلدان ایشان مردود و تقلید مجتہدان دین رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم محمود و خطای این بزرگواران امید ثواب دار و نہ موجب عذاب
 مجنون کہ آنایلی گفت عند اللیل و عند الناس مرفوع و از دیگر سماع
 پس مسئلہ وحدت الوجود نفس الامری نیست بلکہ نفس الامری شنیست
 ست کہ آنبا صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تبلیغ آن مستحق اند
 از آنجا کہ فرمودہ اند لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُوسُفُ
 صَدِّيقُ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَىٰ كَلِيمُ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ عِيسَىٰ رُوحُ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ بِذَلِكَ الْقِيَاسِ جَمِيعُ أَنْبِيَاءِ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ بِأَوْحَادِنِيتِ خَدَّاسَاتِ خَوْجِ جمع فرمودہ اند۔

مانند تہاب
 وحی اُترتی ہے
 طرف میرے ۱۲
 مل پاک ہے
 وہ پروردگار
 جسے شہین
 سیر لایا اپنے
 بندہ کو ۱۲

۱۵ اللہ تعالیٰ

ساتھ ہماری ہر

طور پر کہ نشان کو

اُسکے سزاوار ہے

۱۶ اللہ تعالیٰ

نزدیک زباں ہے

میرے تین بیٹے

سے ۱۲

۱۷ دوست

رکتے ہو اللہ تعالیٰ

چار تین اور

دوست رکھتے

میں ہم اللہ تعالیٰ

کے تین ۱۲

۱۸ اسی نو

عبادت کرو تم

تمہارے پروردگار

کی جسے نگو پدا

کے ۱۲

۱۹ کہ اے

محمد وہ اللہ ایک

ہے اللہ ہے

اجتہاد نہیں

جائے اور

نہ جانا گیا

اور نہیں ہے

واسطے اُس کے

برابری کرنے

والا کوئی ۱۲

وہر دور اجزا ایمان گردانید شمعے ازین ہر دو یکی را فروریزو دست از ایمان خود
 بشوید اگر مسئلہ وحدت الوجود نفس الامری بودی انبیا صلوات اللہ علیہم
 اجمعین ہرگز برخلاف آن حکم نکردی آسی جان من وای جانان من تمام
 کلام مجید مملو از عنایت است و مشروح بر غیرت از آنجا کہ فرمودہ اند
 وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ ط مَحْضٌ أَقْرَبُ إِلَيْكُمْ مِنْ جَبَلٍ
 الْوَيْدِ ط يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ط يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا
 رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ لِطِ الْخِرَ - قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ
 الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط
 ایہ ضامن کہ راجع اند وال بر وحدت وجود اند یا بر غیرت وجود
 ایشان متغایران قضیہ مقررہ است قل بر ذاتی وال ست و ہوا
 بر ذاتی دیگر۔ اگر وحدت وجود بودے گنجایش قل ہوا اللہ نبودی
 پس سوال وجواب و ثواب و عقاب منہی بر غیرت وجود است
 نہ بر عنایت وجود اگر وحدت وجود بودے سوال از کہ شدے
 وجواب از کہ طلبیدی بشارت ثواب کرا و خسارت عذاب کجا آسی
 جان من وای جانان من علما اہل سنت و جماعت شکر اللہ تعالیٰ
 سعید ہم فرمودہ اند حقایق الاشیاء ثابتہ یعنی اشیا و مخلوقہ الحقایق
 و ماہیات اینان قائم و دائم تبدیل را در او راہ نیست چنانکہ حقیقت

آب سرد و نرم و حقیقت آتش گرم پس ثبوت العینیتہ فیہما یخرج من
عقائد اہل السنۃ والجماعۃ آسی جانمن اوسبحانہ در قرآن مجید ارشاد فرمود
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ غَنَیْتُ ذَاتِی وَبِحُیُوتِ صِفَاتِی
مراحیت راست محتاجیت ذاتی و انکساریت صِفَاتِی مرعبدیت را

ثبوت العینیتہ بین العبد والرب محال و فی معاملۃ الابدیتہ زوال
آسی جانمن و آسی جانمن اینہمہ دلائل شرعیہ کہ شنیدی اگر راہ انصاف
را پوئی و جان و ایمان را باب شرع شوی یقین بدانی کہ مسئلہ وحدت
الوجود و عینیت عبد و رب حق نیست و نہ نفس الامری بلکہ نفس
الامرئ غیریت و اثنینیت ست طرفہ تر معاملہ ایست با وجود غیرت
و اثنینیت قول صاحبان ولایت حق ست کہ غیر حق را نہ می بیند و نہ
شنا سند و نہ دانند و درویدہ و دانش ایشان رضی اللہ تعالیٰ عنہم
حق ست پس حق را می بینند و حق را می شناسند و حق را میدانند
از آنجا کہ فرمودہ اند کہ دیدہ غیر ترانہ می بیند کہ یک قسم صد قسم ہزار قسم
دیگری میفرماید کہ بو کہ بوئی بشنوم از بوئی او کہ مست رستم بی خردور
کوی او کہ مالشی میسراید دیدہ بکشا و جمال یارین کہ ہر طرف ہر سو بخ
و لہارین کہ رابعی میفرماید کہ امروز چون جمالِ ثوبے پردہ طاہرست
در حیرتم کہ وعدہ فردا برای حیت خاصے میسراید کہ ہر جا آید در نظر اخیر

و شکر، جملہ ذاتِ حق بود اسے بے خبر، اوست در ارض و سما
 و لا مکان، اوست در سرور و پیدائش و نہان، اوست پیدا
 نہان و آشکار، جلوہ کر دست در بر شبنم، سادے سفیر
 ہر کہ ازین دیدہ دین دیدید دیدہ اش کو غفلت ہمہ او بودید
 ہر خطہ کہ در شوق جمال تو شدیم جز رویت و پیش نظر جلوہ گر نیست
 در صومعہ زاہد و در خلوت صوفی جز گوشہ ابرو و متوجہ اب و دعایت
 محبوب حقیقی و مرغوب تحقیقی را کہ در پردہ غیب الغیب مستور
 و مسرور بود از سمع بہ بصر و از گوش باغوش آوردہ غیرت را
 از غلبہ احوال بعینیت مبدل گردانیدہ بزور رب، لَطْعُمُ و بَہ
 یَشْرَبُ و بَہ یَتَكَلَّمُ و بَہ یَمُتُّ متعلی شدہ بایمان
 شہودی و گمان وجودی خرسندان بہترین امتان ایشان اند
 و خوشترین زمان درویشان اند مقبولان خدا و محبوبان رسول خدا
 دین و دنیا از نفس نفیس ایشان قائم و آویشان در صلوة دائمی
 دائم۔ حافظ شیراز رحمۃ اللہ علیہ سے فرماید

ترجمہ

۱۔ اللہ تعالیٰ
 کے ساتھ کہتا ہے
 اور اللہ تعالیٰ
 کے ساتھ پینا ہے
 اور اللہ تعالیٰ
 کے ساتھ کلام کرتا ہے
 اور اللہ تعالیٰ
 کے ساتھ چلتا ہے

روضہ بربین خلوت درویشان است مایہ مجتہدی خدمت درویشان است
 قصر فردوس کہ رضوانش بدیافتی منظری ارچمن نہایت درویشان است
 آنکہ پیش بہند تاج تکبر خورشید کبریا پست کہ در شمت درویشان است

دولتی را کہ نباشد غم از آسیب نال
بے کلفت شنو آن دولت و رشاک
ای جانمن و ای جانامن و هم قوم لا یثقی جلیسهم
ولا یحرم انیسهم۔ ولا یحبیب مسیسهم۔ و هم
جلسنا اللہ۔ و هم اذا راکر اللہ۔ و هم من عرفهم
و حد اللہ نظرهم رد واء۔ و کلامهم شفاء۔ و
صحتهم ضیاء و بہاء۔ من رآنی ظاہرهم خاب
و خسر۔ و من رآنی باطنهم نجوا و اقلہ۔ الہی چیت آن کہ
دوستان خود را کردی بر کہ ایشانرا ساخت ترا بابت و آثار نیافت ایشان
را ساخت الہی در محبت ایشان گرو و در جمع امور با و شان پیرو و
نہ آنکہ خود را و در بجزمت حبیبہ و نبیہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ و صحابہ
و سلم۔ ای جانمن و ای جانامن حدیث قدسی لا یسعینہ الا
ولا سمائی و لکن لیسعین قلب عبدی المؤمن
و متیکہ قلب عبد مؤمن از دولت لیسعنی ممتاز و سر فراز گشت
و دشمنان عظیم و حاسدان جہیم از راہ حواس خمسہ خس و خاشاک را
آورده آنرا پر کرده مخوم سپہ دارند و از دولت لیسعنی محروم حتی کہ از
غلبہ ظاہر کا لا اعظام میگردد صاحب دولتے باید کہ بہ بیچونے
متوجہ شدہ ہا لمن را بر ظاہر غالب ساختہ یا در کفر طریقت نہاد

۱۰
اور دوستان خدا
بہر جمع من کہ چاہند
نہین کیا جانان
انکہ اور یہ سبب
نہین ہوتا انت
والا انت اوتنا
نہین ہوتا چو جانان
اور دوستان خدا
پیشین الہی قافلے
نہین اور دوستان خدا
جہت و بیچونے
اور دوستان
من کہ جو شخص
چنانکہ کہ کیا ان کہ
ان کی دو ایستہ
ظہر
محبت الہی
دوستان
کہ انکے ظاہر
ہو اور نقصان
اور جو شخص کہ
کہ کیا نجات
قلاط کو

اولی اللہ
اولی اللہ
اولی اللہ

بہر جمع من کہ چاہند
نہین کیا جانان
انکہ اور یہ سبب
نہین ہوتا انت
والا انت اوتنا
نہین ہوتا چو جانان
اور دوستان خدا
پیشین الہی قافلے
نہین اور دوستان خدا
جہت و بیچونے
اور دوستان
کہ انکے ظاہر
ہو اور نقصان
اور جو شخص کہ
کہ کیا نجات
قلاط کو

کار را با تمام رسانیده آنعامیت را بر انسانیت مُبدل کردند
و وسعت قلبی چنان حاصل نماید که بیچون در چون آرام
گیرد - حافظ شیراز رحمه الله علیه می فرماید ۵
آسمان باز امانت نتوانست کشید قرعه فال بنام من دیوانه زدند
یعنی از حل امانت بیچونی همه ها انکار کردند و ابا نمودند پس انسان
پا در میدان جرأت نهاده آزار بر داشته در بحر طلوع آبهو لا غوطه زد و آنچنان
ظلم بر نفس خود روا داشت که بحر جہالت و نکارت از امانت
چیز دیگری نیافت بلکه حیرت را نقد وقت یافت - آحی من
و ای جانان من از لطیفه قلب تا لطیفه قالب که مسمی بسبطن
الاذکار است ذکر اسم ذات بارشاد صاحب ارشاد کند
و در بحر فرحت ولذت چنان غوطه زند که نه از خود اثری
دارد و نه از دیگران خبری - ای جان من و ای جانان من لذت
طعام و نیوی منحصر بر مضغه اسانی و لذات انعام اخروی
منفقد جسم و جسمانی ۵ چون زبان گوایست بر تو موبو موبو
موبو ذکر خدا را نیز گویم موبو که سالک از ذکر خدا متلذذ
سیکرو نعمت نیست از نعمتهای اخروی و خلعتیست از خلعتهای ایزدی آری
ولادت ثانی گویند ولادت اول از پدر و ولادت ثانی از شیخ با خبر آن

در بیان کمال و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات
در بیان کمالات و کمالات

نَظَرَ الْوَحْدَ فِي الْكَثَرَةِ وَالْتَّزِيَةَ فِي التَّشْبِيهِ
 تَرگاہِ جو اہر احدیت بر شمشیر باطن بر خاست کثرت آئینہ داری
 او خواست پس نموداری احدیت بر جاست آئی جان من ممکن
 و تشبیہ واجب در تزییہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کہ سرآمد محبوبان
 و عاشقان بودند معروضہ نمودند رَبِّ ارِنِي أَنْظُرُ إِلَيْكَ
 جواب آمد لَنْ تَرَانِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ آئی مری
 تزییہ را بغیر تشبیہ دیدن نہ میتوانی بکہ از خود در مانی و آئی موسیٰ
 تزییہ صرفہ را کہ می بیند سرآمد محبوبان و برآمد معشوقان حبیب
 ماست و رسول ماست صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ
 این نعمت بی پایان و آیین دولت بکیران در او ودیعت نهاد
 اند و آیین کرامت عظمیٰ غیر او را نہ بخشیدہ آئی جان من و می جانان
 من این را بمشالی واضح و لایح میگردد انعم بگوشش بوش استماع فرمائی
 آئینہ کہ زید را می بیند بلا تشبیہ و ات او را می بیند و ہر کہ
 در آئینہ می بیند بغیر تشبیہ نہ می بیند پس آئینہ اَحْمَد صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ تعین اول است تزییہ صرفہ
 را می بیند و غیر او صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم چہ انبیا و چہ اولیا
 بغیر تشبیہ نہ می تواند دید شیخ رحمۃ اللہ علیہ ثمر خوار باغ کہن

و آسرا شمار زمین و زمین اشاره به تجلی صوری نمود و از اینجا که
 ارشاد فرمود **بے گمان صورت و راو آمد پدید** یعنی سالک
 در آن زمان بصورت خود متجلی میگردد و قرین آوان صورت
 مثال آن زمان بیان آمد **آئینه قصیر** باشد و یا **طویل** مربع
 باشد یا **تطیل** به میانش مری متجلی میگردد و **فَافْهَمَ**
فَالِهَا مَعَارِفُ دَقِيقَةً لَطِيفَةً شَرِيفَةً کسے در اینجا
 حلول و اتحاد نه فهمد که آن کفر و الحاد است آئی جان من شئی
 که در مرتبه ثانی ظهور میکند آن را تجلی می نامند پس تجلی هر جا
 که ظهور کند و هر صورت که گیرد شئی از صرافت خود تجاوز
 نه نماید بلکه تجلی بر صرافت خود می ماند به بین تاب آفتاب
 هر جا که افتد و هر صورت که گیرد در صرافت و لطافت او
 نه افزاید و کسافت بر او غالب نه می آید پس طالب بصوت
 خود متجلی شدن بعید از نقل و عقل نه حافظ شیراز رحمه الله علیه
 میفرماید **ما در پیاله عکس رخ یار دیده ایم** اسی بنحیر زلت
 شرب **مدام** آئی جان من برای قوت قلبی ذکر کثیر و **لطم**
 شیخ کبیر حکم اکسیر دارد حتی که قوت ارض و سما در قلب مفهوم
 می گردد و هر عقد که متوجه می شوی از فضل ایزد حل

میکنی لیکن از خدا غیر خدا خواستن موجب افعال و محنت سلوک
 پایمال آئی جان من وقتیکه قالب از برین موزاگر گردید و به
 التذافش رگ وریشہ فاخر مراقبہ احدیت کہ منزل اولست
 باتمام رسید منزل دوم مراقبہ معیت آئی جان من بی
 جانان من ہر ماتحت ظل مافوق خودست و مافوقش منیت
 مجموعی خود مربی او و فیض بخشی او برو پس ظل ہرچہ میگیرد از اصل
 خود میگیرد و ہرچہ می یابد از وصل اصل و اصل از اصل اصل
 الی ماشاء اللہ تعالی باوجود این ہر یک ظل و اصل را با ذات
 خاص نسبت خاص داده و مجتہ باختصاص بخشیدہ پس طرق من
 حیث الوصول سہ آمد یکے از راہ وصول کہ وسط راہ ست و دیگر
 من حیث نسبت خاص کہ اقرب بہ شہنشاہ ست و سوم من
 حیث تفصیل الاسماء و الصفات ہرچہ راہ سوم سیر بہ عجیب
 و طیر باے غریب دارد لکن انتہا ندارد و نیز در راہ اول
 ثالث حصول مطلوب ست و در راہ نسبت وصول محبوب
 فَاَفَرُقُ بَيْنَهُمَا مِنْ دِقَّةِ النَّظَرِ وَ تَحَقُّقِ الْبَصَرِ سَوَلَانَا
 رومی رحمۃ اللہ علیہ در بحر ہر سہ وحدت غوطہ زن بود کہ فرمود
 ۱۰ مثنوی ما دکان وحدتست یا وحدت اندر وحدت اندر وحدتست

متن دوم مراقبہ
 معیت

و تیر مرتبه وحدت کنایت از وحدت مبتدی و وحدت متوسط
و وحدت قهقی است و یقین که قال شیخ رحمۃ اللہ علیہ بر احدیت
و وحدت و واحدیت و ال است و مصرعہ ثانی باین معانی قبیله
وحدت اول در وحدت ثانی و وحدت ثانی در وحدت ثالث
فانی گردید و وحدت الوحدت که وحدت وجود است بر فنا ظهور
چهره خود را کشود و تیر شیخ رحمۃ اللہ علیہ میفرماید که دکانهای جهان
اشیا متعدده و مختلفه میدارند و دکان ما غیر وحدت چیز نیست
که در هر گوشه خوشه وحدت نهاده است و هر که بر دکان بامی
آید وحدت میخرد و وحدت می برد و خانه خود را بوحثت پُر میکند
و می گوید ساز مطرب پُرسوز این رسید گوشه که چوب
تار و صدا متن متن همه اوست یا آسمانی جان من وای جانان من
شیخ هر چند از ذات مجرده دم زن و در بحر حیرت غوطه زن لیکن بجا
در صحرائے خناس است و دانات پادشاه آیین سوره بان سو
نه می یابد پس توجه کثیر موجب عقدہ کشائی ذات بی نظیر میگرد
و از مقام لا هو گذشتہ برام بُو بُو نمیرسد بلکه ذات را متحلی به
صفات دیدہ باحدیت مجموعی مشرف میگرد و لیکن به سبب ناپختگی
محبوب افتادگی حال و در خود قیل و قال پس شش از شبه و مثال

و از تعینات و اعتبارات سکین میفرماید و میگوید که بگو و بفهم
وَهُوَ مَعَكُمْ أَتَيْنَاكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ تَعَالَى بِمَا سَتِ چنانکه
باشان او تعالی سزاوارست از آن ذات فیض بر قالب شیخ و از
قالب شیخ بر قالب خود خیال کند باید که معیت او تعالی را بهرین مو
و بهر ذرات خود و ذرات ممکنات تصور نماید حافظ شیرازی رحمه الله میفرماید
ما در پیاله عکس رخ یار دیدیم ای بنخبر لذت شرب بیدام ما
ای جان من و ای جانان من علما معیت او تعالی بعلم او میدهند
و فقر بذات او که مکشوف و مشهودشان است و پیران ما رحمهم الله
تعالی معیت بچوپی میفرمایند بقول مولانا رومی رحمه الله علیه
اتصالی بے کیف بے قیاس هست بالناس اباجان ناس
ای جان من و ای جانان من در مراقبه احدیت ذکر اسم ذات
و در مراقبه معیت ذکر نفی اثبات باین طریق که نفس را از یراف
جس کرده و لا را از آنجا برداشته تا به لطیفه نفسی بکشد و البتة
بر کف راست تصویریده الا الله را از لطیفه روحی و خفی و آ
و تری گدازانیده بر لطیفه قلب ضرب نماید تا اثر ذکر در مهربن مو
برسد اما سر و دیگر اعضا را حرکت ندهد و ذکر خیالی است نه لسانی
نفس را بر حد و طاق فرو گذارد و بوقت گذشتن نفس اسم مبارک

ذکر نفی اثبات

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ صَنَمَ نَمَائِدِ أَكْرَحَصَرِ
 نَفْسِ ضَرْرِ نَكْنَدِ وَالْأَبْجَحْشِشِ نَفْسِ وَاثْبَاتِ بَكْنَدِ وَمَعْنَى كَلِمَةِ طَيِّبَةٍ رَائِي
 نَيْسَتِ بَيْحِ مَقْصُودِي بِجَزْذَاتِ پَاكِ لَمُحَظِ خَاطِرِ دَارِ دِوْ مَفْهُومِ شَوْسُطِ
 كِهْ دِرْ كَفَرِ طَرِيقَتِ قَدَمِ نِهَادِ نَيْسَتِ بَيْحِ مَوْجُودِي بِجَزْذَاتِ پَاكِ
 وَمَعْلُومِ فَتَنِ كِهْ اَزْ تَمِيرِ دَمِ زِدِ نَيْسَتِ بَيْحِ مَعْبُودِي بِجَزْذَاتِ پَاكِ نَفْسِ
 اثْبَاتِ ذِكْرِ لَيْتِ غَرِيبِ وَفَكْرِ لَيْتِ عَجِيبِ كِهْ هَوْشِ رَا فَرَا مَوْشِ سَكْنِ
 وَتَحْبُوبِ رَا دَرِ آغُوشِ جَذَبِ رَا مِی شَايِدِ وَمَسْتِ رَا بِنْفِزَايِدِ هَذَا
 طَوْفُتِ سَكْنِ فِي عُنُوتِ صَحْوِ نَهْ قَدَرِ كِهْ قَلَمِ كَنْدِ بَقَارِ سَهْمِ
 وَغَنَارِ اَعْلَى وَتِ قَتِ غُلُوشِ بَیْخِشِ اَزْ نَافِ تَابِ تَحْتِ الشَّرِّ فَرُوسِ
 وَتَسْرِشِ اَزْ لَطِيفِ نَفْسِ سَرِ اُورِدِ تَابِ فَلَکِ اَلَا فَلَکِ اَزْ فَلَکِ اَلَا فَلَکِ
 تَابِ اُتْرِ اِمْکَانَ فَتَنِ شَدِ هَمِهْ رَا تَحْتِ لَا اُورِدِ فَنَامِ سَا
 پَسِ سَالِکِ دِرْ بَجَرِ جُوبِ غُوطِ خُورِدِ غَیْرِ مَحْبُوبِ حَقِيقِی وَمَوْجُودِ خَا حِی
 وِیْگَرِی نَهْ مِی بِنْدِ وَنَهْ مِی شَنَاسِدِ وَنَمِیْدِ اَنْدِ بَقُولِ قَائِلِی
 بَدْرِ اِیْنِ شَهَادَتِ گَرِ نَهْگِ لَا اَبْرَارُ نَمُو تِیمُ فَرَضِ گَرِ نُوْحِ رَا دَرِ عِینِ طَوْفَانِشِ
 نُوْحِ كِهْ دَانَنْدِ نَفْسِ اَلَا مَرِی وِیَا بَنْدِ عِبْدِیتِ خُوشِ وَفَخْلُوقِیتِ دُشْرِ
 بَا وَجُودِ صِلِیتِ وَضُوءِ كِهْ كِنَايَتِ اَزْ اَشْفِیَّتِ سَتِ دَرِ آوَانِ طُوفَانِ
 تِیمُ كِهْ اَشَارَتِ اَزْ وَحْدَتِ وَجُودِ سَتِ فَرَضِ مِیگَرِ دِوْ لَعْنِی اَرْغَلْبِ

احوال اصل مغلوب دستور فرع غالب و مشہور و مستیکہ احوال فرد
 نشست و بکلیت رخت بر بست اصل بر خاست و جائے خود
 گرفت نہ مے بینی کہ بلبل باغ کہن و سرور زمین و زمین چہ مے
 سراید انا کبش مشکم یوحی الی مولانا روئے رحمۃ اللہ علیہ
 مے فرماید ۵ گرچہ قرآن از لب پیغمبرست یہ ہر کہ گوید حق نگفتہ
 کافرست یہ آئی جان من و ای جانان من صوفیہ رحمۃ اللہ علیہم
 دو فریق اند۔ فریقے بوحدت وجود۔ و فریقے بوحدت شہود و وحدت
 وجود یعنی ہمہ اوست و وحدت شہود یعنی ہمہ ازوست۔ آئی
 جان من و ای جانان من بگوش ہوش بشنو و منزل مقصود را
 براہ الضاف رود و در ہر امر مدقق شدہ صاف صاف شو وحدت
 وجود گفتن و شنیدن و دانستن بعید از عقل و فعل و وحدت وجود
 گردیدن و شنیدن و بودن حسیست بی نشان و زیوریست
 بیکران کہ غیر محبوب را نہ مے دہند محبوب مردیست کہ ہستی
 خود را فنا کردہ قہارے بشری را دریدہ زیور احدیت را پوشیدہ
 و ثمرہ و جوہیت را خوردہ در دیدہ و دانشش غیر وحدت نماںد
 وحدت میداند و وحدت میگوید و وحدت مے شنود ۵
 زیور محبوب وحدت آید من بجز وحدت بکثرت نامہ

۵
 ترجمہ میں نشین
 مانند کج روی ازوست
 ہے طریقیہ

کثرت مخلوق را نادیده ام
وحدت محبوب دارم در کنا
ای که وحدت آمده ایمان ما
وحدتم جان جهان را پر کند
وحدتم از یار من دلدار من
وحدتم آرم ز جانان بر خورم
وحدتم در وحدتم دروحدتم
وحدتم بر جا بود مولای من
قبل ازین فرمود مولای زمان
منوی ما دکان وحدت است
من بجز وحدت ندانم هیچ شئی
وحدتم دارم نهان و ظاهرم
وحدتم آمد قبای جان و تن
من به بطن ما درم وحدت نهان
من بوحدت شیر مادر خوردم
ای شباب من زوحدت شاد شد
وحدتم در نزع جان من شود

من بجز وحدت و گریه ناخواندم
وحدت محبوب یارم در کنا
بر همان وحدت فدا شد جان ما
وحدتم هر دو زمان را پر کند
وحدتم هر جا بود عشقوار من
وحدتم دارم ز جانان سر برم
هر زمان دروحدتم دروحدتم
وحدتم بر آن بود سواد من
شاد باد ارواح او در آن جهان
وحدت اندر وحدت اندر وحدت
من بجز وحدت نخواهم هیچ شئی
وحدتم دارم لایان من طاہر
وحدتم آمد نهالی زان چمن
چون شدم ظاہر همان وحدت عیان
من چه وحدت برد بان آوردم
این زمان پریم از ان آباد شد
وحدتم در گورستان من شود

وحدتم در حشر دارم پیش و پس وحدتم در وحدتم این بس بس
 مسکن مسکین وحدت شد عیان معدن مسکین وحدت بے نشان
 حمد لله من کمان وحدتم حمد لله من نشان وحدتم
 حمد لله من نشان وحدتم حمد لله من ہماے وحدتم
 حمد لله من فناے وحدتم حمد لله من بقاے وحدتم
 ای یار جانی وای عاشق لاثانی محبوب تو در خارج موجود
 فردیت و یحیونیت زیور محبوبیت بقول علمائے مجتہدین
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم لا ضد له ولا ند له ولا مثل له یعنی در خارج
 مثلے ندارد و نہ ضد بذات خود و بصفات حقیقیہ خود در
 خارج موجود و موجودیت او خود بخود و عالم در پردہ عدم
 بے قیل و قال بوجود ظلیت در وہم و خیال ہنالے واضح
 و لایح گردانیم ہوش دارد و گوش را بر آن آر شخصے در آئینہ
 و بیرون آن موجود دست نگر در آئینہ بوجود ظلیت در وہم
 و خیال و بیرونش بوجود اصلیت در ہمہ حال آی جان
 من وای جانان من ہر چہ از وجود و لوازم و توابع او ثابت
 کنی بر ہر دو ثابت آید مگر بر وجود خارجی بر طریق اصلیت
 و بر وجود ذہنی بر طریق ظلیت و قبل اثبات آن ذات عین

در عین تواست در اوست نہ غیر و غیریت در اوست و در
از ملبوس مستعار خود در کمال انفعال حتی کہ خود را عریان می
بیند و عریان می داند و عریان می یابد پس وجدانش حکم عریان
میکند و می گوید کہ ہمہ اوست یقین کہ مستعاری و ہم از مالکی
زند و قدم در راه صاحبی نہد و ال بر سفاہت است و آن
قباحت اسی جان من تعد و ذہنی مزاحم وحدت خارجی نمیکرد
پس نظر بخارج ہمہ اوست گفتن بعید نہ از عقل و نہ از نقل بلکہ
معنی بیچونی ہمین است و دعوت اسلام برین وحدت الشہود
یعنی ہمہ از اوست انچہ علمائے اہل حق یعنی علمائے سنت و
جماعت شکر اللہ تعالیٰ سعیم ارشاد فرمودہ اند اللہ خالق
وَمَا سِوَى اللَّهِ فَخَلْقٌ ثَبَّتْ خَالِقِیتَ و مخلوقیت کہین
الرب والعبد ثابت نمودہ اند چہ بلا زیبا کردہ اند پس گوہر ایمان
و جوہر ایقان ہمین است و النفاذ انبیا صلوات اللہ تعالیٰ
علیہم اجمعین برین است چون کہ اولیاء امت رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہم قدم کہ در طریقت می زنند و راہ قرب را می پویند
حتی کہ وصل عریان میجویند بجای میرسند کہ غیر جمال محبوب
حقیقی و کمال مطلوب تحقیقی دیگرے مشہود نہ می گردد و در

نظر بصیرت محمود نہ مے آید واصلے میفرماید ۵
 در بزم وصال تو بہ نگام تماشا بخیز نظارہ ز جنیدن مرغان گلہ دارد
 از جنیدن مرغان خیال خویش کہ در پیش ست با وجود بود خود را
 نا بود کردہ گوہر موجودیت را نثار بر جمال یارے سازند و مشاہد
 دلہ ارمیباشند در آن زمان شہود شہود او و بود بود او پس ماسوی
 اللہ موجود لیکن در نظر سالک مستور و مغلوب بروز شہود و اعتبار
 ست نہ نمود ستارہ پس بیچارہ سالک کہ ابن الوقت ست
 با وجود موجودیت ستارہ بعد و میت رفتہ و گفتہ کہ نیستی صحیح
 موجودے بحر ذات پاک موافق فرمودہ عارفے و سالکی ۵
 صوفی ابن الوقت باشد ہر زمان بخو آن ابو الوقت ست نا در ورجان
 یعنی ابن الوقت مغلوب الاحوال ست و ابو الوقت غالب
 شاہ بازی ست کہ فطرتش تیز بین ست و تابع نبین با شہود
 آفتاب ستارہ ہارے بیند و مے گوید اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
 عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ اَللّٰہِ موجود ست و ماسوے اللہ نیز
 و این دید تحقیقت نہ تعلیمی و نہ احوالی بلکہ نفس الامری آئی
 یار جانی وی عاشق لاثانی چون کہ در مراقبہ معیت پر وہ ظلال
 روپوش جمال یار ست آہ و نالہ ذوق و شوق بے تابی و

بیہوشی صدائے عاشق زارست ۵

عاشق از اسہ نشان آسمی سپر بڑ آہ سرد و زنگ زد و چشم تر
 قریب موت ظاہری نموداری این نشانی ست پس عاشق
 صادق کہ در بحر موت و اقبال اک تمق و استغرق ست
 نشانیہائے مسطورہ راستحق ترست آسمی یار جانی و اسی عاشق
 لاثانی اگرچہ در مراقبہ احدیت مبداء فیض ذاتی ست کہ مجمع
 جمیع صفات کمالات ست و منترہ عن جمیع نقصانات لاکن توجہ
 سالک اولاً و ثانیاً بطریق ادب طرف فوق ست و مورد فیض
 لطائف سبعہ حافظ شیراز رحمۃ اللہ علیہ ۵ فرماید

تیمار غریبان سبب ذکر جمیل ست بڑ جانان بگراین قاعدہ و شہر شامیت
 یعنی جانان من جمیل مطلق ست و موصوف بصفات برحق تیمار
 غریبی لزوم آن جمیلی و آنحق کہ تیمار غریبہ را بیچونیت حقیقی
 و استغنائیت تحت یقی چہ رسد آسمی یار جانی و اسی عاشق
 لاثانی اگرچہ مقامات بیچونی و منازل رہنونی نظر بہ بیچونی
 غیر منتہی لاکن بنظر سالک منتہی مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ
 مست بادہ بیچونے ۵ فرماید

گر بریزی حب را در کوفہ چند گنجہ قسمت یک روزہ

لہذا پیرانِ ماحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم ارحمہم فرمودہ اند و در مراقبہ
احدیت توجہ سالک کہ بطرف فوق بود مضمحل شدہ احاطہ حقیقت
نماید گویا دائرہ مراقبہ معیت را با تمام رسانید مولا نارومی میفرماید:

من چگونه ہوش و ارم پیش و پس گر نباشد نور یارم ہم نفس
نور او در من و ایست تحت فوق بر سرم برگردم چون تاج و طوق

ای یار جانی و ای عاشقِ لاثانی مرتبہ نبوت کہ اقرب ترین مقامات
ست مہد فیضش ذاتِ بخت کہ اعلیٰ ترین تعینات ست

مرتبہ ولایت کہ فنا و بقائے افعالی و صفاتی ست ماتحت
مرتبہ نبوت ظل نبوت ست پس ولایت بنی زیر قدم بنی میگونید

کنایت ازین معانیست پس پیرانِ ماحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم مراقبات
لطایف خمسہ عالمِ امر و ردائے ثانی کہ دائرہ ظلالِ اسماء و

صفات ست و ظہور معیت محبوب بچو فی ہم و اینجاست
میفرمایند۔ مراقبہ لطیفہ قلبی از تجلیات افعالیہ الہیہ فیض مے آید

بر قلب مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ
وسلم و از آنجا فیض مے آید بر قلب مبارک حضرت آدم

علیہ السلام و از آنجا فیض مے آید بر قلب مبارک پیرانِ کبار
و بواسطہ قلب مبارک پیران بر قلب من و تیکہ از غلباتِ احوال

مراقبہ لطیفہ قلبی

افعال خویش و افعال جمیع ممکنات را معدوم یافت و خطورت
 غیر غیر مفہوم و غیر معلوم حتی عمر ہزار سالہ بدیند بیت
 غیر تو ہرگز ندانم ای خدا پس چرا در دل گزارم ای خدا
 درین وقت از دولت فنائی قلبی مشرف گردید و بقائے لطیفہ
 قلبی نظارگی جمال افعال محبوبی ولایت این لطیفہ زیر قدم مبارک
 حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام ست پس درین زمان
 سالک ذمی امان از خلعت آدمی المشرّب مشرف گردید۔
 مراقبہ لطیفہ روحی۔ از تجلیات صفات ثبوتیہ الہیہ فیض مے آید
 بر روح مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وحبیبہ وسلم
 و از آنجا فیض مے آید بر روح مبارک حضرت فخر و حضرت
 ابراہیم علیہما السلام و از آنجا فیض مے آید بواسطہ روح مبارک
 پیران کبار و بواسطہ روح مبارک پیرن بر روح من چون سالک
 بیچارہ درین وقت کہ ابن الوقت ست از سر وقت صفات
 خویش و صفات جمیع ممکنات را مسلوب و غیر محسوب مینماید
 کبشی لہذا ہذا فنا روحی و تکیہ جمال صفات اللہ کہ
 کما لشر لا ہو ولا غیہ است سجدگی گرد و ہذا بقاء روحی
 ولایت این لطیفہ زیر قدم مبارک حضرت ابراہیم علی نبینا و

مراقبہ لطیفہ روحی

مراقبہ سترے

علیہ السلام ست پس ہرگز احوال این لطیفہ از لطائف دیگر علیہ
آید آن را ابراہیمی المشرب گویند۔ مراقبہ لطیفہ ستری از تجلیات
شیونات ذاتیہ الہیہ فیض مے آید بر ستری مبارک حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم و از آنجا فیض مے آید
بر ستری مبارک حضرت موسیٰ علیہ السلام و از آنجا فیض می آید
بواسطہ ستری مبارک پیران کبار و بواسطہ ستری مبارک پیرن
بر ستری من وقتیکہ سلاک گوہر وجود ظلی و وہمی را بر جال
محبوب خارجی نثار کرد مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ سیفر مایہ بیت
جملہ عالم خود عرض بودند تا اندرین معنی بیاید ہل آتی
ہذا فنا سترے و دیدن جمال یار و رہبر بار و سر و اظہار
لبثی لہ هذا بقاء سترے و ولایت این لطیفہ زیر قدم
مبارک حضرت موسیٰ علی نبیا و علیہ السلام ست ہرگز احوال
این لطیفہ از لطائف دیگر غالب آید آن را موسوی المشرب
میگویند۔ مراقبہ لطیفہ خفی از تجلیات صفات سلبیہ الہیہ فیض
مے آید بر خفی مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وصحبہ وسلم و از آنجا فیض مے آید بر خفی مبارک حضرت عیسیٰ
علی نبینا و علیہ السلام و از آنجا فیض مے آید بواسطہ خفی مبارک

مراقبہ خفی

پیران کبار و بواسطہ خفی مبارک پیرن بر خفی من آمی یار جانی و عاشق
 عاشق لاثانی ظهور تجلیات از صفات سلبیہ معنی ندارد کہ الضد
 لایحتمان لیکن از آنجا کہ جزو ثانی مفید تشریح سببی است ظهور
 و تجلیات را معنی لاثانی است بدیت در نمک اوفقا و چیزی شد
 نمک و این سخن احسن ترین از مردمک و هذا فناء خفی
 و در آن فنا خلعت بقا یافتن بشری لہ ہذا بقائے خفی و ولایت این
 لطیفہ زیر قدم مبارک حضرت عیسیٰ علیہ السلام است پس بر کرا
 احوال این لطیفہ از لطائف دیگر غالب آید آن را عیسوی المشرّب
 میگویند۔ مراقبہ لطیفہ اخفی از تجلیات شان جامع الہیہ فیض
 مے آید براخفے مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 و صحبہ وسلم و از آن جانیض مے آید بواسطہ اخفی مبارک پیران
 کبار و بواسطہ اخفی مبارک پیرن بر خفی من مولانا رومی میفرماید
 مصرع او جمیست و یجب للجمال و یقینے شان جامع مطلق کہ جمال
 حق است آئینہ جمال محمد صی را و بروے خود کشیدہ نظارگی
 جمال و کمال خویش میفرماید کُلُّهُمْ یَطْلُبُونَ رِضَائِي وَ أَنَا
 أَطْلُبُ رِضَائَكَ خُوشَانصیب گرفتار ان رضائے
 محمد صی و آشفگان گیسوئے احمد صی صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ

مراقبہ لطیفہ اخفی

و سلم و نیز مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماید **عبادت**
 جو دے جوید گدایان ضعیف ہچو خوبان کا بینہ جویند صاف
 رُوئے خوبان ز آئینہ زریا شود رومی احسان از گدای پیدا شود
 مولانا رحمۃ اللہ علیہ شیخ ز من کہ ثمر خوار شجرہ معنی کہن اندا رجو
 ذات احد و از گدایان ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و
 صحبہ و سلم کہ ملبس بلباس عبادت اندا از ضعیف کنایت فرمودہ
 پس محبوب حقیقی آئینہ ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و
 کنت کزنا مخفیاً فاجبت ان اعرف رازیا فرمود حق
 کہ ظہور ربوبیت و صمدیت و محبوبیت فنا لطیفہ اخفیہ گزشتن از
 اخلاق ذمیمہ و رویہ خودست و بقائے او متعلق باخلاق حمیدہ یعنی
 اخلاق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ و سلم بشری لہ و لایت این
 لطیفہ زیر قدم مبارک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 و صحبہ و سلم ست پس ہر کراحوال این لطیفہ از لطائف دیگر غالب
 آید آن را محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ و سلم گویند۔ مراقبہ اقرابت۔ آمی جان من
 دای جانان من لطیفہ نفسی خلاصہ عالم خلق کہ مجبور از حق ست کہ ورتے
 و دانستے و خستے کہ و انگیز حال خود دارد از قبل و قال بیرون ست
 حتی کہ دم انا الموحی نیزند و سر انا نیست را بفلک الافلاک میرساند

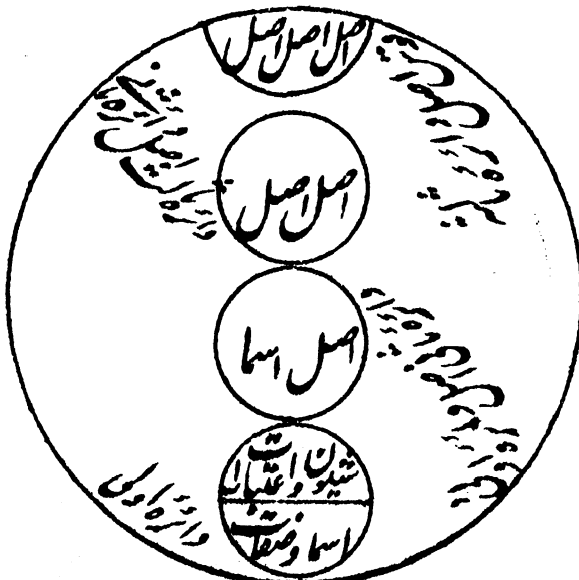
مراقبہ اقرابت

بلکہ از آن ہم بالاے رود و میگوید کہ اَنَا مَعْبُودٌ وَ اَنَا مَوْجُودٌ
پس جائے او صاحب طریقہ رحمہم اللہ تعالیٰ در وسط پیشانی
قرار دادہ شدہ دائرہ و یک قوس در متضمن فرمودہ اند و دائرہ
اول از مصلکہ اقربیت صاف میفرمایند بآین طریق من در
دائرہ اول ہستم کہ دائرہ اقربیت است مَحْنٌ اَقْرَبُ
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ اللہ تعالیٰ نزدیک ترست
بہ من از آن ذات فیض می آید بزلطفہ نفسی من مع دائرہ
اول مع لطائف خمسہ عالم امر سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ این
قال را بر حال خود و ال فرمودہ اند بیت دوست نزدیک تر
از من بہن است بگو این عجب تر کہ من از وی دورم بگو من کہ دم
انا میزغم دوری از محبوب حقیقی ضرورست و بزرگی دیگر میفرماید

بیت

مَحْنٌ اَقْرَبُ اِلَيْهِ اَمَدِہِست دور افتادہ تو از پنداری
پندار خویش کہ غبار درویش است حجاب او در پیش آئی یا ربانی
و آئی عاشق لاشائی عبد مملوک مثل ظل ذات ندارد و تہرچہ دای
از اصل خود دارد لہذا قال اللہ الکریم فی کلامہ القیم
مَحْنٌ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ پیران ماہم

اللہ تعالیٰ از جبل و ریذات سالک تقرر فرمودہ اند ہر چند
 کہ وجودش وجود ظلی است لیکن در عدم نمود بے بود پیدا
 کردہ است پس او کہ متصف بذات و صفات است ہمہ شئاً
 از موجود خارجی است کہ محبوب و مطلوب اوست لاجرم محبوب
 خارجی و مطلوب حقیقی نزدیک تر از ذات آمد کہ فرمود
 نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ط سبحان اللہ مرتبہ
 اقربیت عجب مرتبہ است عجیب و غریب کہ توحید وجودی و
 اتحاد نمودی را در پس انداخت چرا نہ اندازد کہ این شہود و شہود
 نبیین علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام و آن دید و دیدن
 رَزَقْنَا اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ اَحْوَالِهِمْ حُرْمَتِ حُبُّوْنَ مُحَمَّدٍ
 سَلَامٌ اِلَيْهِ وَصَلِّیْہِ اَجْمَعِیْنَ آمین ط



در مراقبہ احدیت و در مراقبہ جمعیت ذکر خیالی بود۔ از مراقبہ اول
 ذکر لسانی کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 می کنند۔ آبی یار جانی و اسی عاشق لائانی و متیکہ عقد محبت
 در میان نباشد معیت چه کار آید و اقربیت چه شمر بخشد لهذا
 و رد فی القرآن الشریف یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّونَهُ دُوسْت
 میدار و اللہ تعالیٰ مارا و دوست میداریم ما اللہ تعالیٰ را
 من براوشید او او شیدائے من گر نباشد حال بر من وائے من
 پیران ما رحمہم اللہ تعالیٰ مراقبہ محبت باین طور ارشاد میفرماید
 من در دائرہ ثانی ہستم کہ اصل دائرہ اول است یُحِبُّهُمْ
 وَیُحِبُّونَهُ دُوسْت میدار و اللہ تعالیٰ مارا و دوست میدار
 ما اللہ تعالیٰ را ازان ذات فیض می آید بر لطیفہ نفسی من مع
 دو دائرہ مع لطائف خمسہ عالم امر مراقبہ محبت من در
 دائرہ ثالث ہستم کہ اصل دائرہ ثانی است یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّونَهُ
 دوست میدار و اللہ تعالیٰ مارا و دوست میداریم ما اللہ تعالیٰ
 را ازان ذات فیض می آید بر لطیفہ نفسی من مع سه دائرہ مع
 لطائف خمسہ عالم امر مراقبہ محبت من در قوس ہستم کہ اصل
 دائرہ ثالث است یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّونَهُ دوست میدار

مراقبہ محبت

مراقبہ محبت

مراقبہ محبت

اللہ تعالیٰ مارا و دوست میداریم ما اللہ تعالیٰ را از ان ذات
فیض می آید بر لطیفه نفسی من مع قوس مع دوائر ثلاثه مع لطف
خمسہ عالم امر۔ آئی یار جانی وای عاشق لاثانی محبوبی و مطلوبی
کہ از عقد محبت محکم گردید ظاہرست چنانکہ فرمود او سبحان
تعالیٰ هُوَ الظَّاهِرُ پس مراقبہ اسم ظاہر۔ پیران ما رحمہم اللہ
تعالیٰ باین طور ارشاد می فرماید هُوَ الظَّاهِرُ آن ذات کہ
مُسَمَّی باسم ظاہرست از ان ذات فیض می آید بر لطیفه نفسی
من مع قوس مع دوائر ثلاثه مع لطائف خمسہ عالم امر۔ بعد
از آن مراقبہ اسم باطن۔ باین طور ارشاد می فرماید هُوَ
الْبَاطِنُ آن ذات کہ اسم باطنست از ان ذات
فیض می آید بر عناصر ثلاثه من سوائے عنصر خاک۔ آئی یار
جانی وای عاشق لاثانی پیران ما رحمہم اللہ تعالیٰ مراقبہ احدیت
و مراقبہ معیت را ولایت صغریٰ و ولایت ظلیہ و ولایت
اولیاء می فرماید و از مراقبہ اقرابت تا بمراقبہ اسم باطن ولایت
کبریٰ و ولایت اصلیه و ولایت ملائکہ نبیاء می فرماید و مراقبہ اسم باطن را ولایت
می فرماید یعنی ولایت ملائکہ کہ در تخلیق ایشان عنصر خاک نیست۔ لہذا
فیض ایشان را منحصر بر عناصر ثلاثه است سوائے عنصر خاک

مراقبہ اسم ظاہر

مراقبہ اسم باطن

کہ آن شخص فیضِ بحضرت آدم است علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام
 خاک شو خاک تا بروید گل کہ بجز خاک نیست منظم کل
 یعنی خاک منظرِ جمیع کمالات ذاتیہ و صفاتیہ و افعالیہ است و مرکز
 جمیع تعینات و اعتبارات۔ اسی یار جانی و اسے عاشقِ لاثانی
 در مقامات سابقہ محبوب متعلیٰ بصفات و متعلیٰ بکمالات بود کہ
 محب را در گردابِ التذاذ و اشتیاق مے انداختہ بود کہ ندان
 وصلِ عریانی در گوشش دادند کہ فُت در بحرِ حیرت و کار
 گم شو این فیضِ مخصوص بہ مرتبہ نبوت است۔ و قطرہ میرتبہ نبوت
 از ہمہ کمالات ولایت افضل و اعلیٰ است چرا افضل نباشد کہ
 این متعلق بہ کسب است و این متعلق بفضیل مشائخ است
 بیست و ہما۔ پس پیران ما رحمہم اللہ تعالیٰ۔ مراقبہ کمالات نبوت
 را باین طور ارشاد مے فرمایند۔ آن ذات کہ منشاء است کمالات
 نبوت را مقرر است از جمیع اعتبارات سابقہ و مبراست از
 ہمہ تعینات از ان ذات فیض مے آید بر عنصرِ خاک مبع عناصر
 ثلاثہ۔ بعد از ان مراقبہ کمالات رسالت۔ ارشاد و سفیرانہ
 آن ذات کہ منشاء است کمالات رسالت را از ان ذات
 فیض مے آید بر ہیئت وحدانی من۔ اسی یار جانی و عاشق

بایں
 کمال

فوق جرجین
 ان دون کے

لث
 مراقبہ کمالات

لا ثانی انسان مرکب از لطائف عشره است پنج از عالم امر پنج
از عالم خلق همه متفرق و متوحش بودند نه از خود خبری و ششتم
و نه از دیگر اثری و قتی که فضل ایزدی به کسی دامنگیر گردید
و به شیخ کامل و مکمل رسانید ششش اول لطیفه قلب را صاف و
مُصَفّی کرده در بحر وحدانیت غوطه میداد و پنجمین لطیفه روح دیگر
لطائف را صاف و مُصَفّی کرده در بحر وحدانیت غوطه میداد
این را بهیئت وحدانی میفرمایند و این بهیئت وحدانی قابلیت
بار بر واری فیض سیالت و بار برداری مقامات مافوق میدارد
لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَ الْمِثْلَهُ بعد از آن مراقبه کمالات اُلوالِ العزم
ارث میفرمایند آن ذات که منشأ کمالات اُلوالِ العزم است از آن
ذات فیض می آید بر بهیئت وحدانی من - از مراقبه حقیقت
کعبه تا مراقبه حقیقت ابراهیمی این را حقایق الهیه میفرمایند
بعد از آن مراقبه حقیقت کعبه اوشاد میفرمایند آن ذات که
حقیقت کعبه است مَسْجُودٌ لِّهَا جَمِیعُ مُمْلِکَاتِ اَزَانِ ذات
فیض می آید بر بهیئت وحدانی من - اسی یار جانی و اعلیٰ شوق
لا ثانی اشیا که در پرده عدم مستور و مخمور بودند و قتی که آفتاب
حقیقی و موجود خارجی بر او پرتوانداخت بجز و پرتوانداختن

مراقبه کمالات اُلوالِ العزم

مراقبه حقیقت کعبه

مراقبہ حقیقتِ ابرہی

علی نبینا وعلیہم اجمعین۔ بعد از آن مراقبہ حقیقتِ ابرہی
 ارشاد میفرمایند یعنی آن ذات که فناء است حقیقتِ ابرہی
 را اُنسیت ذات بذات از آن ذات فیض می آید بریت
 وحدانی من۔ و در اینجا خواندن درودیکہ در الحیات خواند
 می شود و ترقی می بخشد۔ اسی یار جانی و اسی عاشق لائے
 حُب صرفہ جو ہر لیت لطیف و شریف مکرم و معظم
 اطلاق جو ہر برواز تنگی عبارتست جو ہر را چہ نسبت بان
 مقام عالی۔ آن را منقسم کردہ یکے را بذاتی و دیگرے را
 بذات دیگر عطا فرمودند پس مساوی الحبیت را مرتبہ خلیل
 میفرمایند و ہر دورا دوست میدانند و آن خلعت خاص
 بر قامت حضرت ابراہیم خلیل اللہ بالتبع پوشانیدند صلوات
 اللہ تعالیٰ علی نبینا وعلیہ السلام۔ وقتیکہ محبت از
 یک جانب غالب آید و پا از دائرہ مساوات بیرون
 کشد بشری کہ آنرا از مرتبہ محب سر فراز می فرمایند
 آن مقام بس مقام عالی ست خلعت آن بر قامت
 حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام بالتبع پوشانیدہ اند
 لہذا حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام در شکیم مادر جوش

و خروش کرده معروضه میداشتند رَبِّ ارِنِي أَنْظُرُ
 إِلَيْكَ پس مراقبه حقیقتِ موسوی ارشاد میفرمایند
 آن ذات که منشأ حقیقتِ موسویست مُحَبِّ ذاتِ آن
 ذات فیض می آید بر برهمنیت وحدانی من - و اینجا
 دُرود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَاصْحَابِهِ وَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ خُصًّا
 عَلَى كَلِمَاتِكَ مَوْسَى وَبَارِكْ وَسَلِّمْ موجب
 ترقیات است - و برتر از آن مقام مقامِ مُحَبِّ و محبوب
 است و آن مخصوص بذاتِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 و آلہ و صحبہ و سلم است اینجا مراقبه حقیقتِ مُحَمَّدٍ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ و سلم است آن ذات که منشأ حقیقتِ مُحَمَّدٍ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ و سلم است و از آن ذات فیض می آید بر برهمنیت
 وحدانی من - و دُرود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ
 مَعْلُومَاتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ میخوانند - و بالاتر
 از آن مقام مقامِ محبوبِ صرفه است و آن نیز مخصوص
 بذاتِ أَحْمَدٍ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ و سلم است

موسوی
مراقبه حقیقت

سازد

دکتر

دکتر

دکتر

دکتر

دکتر

موسوی
مراقبه حقیقت

مرتبہ اچھی

دریجا مراقبہ حقیقتِ احمدی ارشاد میفرماید آن ذات کہ فشاء
 حقیقتِ احمدی است محبوبِ خود از آن ذات فیض مے آید بر
 ہیئتِ وحدانی من۔ بعد از آن مقامِ حبِّ صرفہ است و
 آن ہم از مقامِ احمدی است صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
 اینجا مراقبہ حبِّ صرفہ ارشاد میفرماید آن ذات کہ فشاء
 حبِّ صرفہ است از آن ذات فیض مے آید بر ہیئتِ وحدانی
 من۔ بعد از آن مرتبہ لا تعین است و درینجا مراقبہ لا تعین
 ارشاد مے فرماید آن ذات کہ لا تعین است از آن ذات فیض
 مے آید بر ہیئتِ وحدانی من۔ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ
 محمدؐ وآلہ وصحبہ وسلم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین فقط
 تمت

مراقبہ صرفہ

مراقبہ لا تعین

ومن کلامہ الشریف مدظلہ و زاد فیضہ

صوفیوں کا نوش عین نور ہے	شرب ادھکایا رکھو منظور ہے
جو رکھی اونسے محبت صاف صاف	جزو کل ادسکا یقین مغفور ہے
ایضاً	
قرب ابدانِ فضیلت ہے	گرچہ رہ شیخ کی طریقت ہی
فضل کلی ہر سن صحابہ کو	تیری نظر و نہیں گر حقیقت ہی

رسالہ موسوم بہ

رزمحجوب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ
 الْمُرْسَلِیْنَ وَمَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ
 وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِعَدَدِ اِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَلَمْ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ هُدًى
 لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِاَلْعَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ
 الصَّلٰوَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ اٰی ہ یٰ اَرْجٰو
 وَاٰی عاشقِ لا ثانی اَلَمْ اِنِ حُرُوفُ مَقَطَعَاتِ اَنْدِکُمِ
 الْحُبِّ وَالْمَحْبُوْبِ وَبَیْنِ الْعَاشِقِ وَالْمَعْشُوْقِ رُمِیْسَتْ وَ اَمِیْرَتْ
 کہ غیر اوشان را از آن خبر سے نیست و اثر سے نیست۔
 چنانچہ صاحبِ حالے میفرماید بیت میانِ عاشق و معشوق رُمِیْسَتْ
 کَرِ اَمَّا کَا تَبَیْنِ رَاہِمُ خَبَرِ نِیْسَتْ بِہِ اَیْنِ اَنْ اَسْرَارِ بَیْسَتْ کَہِ چَہِ
 ہر قلبِ عاشق سے گزرد بزبانِ حال رو برو سے قلب

تجہ

یہ کتاب نہیں

شک ہے اس کے

راہ و کمال ہے

واسطے پرہیزگاروں

کے۔ وہ جو ایمان

لائے ہیں بن بکھر

اور تمام گتہ ہیں

نماز کو اور اس

چہیت کہ وہاں

ہے انکو خیر

کرتے ہیں ۱۲

معشوق می سراید و آنچه بر قلب معشوق میگذرد و بزبان جان و بدو
عاشق میگذارد و هر یک غوطه زن در بحر مرکب گیر می باشد و
لذت گیر چنانچه شیخ زمن لذت گیر اسرار کهن مولانا رومی رحمه
الله علیه میفرماید ۵ غیر نطق و غیر ایما و سجل ۶ صد هزاران
ترجمه خیر و زول ۷ چشم بند و گوش بند و لب بند ۸ و رنجه بینی
۹ شرح بر من بچند ۱۰ پس در اسرار حروف مقطعات غیر خدا
و غیر حبیب خدا صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه و سلم و گیر می را
دخی نیست و گیر می که باشد که خود را در آن دخی و به الا لیسع
و بالفاء پس نزد علماء محققین و صوفیه مقربین رحمة الله علیهم
مراد از الف آن جو مانند و آن پیرانند که خدا را بوحی
می پرستند موافق شعر حافظ شیرازی رحمة الله علیه بیت
نیست بر لوح و لم جز الف قامت دوست ۱۱ چه کنم حرف و کلام
یا نداد اوستاوم ۱۲ و مراد از لام آن کسانی که با وجود قبول
و هدایت رسولان را صلوات الله تعالی علیهم اجمعین قبول
مینفرمایند پس ازینجا معلوم شد که صرف قبول و هدایت
بغیر قبول رسالت فائده نجات نه می بخشد و مراد از میکم
آن محبوبانند که محمد صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم را بمحبوبیت

رحمۃ اللہ علیہم فرمودہ اند اللہ موجود بلا علیہ و
 بلا سبب پس اینقدر کُنہ ذات برائے ایمان قلبی
 یکنف و نیز فرمودہ اند واجب الوجود یعنی موجودیت او
 لازم و واجب ست پس کُنہ ذات غیر ازین کسے چیزی
 دیگر نیافت و در میان بارگاہِ الست بہ بیش ازین
 پے نبودہ اند کہ ہست بہ و نیز اوسبحانہ فرمود اللہ واحد
 یعنی شمع جمع صفات کمالات و منترہ عن جمیع نقصانات
 پس آئینہ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم
 متقابل خود کشیدہ تعین اول گردانیدہ نظر کی جمالِ حوش
 با کمال نمودہ محبوب خود گردانیدہ بہ ہر چند پیر خستہ دل
 ناتوان شدم بہ ہر گہ کہ یاد روئے تو کردم جوان شدم بہ
 پس بدانید و بفہمید کہ تا آئینہ بمقابل محبوب نیامدہ است
 ہنوز مرتبہ عاشقیت دارد و وقتیکہ روبروی محبوب آمد
 و مقابل او گردیدہ فناے کامل حاصل نمود حتی کہ محبوب
 در جلوہ گردید بجز جلوہ محبوب از زیور محبوبیت سرفرا
 گردید در بہان زمان در بہر بہان محبوب گردید احوال
 اسرار کہ بر قلب طالب وارد می شوند روبروئے قلب

شیخ معروضہ میکنند از قنّا و بقا و واروات و آلهامات و انوارات
 و تجلیات و دوام توجہ و انمحلال و استہلاک و از عروج و
 نزول و از قبض و بسط و قنّا آمیختہ با گل نہ علاج دل است
 بوسہ چند بیا میر بدشنامی چند یک و مشاہدہ و معائنہ و تسیر فانی
 و تسیر نفسی و انوار ملائکہ و انوار الکہیہ و انوار محمدی صلی اللہ
 علیہ وآلہ و صحبہ و سلم و انوار شیوخان بر طریقہ لمعات سکوت
 کمون و بروز و کشف قلوب و کشف قبور و نسبت و حضو
 و آگہی ہمہ از زبان حال رو بروی قلب شیخ با کمال معروضہ
 میکنند و قلب شیخ در ہر امر حکم موافق استعداد او میکنند و
 میگویند کہ خبر دار و ہوشیار باش بر گزوم از بہت مزین و نہ
 دم تو مثل منہور کشیدہ شود چہ خوش میفرماید حافظ شیرازی
 رحمۃ اللہ علیہ بیت پیر مینجانہ چہ خوش گفت بہ دُر و کیش
 خویش کہ مگو حال دل سوختہ با خائے چند یعنی حال دل
 کہ از دل بر زبان رسید مُبدل بقال گردید حتی کہ حال جعل صریح
 گردید حال حال ست قال قال مثل خورندہ نبات و دانندہ
 نبات و فہمندہ نبات و خوانندہ نبات شَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا
 و متذکرہ از زبان صاحب حال بسمع خائے چند رسید نہ حال نہ

چون نوزد بچہ پیدائش دوزخ است

نہ قال ماند بلکہ فتنہ در زمان ماند لہذا فرمود صاحب دلی
عاشق مستی اگر بخود و با کا باش بیخبر از خویش شو با خبر از یار باش
خلق اگر پرست کیت چہ پستی بیج جو ابش مدہ گنگ چو دیوار باش
قربان پیران ما شویم کہ مجلس سکوت در طریقہ خود مختار
فرمودہ اند کہ بیج آفت زمانہ بہ پر امون آن نمیرسد
قِصَّةُ الْعِشْقِ لَا أَنْفِصَامَ لَهَا يَا وَصَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ۴۴۴۴۴

جہن
قصہ عشق کا نہیں
تو ساداسے آ

وَمِنْ كَلَامِهِ الشَّرِيفِ مَطْلَعُهُ وَعَمُّ فَيْضُهُ

صوفیوں کا جمع عین العین ہے	خادم الصوفی کو اُسمین چہن ہے
نکتہ وحدت میں نکتہ غیب کا	الامان آوے نظر یہ غین ہے
عاشق و معشوق کے اوصاف میں	ربط ان دونوں میں فیما بین ہے
راہ میں محبوب کے سر ہے گران	کرا داور نہ یہ بھاری دیں ہے
سرخروئی وصل کی اسجا کہان	ہجر کی سختی سے دل بے چین ہے
فخر صوفی کو طوافِ قلب ہے	نازمین گر حاجی الحرمین ہے
واجب اور ممکن کو دیکھو غور سے	نسبت ان دونوں میں بین البین ہے
گرچہ بحر فضل میں ڈوبا ہے دل	ذکر عینی قرۃ العینین ہے
کیون نہ ہو مسکین فانی ذاتین	شیخ اسکا مجسم البحرین ہے

رساله موسوم به

شان محبوب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ
 الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدًا وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بَعْدَهُ
 يَا جَانِي وَاسِي عَاشِقِ لَاثِمَانِي بَكُوشِ مِشْوَشِ بَشَنُو و در بارگاه
 مُحَمَّدٍ صلی الله علیه وآله وصحبه وسلم بطریقِ محبتِ رُو
 تا که شگفتگی کلِ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه وآله وصحبه وسلم را از علم
 الیقین به عین الیقین و از عین الیقین به حق الیقین داننی
 و نیز نازکی جمالِ مُحَمَّدٍ صلی الله علیه وآله وصحبه وسلم را در
 فائده علما از علم الیقین مشرف - صوفیه از عین الیقین متلذذ
 و انبیاء از حق الیقین ممتاز اند - اسی یار جانی و اسی عاشقِ لَاثِمَانِ
 در حدیث قدسی وارد شده است كُوْلَاكَ لَمَّا خَلَفْتُ
 الْاَفْلَاكَ وَلَمَّا اَظْهَرْتُ الرَّبُّوْبِيَّةَ اَسَى مَحْبُوبِیْنِ

اگر تو بنودی افلاک را پیدا نه کردی و اگر تو نه بودی ربوبیت
را ظاهر نه کردی پس ظهور ربوبیت بواسطه روستی **مُحَمَّد** صلی
صلی الله علیه وآله و صحبه وسلم آمد درینجا و قیقه ایست که پیش
اہل نظر و اہل بصیرت ایست تخم ہرشی کہ در زمین اندازی
تا آفتاب برود تا بد و آب رحمت برود بنا بر دوسر سبز شد ہر
از زمین بر نداد پس ذات **مُحَمَّد** صلی الله علیه وآله و صحبه
وسلم در زمین عدم مستور و مخمور بود و قتیکہ آفتاب موجود
حقیقی و محبوب تحقیقی بر و یافت و نیز آن تخم کہ رحمت عالمین اند
آب رحمت یافت سر از زمین عدم برداشت و ماسوی الله
از عرش تا فرش و از شرق تا غرب از بطن مبارک ذات
مُحَمَّد صلی الله علیه وآله و صحبه وسلم سر بر آوردہ سر سبز و
تازگی یافت لہذا در حدیث قدسی وار و شد لَوْلَا كَلِمَا
خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ وَلَمَّا اَظْهَرْتُ الرَّبُّوْبِيَّةَ
بیت **مُحَمَّد** اگر بنودی کس بجو نبودی ہر دوعالم را وجود
بُحَانِ الله عجب ذات **مُحَمَّد** صلی الله علیه وآله و صحبه وسلم
ذو جہین است از جہت اولی ظهور ربوبیت بہ مرآتیت مولی
و بہ جہت ثانی نمود وجود بے بودی آین چہ کرشمہ است کہ طہو

ربوبیت را سبب و نمود بے بود را نر بہتی ست مانا کہ ما بعد دم بودیم
 و از خود و از وجود خود خبر نداشتیم پس بکرشمہ فحش صلی
 اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم موجود شدیم حتہ کہ دم انا الموجد و نمیم
 یا فحش ایا سید اقربان احسانت شوم این چہ احسانت
 کہ قربانت شوم حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ میفرماید بدیت
 اول زحرف و صوت وجودم خبر بود و بکتب غم تو چنین نکتہ دان شدم
 یعنی عدم محض بودیم و نکتہ موجودیت را بہ تصدق جلال مبارک
 تو یاقیم سبحان اللہ عجب ذاتِ احمل صلی اللہ علیہ وآلہ
 و صحبہ وسلم ست کہ عدم را لباسِ موجودیت و موجود را
 زیورِ مظهریت پوشانید درینجا قول حضرت سعدی شیرازی
 رحمۃ اللہ علیہ چہ زیبا آمد بدیت چہ وصفت کند سعدی نا تمام

علیک الصلوٰۃ ای نبی و اسلام

تمام شد

رسالہ

شانِ محبوب

رساله موسوم

ب

جلوه محبوب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على سيد
 المرسلين محمد وآله وصحبه أجمعين أما بعد برضوان
 عالی مقام و محبوبان خیر الانام معنی حدیث قدسی کنت کنتاً
 مخفياً فأحببت أن أعرف انكشاف تام باو کتر مخفی
 و رذات خود و محبوب تر از محبوبان و مرغوب تر از مرغوبان است
 مثل محبوب ذاتی ظهور خود را محبوب صفاتی که فرمود فأحببت
 أن أعرف یقین که پری روتاب مستوری ندارد پس خود
 بنحو ظهور نمودن منافی ناز و غمزه است محبوبان و پری روان
 نقاب از چهره خود بر نمیدارند که نازشان و انگیزشان است
 موافق فرموده حافظ شیرازی رحمه الله علیه بیت
 معشوق چون نقاب رخ بر نمی کشد هر کس حکایت بتصور چهره کنند

ذاتیکه نقاب از چهره محبوبی بر کشید محبوب او گردید پس ذات
 محمدی صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم مقابل لائین شده پره
 غیب العیب را از رخ محبوب بر کشیده محبوب همچون را بر منصفه
 ظهور نشانیده محبوب المحبوب گردید کثر مخفی آن نسبت حب که
 بطهور داشت بذات محمدی صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم منسوب
 ساخت لهذا در نظر کشفی پیران مارضی الله تعالی عنهم حب حبیب
 لائین اول مکشوف گردید تجرد ظهور کثر ذاتی حضور محمدی صلی
 الله علیه و آله و صحبه وسلم در رسید با وجود حضور آرزو را گاهی
 و آرزو نسبت حب ذات محبوب را مزین ساختند بیت
 نسبت آن چیست گوئیم حُ ا تا قیامت کم نه گردد شرح ا
 حضور و آگاهی و نسبت این همه احوال اند که تحقیقش و نقیض
 از حیث تحریر و تقریر بیرون است الا صاحب احوال میدانند
 و می فهمد و در بحر الذاذ ملتذ و مستغرق میگردد و با وجود این
 همه حال حافظ شیرازی رحمه الله علیه این قال میفرماید بیت
 مصلحت نیست که از پرده برون افتد ورنه در محفل زندان خبری نیست
 نکته عجیب و غریب بشنو بلا تشبیه آینه که خود را مقابل زید گردانند
 از چشم ظاهری خویش نظارگی جمال زید نموده مجرد نظارگی آینه

محبت زید جوش زن شده باطن آئینه را از جمال خویش جلوہ گر
 گردانیده آزا سرار لای عجیب و نکته های غریب سر فرازش
 ساخت زبے سعادت و زبے نجابت و زبے کرامت پس
 آئینہ جمال با کمال چہرہ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقابل
 ذات احدی گردیدہ جمال بچون را از چشم ظاہری خویش نظرگی
 نموده در بحر دیدار یارستہلک و مستغرق گردید و قبیکہ لہ اولہ
 یارست دل یار از جمال خویش منور و مشرف گردانیدہ ارشاد
 فرمود لا یسعینی ارضی ولا سماء و لکن یسعینی قلبی
 عبدی المؤمن مراد از مؤمن ذات محمدی صلی اللہ علیہ
 آلہ و صحبہ وسلم است چنان ایمان برو حدانیت محبوب حقیقی آورده
 کہ تمام جهان را در وحدانیت محبوب حقیقی غرق فرمودہ اند الحق
 قول صاحب حق بعیت ارض و سما کہان تری سعت کو پاسکے
 میری دل پر یہ کہ جهان تو سما سکے ہوش دار و گوش را بر آن آرید
 بر صرافت خویش و آئینہ بر جائے خویش در نیجا نہ حلول است
 و نہ اتحاد پس درویش بے خویش کہ مغلوب الحال است تمیز نہ
 و آئینہ از نظرش ساقط لہذا باین قول فاخر ابیات
 من بجز وحدت نہ انم ہیج شی من بجز وحدت نخواہم ہیج شی

ترجمہ
 نہیں سکنی مجھ کو
 زمین میری اور نہ
 آسمان میرا لیکن
 ساکتنا ہی مجھ کو
 میری بندہ مون کا

وحدتِ محبوب دارم در کنار
 اسی که وحدت آمده ایمان ما
 وحدتم جان جهان را پر کند
 وحدتم از یارِ من دلدارِ من
 وحدتم آرم ز جانانِ بر خورم
 وحدتم در و حدتم در و حدتم
 وحدتم هر جا بود مولائے من
 باز آمد بنده بگر بخت
 بر سرِ مطلب ز بهر جان سوخته
 مطلب این ست که حضور و آگاهی و نسبت خاص که حسبِ الله
 را صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم بذاتِ الله جل جلاله و شایسته و مطلق
 آن حضور و آگاهی و نسبت خاص در آئینه سینه بے کینه صحابہ
 رضی الله تعالی عنہم منعکس گردید این مقام بس عالی ست که ششمی
 بقرب نبوت است پس صحابہ رضی الله عنہم موافق محبت خویش
 و استعداد خویش حضور و آگاهی و نسبت خاص بذاتِ حبیبِ الله
 صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم داشتند و به ذریعہ آن فضیلت
 و عظمت و قربت پیدا کردند خصوصاً حضرت صدیق اکبر رضی الله
 عنہ که حضور و آگاهی و نسبت خاص آن عالی جناب یکطرف

وحضور و آگاہی و نسبت خاص جمیع صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم
 یکطرف لہذا آن سرور صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم در شان
 آن ذات عظیم الشان ارشاد فرمودند لَوْ وَضِعَ اِيْمَانُ
 اَبِي بَكْرٍ فِي كَفَرٍ وَاِيْمَانُ جَمِيعِ الْاُمَّةِ فِي كَفَرَةٍ
 اُخْرٰى لَرَجَحَ اِيْمَانُ اَبِي بَكْرٍ پَس حضور و آگاہی و نسبت
 خاص آن عالی جناب فوق حضور و آگاہی و نسبت خاص جمیع
 صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم گردید لہذا وَلَهُ فَضْلٌ کُلِّیٌّ
 الْاُمَّةِ الْمَرْحُومَةِ اَحْمَدُ لِلّٰہِ وَالْمِیْسَةِ کہ طریقہ خاندان
 عالی شان خواجگان نقشبندیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم منتسب
 بآن جناب گشت حضور و آگاہی و نسبت خاص این اکابر ظل
 حضور و آگاہی و نسبت خاص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم آمد لہذا طریقہ نقشبندیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بجهت نسبت
 صدیقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل و اعلیٰ و آسب و اوق
 و احکم آمد لَا رَیْبَ فِیْہِ وَلَنُخَلِّمَنَّ بِالْاَصْوَاتِ وَالْاَسْمَاءِ
 عَلٰی رَسُوْلِیْہِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ
 صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنِ

تمام شد جلوہ محبوب

ترجمہ
 اگر کہاجاوی
 ایمان ابوبکر کا
 ترازو کے ایک
 پڑے میں اور
 ایمان ساری
 امت کا دوسرے
 پڑے میں لگتا
 زیادہ ہوگا ایمان
 ابوبکر کا ۱۲۱۲

رسالہ موسوم

بہ
طریق محبوب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَحْمَدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
 الْمُرْسَلِیْنَ فَحَمْدٌ وَّ اِلٰهٌ وَصَحْبُهُ اَجْمَعِیْنَ اَبَعْدَهُ اِی
 یار جانی و اِی عاشقِ لا ثانی شیخِ ثمر خوارِ باغِ کہن و اسرارِ دان
 زمین و زمَن یعنی مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ چہ خوش میسراید کہ میفرماید
قوله قول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم و راہ
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم و روی محمد صلی
 بین تا برسے بہ نقبہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم قول محمد
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَزْدِل و جان بشنو
 اَن چنان بشنو کہ از رگ و ریشہ مثل تن تن تن تن تن اللہ اللہ اللہ
 بر آید حتی کہ محبوب حقیقی در دل در آید چنان در آید کہ جرعه
 شرابِ هُوَ هُوَ را بنوشاند تا کہ صوفی تمام بر بامِ ہستی خود قدم

نیستی نهاده بگوید نیست بر لوح و لم خبر الف قامت و دست یا چه کنم حرف
و گریه انداد استادم را راه محمد صلی الله علیه و آله و سلم و الزکوة و الحج
که راه شریعت اوست صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه و سلم برواچنان
برو که فروضات و وجوبات و مستن و مستحبات شان را
فرو نگذاشته در بگردان و مستغرق و مستهلک شو روی
محمد صلی الله علیه و آله و سلم تا برسی به منتهای روی محمد صلی الله تعالی
علیه و آله و صحبه و سلم محب و محبوب است بلکه محبوب صریح است
بجستیم یقین به بین تا برسی به منتهای صوفیان عالیمقام
را آنی فقد رأی الحقیق که هست بآن برسی —

الهی سحر مست روی محمد صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه
و سلم بدائرة صوفیان صاف دل که نظارگی جمال محمد صلی
صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه و سلم را در آئینه دل می کنند
بگردان آمین ثم آمین ثم آمین و صلی الله تعالی علیه و آله و سلم

خیر خلقه محمد و آلهم

صحبہ اجمعین بحسبک

یا ارحم الراحمین

رساله موسوم

به
دیدار یار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ
 الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ بِبَيْتِ مَنْ
 رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ بِأَزْجَرٍ وَلَفْتُ أَحْمَدًا مُخْتَارًا عَيْنَ الْعَصَا
 رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَزْجَرُ لَكَ طَرِيقٌ وَأَصْلَابُ حَقِيقَتِ اسْتَفْصَا
 مِيفْرَايِنْدَ وَسَوَالِ مِیْکَنْدَ رَوِیْتِ جَمَالَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ رَوِیْتِ مَجْبُوبِ حَقِیْقَتِ تَحْقِیْقِشِ حَسِیْتِ
 جَوَابِشِ حَضْرَاتِ قَادِرِیْهِ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ مِیْفْرَايِنْدَ بَکُوشِشِ
 اسْتَمْعَ نَمَايِنْدَ آحَدِیْتِ مَجْرُودِیْهِ خُوْدِ غَنِیِّ الْغَنِیِّ وَدَرْ نَارِ بَسْتِغْنِی
 سَتِ مَاهُوتِ مِیْ نَامَنْدِشِ نَظَرِ یَارِ از پَرُوْدِ نَا زَبَعْلَمِ اِجْمَالِ اِنْفَا
 آن رَا تَبِیْنِ اَوَّلِ حَقِیْقَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
 وَسَلَّمَ قَرَارِ دَاوَنْدِ اَیْنِ مَرْتَبِیْهِ رَا وَحْدَتِ وَلاهُوتِ مِیْفْرَايِنْدَ

و حقیقتہ الحقایق نیز میگویند باز نظر ثانی از ذات لاثانی بعلم تفصیلی
 افتاد حقایق ممکنات نام یافت و تعیین ثانی نیز درینجا واحدیت
 و جبروت رو کشود این هر دو تعیین را در مرتبہ و وجوب ثبوت
 می نمایند و مرتبہ ثالثہ را عالم ارواح و ملکوت و مرتبہ رابعہ را عالم
 مثال و مرتبہ خامسہ را عالم اجساد و تناسوت میفرمایند آسی یا حاجی
 و سی عاشق لاثانی حضرات قادریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم تعینات
 اولین را در مرتبہ وجوب کہ ثبوت نموده اند چه بلا زیبا فرموده اند
 بغیر توجه صاحبان بصیرت و راجلان طریقت و واصلان ^{حقیقت}
 را از این نکته و آنہ میشود موافق فرمودہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ
 علیہ بیت بنراز نکته باریک ترز مو اینجاست : نہ بر کہ سبتر ^{شد}
 قلندر می داند : تا واجب نہ شوی نظارہ موجود حقیقی و مشاہد
 وجوب حقیقی نہ کنی ازینجا کہ گمان نبرد و در طمع خام نہ افتد
 کہ ممکن واجب گردد **اللہُ حَیٌّ وَاللہُ عَلِیمٌ وَاللہُ قَدِیْرٌ**
وَمُرِیْدٌ الْعَبْدُ حَیٌّ وَالْعَبْدُ عَلِیمٌ وَمُرِیْدٌ
وَقَدِیْرٌ اللہ بر صفات حقیقی و بندہ بر صفات
 مجازی **سَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا** پس لفظ ممکن دلالت
 بر **لا** و بر غیرہ میکند و ثبوت وجوب چیزی از لا غیرہ

بلکه از هو هو میدهد این معانی عسی بغیر از القای قلبی و
 نه میشود متوافق فرموده حافظ شیرازی رحمه الله علیه بدیت
 راز و رون پرده زردان سپل کاین حال نیست صوفی عالی مقام
 لیکن اینقدر هست که از وجوب مقید تا وجوب مطلق فرقی است
 عظیم و نسبتیت حیم مطلق مطلق است و مقید مقید پس وجوب
 مقید که دو جهتین است جهتی بطرف وجوب مطلق و جهتی بطرف
 امکان محض میدارد و هر دو جهتین را تعیین و حقیقت محمد صلی
 الله علیه و آله و صحبه و سلم و حقیقه الحقایق نیز گویند پس ذات محمد صلی
 الله علیه و آله و صحبه و سلم از جهت اول که وجوب مقید است
 بلا حایل و بلا پرده ذات احدیت را مشاهده میکند و آن که ذات
 محمد صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم را دید و فائز کامل بود
 مزید یقین که ذات احدیت را دید ازین جهت آن سر و صلی الله
 تعالی علیه و آله و صحبه و سلم ارشاد فرمودند صریحاً فی فقتد
 رأی الحق باین گفت اکمل مختار ازین تحقیق روشن گرد
 که رویت جمال محمد صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه و سلم است
 ذات احدیت عقول اولیاء الله رحمه الله علیهم درین راه سر
 گردان است غوطه زن این بحر اسرار کهن فیض بخش زمین و

ز من جناب محبوب سبحانی غوث الاعظم قطب ربانی حضرت شیخ
 عبید القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندیش و قیقہ قرب
 الہی را فرو نگذاشتند کہ وانگردند و فیضش را عام نہ نمودند و ہمہ
 اہل جہان را سیراب نہ فرمودند یعنی تمام جہان را سرسبز و سیراب
 فرمودند ازین جہت پیر و سنگیہ و پیران پیر شدند پس صحابہ رضی
 اللہ تعالیٰ عنہم از ویدار جمالِ محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و سلم
 و سلم ہر آن و ہر زمان مشرف شدہ بجلالتِ مہم و رآئے
 فقہک رآء الحق سرفراز شدند سبحان اللہ ویت جمال
 محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و سلم عجب نعمتست عجب
 و خلعتست غریب کہ فنائے اصل الاصل را سببیست و بقای
 سرمدی را موجبیت نفوسہم رضی اللہ تعالیٰ عنہم فانی در اصل
 و باقی در وصل و غیر ہم را فنائی ظلی و بقائے نقلی لہذا پیچ و لی
 رحمۃ اللہ علیہ کہ بمرتبہ غوث و قطب و محبوب سرفراز شدہ است
 بمرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم میرسد ہذا عقیدۃ من عقائد
 اہل السنۃ و الجماعۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم مذہب اہل
 سنت و جماعت مذہبیت عجیب و غریب کہ در ہر امر بنفس الامر
 رسیدہ محکم فرمودہ اند لہذا راہ ایشان رضی اللہ تعالیٰ عنہم صراط

مستقیم آمد تبر که ازین راه سرگردانید خود را در خسارت ابد می سانسید
 جواب ثانی از خواجگان نقشبندیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہ لایزال
 ست بگوش هوش استماع فرمایند ذات محبوب و راہ الوریان
 در بود موجود در موجود و جوب در جوب غنی الغنی و از ہمہ
 مستغنی و در پرده کبریائی و بی نیازی ست درست نماز
 و نماز هست در هست موافق فرمودہ حافظ شیرازی رحمہ اللہ
 علیہ بیت تیمار غریبان سبب ذکر جمیل ست یا جانان گلین
 قاعدہ در شہر شہانیت یا ذات مطلق مقتضائے کنت
 کنزاً مخفیاً فأحببت أن أعرف محبت ذاتی جو شرف
 گردید حسنی کہ از آن نمودار شد حُب صرفہ تعین اول قرار یافت
 حقیقت محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ منشاء
 و مبداء محب و محبوب خود ست و آن متصف بہ حقیقتہ
 الحقایق ست دائرہ ایست و مرکزش و نقطہ اش حقیقت
 احمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ منشاء و مبداء
 او محبوب خود ست و آن نیز دائرہ ایست مرکزش و نقطہ اش
 حُب صرفہ است تعین اول و آن مرتبہ ایست از مراتب
 احمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم و جنبر نسبت

تجہا
 تہا میں خزانہ پوشیدہ
 پیر دوست رکھا
 مینے اس بات کو
 کہ پہچانے جانمیں
 ۱۲

از قرب محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم پس بلاشبہ
ہیولی مقابل کلال باشد و در دست کلال حب صرفہ مقابل
لا تعین و روبروے او و آئینہ داری او برو پس ہر دو مشاہد
یکدیگر بلا ظلال و بلا استار و بلا دخل اغیار رویت محب
عین رویت محبوب و رویت محبوب عین رویت محب
ازین جہت آن سرور ارشاد فرمودند صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ
وسلم من رآنی فقد رآ الحق عاشق و کامل و صبا
اسرارے چہ خوش میسراید **س** ہم کوزہ و ہم کوزہ گرد
ہم گل کوزہ یعنی رویت کلال و رویت کوزہ و رویت پالہ
ہم یک ست کہ مال بوحدت ست بیت چشم بینا کو کہ
بید روئے ادب یار و انا کو کہ داند خوے او بہ عجب ذات ہا
تفسیر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بودند کہ ہر یک موافق قسمت
و سعادت خود ذاتی یک ساعت و ذاتی دو ساعت و ذاتی
یک روز و ذاتی دو روز و ذاتی یک ہفتہ و ذاتی یک ماہ و ذاتی
یک سال و ذاتی دو سال و ذاتی کم و زیادہ در سحر صبح
رآنی فقد رآ الحق غوطہ زن بودند و نقد جان را شا
بر دیدار یار کردند نہ سعادت و نہ نجات و نہ شرف

لہذا اولیا، اُمّتِ مرحومہ اگرچہ برتبہ غوث و قطب و آبدال و محبوب
 و قیوم رسیدہ باشند برتبہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہیں سند زیرا کہ
 ان ذاتہاے نفیہ مستغرق در بحر اصل بودند و ایشان یعنی اولیا
 اللہ رحمۃ اللہ علیہم در بحر ظل ششّان مابینہما اصل اصل
 ظل ظل چہ نسبت خاک را با عالم پاک سمجھد بقتضای این قول
 آسمان نسبت بعرش آمد فرود ورنہ بس عالمیست پیش خاک تو
 اولیا، اللہ اند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم زمین و زمان قائم بذات ایشان
 و بلائے جہان رو بطغیل شان قانی فی الرسول صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وآلہ و صحبہ وسلم و باقی باللہ آدم بر سر مطلب ذات حضرت
 صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عجب ذاتیست کہ تعریفش از تقریر
 و توصیفش از تحریر بیرون ست چرا کہ سر آمد صحابہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم و سرگروہ ایشانند از ابتدا از ظهور آفتاب محمدی صلی اللہ علیہ
 علیہ وآلہ و صحبہ وسلم درین داری فانی کہ ظلمتکدہ لائمانیست تا انتہای
 غروب در وصل محبوب در بحر من رأی فی فقد رأی الحق
 مستغرق بودند کہ کسے از ذات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم و یا از اہل بیت
 نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم و یا از آلِ مصطفوی صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم آیین قدر امتداد زمانہ در سعادت

مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَيَّ نَكْشِيدَ آزِينَ جَبَّتْ اَزْخَلْعَتِ ^{افصل}
 بشری سرفرازی یافتند چرا افضل بشرفشوند که تمام عمر در رویت
 حق مستغرق بودند که این دولت و شرافت و کرامت و نجابت از
 حق بصدیق برحق رسید با وجود معیت زمان و نیوی از خلعتِ معیت
 اخروی سرفراز شدند که در پہلوئے مبارک محبوب کبریا فی صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم آسودند اللہ اللہ سُبْحَانَ اللہ آین چه
 مرتبه ایست و چه قربیت که موجب غبطۂ انبیاء اولوالعزم علی نبینا
 وعلیہم السلام است آسمی یار جانی و امی عاشق لاثانی شجرہ طیبہ خواجگان
 نقش بند یہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کہ منسوب بآن ذاتِ عالی ست میرا
 از آبِ من رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَيَّ شَادَاب و کامیاب از
 نسیم نسبت صدیق برحق ست کہ مَثْرَبِ فَنَاءِ اصل الاصل
 و مخبر بہ بقائے وصل الوصل آہذا طریقہ این کا بر رحمۃ اللہ علیہم
 اقْرَبْ وَاَسْبَقْ وَاَوْفَتْ وَاَوْثَقْ وَاَسْلَمَ وَاَحْكَمَ
 وَاَصْدَقْ وَاَعْلَى وَاَجَلْ وَاَرْفَعَ وَاَكْلَ آمَد کہ کس را
 جائے ریب و شبہہ نیست و نماندہ اگر کسے ریب و شبہہ
 در میان آرد و یا بر زبان راند و بروے او دست بستہ این
 اشعار سبأ الہامی حضرت مولانا جامی قدس سرہ العزیز خواندہ آید

نقشبندی عجب قافله سالار است که بر خدازره پنهان بچرم قافله را
 قاصری گر کند این طایفه را طعن و حاشا شد که بر انجم بزبان این گل را
 همه شیران جهان بسته این سلسله را روبرو از حیل چنان بگسلد این سلسله را
 اللَّهُمَّ ارِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا الْيَبَا عَهْدًا زِيَادَةً
 ارباب صفا و دید صفا باد بحر صفت النبی و آلہ الا فجاد

تت رساله دیدار یار

رساله موسوم

تحتی ولدار

رِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على خير المين
 محمد وآله واصحابه اجمعين بدان امی یار جانی و امی
 عاشق لائمانی الله موجود بوجود الزائد و موجود
 بوجود الظاهر پس موجودیت او بذات او نه بغیر او سبحان
 الله موجودیت مطلق را جمال محمدی صلی الله تعالی علیه وآله و آله

و سلم آمنہ واری نمودہ از خلعتِ موجودیت مقیدہ سرفراز گردید و رینجا
 نکتہ ایست باریک کہ مثل آفتاب بر صوفیان عالیشانِ رُوح روشن تر از آفتاب
 و مہوید از راز مہتاب است رویت جمالِ موجود مقید کہ جمالِ محکم است
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ و سلم عین رویت کمال محبوب
 مطلق کہ ذاتِ احدیست یقین کہ لطیف و نطیف جزئیت را
 قبول نہ میکند مانند نور آفتاب و مہتاب بلحاظ مکانیت متعددہ
 خیال جزئیت پیدا میگرد و لیکن در نفس الامر واحد است جزئیت
 ندارد پس رویت نور آفتاب مکانی یقین کہ رویت تمام نور آفتاب
 است عجب تر از شیخ عین القضاۃ رحمۃ اللہ علیہ با وجود این
 بابت دلیل میجویند و میفرمایند **مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ**
 از چہ رو گفت **احمد مختار** و تفسیر این معمارا بمثلے واضح
 و لائح میگردانیم بگوشِ ہوش استماع فرمایند نزدیکہ در خارج
 موجود است بوجد مطلق و در آئینہ بوجد مقید بحد و نظارگی جو
 مقید نظارگی و بوجد مطلق می شود **مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ**
 بہرین گفت **احمد مختار** و دیگر دلیل نیز بہدایت میسازیم
 و صوفیانِ جہان را بر آن می آریم نور عینین کہ در ذاتِ خود
 واحد است رویت نور عین واحد رویت کل نور است نہ جزو آن

قَسَّ عَلَىٰ نَاسِ سَمَاعَتِ أَزْوَاجٍ وَ قَوَّتِ يَدَيْنِ سَهْمَيْنِ رَأَىٰ
فَقْدَرًا رَأَىٰ الْحَقَّ بِهِرًا كُنْتُ أَحْمَلُ مَخَارِكُهَا أَيْنَ أَجَالُ سِتْ
وَقَضَائِلُهَا وَجَوَابِ سَوَالِ عَيْنِ الْقَضَاتِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ بَرَشَتْهُ
صُوفِيَانِ عَالِي مَقَامٍ وَبَرَكَا شَفَعُ صَاحِبَانِ ذِي النِّعَامِ سِتْ
بَيِّنَاتُ وَبَيِّنَاتُ
تَمَّتْ رِسَالَةُ تَجَلِي دِلْد

رساله موسوم

به

امر معروف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ الْمُصْطَفَى
وَأَلِهِ وَاصْحَابِهِ الْمُجْتَمِعِينَ بَيْتِ نَصِيحَتِ كُوشِ كُنْ جَانِ
که از جان و دست تر دارند، جوانان سعادتمند پند پیر و انارای
بعده اسی یار جانی و اسی عاشق لاثانی اوسبحانه تعالی نقد ایمان
را که در کیمیه دل و جان تو نهاده است و خلعت ولایت عامه را

در بر پوشانیده و عجب نعمت عظیم و دولتیست جسیم بیت
 گر بر تن من بان شود هر موی یک شکر تو از هزار نتوانم کرد
 پس شکر این دولت عظمی بچه زبان بیان و بچه سان عیان کرداید
 بقصص آیه شریفه لکن ستکرکم لاریتکم
 شاکر این نعمت را و سبحانه تعالی از ولایت عامه گزانیده و
 خاصه میرساند و از ولایت خاصه بزرینه شکر بطل قرب محمد صلی
 و احمده صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه و سلم میرساند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
 عَلٰی ذٰلِکَ اَی یار جانی و اَی عاشق لاثانی این نعمت عظیم که
 بتو عنایت فرموده اند محض فضل ایزدیست نه کسب را در
 دخلیست و نه علت را در آن اثریست بیت اَی خدا و اَی
 احسانت شوم که این چه احسانست قربانت شوم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
 وَ اَلِیْسَ لَهُ حَقُّ سُبْحَانَ تَعَالٰی اَی این فقیر را حبیب مومنین و مومنات
 و مسلمین و مسلمات را در اُمت محمد صلی و در گروه احمده صلی
 صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه و سلم گردانید که خیر الامم اند و نیز
 از جماعت اهل سنت و جماعت گردانید که ایشان بر صراط مستقیم
 اند و در آخرت امیدوار حیات نعیم اند و یقین دان که ندب
 اهل سنت و جماعت درین زمان منحصر در ائمه اربعه است

ترجمه
 اگر شکر کردی گتم
 التبت را باده کردی
 من نعمت کردی

که ایشان ستون دین اند الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْمِثَّةُ که بر اطاعت یک
ازینها مع محبت ائمه ثلاثه دیگر سرگرم و سرسبز داشته حکم ایشان
گو یا حکم خدا و حکم رسول خدا صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم است
چرا که ما خدا ایشان کتاب و سنت و اجماع است پس صد شکر
بل بزرگتر شکر که ما را از محبان و خادمان گروه صوفیه علیه الرحمه که خلاصه است
مرحومه اند و قیام و نیاز برکت نفوس ایشان و روزهایی جهان پهل
شان ست رحمة الله علیهم گردانید آسایار جانی و امی عاشق لایقانی
سعی بکنی و جبین را بر زمین نیاز بسائی تا دولت ایمان که عطای
رحمان است در گور خود ببری و آخرت خود را از نور ایمان
منور سازی نه آنکه از مکرهای شیطانی و فریب های نفسانی از
دست بدی حدیث شریف منْ كُنْ شَيْبَةً يَتَّقُوا فَمَنْ مِّنْهُمْ
رَافِضٌ عَيْنٍ داری یعنی فرمود رسول خدا صلی الله تعالی علیه
و آله و صحبه و سلم شخصی که از امت من مشا بهت کند قومی را پس
آن شخص از آن قوم است نه از امت من ازین وعید فاعدا
و قائما و دائما لرزان و ترسان باشی که مبادا از امت مرحومه
خارج شوی و در هلاکت ابدی افتی و اے صد و اے برو که دین
و عید کرد بیت فحش عربی کا بروی هر دو سراسر است به کسیکه خاک

درش نیست خاک بر سر او یی اسی یارِ جانی و اسی عاشقِ لاشی
 خمنی که از عطر و عنبر و گلاب مُلَبَّب است اگر در قطره بول افتاد
 کدام کس است که استعمالِ آن عطر بر خود روا دارد و آوسجی
 بفعلِ خویش خُم و ل ترا از عطر ایمان پُر کرده است متباد که
 در قطره کفر افتد آن خُم از درگاه ایزدی و از جنابِ محمد
 صلی الله تعالی علیه و آله و صحبه و سلم مرود و مغضوب گردد
 الْحَذَرُ ثُمَّ الْحَذَرُ الْحَذَرُ ثُمَّ الْحَذَرُ مِنْ
 مُثَابَهَةِ الْكُفْرِ وَ أَهْلِ الْكُفْرِ پس کسی را که سعادتی
 از لی و امنگی حال اوست معامله او درینجا سعادت و وسعت
 نجابت و در نجابت کرامت در کرامت است و الا
 تهنی و ستانِ قمتِ اچہ سوا از پر کابل کہ خضر از آب حیوان تشنه می و سکنه
 کلیمِ محبت کسی که بافتند سیاه باب کوثر و زمزم سفید نتوان کرد
 وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ صَحْبِهِ

اجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

يَا أَكْرَمَ الرَّاحِمِينَ

مت رساله امرِ معروض

رسالہ موسوم

نہی منکر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ
وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ وَنِزَاجًا وَيُغَارِشُوا فَرَسًا وَفَرَسًا وَيَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ
الْمُؤْمِنِينَ ط اللَّهُ تَعَالَى مِثْرًا بِدَلِيلِهِ يَهُودُ وَنَصَارَى
وَكَافِرِينَ رَا دُوسْتِ خُو وَوَقْتِ كِه اِيشَان دُشْمَن خُدا وَدُشْمَن
رَسُولِ خُدا صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِنْد - پَس دُوسْتِ
شَا چگونہ محکم خواہند شد چون کہ دُشْمَنی اِيشَان از نَص صِرَحِ ظَاہِر
و بَاہِر گر وید اِيشَان رَا دُشْمَن دَا شْتَن بَلْکَ نَفْسِ اَلْاَمْرِی اِشْتَن
ضُرُور تَر اَمَدِ اَتْفَاقًا اِگر ظَاہِرًا از اِيشَان اَمْرے ظَاہِر آید کہ دِلالت
بِر دُوسْتی نَمَایَد اَن ہِم از مَکْر بَاہِی اِيشَان سَتِ اَلْحَذَرُ شَمَّ
اَلْحَذَرُ - لَکِن کَسے رَا کہ از اِختِلَاطِ ظَاہِرِی اِيشَان گزیرے

لازم کہ ظاہر و داخلہ ایشان مصروف و باطن در محبت خدا و
رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم مستغرق
باشد کہ سرِ موجب دیگرے در دل نباشد عین خوبی داین
ست اللہ لا زو لا لذت و نیوی منحصر بر و چیز است
یکے ہو شیاری و دیگر شکم پری تہر قدر کہ آدمی ہشیار باشد
در تمتع و نیوی سرشار باشد نہ مے بینی کہ در نوم پیچ لذت و نیوی
نہ میرسد نہ لذت اکل و شرب و نہ لذت لباس و غیرہ اللہ تعالیٰ
اہل جہان را از استعمال چیزے کہ ہوش را گم کند و غذا را کم
سازد محفوظ دارد آمین یا رب العالمین آدمی را اللہ تعالیٰ
اختیار ظاہری عطا فرمودہ است تہر چیز کہ خواہد از فضل خود عطا
میسفرماید پس بندہ مختار است استعمال امرے و چیزے بر خود لازم

گیرد کہ خوبی داین را سہی گردد و یا بالعکس ۵

کار دنیا کیجئے عقبی کے ساتھ خوب سمجھو ولین کیا اچھی ہر بات
یعنی در دنیا کارے کردہ آید کہ آن کار در آخرت بکار آید۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ

وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ ط

مت رسالہ نہی منکر

رساله موسوم

حواشیه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ بِمِثِّ وَسْعَةِ مِثْدَانِ سَمَاءِ
 بَارِئَةٍ تَابِزَنْدِ مَرْدِ مَحَنِّ گوی گوی، فَوَکَرِ اللَّهُ اللَّهُ حَضْرَاتِ خُجْگَا
 نَقِشْبَنْدِیهِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ از قلب میکنند که قلبِ عالمِ صغیرِ
 است و عالمِ صغیرِ قلبِ عالمِ کبیرِ است که ما سومی الله است -
 وقتیکه از تصرفِ شیخِ قلبِ عالمِ صغیرِ در ذکرِ جاری گردید چونکه قلب
 اصلِ است و قالبِ فرعِ پس قالبِ از طفیلِ قلبِ در طغیانِ
 ذکرِ آمدِ حتی که رگ و ریشه اش از فَوَکَرِ اللَّهُ اللَّهُ جاری گردید
 علی هذا القیاس از جریانِ قالبِ که قلبِ عالمِ کبیرِ است
 عالمِ کبیرِ نیز در طغیانِ جاری گردید پس وحدتِ در نظر سالک
 جلوه گردید حتی که آفاق را پُر از وحدت گردانید که غیرِ وحدت

در وید و دانش نماید که میگوید
 امروز چون جالِ توبے پرده طابرا
 در حیرتم که وعده فردا برای چیست
 و حضرت نقش بند یہ سالکانِ اُ
 نبوت براه جذبه اند۔

ذکر قادیہ

و ذکر حضرات قادیہ رحمۃ اللہ علیہم از نفس کہ دم سالک
 ست میکنند موافق فرمودہ بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ بدیت
 پاس دار انفس ای مرحوم تاترا این قافلہ سنبل بر
 آن ذکر در عالم صغیر کہ قالب انسان ست سرایت میکند و قتیکہ
 عالم صغیر کہ قلب عالم کبیر ست جاری گردید و راینجا عالم کبیر نیز
 از تاثیر قلب خود جاری خواهد شد پس در اینجا نیز جلوه گروحدت
 در کثرت گردید و سالک در بحر وحدت غوطہ زن گردید و حضرت
 پیران قادیہ سالکان را و نبوت و ولایت اند۔

ذکر حشّیہ

و ذکر حضرات خواجگانِ حشّیہ رحمۃ اللہ علیہم از لسان ست
 کہ این ہم اشرف و افضل و اعلیٰ جسم ست و قتیکہ جسم سالک
 از کثرت ذکر انسانی و تصرف شیخ زمانی جاری گردید پس آنوقت
 و انفس کہ عالم کبیر اند نیز جاری گردید پس در اینجا نیز وحدت
 جلوه گرد در کثرت شد و سالک بینندہ وحدت در کثرت گردید
 غوطہ زن در بحر وحدت شدہ میگوید ۵ چشم بکشا و جالِ یارین

بهر طرف هر سو رخ و لیدار بین و حضرات خواجگان چشتیه سالکان
راه بنوت و ولایت اند بافتار خود بشیخ مقداد بن وجه و جد
تواجد و آه و ناله دامنگیر حال اوشان می باشد -

و حضرات کبرویه رحمة الله علیهم ذکر از نور چشم میکنند که این
نور چشم اشرف و اعلیٰ و افضل جسم سالک است و پرتو نور از او
میر وقت که چشم را واکند بر وحدت می اندازند از نور چشم
آفاق را گرفته در انفس می روند از انفس عالم صغیر را گرفته در
عالم کبیر می افتند لهذا کبرویه نام یافتند پس قوت آفاق
و انفس در نور نظر می دارند چه خویشها کرده اند مثل تار برقی
از ممکن بوجوب و از حدوث به قدم و اصل گشته اند و مثل شعله
در بحر وحدت غوطه زن اند سبحان الله هر که ایشان را دید
باز خود را ندید پس در رویت خادین و عاشقین است مرحومه
چون رأی فی خود را فراموش کند و در سجا حدیث غوطه
خورد در رویت جمال محمد صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم
بطریق اولیٰ و النسب رویت محبوب حقیقی گردید بمبت
مَنْ رَأَى فَقَدْ أَحَقَّ — بهر این گفت احمل محنت
و حضرات پیران کبرویه سالکان راه بنوت و ولایت لاکن جلال

ذکر سہروردیہ

ولایت غلبہ دارد -
 و حضرات سحروردیہ رحمۃ اللہ علیہم نوکراز گوش کردہ محبوبا
 در آغوش کشیدہ جوش و خروش میکنند و مے گویند بیت
 خلاف ہمیبہ کسے رہ گزید کہ ہرگز بہمنزل نخواہد رسید
 ایشانند کہ مندوب را مثل فرض بر خود واجب کردہ غوطہ زن
 در بحر شمع اندکار خانہ ایشان عجیب و غریب ست کہ بغیر جذب
 مثل صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم و اصل محبوب اند تعریفش از
 از تقریر و توصیفش از تحریر بیرون ست - و حضرات پیران
 سہروردیہ رحمۃ اللہ علیہم سالکان راہ نبوت بغیر جذبہ اند
 الہی بفضل خویش در محبت ایشان گرو دار و در ہمہ حال سرور
 ایشان وار و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و
 آلہ و صحبہ وسلم اجمعین بر حمتک
 یا ارحم الراحمین

تمام شد رِسَّائِ حواشی

رسالہ موسوم

دکانِ شیرینی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العلمین الصلوٰۃ والسلام علی خیر
 المرسلین محمدًا وآلہٖ وصحبہٗ اجمعین بعدہ
 نصیحت گویش کن جانان کہ از جان و ست تر دارند
 جو انان سعادتمند پسند پیر و انارا
 اے یار جانی و اے عاشق لاثانی حافظ شیرازے
 رحمۃ اللہ علیہ میفرماید جان کہ از ہمہ چیز عزیز تر است -
 نصیحت پیر و انارا از جان عزیز داری و جان بازی سازی
 یقین کہ مثل جان عزیز تر باشی پیر و اناکسی است کہ
 و ان ورہ بین و رہنما باشد ہے سجادہ رنگین کن
 گرت پیر مغان گوید کہ سالک بجنبہ نبود زراہ و رسم مترہا
 پس مقاماتِ قرب را از پیر کامل و مکمل طی نمودہ از مترتبہ

علم الیقین رخت کشیدہ بہ عین الیقین رسیدہ و از عین
 الیقین در بحر حق الیقین غوطہ زدہ حق سے بینہ و حق میدانہ
 و حق سے شناسد و حق حق حق میگوید و نصیحت گوش
 کن جانان کہ از جان دوست تر دارند؛ جو انان سعادتمند
 پند پیر دانا را کہ نصیحت این ست کہ اللہ تعالیٰ محض بفضل
 خویش و بتصدق تغلین حبیب خویش صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 و آلہ و صحبہ وسلم نفتد ایمان کہ در کیسہ ہستی تو نہادہ است
 و خلعت ولایت عامہ را در بر پوشانیدہ نعمتیت عجیب
 و کرامتیت غریب سے گر بر تن من نہان شود ہر موی
 یک شکر تو از سزا رفتہ انعم کرد پس بمقتضائے ارباب اللہ
 یُحِبُّ مَعَالِیَ الْهِمَمِ کہ ہمیت را محکم بستہ سعی بکینند
 کہ از ولایت عامہ عروج نمودہ بولایت خاصہ سرگرم باشند
 اے یار جانی و اے عاشق لاثانی بدان و بفہم کہ طریقہ
 نقشبندیہ و قادریہ و چشتیہ و سہروردیہ و کبرویہ
 و دیگر طریق کہ اندک کلمہ حق اندر ضئے اللہ تعالیٰ عنہم و موصل
 بحق و مال کلمہ واحد فنا فی الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ و
 آلہ و صحبہ وسلم و فنا فی اللہ ذات راے دانند و صفات

رامے خوانند لاکن مثل مشہورست بہر دکان را لذتِ یست دیگر
 و بہر مکان را شوکتِ یست دیگر حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ
 میفرماید ہ پدم روضۃ رضوان بدو گندم بفروخت کہ
 ناخلف باشم اگرچہ بجوے نفروشم کہ حضرت آدم علی نبیہا علیہ
 الصلوٰۃ والسلام گندم کہ غذاے آفاقی است و جان مردم
 کہ محبت حبیب کبریا نیست غذاے انفسی و غذاے روست
 از روضۃ رضوان بہشت آوردہ تقسیم بفروزندان عالی
 شان خود کرد پس فرزندانش خواجگان نقشبندیہ رضی
 اللہ تعالیٰ عنہم از آن گندم حلوائیچت کہ لذتش از سرتاپا
 کہ وصل عریان را سزاوار بر دکانہاے خود داشتہ می خورد
 و مے خوراند و مے بخشند بہر کہ بر دکانہاے ایشان رضی
 اللہ تعالیٰ عنہم می آید حلوائے خورد و حلوائے خرد و خانہ
 خود را از حلوائے کند و در بحر حیرت غوطہ زدہ میگوید
 حیرتم در حیرتم در حیرتم مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ میفرماید
 چہ نچہ است خدا بہر صوفیان جلوا کہ حلقہ حلقہ شستند در میان جلوا
 ہزار کا سہ سرفت سوی خوانِ فلک چو در فدا داز آن دیگ در دکان جلوا
 بشرق و غرب قیامت غلغل شیرین چنین بود چو دہد شاہ خسروان جلوا

پیانی از سوی مطبخ رسول می آید که نچته اند ملا یک بر آسمان حلوا
 بآب ریز بر و چونکه خورد حلواتن بسوی عرش پر و چونکه خورد جان حلوا
 بگردیک دلی جان چو کفچه گرسهر که تا چو کفچه دهان پر کنی از آن حلوا
 دلی که از پی حلوا چو دیک سوختیا کرم بود که بجشد بتای نان حلوا
 خموش باش که گر حق نگویدش که بد چه جای نان ندیدیم بعد سنان حلوا
 و فرزندان خضراتِ قادریه رضی الله تعالی عنهم از آن گندم
 بر فی ساخته که لذتش خورنده داند نه که بیننده بردگانهای
 خود داشته می خورند و میخورانند و میبخشند هر که بردگانها
 ایشان رضی الله تعالی عنهم می آید بر فی می خورد و بر فی
 میخورد و خانه خود را از بر فی پر میکند و در بحر تجلی صوری غوطه
 می خورد که نه از خود اثری و نه از دیگر خبری دارد لکن
 تجلی صوری از اسرار فاضله طریقه است و بر صوفیان عالی
 مقام و محبوبان خوش خرام مکشوف و مرغوبست حضرت
 شاه شرف بوعلی قلم در رحمت الله علیه می فرمایند
 دیدن خویش با چشم شهود خود تجلی کرد در ملک وجود
 پس غوطه زن این بحر عمیق از سرتاپا غریق شیخ کبیر حضرت
 شیخ عید القادر محبوب سبحانی رضی الله تعالی عنهم اند لکن

فیض بخش عالم و عالمیان و اسم ہائے مبارکِ شان
 رضے اللہ تعالیٰ عنہم عقدہ کشائے جہان و جہانیاں۔
 و فرزند ان حضراتِ چشتیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم از آن گندم
 لڈ و تیار کردہ کہ لذتش خورندہ داند نہ کہ بیستندہ بر دکان
 ہائے خود داشتہ مے خورند و مے خوراند و مے بخشد
 و مہر کہ بر دکان ہائے ایشان رضے اللہ تعالیٰ عنہم می آید
 لڈ و مے خورد و لڈ و میخورد و خانہ خود را از لڈ و پُر میکند
 ایشان در رضے اللہ تعالیٰ عنہم کہ از شراب جامِ الاست
 مست اند مہر کہ از مستی خود پائے کو بان می باشند
 آفاق و انفس را بلکہ عرش را مے جنبانند قافی بذات
 باقی بصفات اند خصوصاً حضرت مخدوم علی صابر رضی اللہ
 تعالیٰ عنہم قربیت و محبوبیت ایشان ظاہر و باہرست
 مے فرمایند ہو فنا ذاتِ مین کہ تو نہ ہے یہ تیری ہستی
 کی رنگ و بو نہ ہے یہ اس طرح ڈوب اُسمین ای صابرؒ
 کہ بجز ہو کے غیر ہو نہ ہے یہ۔ و فرزند ان حضراتِ سہروردیہ
 رضے اللہ تعالیٰ عنہم از آن گندم مالیدہ تیار کردہ کہ لذتش
 خورندہ داند نہ کہ بیستندہ بر دکان ہائے خود داشتہ میخورد

و سے خوراند و سے بختند و ہر کہ بر دکانہائے ایشان رضی
 اللہ تعالیٰ عنہم سے آید مالیدہ سے خورد و مالیدہ سے خورد و خانہ
 خود از مالیدہ پر سے کند ایشانند رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ فنا
 فی الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم فنا ہے ایشان
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم مثل فنا ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم از راہ صحوست نہ از راہ سکر و لہذا نسبت ایشان
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم ظلم نسبت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم
 آمد تہ سے کرامت و تہ سے نجابت و تہ سے شرافت تہ
 ایشان و مقبول درویشان حضرت شیخ سعدی سہروردی
 مستغرق در بحر فردی میفرماید: خلاف پیمبر کسی رہ
 گزید کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید: ترسم نرسی بکعبہ
 اے اعرابی! کین رہ کہ تو میروی بترکستان ست یعنی
 راہ دین محمل صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم شاہ راہ
 کہ بکعبہ مقصود میرسد لغو و باطل منہا کسے ازین رہ نہ گردانند
 ترکستان یعنی بہ جہنم و جہنمیان رسید۔

و فرزند ان حضرات کبرویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم از آن گندم
 کہجور تیار کردہ کہ لذتش خوردہ داند نہ کہ بسیند بر دکانہا

خود داشته میخورند و میخورانند و میبخشند تهر که بر دکانهای
ایشان راضی الله تعالی عنهم می آید که چور می خورد و که چور
می خورد و خانه خود از که چور پر میکند ایشانند راضی الله تعالی
عنهم از یک نظر خوش اثر خلعت سروری و سرداری سرفرا
میفرمایند که اهل جهان گویند ع سگ که شد منظور نجم الدین
سگان را سرورست و چون حیوان مطلق را بحق رسانند
حیوان ناطق را که پیرامون و خادمان ایشانند چه خوش نوا
بخشد پس زبان قلم از ثنائی ایشان راضی الله تعالی
عنهم ساکت و بر تو سن حیرت را کب و بهمین طریق به اهل
طریق از آن گندم تهر یک طعمه نفیس بر آید صوفیان نفیس
تیار کرده بر دکانهای خود داشته می خورند و می خورند
و می بخشند تهر که بر دکانهای ایشان راضی الله تعالی
عنهم می آید طعمه های نفیس می خورد و می خورد و خانه خود از طعمه
نفیس پر می کند آری یار جانی وای عاشق لاثانی با جود
لذت های مختلفه مال همه دکانها واحد که ذات شیرینیت
پس دوستان حق در بحر وحدت غرق غیر از وحدت خیر
دیگر ندانند و نه بینند بلکه غیریت را از میان برداشته

عین یکدیگر اند سبحان الله قول مجتهدان دین و حاکمان شیعه
متین چه زیبا آمد کرامات الاولیاء حق - این قول
عام است نه خاص ایست سر نیاز بر آستانه جمیع اولیاست
مرحومه وار بجز مته النبی وآله الابرار - وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى
عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ط
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط
تمام شد رساله دکان شیرینی

رساله موسوم

قال ضعیف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین الصلوة والسلام علی
خیر المرسلین مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ط
بعده نصیحت گوش کن جانان که از جان دوست تر داند
جانان سعادتمند پندیر و انارای نصیحت این است که الله تعالی

بفضل خویش و بتصدق ثعلبن حبیب خویش صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم تقدیر ایمان کہ در کیسہ ہستی تو نبادہ است و خلعت ولایت عامہ در بر پوشانیدہ نعمتی ست عجیب و کرامتیت غریب سعی بکنی و جان را بکنی کہ از ولایت عامہ عروج نمودہ بولایت خاصہ برسی صوفیان عالمی مصتام و دوستان خوشخرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم فرمودہ اند العِلْمُ نَقْطَةُ گوش دار و ہوش را بر آن آر مولا نارومی ترجمہ اللہ علیہ شرحش مے کند و میفرماید سے چشم بند و گوش بند و لب ببند و نہ بینی ستر حق بر من بخند یا اتی یا رجائی وای عاشق لاثانی صدق کہ کمترین اشیا ست بانکساری تمام لب کشادہ قطرہ آب را از لب فرو برودہ در دل گرفتہ لب خود را مستحکم بستہ در بحر عدم مستغرق گشتہ وقتی کہ از استغراق افاقہ یافتہ سر بر آوردہ لب بجد و شائے او سبحانہ کشادہ مے گوید الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نِعْمَاتِہٖ وَاِحْسَانِہٖ اَوْ سبحانہ تعالیٰ دُرِ بے بہا از سینہ او بر آوردہ ہمہ آفاق را منور مے فرماید چنانکہ حیرت و امنگیہ آفاق مے گرد وای صوفیان صادق و سے طالبانِ حاذق و قسیکہ او سبحانہ تعالیٰ

شمارا اشرف المخلوقات فرموده است در قربِ الهی از سه
 صدف کم نباشید پس فرموده مولانا رومی رحمة الله را و عمل
 آرید سه چشم بند و گوش بند و لب به بند به در نه بینی ستر
 حق بر من بچند به خواب که از دریچه چشم می آید اسم ذات
 یعنی الله الله را همراه او برده در دل و دیت نهاد چشم
 بند نماید و بهمین طریق از راه گوش و بهمین طریق از راه لب
 برده مثل صدف لب بند کرده در دریای نیستی غوطه
 خورده مستغرق بحال حقیقی و کمال محبوب تحقیقی باشید
 و قتیکه از دریای نیستی افاقه یافته سر بر آورده چشم کشاده
 دروانه و مدانیت را در آفاق و انفس انداخته آفاق و انفس
 را منور و مشرف ساخته بگوئید دیده غمیه ترانه می بیند
 یک قسم صد قسم هزار قسم گوش جز قول تو نمی شنود
 یک قسم صد قسم هزار قسم لب مقابل کس نه می آید
 یک قسم صد قسم هزار قسم چشم بکشا و جمال یار بین
 هر طرف بر سوخ و لدار بین در خبر وارد است النوا
 اخْتُ الْمَوْتُ و قتیکه نوم را موافق ارشاد مولانا رومی
 رحمة الله علیه طلبید یقین که موت را با حسن وجهه خواهید

طلبید ۵ جان بر بنده ستاند ملک الموت بزجر یزجرت
 نبود عاشق جان افشان رای پس صوفی صاف چشم و لب که
 در قبر کشاید از صدف سینہ صافی خود گوهر وحدانیت برآورده
 قبر را پر کند حتی که لب منکر نکیر از سوال بند گرد و و نپرسند
 که خدائے تو کیست باز بدستور سابق چشم و لب لوح است
 محبوب بند کرده شل عروس بخسید باز روز حشر و نشر
 از جیب قبر بر آورده حشر را پر از گوهر وحدانیت کرده
 میگوید و میخوشد ۵ روز قیامت هر کس دست گیر نما
 من نیز حاضر می شوم تصویر جان بابل قربان پیران ما رحمت الله تعالی
 علیهم شویم که از یک نکته معرفت از ولایت عامه بر آورده
 در ولایت خاصه غوطه دادند ۵ گر بر تن من زبان شود
 هر مومنی یک شکر تو از هزار نتوانم کرد و و صلی الله
 تعالی علی خیر خلقه محمد و آله و صحبه اجمعین
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رسالہ موسوم

مستِ ناز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
 الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدًا وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بَعْدَہٗ اَمِی
 یارِ جانی وای عاشقِ لاثانی سے نصیحت گوش کن جانان
 کہ از جان دوست تر وارند یک جوانانِ سعادت مند پند پیر و امار
 نصیحتِ این ست سے وسعتِ میدانِ ارادتِ بیار
 تا بزند مردِ سخنگوے گوی اسی یارِ جانی وای عاشق
 لاثانی سے بادشاہانِ مالِ ست و مافقیانِ حالِ ست
 خوب رویانِ نازِ ست و عاشقانِ دیدارِ ست سے
 نظارہ اگر پہرِ ناخِ یارِ سے جانان ہمکو ہی خبرِ پیرو کار کی ہوتی
 سے اسی سروِ نازِ حسن کہ خوش میروی بناز یک عشاق را بناز تو

ہر لحظہ صد نیاز بہ فرخندہ باد طالع نازت کہ در ازل بہ بریدہ ہر
 برقد سروت قبائے ناز بہ پس مستی شئی عجیب و غریب
 آ رہا بابِ مستی در بحرِ مستی چنان مستغرقند کہ نہ از ذاتِ خود
 اثرے و نہ از دیگر خبرے دارند پس بادِ شاہان اولو العزم
 سرہستی از جیبِ مستی خود بر آوردہ متوجہ بطرفِ آسایش
 خلقِ اللہ کہ عیالِ اللہ اندے شوند پس آسایشِ خویش
 در آسایشِ درویشِ مسید اند لہذا مقبولِ جنابِ ایزدی
 شدہ بخطابِ ظلِ اللہ مخاطب اند زبے شرافت و زبے
 کرامت پس او سبحانہ تعالیٰ ظلِ خود بر سر ایشان و ظلِ
 ایشان بر سر خلقِ جہان انداختہ جانِ جہانیاں گردانید
 ہر قدر کہ جانِ تروتازہ ہما نقدِ جہانیاں تروتازہ پس برآ
 جہانیاں دعا را ایشان واجب و لازم و لَوْ جُوبِ الدُّعَا
 فقرا یان صاحبِ حال سرہستی از جیبِ مستی خود بر آوردہ
 بطرفِ جزئی و کلی شاہان متوجہ سے شوند و در حفاظت
 خود میدارند و ہر کہ ورتے کہ از آفاق با ایشان میرسد
 جذبِ میفرماند گاہے شاہان را از عنایتِ ایشان ^{اللہ} میبخشد
 و گاہے نہ میبخشد آسی یار جانی و اسے عاشقِ لاثانی

از محبوبان سبحانی گروے قطب الارشاد و گروے قطب ارأ
قطب ارشاد و مامور بخدمت عاشقان و صوفیان و خوشگامند
سے گرے فروش حاجت رندان روا کند؛ ایزد گنا نخبند
و فع بلا کند؛ یعنی دفع بلائے جہان از طفیل ایشان مے کند
سے در حلقہ عشاق دل شمس بحسبیم؛ آن شیفۃ را معکف
کوے تو ویدیم؛ کارخانہ ارشاد و تکمیل بایشان سپردہ اند
و قطب مدار مامور بخدمت شاہان و جہانیان اند ہمہ تصرفات
جہان در قبضہ ایشان ست ہرچہ خواہند مے کنند کارخانہ
جہان و جہانیان بایشان سپردہ اند آے یار جانی و امی عاشق
در انار اکابر امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم آمدہ است
بِغَمِّ الْأَمِيرِ عَلَىٰ بَابِ الْفَقِيرِ وَ بَيْتِ الْفَقِيرِ عَلَىٰ بَابِ
الْأَمِيرِ۔ آے یار جانی و آے عاشق لاثانی ہمہ طرحاے
دوستان الہی چہ طریقہ حضرات نقشبندیہ و حضرات قادریہ
و حضرات چشتیہ و حضرات سہروردیہ و حضرات کبرویہ
و حضرات شطاریہ و حضرات رفاعیہ و حضرات مداریہ
و دیگر طرق رفقہ اللہ تعالیٰ عنہم کہ اند کلہم حق اند و موصول
بحق و ہر یک طریقہ را خصوصیات علیحدہ اند خصوصیات

ترجمہ

اچھا امیر اور

دروازے فقیر کے

اور بڑا ہے فقیر

اور دروازے

امیر کے۔

یک طریقہ منافی خصوصیاتِ طریقہ دیگر نہ مے شوند۔ مثلاً
 شامانِ اولوالعزم بہ وزیرایان و امرايان و مصاحبانِ خود
 زیور ہائے بخشند و خلعت ہائے پوشانند یکے را سر پہنچ و
 دیگرے را کتھنی و ثلثے را دست بند و رابعے را ہار
 ہنچمان یکے را دستار و دیگرے را شال و ثلثے را کھواب
 پس ہر یک در عطیہ سلطانِ خود مستغرق و مفرغ آین فخر
 منافی یکد گیر نہ مے شود بلکہ شوکت ہائے سلطانِ را موجب
 مے گردد اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاذْكُرُونِيْ اَذْ كُنْتُمْ قٰسِمِ خٰوٰنِ نِعْمَتِہَا
 مُحَمَّدٌ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم و کرامت ہائی حمل
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرت جنابِ مرتضوی رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ اند گروہے را بند کر لسانی امر فرمودند و گروہے
 را پیاس انفاس و گروہے را بچشم و گروہے را بہ یو گروہے
 را از گوش امر فرمودند و ہمہ اُمتِ مرحومہ را در بحر ذکر و فکر
 آہی غوطہ داوند و لاشتی محض گردانیدند لہذا کل طرقِ فسق
 بجنابِ ذاتِ حضرت مرتضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شدند۔
 طریقہ حضراتِ نقشبندیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم با وجہِ تفصیل

در حقیقت قرآن و کمال آشفگی در حقیقت صلوة مورد
 آر حنی یا بدلال و غوطه زنی در معبودیت صرفه و انیت
 در حقیقت ابراهیمی که انسیت خاص است و فر و تنی در
 حقیقت موسوی که محب ذات است و غوطه زنی در
 بحر محمدی که محب و محبوب است و اسی ظاهر تو عا
 و معشوق باطن است یار و ترا که دید به کویت و کشت
 و نماز پروری بذات احمدی که محب صرفه است و فیض
 یابی در حب صرفه که مرکز و اثره احمدی است صلی الله
 تعالی علیه و آله و صحبه و سلم ذات لا تعین تعین را چه یارا
 که دم از لا تعین زند و مجلس تمام گشت و بیایان سید
 عمر یار همچنان در اول وصف تو مانده ایم و صلی الله تعالی
 علی خیر خلق محمد و آله و صحبه اجمعین بخیرک
 یا ارحم الراحمین ط

تمام شد رساله مستن

رسالہ موسوم

بہ

نسبتِ خاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ
 مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بَعْدَہٗ اے یارِ جانے و اے
 عاشقِ لائے اِسْمَعِ اِسْمَعِ الْقُبُولِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
 الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ یُحِبُّہُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ وَہُست
 میدار و اللہ تعالیٰ مارا و دوست میداریم ما اور اسحانہ پس
 اللہ سبحانہ تعالیٰ نسبتِ محبت کہ بینِ المحب و المحبوب ثابت
 فرمودہ است حسنِ ست عجیب و دولتی ست غریب
 نسبتِ آخیرست گویم مرح او تا قیامت کم نگر و شرح او
 نسبتِ محبت کہ در میانِ خدا و حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
 و صحبہ وسلم ثابت ست و در میانِ رسولِ خدا و صحابہ کرام
 و آلِ عظام و پیرا با مرید و مرید را با پیر و پدر را با پسر و پسر را

باید و آستاد را باشا گرد و شاگرد را با آستاد و بادشاه را بار عایا
 و رعایا را با بادشاه و خویش را با خویش و درویش را با
 درویش و امیر را با امیر و فقیر را با فقیر که ثابت است احوالی
 است عجیب و غریب که صاحبش میدانند و می فهمد و در بحر
 التذاذ مستغرق می باشد که مخصوص بذات اوست نه بیک
 این نه آن و ولایت حبیم و نه آن نعمتیت عظیم که از تحریر و
 تقریر راست آید بیایه و واضح و لایح گردد اینم گوش دار
 و موش را بر آن گمار شخصی از خورنده نبات لذتش را دریا
 هر چه بیان کند خلاف آن لذت آید تا وقتیکه نبات
 در دهانش نه اندازد از لذتش سیراب و شاداب نگردد
 پس نسبت محبت همان لذت نبات است تا پیر در
 قلب مرید نه اندازد مرید از لذتش سیراب و شاداب
 نه گردد و نسبت آن چیست گویم مدح او که تا قیامت کم نه گردد
 شرح او که آمد تعالی اوست مرحومه را از نسبت محبت خاص خود فریاد
 فرموده دز زمره دوستان خود دارد آمین یا رب العالمین و صلی
 الله تعالی علی خیر خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمام شد رساله نسبت خاص

رسالہ موسوم

ناز و نیاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
 الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِیْنَ بَعْدَ اِی
 یَارِجَانِی دَآءِی عَاشِقِ لَآثَمِی بَشَوِشْنُو کَلِمَہٗ ثَمَانِی اَشْهَدُ اَنْ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاشْهَدُ اَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ بَشَوِشْنُو دُرِیجِی مَعْنٰی سَتَغْرِقْ شَوِ
 مَعْنٰی اِیْنِ سِتْ بَیْتِ اِیْ خِدَآءِی تَجْلُو خِدَآءِی سَاز وَاَرِیْ دِی گِہ تَجْلُو
 گِہ اِیْ سَاز وَاَرِیْ خِدَآءِی یعنی وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ سَاز وَاَرِیْ خِدَآءِی
 یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ
 وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ سَاز وَاَرِیْ خِدَآءِی یعنی
 مَلِیْکُ مَالِکُ مَوْلی الْمَوَالِیْ لَہٗ وَصْفُ التَّکْبُرِ وَاللَّعَالِی

اَللّٰهُ الْخَلْقُ مَوْلَانَا قَدِيْمٌ وَمَوْصُوْفٌ بِاَوْصَافِ الْجَمَالِ
 سزاوارِ خدائی معنی اللہ ہے اللہ عَلَیْمُ اللہ مُرِیْدُ
 اللہ وَتَدِیْنُ اللہ سَمِیْعُ اللہ بَصِیْرُ اللہ کَلِیْمُ اللہ
 مُتَكَوِّتُ سزاوارِ خدائے یعنی مُتَجَمِعُ جَمِیعِ صِفَاتِ کِمَالَاتِ
 مُتَرَهِّعُ عَنْ جَمِیعِ نَقْصَانَاتِ سزاوارِ خدائے یعنی اللہ رَازِقُ
 اللہ نَاصِرُ اللہ حَافِظُ اللہ سَنَّا سزاوارِ خدائے یعنی
 وَکَرَّ اللہ اللہ اللہ لا اِلٰهَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ ﷺ
 سزاوارِ خدائے یعنی وَرَآءُ الْوَرَاءِ ثُمَّ وَرَآءُ الْوَرَاءِ ثُمَّ
 وَرَآءُ الْوَرَاءِ مُوَافِقُ فَرَمُودَہٗ حَافِظُ شِیْرَازِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ
 ۵ تیمارِ غریبانِ سببِ وَکَرَّ جَمِیلِ ست، جانانِ مکررینِ قاعد
 در شہرِ شمانیست، سزاوارِ بیتِ اسی خدا تجھ کو خدائی ساز و آ
 وی گدا تجھ کو گدائی ساز و آ، خدائے یعنی وَحَدَّہٗ لَا شَرِیْکَ
 لَہٗ بِنَدَا سزاوارِ گدائی یعنی عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بِجَبِیْبِ
 خدامِ سزاوارِ گدا چیزے ندارد و ہر چہ دارد از محبوب و مطلوب
 خود کہ مقابلِ اوست دارد پس ذاتِ مُحَمَّدٌ ﷺ
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَمُ مُقَابِلِ لَا تَعِیْنُ شَدَہٗ کِمَالَاتِ ذَاتِی تَشِیْوِی
 و صفاتی و اعتباری جذب نمود موافق فرمودہٗ مولانا

رحمتہ اللہ علیہ سے جو دیکھو یہ گدایان و ضعیف بہمچو خوبان
 کا آئینہ جو بند صاف یہ جو ذات محبوب کہ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ
 لہُ است گدایان ذات مُحَمَّدؐ سی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
 و صحبہ وسلم ضعف مرا و بہ عبدیت اوست صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وآلہ و صحبہ وسلم کہ عِبْدُہُ وَرَسُولُہُ است داتا
 وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لہُ کہ جو و مطلق ست عِبْدُہُ
 وَرَسُولُہُ راز و بروئے خود کشیدہ کمالات ذاتی و
 شیونی و صفاتی و اعتباری را بخشید پس گدائی مبدل
 بغنائی گردید بیت یارب تو کریمی و رسول تو کریم کہ صد
 شکر کہ ہستم میان دو کریم یہ بیت وید حسن خویش با
 چشم شہود یہ خود تجلی کرد در ملک وجود یہ درینجا دقیقہ ایست
 شگرت کہ براہل نظر و فکر پوشیدہ نیست خو برویان نازنین
 آئینہ راز و بروئے خود کشیدہ از چشم ظاہریش جمال خویش
 دیدہ آشفگیہا و سوخگیہا پیدا مے کنند و میگویند اَنَا مُحِبُّوْ
 وَ اَنَا مَطْلُوْبٌ پس اللہ تعالیٰ آئینہ مُحَمَّدؐ سی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وآلہ و صحبہ وسلم راز و بروئے خود کشیدہ از چشم ظاہریش
 جمال خویش دیدہ فرمود اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا

فَأَعْبُدُونِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي وَتَيَسَّرَ مَوَدُّ أُنَا
 الْمَوْجُودُ أَنَا الْحَبُوبُ أَنَا الْمَطْلُوبُ أَنَا الْمَقْصُودُ يَسْ
 جِالِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَجَبٌ جَالِيست
 عجیب و غریب کہ آئینہ داری جمالِ ایزدی میکند سبحان
 اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْمِنَّةُ بَيْتِ اِی ظاہر تو عاشق و معشوق
 باطن ست یاروے ترا کہ دید بکوی تو ساکن است
 الہی این مسکین را و جمیع اُمتِ مرخومہ را از رویت جال
 اوصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم محروم مگردان۔
 چہ در دنیا و چہ در عقبی سحرست جمالِ اوصلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وآلہ و صحبہ وسلم اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
 حَبِيبِكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
 حَبِيبِكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا
 وَبَيْنَ حَبِيبِكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ بَيْتِ خِیالِ روے تو در ہر
 طریق ہمراہ است یسیم مونس تو پیوند جان آگہ ماست
 يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ مِثْرُ
 وَجْهِكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ تَوَدَّ الْقَمَرُ لَا يُكَلِّنُ الشَّيْءُ
 كَمَا كَانَ حَقُّكَ بَعْدَ از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر و مختصر

قَسَمَهُ مَخْصَرًا وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمام شد رسالہ ناز و نیاز

رسالہ موسوم

بہ

زیر و بم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ
الْمُسْلِمِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ بَعْدَ اِيَّارِجَانِي
وای عاشق لاشانے مولانا رومی شیخ زمانہ رحمۃ اللہ
علیہ فرماید ہر سیر بہان ست اندر زیر و بم بہ
فاش گر کویم بہان برہم زخم بہ مراد شیخ رحمۃ اللہ علیہ از
زیر و بم واللہ اعلم لاکن در فہم قاصر فقیر کہ مے ریزند
سُكْرًا لِلْعَطَشِ وایمناید ہر وحدت میں زیر و بم کہ
یہ فرق مجاز ہے بہ دیکھو ذرا تو غور سے کچھ امتیاز ہے

مراد از زیرِ قلب شیخ بے نظیر۔ و مراد از بم قلبِ مبارک
جناب حضرت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و صحبہ
اجمعین۔ اے یارِ جانی و اسی عاشقِ لاثانی ہر ما فوق بم و
ما تحتِ او زیرِ مثلِ اصل و فرعِ اصل بم و فرغِ زیرِ
اے یارِ جانی و اسی عاشقِ لاثانی جمالِ محمدی صلی اللہ
علیہ وآلہ و صحبہ و سلم آئینہ داری جمالِ بیچونے و کمال
محبوبی مے کند درینجا لفظِ زیر و بم را گنجایش نیست بلکہ
خلعتِ محب و محبوب بر قامتِ محبوبِ راست می آید
سبحان اللہ عجب آئینہ داری ست کہ دلدار را از چشم
اغیارِ مستور و محبوب داشتہ خود بخود و بچشمِ ظاہر مشاہدہ
نمودہ حتی کہ از خلعتِ مازِ اَنع البصر و ما طغی
سرفراز شدہ مستغرق در بحرِ مشاہدہ محبوبِ خارجی مطلوب
حقیقی ست بلا تشبیہ نہ مے بینی کہ آئینہ زید را از چشمِ کلہ
بصر شدہ مے بیند و مے نازد و مے گوید مے من را نے
فقد رأی الحق، بہر این گفت اَحْمَدُ فُتَّارِک و غیرہ کہ در آئینہ
می بیند ظلی ست از ظلالِ محبوب نہ اصلِ محبوب و نہ
ذاتِ محبوب شکتان مَا بَيْنَهُمَا آن وصل است

ترجہ
نہیں کجی نہی
نظر نے اور نہ
زیادہ بڑھ گئی۔

و این فصل چه نسبت فصل را با وصل وصل و وصل است
فصل فصل - پس صحابه و اهل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہر قدر
کہ محبت و نسبت بجال محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و
صحابہ وسلم داشتند بہمان قدر جلال ایزدی را شاہدہ نمود
مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ بِجَهَنَّمَ بھرا بن گفت احمدا
مختار: آدم بر سر مطلب ذات حضرت محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم بم۔ و ذات حضرت صدیق اکبر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیر۔ و ذات حضرت صدیق اکبر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ بم۔ و ذات حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیر
و ذات حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بم۔ و ذات حضرت
عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیر۔ و ذات حضرت عثمان رضی
اللہ تعالیٰ عنہ بم۔ و ذات حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ زیر۔ و ذات حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بم
و ذات حضرت فاطمہ الزہرا و ذات حضرت امام حسین
رضی اللہ تعالیٰ عنہم زیر۔ و ذات حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ بم۔ و ذات حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
زیر۔ و قس علی ہذا قلوب پیران بم و قلوب مریدان زیر۔

این نوبت دین محمد صلی الله تعالی علیه وآله و صحبه و سلم تبارک
 قیامت قایم و دایم باشد و متیکه این نوبت با خیر رسد حکم از
 محبوب حقیقی و مطلوب تحقیقی با سرافیل خواهد رسید ای سرافیل
 این زمان واسطه روی محمد صلی الله تعالی علیه وآله
 و صحبه و سلم در جهان نماید بدین صورت که در این زمان را بر هم زن
 تا که روز قیامت قائم گردد و پس بحج و مسیدن صورت تمام
 جهان ته و بالا شده روز قیامت قائم خواهد شد و در آن روز
 اکرام محمد صلی الله تعالی علیه وآله و صحبه و سلم و نعمت
 سرمدی که بذات محمد صلی الله تعالی علیه وآله و صحبه
 و سلم متعلق اند هویدا و پیدا خواهند شد و آن زمان چشمهای
 مردمان خیره شده در بحر تحیر غوطه زده خواهند گفت سبحان الله
 و الحمد لله این چه مراتب اند که مخصوص بذات محمد صلی
 الله تعالی علیه وآله و صحبه و سلم اند

بیت

بِهَمَّةِ أَنْبِيَاءٍ دَرِ بِنَاهِ تُوَانَدَ مُقِيمِ دَرِ بَارِگَاهِ تُوَانَدَ
 وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

تمام شد رساله زیربوم

رساله موسوم

برزخ محمد ص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحکم لاهلکم والصلوة علی اهلها اما بعد بیت قفلها ناکشاده
مانده بود. از دم انا فتحنا برکشود، خارج را در عدم راه نیست
و عدم را نیز در خارج که هر دو ضد یکدیگر اند پس اسطه باید که بین الضدین
رابط نماید الحمد لله جل جلاله صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم چه خوش اسطه آمد که
برزخ گردید میان خارج و عدم خارج را بواسطه آئینه داری حل خویش و عدم ظهوری
و عدم را نیز بواسطه جمال خویش نمودی بود گردانید آینه چه کرشمه دارست که ضد در
رسانید و ظهور هر دو را در ضد او با تمام رسانید با وجود امکانیت و عبودیت ظهوری
را سببی و نمودی بود را نیز هستی بلا تشبیه زید که خارج موجود است که کمالات
خود را ظاهر نماید آئینه را در بروی خود کشید جلوه گرئی و نمود کمالات خویش را ظاهر نمود
پس آئینه حادث و ممکن با وجود امکان ظهور کمالات زید را سببی اگر آئینه نبودی ظهور کمالات
زید هرگز نبود پس جل جلاله صلی الله علیه و آله و صحبه و سلم اگر نبودی ظهوری بر بوبیت هم نبود
قفلها ناکشاده مانده بود. از دم انا فتحنا برکشود. تمت

الابد ذكر الله تطمين القلوب

الحمد لله والمنه مجموعه ملفوظات پیر و سنگیر و شن ضمیر سیدنا و مولانا و مرشدنا حضرت
محمد نعیم المعروف بہ مسکین شاہ صاحب قبلہ مدظلہ و عثم فیضہ المستفی بہ

طمانینۃ القلوب فی ذکر المحبوب

المعروف بنام تاریخی

لذات مسکین

۱۱ ۳ ۱۵

جلد ثالث

مستطبر دوازده ارشادات مفصلہ ذیل

فہ

خلافت نامہ نشین	اجازت نامہ خلفاء	نصیحت خلفاء	نصیحت موجرہ جلا
الہام اجازت	دعوت سنون	مکتوبات	خصائص لقتبہ
تعلیم المریدین	خلافت نامہ	وصیت شیخ	سلب الامراض

کمینہ غلامان حضرت ایشان فقیر مسکین ابوطاہر محمد عبد القادر غفرلہ کمال الصالحین طبع شد

در مطبع آیہ العلامہ حیدر آباد دکن طبع شد
۱۲ ۱۳

خلافت نامہ جانشین



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین الصلوٰۃ والسلام علی الخیر المرسلین محمد
 وآلہ وصحبہ اجمعین بعد حمد و صلوٰۃ میگوید فقیر حقیر بقیضائے
 الکواکب و کما کبیرہ فرزند دی و نور چشمی غلام محمد المعروف بہ خیراتی میان
 مرآت اسرار فقیر ہرچہ کہ از افضالِ اعلیٰ و تبصرتِ پیرانِ سرمدی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم از واردات و واقعات و دیگر حالات کہ ظاہر فقیر
 متعلی و باطن نقیر متجلی آئینہ واری با دست با وجود این مراتب سلوکِ خوگجا
 نقش بند یہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم از ابتدا تا انتہا طی نمود حتی کہ مراقبہ احدیت
 کہ از قلب تا بقالب است بہ جبریان اسم ذات مسرور و از کرد و رات
 بشری و ور بدمد و انگیر عال ولایت ظلال کہ سسمی بو لایت اولیا و ولایت

صغری و ولایت ظلیہ است معیت او تعالی با خود و با ہر ذرات ملکات
مرغوب با جمیعت خاطر و با حضور و آگاہی احوالش بخودی و بہوشی مستغرا
و ضم کمال از سیر آفاقی و سیر نفسی سیراب بعد از ان در ولایت کبری کہ مسمی
بو لایت انبیاء و ولایت اصلیکہ کنایت از مراقبہ اقربت و مراقبات
ثلاثہ محبت و مراقبہ اسم ظاہر است او شان را سیر افتاد بفضلہ تعالی فنا
و بقای اسرار حاصل نموده کہ فناء الفناست بقاء انا مشرف گردید
بعد از ان سیر و ولایت علیا کہ ولایت ملائکہ اعلی است و عبارت
از مراقبہ اسم باطن است افتاد و نیز باطن از انوار اسم باطن چنان متجلی
گشت کہ ظاہر و بحر تجریر مستغرق گردید بعد از ان از فیض مراقبہ کمالات
نبوت کہ مراقبہ ذات بحت است فیضاب شد و بقدر استعداد و درینجا
چشم حیرت کشود بعد از ان از مراقبہ کمالات رسالت و از مراقبہ
کمالات اولوالعزم صاحب جزم شدہ بایمان حقیقی و تحقیقہ متجلی و از غمت
شرع متجلی شد بعد از ان از مراقبات حقایق آلہیہ کہ عبارت از مراقبہ
حقیقت کعبہ و از مراقبہ حقیقت قرآن و از مراقبہ حقیقت صلوٰۃ و از
مراقبہ معبودیت صرفہ است سرفراز شدہ از و را الورا کہ در حقایق
آلہیہ مبدا فیض است و مورد فیض ہدایت و هدانی کہ مجموعہ لطائف عشر
عاشق لائانی است درین باب بقدر استعداد خویش فیضیاب اللہم زد فی الحوائج

واعمالہ اجر ملاحیبک والہ وحبہ لا بعد ازان ورحقایق نبیا
 کہ عبارت از حقیقت ابراہیمی و حقیقت موسوی و حقیقت محمدی و حقیقت
 احمدی تا مرتبہ لا تعین ہر مراتبات خاص و مقامات اختصاص بذات ستودہ
 صفات ذات محمدی و احمدی مشرف شد حتی کہ مدہوش و رعین ہوش
 و حقیقت محمدی کہ محب و محبوب خودست بہوش بودند کہ انداء الحیل
 الی البیت الجلیل کہ نبایش از حضرت خلیل است بقول حافظ شیرازی ^{علیہ السلام} چہ تہ
 مراد منزل جانان چہ امن و عیش چون ہر دم ہر س فریاد میدار و کہ برنبید
 محلہا و دادند ہمراہ فقیر از طواف بیت العتیق و زیارت مبارک روضہ
 شریف نبی شفیق صلی اللہ تعالی علیہ آک و صحبہ سلم مشرف شدہ بسعادت
 قد موسی ثمرہ شجرہ نقش بند یہ چراغ خاندان مجدد یہ موافق ارشاد حضرت
 مولانا رومی قدس سرہ ^۱ بایزید اکبرہ را در یافتی بصد بجا و عز و صد
 فر یافتی و عمرہ کردی عمر باقی یافتی - صاف گشتی بر صفا شتافتی - لیست
 مشدہ فی هذا الزمان و فیض عام فی الجهات الاربعۃ
 فانی فی ذات الغنی عن حضرت خواجہ عبد الغنی ادام اللہ
 ظلہم علی روس النابین مشرف شد از سمع تقریر مقامات نقش بند یہ و از
 تفسیر منازلات مجدد یہ خوشحال بر حال فرزند می و ارجمندی
 عنایت بلوغ فرمودہ از اشراق باطن دریافت فرمودہ از سبق مراقبہ حقیقت

اسحٰدی سرفراز فرمودہ علم الف احمدی را کہ عبارت از محبوبیت
 ذات ست در ول فرزند می ارجمندی نصب فرمودند موافق
 فرمودہ حافظ شیرازی رحمتہ اللہ علیہ ۵ نیست بر لوح و لم جزا
 قامت دوست ۶ چکنم حرف و گریا دنداد او ستاد فقیرزاده
 رانزدیک خود طلبیدہ دست مبارک خود همچون ید بیضای موسوی
 از گریبان عالیشان بر آورده بر سینہ بی کینہ گردانیدند و از دم
 عیسوی نیز مشرف فرمودہ نوعی اجازت طریقہ ارشاد فرمودند
 و باد بوقت رخصت ۷ ایام نور بجا رگل از بوستان جدا بزیارت
 مبارک میکس از دوستان جدا - از دست مبارک خود پیالہ چائے طیار
 فرمودہ بمقتضائے حدیث شریف سَوْسَ الْمُؤْمِنِينَ شَفَاءٌ لِّكُلِّ مَبْرُكٍ
 خود رسانیدہ و آئے علل معنوی فرمودہ بفقیہ حقیر ارشاد فرمودند -
 کہ این پیالہ بہ شاہ صاحب خرد بہید پس فقیرزادہ از نہایت
 سرور و فرح از خود رفتہ باہستی خود در پیالہ غوطہ زودہ معروفہ و شست
 ۸ مادر پیالہ عکس رخ یار دیدہ ایم ۹ ۱۰ بخیل ز لذت شرب دلام ما
 و نیز از کمال محبت و شفقت ارشاد فرمودند کہ من دولت خود را
 بفرزند تو بخشیدم و در حفظ اللہ سپردم - فقیر بعرض رسانید کہ امیدوار
 این دولت فقیر بود الحمد للہ کہ فقیرزادہ بآن سرفراز شد زجہ کرامت

و سعادت پس از قدمبوسی تمام و رنجیدگی تمام فقیر و لکیر از شہ بنظر
 ۵ الوداع الے مایہ جان الوداع الے الوداع الے شاہ عرفان الوداع
 رخصت شدہ نظر بر قدم و دم بر عدم چشم پر نم رخ بطرف بیت اللہ
 نمودہ مانند صبا صحرا نوری کردہ داخل کعبہ صوری و معنوی گردید کہ ندا و
 غیب الغیب در کوشش ہوش رسیدہ بانگ می آید کہ الے طائب
 جو محتاج گدایان چون گدا + جو میجوید گدایان وضواف + ہجو
 خوبان کا منہ جو بند صاف + فیض مراقبہ حب صرفہ و مراقبہ لائقین
 بر ہیئت وحدانی فرزند ی و ارجمندی ریختند از حفیض تعین
 برودہ با وجہ لائقین رسانیدند و سرفراز فرمودند تم القتال و
 مابقہ الحال و کل لسانی علیہ الال پس فقیر حقیر فرزند ارجمند
 مکر بند قناعت بر کمر بستہ دستار کرامت بر سر خادہ خرقتہ زہد و
 عبادت در بر پوشانیدہ جانشین خود کہ ظاہراً جائے فقیر و باطناً
 جائے پیران روشن ضمیر است گردانید با وجود اجازت
 حضرت خواجہ اجازت خود را نور علی نور دانستہ اجازت
 طریقہ نقشبندیہ و قادریہ و چشتیہ و سہروردیہ و کبرویہ
 مثل اجازت فقیر کہ از پیر و شگیر خود رسیدہ دادہ بخدا و بدوستا
 خدا سپردم اللہ اجعلہ ہادیاً و مہدیاً و مستقیماً علی الشیعۃ

المصطفوی ﷺ الله تعالى عليه وآله وصحبه وسلم
 آمین یا رب العالمین ویا خیر الناصرین ط
 پس آنانکه دامگیر فقیر هستند و نسبت باطن خود را موافق متعالی
 خود میدانند و از حضور و آگاهی طریقه آگاه هستند - آگاه باشند
 که محافطت نسبت خود و در محبت فرزندی موجب ارجندگی
 دانند مباد و افتور محبت سرایت و نسبت کند و غیرت ایزدی
 جوش زند اللهم احفظهم عن هذا البلاء العظيم واهد هم
 الصراط المستقیم - و آنانکه نابینا اند از محبت خارج اند عدم
 وجودشان و در محبت برابرست و آنکه طالب خداست بقبول دل اخذ طریقه
 از و نماید و مقامات موصوفه را بوسیله شان حاصل سازد - جلے الله
 تعالی علیه خیر خلقه محمد ﷺ و آله وصحبه اجمعین



اجازت نامہ خلفا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین الصلوة والسلام علی سید المرسلین
 محمد و آله وصحبه اجمعین بعدہ بدانید و بفہمید کہ -

مراقبه احدیت و مراقبه معیت ولایت اولیا را الله رحمتہ اللہ تعالیٰ
 علیہم است صاحب این ولایت نه از ذات خود اثری و نه از
 دیگر خبری دارد لهذا صاحب این مقام لازمست نه تعدی ولایت
 کبری که ولایت انبیا است علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کنایت
 از مراقبه اقریبیت و مراقبه محبت است صاحب این ولایت
 از خود اثری و از غیر خبری دارد لهذا تعدی است که نفیض دیگر
 سرائیت می کند مانند آب صاف که در کلنج بی جان سرائیت
 می کند و رگ و ریشه اش را زنده و ترو تازه می گرداند طالب
 بے جان از دم عیش زنده می شود و می گوید بنده پدر حقیقی که از برکت
 نفوس زندگنی ابد الابد یافتم سه گریستن من زبان شد هر موی
 یک شکر تو از هزار تو اتم کرد پس این صوفیان صاف دل
 از مراقبه اقریبیت عروج نموده بمقامات فوق نیز رسیده اند
 حضور و آگاهی و طمانیت و سکینت و نسبت خاص که خاصه خاندان
 عالیشان حضرت نقشبندیه رضوان الله تعالیٰ عنہم است بقدر
 استعداد خویش نقد وقت می دارند لهذا فقیر ایشان را اجازت
 طریقه داده بار خلافت بر سر ایشان نهاده بخدا و بحبيب
 خدا سپرده چنین نیاز به سجدهات شکر خدا و حبیب خدا صلی الله تعالیٰ علیہ

سائیدہ بہ عجز تمام عرض می سازد و سپردم تبوایہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را و آطی بجزیت حبیب تو صلی اللہ تعالیٰ
علیہ آکہ و صحبہ سلم انتقامت بر شریعت و کرامت بر طریقت
عطا فرما امین ثم امین ثم امین ط

نصیحت خلفاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِیْنَ بعدہ اے صوفیان عالمقا
و اے مہربان خیر الانام صلی اللہ علیہ آکہ و صحبہ سلم بر سر شما
بارِ خلافت و تاج اجازت کہ نہادہ شد عجب نعمتیت
عظیم و کرامتیت از خدا کے کریم مقام ارشاد و تکمیل
از مقام ہائے و مراتب ہائے انبیا صلوات اللہ تعالیٰ
علیہم اجمعین است ہر گز از امتان شان بہ تبعیت و بہ
وراثت باین دولت عظمی بنوازند بنوازند پس باین
تاج نبشتی کہ از پیران مارجمہم اللہ تعالیٰ ہمارسیدہ است
سروری سردی ست و نخر و نیوی بمصدق حدیث نبوی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ اَلْفَقْرُ فُخْرٌ لِّی لٰکِنْ مَّحْکُومٌ
صاحبِ این تاج شکر ہائے عظیمہ و کرامت ہائے جہانم
لازم کہ صاحبِ این تاج محبتِ این افواج باشد فوج
اول زہد و فوج دوم تقوی و فوج سوم ورع و فوج چہارم
ریاضت و فوج پنجم صبر و فوج ششم قناعت و فوج ہفتم
توکل و فوج ہشتم رضا و فوج نهم تسلیم بر ہر دیار کہ عبور
کنند ہمہ ہا فرمانبرداری او باشند و سر نیاز زیر قدم او می
نہند۔ حتی کہ اہل قبور باشند اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی تَعْمٰیہِ و
اِحْسٰیہِ۔ اے خدا قربانِ احسانت شوم و
این چہ احسانت کہ قربانت شوم۔ اے صوفیانِ خدا
و اے صاحبانِ ذی اوصاف این بار گران کہ بر سر شما
نہادہ شد امر سرسری نیست مباد کہ از فریب ہائے
شیطانی و آذکر ہائے نفسانی قبائے فرحت و عباے
شوکتِ ہر جان و تن بی پوشید خود را در خسارت
و قباحاتِ ابدی اندازید۔ اے روشنی طبع تو برین
بلا شدی و ہر نعمتی کہ می پوشانند و ہر نعمتی کہ می بخشند بر
فنائے تام می بخشند۔ تا فانی نشوی بہ بقا ابدی نہ رسد۔

فانی شدم بیار و بقا هم نصیب شد؛ شکر خدا که یار با هم
 قریب شد؛ اے صوفی صاف پیری که پا از دایره
 غریمت بیرون نهد و یقین که مریدش از دایره مباح
 افتاد و حال مرید و بال پیر مقبول سبحانی حضرت شیخ
 مجتهد و الف ثانی رضی الله تعالی عنه فرموده اند مرید را
 مانند شیر و ببر باید تصویری پیر در سحر و حدت مستغرق
 و مرید در بحر غیریت مباداغیریت مرید بر پیر
 غالب آمده از مرتبه پیر فرو اندازد اے صوفی صاف
 پیر که فیضش در رگ و ریشه مرید می رسد خدا انخواستار معامله
 بالعکس گردد و در مقابل مرید نجاست و دنائت مرید
 و پیر اثر نکند - و پیر مثل مرید سرگردان باشد عیاذاً
 بِاللهِ مِنْ هَذَا الْبَلَاءِ - شخصی از دوست خود که
 به نان شبیه محتاج بود و بفضل ایزدی بمرتبه بادشاهی
 رسیده پرسید - کَيْفَ حَالُكُمْ - گفت و ران
 زمان فکر جانی - و درین زمان تشویش جهانی - پس
 شیخی امر سرسری نیست **تصرف نفس** و شیطان
 از حدز یاده - همیشه قابو جو می باشند - و قوت

گرد که برگردنِ شان نشسته در قعر و ورخ اندازند -
 لازم و ضرور بر این صاحبان که هر زمان و هر آن لزان
 و ترسان باشند - و آید از ازار و ارج پیران کبار
 رحمهم الله تعالی جو یان باشند - مبادا که از صراط المستقیم
 بگردند - و در خسارت ابدی افتند - آطی این ضوئیان
 صاف را در پناه تو و اوم - و بتو سپردم - سحر مست
 صیب خود در حفظ و امان خود دار - سحر متہ النبی
 و آلہ الامجاد - سپردم بتو مایه خویش را ب تو دانی
 حساب کم و بیش را - وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
 خَيْرِ خَلْقٍ لَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نصیحت موجزه خلافت

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَتْلُوءِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَ
 آلِهِ وَاصْحَابِهِ الْمُحِبَّةِ بَعْدَهُ عَزِيزَانِ وَمُجَانِ
 که از فقیر مجاز طریقہ شدہ اند بر خود واجب و لازم
 گیرند صبر و توکل و رضا و تسلیم و خلوص لیکن خلوص بغیر

ذکر کثیر و بغیر ابطه شیخ کبیر حاصل نمی شود و بغیر حصول خلوص
تسخر و کس پیش محبوب حقیقه غیر تحقیقی آند تعالی تنقانت
بر شریعت و محبت بر پیران طریقت عطا فرماید امین

یا رب العالمین

الهام اجازت

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمین المصلوة والسلام علی
سید المرسلین محمد و آل و صحبه اجمعین
بعده - بدانید و بفهمید که فقیه در میان
دادن اجازت طریقه در میان نیست الهامات
کثیره و اشارات لطیفه از پیران مارضی الله تعالی
عنهم میرسند که به صوفیانیکه در بحر وحدت غرق
اند اجازت طریقه داده آنحضار فیض از ایشان جاری
کنانیده آفاق را سرسبز و شاداب گردان - پسند
اتباعاً لکم ایشان را اجازت طریقه داده خود را
از میان کشیده بخند اسپردم - فارغ البال گشتم فقط -
دعوت مسنون -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ
 اَیُّهَا وَاصْحَابُ الْمَجْتَبٰی بَعْدَهُ اَرْمَحِبُّ اَنْ تَتَّبَعُوْنِیْ
 وَدُوْستَانِ قَاصِبِ التَّجَا اَیْنِکُمْ تَدُوْا بِاللّٰهِ وَدَعْوَتِ
 قَاصِبِ لِحَاطِ اَیْنِ اُمُوْر ضُرُوْر اَوَّلُ تِیَارِیْشِ اَزْ کَسْبِ
 حَلَالِ بُوْدُوْا اَلَا صَرَفْ اَزْ کَسْبِ حَرَامِ نَبَاشْدِ ثَانِیَا خَرِیْدِ
 گوشتِ اَزْ قَصَابِ مُسْلِمَانِ بَهْ هَسْتِیکِهْ گوشتِ رَا اَزْ
 اَشْیَاءِ حَرَامِ مَثَلِ غَدُوْدِ وَخُوْنِ وَصَدَبِ کِهْ مَسْمِیْ بِحَرَامِ
 مَغْزِیْسْتِ وَاَزْ پَتِهْ وَاَزْ مَثَانِهْ یَعْنِیْ پُھْکَنِهْ وَاَزْ ذُکْرِ وَفَرْجِ
 وَاَزْ اَتْمِیْنِ یَعْنِیْ زِیْرِیْنِ وَاَزْ دُبُرِ یَعْنِیْ جَائِیْ پَاسَخَانِهْ
 وَاَزْ چَرَبِ اَنْتَرِیْ کِهْ اَنْزَا قَصَابِ خُوبِ مِیْدَانْدِ
 صَافِ وِپَاکِ کُنَانِیْدِهْ بَخْرَنْدِ وَاَزْ سِکِیْنِ خُوْنِ آلودِهْ -
 ذَبْحِ نَهْ کُنَنْدِ یَعْنِیْ بَغِیْرِ شَسْتِنِ سِکِیْنِ ذَبْحِ نَهْ کُنَنْدِ
 وَبَدَاتَنْدِ کِهْ اَکْثَرِ قَصَابِ دَرْ گوشتِ قَلْبِهْ اَشْیَاءِ حَرَامِ
 مَثَلِ غَدُوْدِ وَچَرَبِ اَنْتَرِیْ وَغَیْبِهْ شَرِیْکِ مِیْ کُنَنْدِ
 وَصَاحِبِ قَلْبِهْ مُوْجِبِ اَزْ دِیَا وِ قَلْبِهْ وَ اَنْسَتِهْ -
 مُشْکُوْرِ قَصَابِ شَدِهْ نِیْکِ مِیْدَانْدِ وَنِیْکِ اَنْدِ کِهْ

از آن همه قلیه حرام میگردد و ثالث مزیح مسخ و یا سبزه
و قلیه نباید از ندایتن عذر طبعی است نه شرعی
و یا زرد چوب یعنی هدے بازاری که در سرگین
میپزد و در قلیه نمیند از ندایتن از آب ده در ده
پخت و پز شود و بھسا و الا از آب چاہے که در و
احتیاط شرعی باشد مضائقه ندارد و صاحبان پخت
و پز بوقت پخت و پز اگر بجاخت بشری روند
یا بینی افشانند و یا حقہ کشند و یا سر و پا را و
یا جاکے دیگر را بخرانند بقیہ شستن دست
در کار پخت و پز شرعی نشوند و در خانه که
ماکیان یعنی مرغیان باشند و آمد و رفت سگ
نیز بود و پس احتیاط پخت و پز در اینجا مشکل -
اکثر مردمان سبوحه یعنی لوطه در جاکے ناپاک
می نهند و از همان لوطه آب گرفته در پخت و
پز می اندازند و سخن دانند که ازین عمل تمام
آب نجس شده طعام را نجس میگردانند حتی که
باطن خورنده را آتباہ و سیاه کرده جزو بدن شود

بر خطا هر شش غالب آمده ظلمت بر ظلمت می افزاید
که تدارک آن غیر ممکن نیست فریاد حافظ این
همه آخر بجزیه نیست و هم قصه غریب و حدیث
عجیب هست و در صورت عدم اختیاط بر فقیر
رحم فرموده آزان دعوت معاف دارند چنانکه الله
خَيْرُ جَزَاءٍ هـ

مکتوبات

بسم الله الرحمن الرحيم
مکتوب اول بحضرت عبدالرشید صاحب صاحبزاده
امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمه الله علیه در بیان
آنکه نور و فیض در مراقبه معیت قلب لطیفه النفس با نیاز است
الحمد لله وحده والصلاة والسلام على
محمد وآله بعد حمد و صلوة و تحیات بخدمت
حاشیه بوسان بساط فیض مناط حقایق و معارف
آگاه عالم ربانی عارف سبحانی سر ابا جمیع رموز و
اسرار رحمانی فیض بخش از کنوز خواجۀ احرار و مجتهد
الف ثانی رضی الله تعالی عنه صاحب مقام تجرید

مکتوب اول

حضرت عبدالرشید صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ علی رؤس الخادمین
 وزاد فیضہ فی العالمین بعد تسلیمات و کورنشات معروضہ
 اینکه اللہ الحمد خادم تاجین معروضہ قرین صحت و عافیت و برائے
 صحت و سلامتی آن ذات بابرکات سر و عابجناب
 او تعالیٰ سودہ میباشد عنایت نامہ عالی و در بہترین زمان
 و خوشترین آواں شرف صدور یافتہ سراقشار خادم
 را بعالم بالا رسانید زہے قسمتے و خوشا نعمتے کہ خادم ان
 دور افتادگان را بحاشیہ خیال نزدیک فرمودہ
 یاد فرماشدند آنچه بہ تحریر ارشاد فرمودند کہ در رسالہ
 خود موز و فیض و مراقبہ معیت قالب را نوشتہ اند
 و رنگ لطیفہ نفس نال بہ بیاض تحریر نمودہ، همچنین مگر از حضرت امام
 ربانی رحمۃ اللہ علیہ تا حال ہمہ بزرگان این طریقہ
 در س یک دیگر کہ سلوک رسیدہ است از روسے آن
 موز و فیض و مراقبہ معیت قلب یعنی دل معلوم
 میشو و نور لطیفہ نفس بے کیف و ہمین طور است
 بدست ارشاد شدہ آمدہ است و در طریقہ خلافت حضرت
 مجدد مودن باعث تبدیل طریقہ است و نامرضی اکابر

لهذا التماس دارد که اگر رساله خود را به رساله مجد امجد
 فقیر و شاه رؤف احمد صاحب رحمتہ اللہ علیہما کہ نزد
 آن شفیق باشد مقابله نموده ہر چیکہ خلاف آن رساله
 کہ موافق احوال حضرت مجدد است موافق نمایند نور علی
 نور۔ و باعث استقفاست طریقہ است مخدوم این خادم
 سر موخلاف طریقہ نمیخواہد حتی المقدور خود را از پیروان
 قیوم ربانی قطب سبحانی امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ میدارد پس در صورت مخالفت
 صورت فنا را تم بظہور نمیرسد و فیض مجددی از بکہ
 بطون بسا حل ظہور جلوہ گر نمیگردد و از برکت توجہ آن
 عالی جناب و خوشنودی ارواح پیران کبار رضی اللہ
 تعالیٰ عنہم فیض مجددی درین دیا ر مثل باران می بارد
 و تشنگان عطش عشق را سیراب می سازد و خاوم در
 مکتوبات شریف کہ حزر جان میدارد بنور مطالعہ نموده
 کسے جامور و فیض و مراقبہ معیت قلب را نیافت
 و عبارت رسالہ حضرت ابو سعید صاحب قبلہ
 رحمتہ اللہ علیہ ہمین است و علامت رسیدن

فن
 مورد فیض مراقبہ
 معیت

قلب در دائرہ ولایت صغریٰ آنست که تو چه
 فوق مضحل شده اعطای شش جہت میسر ماید و معیت
 بیچون حضرت حق سبحانہ تعالیٰ را بآدراک بیچون محیط
 خود و محیط ہمہ عالم می بیند ازینجا مفهوم میگردد که در
 مراقبہ احدیت قلب اصل و قالب فرع و در مراقبہ
 معیت بالعکس ہرچہ قلب میرسد بطغیل قالب میرسد
 پس خوبی قالب را چہ تشریح و مذکہ از تقریر و تحریر
 بیرونست خوبی قالب است کہ تاج الکملۃ
 مہر آج المؤمنین^ط را بر سر بخادہ و کلمۃ بصر گردیدہ
 خلعت رویت اخروی را در برگرفتہ اصل عالم
 کبیر ہمین است کہ بر منصفہ خلافت ظہور فرمودہ و
 عبارت رسالہ حضرت رؤف احمد صاحب رحمۃ اللہ
 علیہ ہمین است بدانند کہ درین مقام مراقبہ معیت
 میکنند و ہو معکم ایماکنتم۔ یعنی مفهوم
 این در لحاظ داشتہ کہ حق سبحانہ تعالیٰ با ماست معیت
 او بصر لطیفہ ماست و بصر موعی جسم ما بکلمہ بصر ذرہ
 از ذرات چہان متوجہ میشوند و ذکر اسم ذات

و نفی و اثبات بلحاظ معیت میکنند معیت حق با خلق از نفس
 ثابت است اما علما معیت علمی گویند و صوفیه معیت
 ذاتی درین ترؤد و تشکک نباید افتاد و همین لحاظ باید
 کرد که حق تعالی با ما است آنچه معیت سزاوار او است
 و نص قرآنی بر آن ناطق است ازین عبارت مورد
 فیض در مراقبه معیت قالب بلکه تمام ممکنات مفهوم میگردد
 چیرا که معیت عام و مورد فیض خاص متصور نمیکرد و بلکه خلاف
 نص قرآنی و ضمن آن معانی ظاهری میگردد و خادم نور لطیفه
 نفس که مایل به بیاض نوشته است آن لطیفه نفس از اجزاء
 قالب است که منشأ فیض آن نیز مراقبه معیت است
 بعد تزکیه و تصفیه قابلیت پیدا میکند که مورد فیض مراقبه
 اقربیت گردد و در آن زمان به بے کیفی تعلق دارد و از
 ابتداء رو به وسط آرد و خادم رساله که نوشته است بنا بر
 مبتدیان این طریقه پس تحریر و تقریر که در آن واقع
 شده باحوال مبتدیان مناسب و نیست علاوه برین
 خادم از پیر دستگیر خود یعنی حضرت شاه سواد صاب
 رحمته الله علیه قدس سره العزیز که با وجود اراده و مریدی

نور لطیفه نفس

از قطب الاقطاب و نور الافراد حضرت غلام علی شاه صاحب قبله
رحمته الله علیه تربیت یافته حضرت جد امجد آن عالیجناب
بودند فیض مراقبه سمیت بر قلوب ارشاد یافته است
من بعد هر چه حکم آن جناب عالی باشد بالراس و العین
عمل کرده می آید بنده را چه عذر که بغیر از بندگی چاره
ندارد و چه کند بنده که گردن نه نهد فرمان را و
چه کند گوئی که عاجز نشود چو گان زانو زیاده آفتاب
فیض بر مفارق خادمان علی الدوام تا بان باد بحرمته البقی

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

مکتوب دوم

بغزیری صدور یافته بجواب استفسار و بیان معنی حسان
بعد حمد و صلوة روشن ضمیر وحدت تنویر با و استفسار
از فقیر حقیر فرموده بودند سوال آنچه در معنی احسان
وارد است که ان تعبد الله کانک تراه فان
لم تکن تراه فانک لا یراک پس حقیقت روتیه
او تعالی درین عالم چیست جواب مخدوم اکرام این
امراحوالی است نه اقوالی که از تحریر و تقریر است آید

مکتوب دوم

چکند و چه گوید که محبوب بیچون و محب باچون چون را
 به بیچون راه نیست مگر از راه محبت و عشق بهیت
 عشق بازی میسکنم با او مدام زک یافت آدم از طفیل
 عشق نام به عشق است که حضرت آدم را خلیفه الله
 و حضرت ابراهیم را خلیل الله و حضرت موسی را
 کلیم الله گردانید علی نبیا و علیهم الصلوٰة والسلام عشق
 است که حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه و آله
 و صحبه و سلم را حبیب الله گردانید عشق است که حضرت
 بایزید بنطامی رحمته الله علیه را کسوت ماس اعظم
 شافی پوشانید عشق است که حضرت شیخ عبدالقادر
 جیلانی رحمته الله علیه را محبوب سبحانی گردانید -
 عشق است که سالک را از خود میر با بد عشق است
 که طالب را به مطلوب میرساند عشق است که محبوب را
 در نظر محب جلوه گر گردانید بهیت عشق آن
 چیز است گویم مدح او بگو تا قیامت کم نگر و شرح او
 پس صاحبان حال از حال خود و قیل و قال ننوده اند که فرمود
 ابیات - امروز چون جمال تو بے پرده ظاهر است

در جبرتم کہ وعدہ فرما برائے چیت کو دیدہ بکشاؤ
 جمال یار بین کو ہر طرف ہر سو رخ و لدار بین و
 دیدہ غیر ترا نمی بینند * یک قسم صد قسم ہزار قسم
 ہر کہ زین دیدہ درین دیدہ ندید و دیدہ اش کور ز
 غفلت ہمہ او بودند و دید و پس مرتبہ احسان کہ مشاہدہ
 رحمان است بہ دوستان عالی شان حاصل است دیگر
 آن کہ رکن ایمان دو اندیکے وحدانیت محبوب حقیقی
 و دیگر رسالت ذات تجلی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
 پس بجز و دیدار جمال تجلی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
 مشاہدہ کمال احدی گردیدہ از زمینت مرتبہ احسان
 مزین شدہ بہ اقصار مراتب قریب می رسند لهذا
 کسی بعد انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام بمبرات و
 مقامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نمیرسد۔ پس از
 زمان تجلی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کہ در شان
 او خیر القرون و اود است تابعین رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم از ظل آن مرتبہ بمرتبہ احسان و تبع تابعین رضی اللہ
 تعالیٰ عنہم در زمان ثانی مستغرق در ظل ثانی پہچنان کہ

زمانه امتداد و کشید ظلال متعدد گردید پس هر درویش
موافق امتداد خویش در بحر مرتبه احسان مستغرق و مستهلک
اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ مُحِبِّي هَذِهِ الْكِبْرَاءِ وَالتَّجْبَاءِ هَرَجِ
از پیران کبار ما رضی اللہ تعالیٰ عنہم رسیده بود و تحریر
و تقریر نموده و اللہ اعلم بحقیقت الحال زیاده محبت

مکتوب سیوم

مکتوب سیوم

بمریدی صدور یافته و در ترغیب و تخریص بر پاس نفاس
و قدم غفلت از باطن که کار این است و باقی همه هیچ و نیز
و بیان کیفیت نزول برقی لامع -

بر آور عزیز و افرتمیر سلمه اللہ تعالیٰ - بعد سلام و دعائے
فقیب رسته ترین انام که قبولش لا کلام - است معانی
و مکاشفه نمایند **میت** پاس دارا نفاس اے مرد و خرد
تا ترا این قافله منزل بر و در یعنی به منزل مقصود و کنایت
از فنا فی الرسول و فنا فی اللہ و بقا باللہ که در سیر هر نبی آدم
موجود است بغیر این قافله و بغیر تشبیه دامن سالار
قافله که شیخ است نمیرسد - امید که جو ارح ظاہر را بانصر
امور ظاہر که متعلق به صوم و صلوة است و گذرانند و باطن

را در بحر احدیت صرّفه و مجرّده غوطه زن دارند حتی که خبری
 و اثری به ظاهر نرسد ظاهراً و باطن مقبل این مشغولی
 به خواجگان نقشبندی رضی الله تعالی عنهم مختص است که البطن
 بطون تعلق دارد به بمصداق این شعر بیت میان عاشق و
 معشوق رمز نیست چو کرا تا کاتبین را هم جز نیست چو و
 نیز مولانا رومی رحمت الله علیه میفرماید بیت چو
 غیر نطق و غیر ایما و سبج صد هزاران ترجمه خیزد ز دل
 هرگز غفلت را سر بود خل نه دهند حضور و آگاهی که خاصه
 پیران طریقه ماست از دست نگذارند بلکه آن را
 نصب عین دارند کار این است باقی همه همیشه زیاده
 قربت محبوب حقیقی با و تجرّمت النبی و آله الامجاد و برق
 لامع که از مدت دراز بزیات فقر او غبار امت مرحومه
 طامع بود یکایک در موضع دو ر و دو ر بوقت سه چرخه که
 فقیر هنوز خواب آلوده بود و تسوّل نموده از ملاقات
 جسمانی مشرف شده مسرور و مبهور رفت الحمد لله
 علی ذلک که هنوز وقت موعود نرسیده بود بمصداق
 فرموده حضرت میرزا مظفر جان جاناان شهید

رحمتہ اللہ علیہ کہ زندگانی صوفی غنیمت است ہم اور او ہم
منتہیان اور او را باین وجه کہ محبوب حقیقی او بیچون
و بے چگونه و بے انتہا و بے نمونہ است شاید وقتی برسد
کہ از مقام قرب او عروجی واقع شود و قرب در قرب وصال
در وصال حاصل در آید و منتہیان او کہ رابطہ فیض بواسطہ
او دارند از زندگانی او خوشحال و فارغ البال اندز یادہ
نسبت باطن زیادہ بحسب حبیب رب العبادۃ

مکتوب چہارم

بہ غلام محمد تعلقدار مرید حضرت ایشان صدور یافته بحجواب
استفسار در بیان معنی اینماکنتم

بعد حمد و صلوة و تبلیغ و عواست ترقی عمر و درجات واضح
و لایح با و خط مرسلہ رسید و از مضمون خود کہ مملو با سرار
محبوب بود آگاہی بخشید سرور بر سرور و فرحت
بر فرحت افزود و عزیزان نوشته بودند اللہ تعالی
با ماست چنان نشان او سراوار است اینمعنی اللہ معکم
است و معنی اینماکنتم را چہ باید تصور پدید آید و
بفہمید کہ اللہ معکم اجمالیست و اینماکنتم

چہارم

تفصیل و نیز آنکه معکم مرکزیت و ایمنایکتم وارده
 است پس معنی مذکور هر دو را شمول لیکن در جمله اول
 بطریق اجمال و در جمله ثانی بطریق تفصیل و اکمال و نیز آه و ناله
 ذوق و شوق بچو و سی و بی هوشی استغراق و ضحکال صیحه
 و جد و تواجد سوختگی و نابودگی و برهم زدگی ذات
 و صفات و دیدار یار و رانغیار بقول حافظ شیرازی
 رحمت الله علیه همیشه ماز پیاله عکس رخ دیدیم
 ای نیخبر لذت شرب مدام ما را این همه از لوازمات
 و تاثیرات ایمنایکتم است لایزال و قتیکه
 عاشق زار گوهر موجودیت خود را ناپایا گردانیده و بحر
 بود و در بود و محبوب در محبوب مستغرق و مستهلک
 بود که بخطاب و هو معکم مخاطب گردید پس
 بجزواستماع هذا النداء قبا فی فرحت و عبائی
 حیرت را بر قامت خود وریده بود که اندر ثانی که
 ایمنایکتم از محبوب لا ثانی بگوش عاشق فانی رسید
 بیچاره غریب از خود رفته و در آتش عشق سوخته
 خطاب که را گم نموده از مرتبه وحدت شهودنی نزول

کرده در بحر وحدت وجودی غوطه زده بحیرت تامه در آن
مقام بنینده وحدت در کثرت و داننده متمیزه و تشبیه
گردین مترحم بر آن وحدت است که باین شعاری سراید

ابیات

ز سازِ مطرب پر سوز این رسیدن ^ش که چوب و تار و صد اتن تنن همه است
ویده غیر ترا نمی نمید بیند یک قسم صد قسم هزار قسم
ویده بکشا و جمال یار بین هر طرف هر سو این دلدارین
اکثر اولیاء الله در حمت الله تقالے علیهم ثمر خوار شجره
وحدت اند که تجر آئینا کجاست چنان که
بعضی بقول لیس فی جنتی سوی الله ^ط قایل اند -
و بعضی بقول انا الحق کثایت از جبه ذات
مکن است که لا ذات است بلکه عرض است و ذات
محبوب را لایق که ثبات از دست پیش قول -
لیس فی جنتی سوی الله ^ط بطریق اولی اصدق
و انسب و اشاره از قول انا الحق یعنی
اَنَا مُمِکِنٌ لَا مَوْجُودٌ بَلْ فَاَنِّی وَ حَقٌّ مَوْجُودٌ
مُطْلُوبٌ وَ مَحْبُوبٌ پس قول انا الحق بر حق

و احوال اینکاکم را چه بر نگار و بالفرض اگر عمر
حضرت نوح علی نبینا و علیه السلام یا بد از عهده عشر عشیران
بیرون نیاید این آن مقام است که مخبر بآن خبر
میدهد بمیت بدریا کئے شهادت گرنهنگ
لا بر آرد هو و پختیم فرض گردد نوح را در عین طوفان
و نیز نوشته بودند که روزی را بطه چنان غلو
نمود که از چشم سر معاینه نمود عزیزان این دولت مقصود
همه طلاب است لیکن از هزاران یکے را بخشند
و میدهند تخیل که در اندک صحبت شیخ جذب کمالات
شیخ نماید که دیگران در مدت مدید بعشر عشیران نرسند
بشیرای لکم فیض که در باطن مقصود بود بر ظاهراً منصور
گردیدند امین علاء مسات المرادین
و المحبوبین بفرموده سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ
ووران با خبر در حضور و نزدیکیان بے بصر دور
و نیز تنگی باطن و انگیزه حال مبتدیت تخیل بارگران
نمیکند تا روبه وسط آرد از تلون احوال باز
استدلهذا قال النبی صلی اللہ علیہ آله و صحبه وسلم

خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْ سَطْرًا صَاحِبُ الْوَسْطِ
 أَبُو الْوَقْتِ وَمَا تَحْتَ ابْنِ الْوَقْتِ تَالِ
 مولانا روم رحمته الله عليه في حَقِّهِ لَا صُوفِي ابْنِ الْوَقْتِ
 باشد در میان آن ابو الوقت ست نادر در زمان
 ابو الوقت حاکم و ابن الوقت محکوم هر دو از دوستان
 آملی اند اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ مُجْتَبَى هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 هر قدر که رابطه پر غلو پایه سلوک علوی باید که آن قدر
 سعی نمایند که دومی از میان بر خیزد و من و توراجای
 نماند مثل مجنون علیه الرحمة آتالی که از زبان حال
 بے تکلف و بے قیل و قال در همه حال آتاشیخ بر آید
 هَذَا قَدَمُ الْأَوَّلِ فِي الطَّرِيقِ وَالسُّلُوكِ
 امید که از قدم اول کوتاهی نکنند که بناکے طریقہ
 بروست بقول قالے مصرع پایه پیش آمدست
 و پس دیوار هر قدر که پایه قوی باشد دیوار بلند تر
 باشد باید که دیوار طریقہ را بفلاک الافلاک
 رسانند بلکه از عالی ہستی ارا وہ صعود از ان دارند
 و رخصر آمده ست کہ تَكَلُّمُ النَّاسِ عَلَى قَدْرِ عَقُولِهِمْ

موافق تقریر آن عزیز چیزے تحریر نمود و اسمع بیست
الْقُبُولِ وَاعْمَلْ بِمَا يَأْتِيهِ وَاللَّهُ بِـ

مکتوب پنجم

بہ محمود شاہ خلیفہ حضرت ایشان صدور یافتہ۔ و منع خیر
و منع و ترغیب بر صبر و رضا و تسلیم :-

از فقیر مسکین و مجہبی و عزیز می محمود شاہ سلمہ شد۔ بعد دعا
واضح و لایح باد الفقر اکلکم کنفیت و احد بلکہ کل
عالم کبیر نفس واحد است و عالم صغیر جان اولیس ہرچہ از
رنج و راحت کہ وارد میشود سرایت در کل میکند
کسے زخم از دست خود بجان خود زد و یا از دیگرے
خورد و رنجش واحد است نہ فرق در و پس ہرچہ کہ از
آفاق میرسد بہ مقتضائے نفس واحد سرایت و رہم
میکند پس فکر باطل ہمارا چر ادا من گیر حال می دارند
و خود را پریشان بال می سازند پیران ما رحمہم اللہ
تعالی و ہمہ دوستان خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہم در
بحر مقامات عشرہ کہ از ان صبر و رضا و تسلیم اند غرق
اند و منتجان را نیز در آن غرق می سازند و در

مکتوب پنجم

استغفر افس تو چه کثیر میفرمانند چه بلا شد که ایشان از دریا
صبر و رضا و تسلیم سر بر آورده به جزع و فزع لب
کشوده اند باید که به خلافت زمان ماضیه خود بامیدان
خود غوطه زن در بحر صبر و رضا و تسلیم باشند
آن که از غیر دم زن السلام علیکم و علی
مسکن کد یکم محاسب که نقل این به داود شاه نیز رسانند

مکتوب ششم

نیز به محمود شاه خلیفه صدور یافته - در بیان عدم مضائقه حلیه تن
بر آوردن خوش خصال پسندیده افعال دام محبت -

ظاهر را با حکام شرع آراسته و باطن را از ذکر کثرت
پیراسته در خیال خود مستغرق باشند و حلیه شرعی که منافی
امر مذکور نباشد بر آه اهل و عیال مضائقه ندارد بلکه افضل
است که روپوش حال است و احوالی که در نظر غیر نمودار
گردد و رعونت را بسبب می گردد و بهر طور چنان زندگانی
کنند که در دام دشمنان دین نه افتند زیاده فضل باد -

مکتوب هفتم

نیز به محمود شاه خلیفه صدور یافته و در بیان عدم منع زنان از ذکر

و اوقات ایام و بعضی رشادات بکلی الحمد لله و حده الصلوة
 والسلام علی من لا نبی بعدہ بعد حمد و صلوة و تبلیغ دعوات
 معلوم اغزی و ارشادی با خطام سر سید و مضمونش فرحت بخشید
 او تعالی انتقامت بر ظالم و باطن عنایت فرماید و خلعت خلوص
 خاص که بر قامت دوستان خود پوشانیده است بآن
 عزیز پوشاند شجره به مهر جدید و دامنش از انگشت سبابه
 کلمه طیبه را نوشته بدیند زنان را در اوقات ایام از
 ذکر گفتن مانعت نکنند زیاده جمعیت با و فقط
 مکتوب هشتم مولوی حاجی خواجہ محمد سلطان الدین شاه خلیفہ
 حضرت ایشان صدور یافته در تمنیت تولد فرزند و ترسیل
 جبہ خود برائے لباس فرزندشان الحمد لله السلام علی
 عباده الذین اصطفی الله تعالی ابواب ترقیات ظالم
 و باطن را مفتوح دارد و نیز خانه آباد و دولت زیاده یعنی
 خانه دل از حضور و آگاهی آباد و دولت باطن زیاده
 امید از فضل ایزدی آن دارم که آن عزیز را و سبحانه تقا
 از نعمت های پیران ما رحمهم الله شمع گردانید یعنی در بحر
 وراء الوری غم وراء الوری متغرق و به تجلی دایمی مستهلک دارد آمین ثم آمین

رقیمة محبت شمیمه سیده فرحت بخشید چنان فرحت نه بخشید که بوی یار محبت
 و لدار از آن مترشح بود و ده بو که بوی بشنوم از بوی او -
 مست رفتم پنجره در کوے او و هر جا که بوی یار هست جان
 صوفی را در آنجا قرار است خصوصاً به محبان و منتسبان خود الهی
 این دولت عظیم و این نعمت جسیم که بتصدق تعلیم مبارک
 حبیب نوصله الله علیه آله و صحبه و سلم عطا فرموده تا بگور
 مخطوط و باقیات مخطوط دار کجسته النبوی الاله امجاد وجود محمود که بود
 موجود عطا شده است مبارکباد او سبحانه بطبعی سائیده از تالیف دارین مثنوی که اند
 حبه فقیر که طلب کرده بود و در مسل است لباس فرزند خود سازند زیاده قرباطی
 و محبت نبی باد مکتوب **البص** به محمود علی شاه خلیفه حضرت ایشان صد و ریا
 در بیان طور ارشاد را بطه بمریدین طریقه عالییه قادر نقشبندیه
 اتباع شریعت و رضامندی پیران طریقت رضی الله تعالی عنهم الرطب العین دارند
 آنانکه در طریقه قادریه عالییه رضی الله تعالی عنهم داخل شده اند را بطه پیران پیر
 رضی الله عنه و را بطه خود ارشاد نمایند و آنانکه در طریقه نقشبندیه رضی الله تعالی
 عنهم داخل شده اند را بطه خود و را بطه فقیر ارشاد نمایند و مهر بنام خود تیار کنند بر
 شجر ثابت کرده بطالبان خدا بند نمایند تا بخواهند فیض باطن یاده شود و زیاده جمعیت باطن باد
 دیگر بوالده سید محمد غوث صاحب دعا و سلام رسیده معلوم باد

کہ خدا علم ظاہر و باطن را نصیب فرزند شما فرماید و ما بر اے
شما و فرزند شما نیز دعاے ترقی فیض میسکنم
مکتوب نهم

بہ غلام احمد مدرس مرید حضرت ایشان صدور یافتہ در
بیان فزونی شہودیہ و وجودیہ - بر آوردنی و محبت راہ
یقینی خوش خصال پسندیدہ افعال دام محبتہ بعد سلام
مسنون الاسلام کہ زینت بخش شریع خیر الانام است
واضح و لایح باد محبت نامہ خیریت شما رسیدہ از
مضامین خود آگاہی بخشیدہ فقیر را مسرور گردانید
خصوصاً از اجتماع تقوی و پرہیزگاری و اہل دلی محمود
مرزا صاحب تحصیل نامہ کہ اسم با سہمی اند تحصیل نعمت
ہائے اخروی میکند محمود و سعادت باد اے عزیز پر تہ
شہودیہ و وجودیہ ہر دو فزونی دوستان اطہی و عاشقان
سردی اند گردہ اول در شہود محبوب و گردہ ثانی در
وجود مطلوب مستغرق اند چنان کہ خود را و جمیع ممکنات را
فراموش ساختہ با وجود بود نابود گشتہ اند زہے سعادت
و نجابت پس این محبوب حقیقی و مطلوب تحقیق خلعت

مکتوب

شهود و وجود گرفت و از نیست اَفَلِیَاسَ تحت
 قَبَاحِ سرفراز شده خورسند اند حتی که احوال ایشان
 رحمت الله علیهم غیر محبوب و گیر نمیداند و نمی شناسد
 بیت میان عاشق و معشوق رمز نیست و کرامات کاتبین را
 هم خبر نیست و کپس احوال ایشان را بر میزان عقل و قیاس
 سنجیدن درست نمی آید - بلا تشبیه اگر نابالغی از نابالغی لذت
 جماع و انزال پرسد و محصر گردد که انشراح بکند بالغ و گرفتار
 حیرت می افتد چرا که از آن لذت های دنیوی مثل نباتات
 و فواکهات و غیره که نابالغ بآن ملتذ است اگر مشابیهت
 بدین خلاف نفس الامر می باشد - پس بالغ عاقل بآن نابالغ
 میگوید که خدا ایتعالی ترا با مقام رسانیده ملتذ گرداند که این
 از گفتن و نوشتن درست نمی آید - هر چند که اقوال صحیح
 باشد خلاف نفس الامر باشد لازم که از همه دوستان خدا
 که نفسانی الله شده بقا باشند - نفس را مایل نداشته
 محبت کامل دارند و فقیه احوال شان از حیطة و هم
 و قیاس عقل بیرونست از تحریر و تقریر یکبار اقدح
 و دیگر را فایده نمودن خود را در هلاکت انداختن است

اللَّهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ السَّيُّوِيَّ ۖ وَالتَّجَاةَ الْآخِرَةَ وَبَيِّنْ لَنَا
بدانند که صاحب احوال مجبور و پادرزنجیر مجبوس با وجود
بودن مرفوع الشرع محبوب است کسی که احوال شان را
مترجم با قوال میکند گویا خود را از دست خود بپاک میکند

مکتوب هشتم

نه میان منظر احمد خلیف و داماد حضرت ایشان صد دریافت
در نصیحت و ترغیب بر التزام را بطله و تخریص به تحصیل
علم ظاهری و عطائے اجازتِ طریقه و ارشاد طریق توجه کردن
بعد حمد و صلوة بر خوردار نور چشم راحت جان بلکه بهتر
از جان منظر احمد مقبول احد زاد الله قرب بعد دعا و سلام از
فقیر مسکین که موجب تسکین است **پدیت** رسید مژده که
ایام غم نخواهد ماند چنان نماند چنین نیز هم نخواهد ماند چون
فصل جائے وصل گرفت و وقتی آید که وصل یار جائے فصل
یابد تا حصول این دولت را بطله را از دست ندهند و
چنان در بحر رابطه غوطه زن باشند که از خلعت دوران
با خبر و حضور سرفراز و در جمعیت باطنی سرشار باشند و نیز
طریقه پیران ما رحمهم الله تعالی دل بیار دست بکار خلوت

مکتوب

در انجمن سفرد و وطن ہوش بردم نظر بر قدم است ثابت قدم
 باشند صوفی کہ از صفت کائن و باطن صاف نباشد اسم
 بی مسمی است پس صوفی باشند ہر جا کہ باشند۔ ابیات صفا کن
 آئینہ تن از غبار + تا نماید جلوہ رعنائے یار + چشم بکشا و جمال
 یار بین + ہر طرف ہر ورخ و لہر ار بین۔ در درس علم ظاہری
 کوشش بلیغ نمایند مطالعہ کتاب کہ نمونہ توجہ است از دست
 نہ ہند کہ ملکہ مولویت موقوف براوست شہود شاہدہ از دست
 ۱۰ یار ملاکے نہیں بھ عشق ہے + مکتب ار اے نہیں عقیق
 ۱۰ عشق آن چیز است گویم روح او + تا قیامت کم نہ گردد
 شرح او ۱۰ علم باطن ہچو مسکہ ظاہر ہچو شیر + کئے بود بے شیر
 مسکہ کے بود بے پیر پیر + ایمان کہ ہمار سیدہ است از طویل علم
 ظاہری و علم ظاہری ہچو شجر علم باطنی ہچو شجر اگر شجر نبودی شجر
 از کجا خوردی و لذت شجر چنان بیان کردی یقین کہ اگر قال
 نبودی کہے بہ حال نرسیدی اے فرزند نور چشم شمارا اجازت
 طریقہ است طریقہ را اور ان بلکہ جاری نمایند بر این قول عامل
 باشند پیران نے پرند و مریدان می پرانند یعنی مرید ہر جا کہ میرد
 فیض پیر را منتشر می سازد و بہ طالبان خدا میرساند پس در مسجد

که نماز صبح میخوانند بعد نماز صبح مصلیان را که صلاح تمام دارند و خوان
 فلاح عام باشند توجه کنند و دخول طریق که شرط توجه است شمار
 معاف فرموده اند بر هر کس که خواهند توجه نمایند الا بر اهل کفر
 و طریقۀ توجه کردن این است که طالب را روبروئی خود نشاند
 نشان قلب با و داده بطرف قلب خود متوجه باشند و خود
 مثل عینک خالی دانسته متوجه با و سبحانۀ تعالی که محبوب حقیقت
 شده بعجز و انکسار تمام در دل بگذرانند با طمی من که ام که این -
 در ویش را توجه کنم پس ما هر دو بندگان تو و غلامان حبیب تو
 ایچم و آنچه بواسطه پیران ما رجمه الله تعالی از ذکر و فکر و انوار و تجلیات
 و حالات بیخودی و بیهوشی و بیکیفی استغراق و ضحلال و دیدن جمال
 یار و راغبار و فانی شدن در یار و غم خواری یار از خطاب تسلی
 شعار و هو معکم ایتمنا کنتم و نحن اقرب الیک الامین
 حبیل الوریط و یحییهم و یجیون الایما رسیدہ است
 در دل این طالب که طالب تو و طالب محبت حبیب تو
 است برسان و ہمت پزیر و ش طریقہ است - ہمت
 زور باطن را بیگونید حقیقت ہمت انشاء اللہ تعالی
 بالمشافہ مفصلاً معلوم خواهد شد ہر قدر استغراق و ضحلال بخود

طریقہ و جذبہ کردن

پیدا کنند طالب همان قدر مضحک و مستغرق خواهد شد طوبی که
و شکر لکم پس هر مقام و در هر منزل غوطه زن شده متوجه بطالب
باشند و کرشمه گری پیران ما رحمهم الله تعالی معاینه نمایند
پس پیران ما بس که فیض شان دست بدست - او تعالی
استقامت بر شریعت و طریقت کرامت یابین



مکتوب یازدهم

بریدی صد و ریافتی - در ترغیب بر عدم رنج از گفته آفاق
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آتَى قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ بِالْإِيمَانِ
وَالْإِقْتَانِ ط الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
عَالَمِينَ وَآلِهِ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِالْفَضْلِ
وَالْإِحْسَانِ ط انا بعد فقیر حقیر چند مضامین محبت آمین
ظاهر میبازد امید که از جواب سراسر صواب فقیر را
مبشر گردانند او سبحانه بفضله و کرمه و بتصدق حبیب صلی الله
علیه و آله و صحبه سلم ظاهر فقرا عین باطن و باطن را عین ظاهر
گردانند از مرتبه وحدت یکوئے بکثرت دور و نیند
آمین یا رب العالمین پیران ما رحمهم الله تعالی و ائمه مباح را
بر خود تنگ کرده اند نه بر هر پیرین و مستحقین فقیر چون زلزله

مکتوب

خوان نعمت آن شاهانست مستغرق و مستهلک بر روش نشان
و حقیکه پیران ما رحمهم الله تعالی که درت بشری باطنی و ظاهری را
صاف نموده بحیث خاطر میگذارند موافق فرموده سعدی شیرازی
رحمته الله علیه مصرع عارف که بر نجات تک آیت بنور پسر مو
رج را گذر نمیدهند بر آن صاحب لازم که در یاد دل باشند
و گفته آفاق را از یک گوش شنیده بگوش دیگر بر آرند و از فقیر
هر چه بالمشافه ارشاد شده است به عمل آرند و آو سبحانه ما را و انصاف
را از شریر نفسانی که ظاهر اسر اسر بصورت دوست و باطناً
دشمن جانی مثل دنیا و دنیاچه که ظاهرش شکر و باطنش زهر که هرگز
تمیزشان ممکن نیست محفوظ و مصون دار و فقط

مکتوب دوازدهم

بعزیزی صدور یافته در حل اجوبه چند سوالات غامضه -
بعد حمد و صلوة و تبلیغ و دعوات واضح باد پرشیده بودند که معیت
او تعالی اللهم مخلوق است یا خاص با آدم اگر با آدم خاص است
کافر درین بشارت شریک است یا نه مخدوم دولت معیت
عام است نه خاص لیکن موافق فرموده مولانا رومی رحمته الله علیه
بمعیت هر که صیقل بخش کرد او بیش دیدد بیگمان صحت و رو آمد پذیر

مکتوب دوازدهم

معیت او تعالی

فویر سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ میفرماید: ہمارا ان کہ در لطافت
 طبعش خلاف نیست و در باغ لاله روید و شور بوم خس و فویر
 حافظ شیرازی رحمتہ اللہ علیہ میفرماید: ہمارا پیالہ عکس رخ
 یار دیدہ ایم و اسے بخیر لذت شرب مدام ماہ و پس انہبیا
 علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام و صحابہ و اولیاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم
 موافق مراتبات خود معیت محبوب مطلوب ممتاز اند حتی کہ
 بعضی از اولیاء اللہ از غلبہ سکر خطاب معیت را گم کردہ و کہ
 را فراموش نمودہ و ہم انا الحق و انا اللہ زدہ اند محبوبانند کہ خود را
 از ہستے خود پاک و از کرد و رات بشری صاف نمودہ و بحر
 وحدت غوطہ زن اند اللہم اجعلنا فی محبتہم مستقیمین
 و مقیمین و فویر معنی بیت حضرت شاہ شرف بوعلی قلندری
 رحمتہ اللہ علیہ پر سیدہ بودند: تو مباحش اصلا وصال نیست
 رو درو گم شو کمال اینست و بس و ما عقاید اہل سنت
 و جماعت منعقد بر آنست کہ حقائق الاشیاء ثابتہ
 یعنی ہر شے بر حقیقت خود ثابت و قائم است و آن حقیقت
 بویہم و خیال بدل نمیشود و نفس الامر بیت پس اللہ تعالیٰ بیچون
 و بیچگونہ و بندہ باکیف و مکینہ اللہ بندہ و بندہ اللہ نمیشود۔

و
 یعنی وصال

لاکند شیخ رحمتہ اللہ علیہ میفرماید کہ خود را فراموش کردن
 و در سحر و حدیث محبوب گم شدن کمالِ عبادیت و وصال
 محبوبیت است لاکمال دوند و نیز پرسیده بودند
 کہ از ذکر نفی و اثبات نیستی خود نویسنده جمیع ممکنات و هستی
 او تعالی تصور میکرد و مخدوما این مقصود و مطلوب جمیع طلبات
 است از هزاران یکے را باین خلعت سرفراز میفرمایند
 بشرای کلم لیکن این نیست احوالی است نفس لامری و نیز
 نوشته بودند کہ ظهور افعال همه از او تعالی می یابم بدانستہ کہ
 این بقای لطیفہ قلبی است کہ بتدیان این طریقہ را دانستہ
 حال و منتہیان بعضی اوقات در وقت نزول ازین قال
 ذی حال و نیز بفہمند کہ گروه قدریہ این را از علم کمال میدانند
 و صوفیہ از غلبہ احوال صوفیہ مقبول و قدریہ مردود و نیز حقیقت
 این بیت پرسیده بودند ۵ مین پناحق کا جو کہ تجہ مین
 اس کو مرشد سے پوچھ ہو ہوشیار و پناغریزا این امر بسیار
 دقیق است اگر روبرو بالمشافہ تقریر این می شنیدی یقین
 بسمع قبول رسید لیکن سوال را بغیر جواب چارہ نہ این قدر
 و امیکم بگوش ہوش بشنو زید در خارج و در آئینہ موجود است

۳
نفی اثبات

۴
بقای لطیفہ قلبی

۵
معنی وجود رب
در عبد

لیکن در خارج بوجود اصلی و در آئینه بوجود ذہنی و خیالی پس
 وجود ذہنی و خیالی کہ در آئینه موجود است اصلی و ذاتی ندارد
 اصل و ذات او همان زید خارجیت کہ در خارج موجود است
 یقین کہ انار زید خیالی راجع بطرف وجود خارجی زید است کہ
 در خارج موجود است نہ بر وجود خیالی کہ او را ذاتی و اصلی
 نہ ذات و اصل او همان وجود خارجی کہ در خارج موجود است
 پس ثبوت انار او وجود نفس لامری ضروریست بدان کہ محبوب
 موجود بوجود خارجی و عالم دروہسم و خیال بوجود ظلی ازین
 تحقیق واضح گشت کہ مین پناہ بندہ کہ در بندہ است آن
 مین پناہ حق است نہ مین پناہ بندہ فَاَفْهَمَ وَ لَا تَكُنْ مِنْ
 الْمُفْتَرِیْنَ ط اَلْسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اٰلِہٖمُ السَّلَامُ لَدَیْکُمْ

مکتوب سیزدهم

بمولوئی سلطان الدین خلیفہ حضرت ایشان صدور یافت
 در بیان آن کہ سر موکد و رتے در میان پیر و مرید باعث
 انسداد فیض میگردد - برادر عزیز وافر تمیز در قلب جاے
 گیر شد و بعد حمد و صلوة دُعَاے ترقی درجات و حالات و
 مقامات انکشاف تمام باد الحمد للہ و المنتہ شجرہ وجود آن

عزیز متحر به فرزند دل بند گردید او سبحانه بفضل خویش بعبطی
 رسانیده از نتایج دینی و دنیوی سرفراز فرماید آمین یارب العالمین
 دیگر آن که فقیر صاحب وصل است نه صاحب فصل موافق فرمود
 مولانا رومی رحمتہ اللہ علیہ ۵ تو بر اے وصل کردن آمدی
 نه بر اے فصل کردن آمدی ۶ تا توانی پامنہ اندر فراق -
 الْبَغْضُ الْأَشْيَاءُ عِنْدَ الطَّلَاقِ ۷ خدا نکند در میان پیر
 و مرید سیرموکد و رتے حایل شود ان شاء فیض میگردد حتی که مرید را
 نجارہ ابدی میرساند فقیر مشاہدہ میکند کہ باران فیض پیران کبار
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم در آن دیار میبار و ایشان نیز صاحب
 تمیز اند فیض را ہم می یابند و میدانند پس جائے فرج است نه
 جائے قرح فقریان در آتش اقترامی سوزند و محبتان شمره
 محبت میخورند مصرع ہر کے را بھر کارے ساختند ۸ پس
 از ذکر و شغل بفرنگ نباشند کار این است باقی ہمہ بیچ زیادہ و تنہا
 مکتوب چہارم و ہفتم
 عزیز صدور یافتہ بجواب استفسار در بیان معنی
 صفائی چہار ابرو - بعد حمد و صلوة از فقیر مسکین التماس نیک
 جواب ہائے سائل کہ از اہل دل ہویدا و پیدا شدہ نظر ہو

شنبہ ہفتم

رسیدند الحق کہ ہمہ حق اند۔ لیکن صفائی چہار ابروئے سالک
و طالب از پیران صادق کہ اہل طریقہ اند جائے است
و تاقیام قیامت جاری خواہد ماند۔ ہر گاہ کہ دل طالب از
چہار سو فقر خورده سیاہ و تباہ شدہ مضطرب و بقرار گرویدہ
زور بروئے شیخ کامل و مکمل رسیدہ الحاح و زاری نمود
پس شش صفائی چہار ابرو یعنی چہار سو کردہ اور ایک سو گردنیدہ
ورجہ وحدت غوطہ منید ہوتا از ظاہر و باطنش لکھنؤ و آرز
دل و جاننش ہو ہو بر آید۔ زور یا کے شہادت
گر نہنگ لا بر آرد ہو و یا تیم فرض گرو و نوح را در عین
طوفانش و آیین آن صفا کے چہار ابرو است کہ عین
شرع است نہ غیر۔ پس صاحبان صفائی چہار ابروئے
ظاہری اگر بر سر انصاف بیایند یقین کہ آنرا ترک
فرمودہ آیین را قبول فرمایند زیادہ توجہ الی اللہ بلکہ فنا
فی اللہ و بقا باللہ باد سجدتہ النبی و آلہ الامجاد۔

مکتوب پانز و ہشتم

بسماءہ رابعہ کہ التماس ارادت طریقہ نمودہ صدور یافت
رابعہ زمانہ مقبول بارگاہ یگانہ زاد اللہ تعالیٰ قرینہا و مجتہبا

پانز و ہشتم

بعد و عاشق و ضمیر محبت تنویر باد الحمد لله و المنه که او
 سبحانه تعالی آن زمانه یگانه را انچه که لزوم بشریت است
 عنایت فرموده است یکے خلوص و دیگر محبت با پیران حساب
 جلوس پس هر چیز که بطریق نظر از آن طرف میرسد اکبر
 خلوص آنرا از غافلص کرده بمرتبه قبول میرساند بشرای کلمه
 آن که یکجا قبول همه جا قبول - و دیگر بدانند و بفهمند هر
 وقت و هر ساعت و هر آن و هر زمان اینند اے
 غیبی که بسمع غریز ان و محبتان و طالبان میرسد بانگ
 می آید که اے طالب بیایا جو دمحتاج گدایان چون گدا
 جود می جوید گدایان و ضعاف - همچو خوبان کاینه جوید
 صاف و پاک و احسان از گدا پیدا شود و روئے خوبان
 ز آئینه زیبا شود و تونیر مقتضای این حکم شریف یاد او
 إِذَا دَأَيْتَ لِي طَالِبًا كُنْ لَهُ خَادِمًا طَالِبُكَ
 باین فقیر می رسد بآمنت او کشیده کمر جان به انجاست او
 محکم بسته بعد شکر و انکسار زبان نیاز می کشاید که آلهی این چه
 احسان است و این چه فضل رحمان است که طالب خود را
 بطرف این فقیر حقیر فرستاده پس بفضل خویش کار کن

نه گسب این در ویش کسب بنده بچوصله بنده - و فضل مولی
 بشان مولی - پس هر وقت که شمارا محبت محبوب حقیقی و
 مقصود تحقیقی جوش زن باشد بلا تا مل تشریف فرما شوند
 و نتایج آن از کشف و جدائی و اعیانی و ریابند و در بحر
 لغت های اخروی غوطه زن باشند زیاده محبت
 پیران ماباد رضی الله تعالی عنهم -

مکتوب شکار و شکار

پیر آب علی مدرس مرید حضرت ایشان صدور یافته و زنجیر
 و تحریر بر عدم غفلت از ذکر و فکر و تاکید مداومت
 رابطه شیخ و تازمه نمودن آموخته خود هر روز - برادر عزیز
 خوش خصال پسندیده افعال سلمه الله تعالی بعد سلام مسنون
 الاسلام باید که از ذکر و فکر غافل نباشند و حتی المقدور از
 کار باطن تقاعد نورزند و رابطه شیخ را از دست ندهند که
 مسافت بعید را به نتایج قرب مبدل می سازد و آموخته
 خود را هر روز تازمه نموده ورق سبق را می گردانیده باشند
 و هر چه احوال رو و بدنویسان باشند تا توجه فائزانه را
 سبب گردد زیاده چه فقا

مکتوب شکار و شکار

مکتوب پنجم

مکتوب پنجم سلام
 نیز به تراب علی مدرس صدور یافته در ترغیب استغراق در
 سبق باطن و چند ارشادات دیگر - برادر عزیز القدر خوش
 خصال پسندیده افعال سلمه ربه بعد سلام و دعا واضح باد -
 فقیر اکثر اوقات توجه بآن طرف می باشد شاید گاهی
 اثر آن بر مرآت دل هویدا شده باشد - حتی المقدور
 امونته را خوانده در سبق باطن مستغرق باشند تا بخودی
 و بیهوشی و حضور دائمی را سبب باشد و فنا فی الشیخی کا
 حضور می سازد اگر چه دوری باشد همیشه موافق معمول نویسنده
 احوال باشند تا موجب توجه غائبانه باشد و یاد و دمی را
 سبب گردد - فقیر از آن برادر نهایت خوش است
 او سبحانه شجره باطن را شمر احوالات و مقامات گرداند
 زیاده و الدعا -

مکتوب هجدهم

مکتوب هجدهم سلام
 بعزیزی صدور یافته - در بیان آنکه بعد حصول مقام حضور و
 آگاهی حظورات محسوب در لوازمات بشری اند
 نه منافی نعمت باطنی - بعد سلام سنون الاسلام مبرهن با

نوشته بودند که افکار ات زن و فرزند از دل دور نمیشوند
 خصوصاً درین وقت که از آن سوگور طمعه خود می جوید. و ازین
 سوگور چنان بحال خود مستغرق اند که گور را نمی شناسند
 و گور را ندانی فهمند. غم نیت اگر از حضور و آگاهی که نبای
 طریقۀ عالیۀ نقشبندیہ رحمہم اللہ تعالیٰ برو است آگاه اند
 که تعلقش از ابطن بطون است و این منحصر بر طواہر مثل
 خاشاک بحر که مائش را مگر نمیکند بلکه محفوظ میدارند و این
 آن خطورات اند که در عین حضور و آگاهی مثل اشامیدن
 مار بوقت تشنگی و در خواب است بادکش بوقت گرمی
 و غیرہا محسوب از لوازمات بشری اند نہ منافی نعمت
 باطنی لازم کہ باطن را در بحر حضور و آگاهی مستغرق دارند
 و ظاہر را بر حال او بگذارند زیادہ جمعیت ظاہر باطن

مکتوب نوز و ہمس

مکتوب نوز و ہمس

بہ نشی غلام حسین خلیفہ حضرت ایشان صدور یافته در تخری
 مرگ برادرشان. و بیان فضیلت مرگ و آرشاد طریقت
 توجہ اندرون مزار و مکاشفہ قبور برادر عزیز القدر خوش
 خصال پسندیدہ افعال بحجت پیران مارجمہم اللہ تعالیٰ

راغب غلام حسین صاحب زاد الله محبتہ - بعد دعا و سلام
 اللہ سبحانہ تعالیٰ خلعت صبر برقا ست جزع و فزع شان
 پوشانند آمین یا رب العالمین -

در مقامات مظہریہ از مرزا صاحب قبلہ رحمتہ اللہ علیہ
 تحریر یافتہ است عجب است از کسی کہ مرگ را دوست
 ندارد و مرگ است کہ موجب تقای آطمی است مرگ است
 کہ سبب زیارت رسالت پناہی است مرگ است
 کہ بیدار اولیا میرساند مرگ است کہ بیدار عزیزان
 مسرور میگرداند کما شادہ پس ہر کہ از دوستان
 و عزیزان پیالہ اجل را نوشید باین دولت عظمی رسید
 الحمد للہ علیٰ احوالہ و نوالہ چہ جائے
 جزع و فزع بلکہ علیہ قساح و نیز ماہم بر سر اہیم امرو
 فردا ملاقی بدوستان گذشتہ خواہیم شد پس انا للہ
 و انا الیک سل جعون تسکین بخش محبوبان و عزیزان
 است چرا تسکین نہ بخشد کہ افعال محبوب از ذات
 محبوب محبوب تر اند کہ دال برین اندفع لالحکم
 لا یخلو عین الحکمۃ سبحان اللہ عجب کار و بار

است که غم مبدل بنعم گشت - عزیز طریق خواندن ختم جوکار
 چشم الله تعالی و خواندگی معمول هر روز که خوانده می شود
 دویم گفتاد هزار بار کلمه طیبه لسانی است خوانده روبرو
 مزار بادل چتر بر آبر سینہ بے کینه پشت بقبله کرده دو
 زانو نشسته ثوابش بار و اح طیبہ اہل مزار با عجز و انکسار
 رسانیده بطرف قلب خود متوجہ شدہ از ذکر و فکر
 حواس خمسہ را مسدود ساخته ننائے مطلق حاصل کردہ نظر قلب
 اندرون مزار انداختہ قدرت خدارا معاینہ و اسرار
 خفیہ را کاشفہ نمایند لیکن آن اسرار ہا را بسمع ہر کس
 نہ رسانند بمقتضائے شعر مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ
 بیت خلوت از اغیار بایدنی زیار بیک پوشین
 بھروے آمدنی بھار بیک از فقیر دریغ ندارند - مضائقہ
 نیست بلکہ احسن است زیادہ جمعیت ظاہر و باطن با
 بحرمتہ النبی وآلہ الامجاد -

مکتوب ہستم

مکتوب ہستم

بہ یکی از خلفا صدور یافتہ - ہدایت تعلیم ندادن سبق مقام
 فوق بہ طالب بدون کامل طی کردن مقام تحت - بعد

حمد و صلوة اینکه مرید این جانب را که هنوز در بحر وحدت
که کنایت از سلطان الازکار است غوطه زن نبود که
ایشان ذکر نفی اثبات تعلیم نمودند - پس ازین روش معلوم
گشت که از تعلیم و تعلم ترقیه مقصود ایشان ظهور شیخی است
نه جز از اخروی آو اتعالی ما را و شمار ازین بلا خجاست دید
بهیت نرسم نرسی بکعبه اعرابی و کین ره که تو
بیروی به ترکستان است - فقط

مکتوب بیستم

مکتوب بیست و یکم
بمولوی احمد خیر الدین صاحب خلیفه حضرت ایشان صدق
یافته مولوی صاحب ذی کمال صاحب حال مقبول درگاه
ذوالجلال مولوی احمد خیر الدین صاحب زاد الله قریبه
و محبته - بعد دعا و سلام واضح و لایح باد که الحمد لله و المنه
فقیر مع متعلقین بعافیت - و عافیت آن عزیز مع
متعلقین از درگاه ایزدی خواهان - عزیز من عرضی ایشان
که بدست جوان ارسال داشته بودند رسیده حورند
ساخت الله تعالی بطفیل حبیب خود قبول فرماید و نظر خاص خود
بر آن عزیز و بر مجلس مبارک همیشه دارد آمین و یا

وفقیہ انشاء اللہ تعالیٰ تا تاریخ بست و تسویم و یابست و چهارم
داخل آنجا خواهد شد مطمئن باشند و به هر دو برادران یعنی
محمد خیر اللہ صاحب و خیر المبین صاحب و محمد حسن احمدی
و همه خرد کلان و خویشان و اقاربان دعا و سلام برسد فقط -
مرفوم الی رجب سال ۱۳۰۶ هجری را تم فقیر مسکین -

مکتوب بست دوم

مکتوب بست دوم
به غلام محمد شاه خلیفہ حضرت ایشان صدور یافته مشعر چند
ارشادات افاضت آیات -

برادر عزیز القدر خوش شخصال نیک کردار پسندیده فعال
زا و محبتہ بعد دعا و سلام مشہود خاطر باد بجزا اللہ و المنة کہ
انخوان طریقہ جمع آمده اند و ہر یک را موافق حصہ خود از
پیران مارجمہم اللہ تعالیٰ فیضی میرسد بدانید و بفہمید کہ خود را
ہمچو عینک خالی دانستہ بہ پیران مارجمہم اللہ تعالیٰ متوجہ باشند
کہ ہر چه میرسد از دیا و فیض و قبول عمل خواهد شد مفہوم
میشود کہ استعداد آدمی کے آنجا بسیار خوب است
و جذبہ خاص میدارند پس درین صورت آنانکہ جذبہ خاص
میدارند او شان را بر ارشاد خاص اکتفا دارند و کسائی

ما تحت اوشان اند آنان را بتوجه قلیل قلیل موافق استعداد
شان متوجه باشند مباد او در بیهوشی شان رنجی و جراحی بر
اعضای ظاهری ایشان رسد و موجب نارضای پیران ما
رحمهم الله تعالی گردد و مریدان فرزندان حقیقی اند بر و شان
شفقت از مادر و پدر شان زیاده تر باشد زیاده محبت باد

مکتوب سوم

مکتوب بیست و سوم

نیز به غلام محمد شاه خلیفه صدور یافته و زیان فاسد نشدن
نماز از حرکت اضطرابی -

برادر عزیز القدر خوش خصال پسندیده افعال ز او الله قریب
و محبت - بعد دعا و سلام مشهور باد و خط مرسله رسید
و از مضمون خود فرست بخشید تصرف پیران ما رحمهم الله
تعالی است که بفتبان خود احوال های عجیب نعمت های
غریب عنایت میفرمایند بکشتای کھم - نماز از
حرکت اختیاری فاسد میشود نه که از حرکت اضطرابی
و از کس زبان طعن بند نمیشود - پس ایشان بکار خود
مشغول باشند و اوشان بکار خود کیفیت مفاسدات
صلوة در کتب فقه مفصل مسطور است ملاحظه کنند

مکتوبت چہارم

و تسکین دل سازند۔ زیادہ استقامت بر شریعت و طریقت
مکتوبت چہارم
بخدمت فیض و رحمت صاحبزادہ و الاثنان عالی مناصب
حضرت عہد الغنی صاحب صدر یافت۔

خادم سراپا نادیم شکیں نیست ایزدی کہ خچل بدامان پیران
مجددی رحمہم اللہ تعالیٰ زودہ است دولتی است عظیم و ثقتی
است زخیم از کدام زبان بجا آرد و چہ سان عیان سازد
اگر اوسبحانہ عمر نوح علی نبینا و علیہ السلام بخشد و از ہر بن
مشکور دارد و از عہدہ عشر عشر آن بیرون نخواہد آمد۔ پس
امید از غتبہ بوسان آنجناب آن دارد کہ ہر امر همچون
اجداد خود دستگیر باشند۔ و قبول تقصیر بندہ مولائے
خود را دانند نہ بطرف دیگرے پراگندہ فقط تمام شد مکتوبات

خصائص نقشبندیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس سکوت - سکینت - طمانینت - جمعیت خاطر
دفع خواطر - حضور - آگاہی نسبت خاص
ایہمہ خاصہ ہائے حضرات خواجگان نقشبندیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

هر که پیغمبر خاندان ایشان بگردد - هر آن و هر زمان اینهمه را
نصب عین دارد و مستغرق درین بجز باشد - تا عبودت خواجگان
نقشبندیه رضی الله تعالی عنهم را معائنہ نماید - و نقش بندیه
عجب قافله سالارانند که برند از ره پنجهان بجرم قافله را که سبحی الله
والحمد لله قربان پیران ما شویم که از یک نظر خوش اثر بجریم
کبریا کئے و بے نیاز میسر سازند - و صلی الله تعالی علی خیر خلقه محمد
و آله و صحبه جمعین بر جنتک یا ارحم الراحمین -

تعلیم المریدین

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم
بت حمد و صلوة واضح باد که چون فضیلت و کمالات و شگاہ محمود
از فقیر نسبت طریقہ علیا نقشبندیہ مجذوبہ از اول تا آخر کسب
کردند و مجاز به تعلیم طریقہ شدند و وقت رخصت التماس
تحریر طرز تعلیم نمودند لهذا سطرے چند درین باب تحریر
نموده می شود که چون طالبی اراده بیعت و طلب ارشاد
نماید اول استخاره نماید یا قبول دل را به منزل استخاره دانند
چون ازین هر دو یکی را دریا بند طالب را روبرو کئے
خود بنشانند و بپرسند که کدام طریقہ بیعت بینائی - بعد از آن

فاتحه پیران آن طریقہ بخوانند پس ہر دو دست بطریق مصحفہ
 بگیرند و ستر بار استغفار و یک بار ایمان مجمل و ایمان مفصل
 بعد از ان دو بار کلمہ طیب و یکبار کلمہ شہد از زبان او
 بگویند۔ بعد از ان مقام دل را با و نشان دهند بگویند
 کہ او چشم خود را بند نموده متوجہ بدل باشد۔ پس قلب
 خود را مقابل قلب او نموده ہمت نمایند کہ ذکر یکہ
 مرا از پیران رسیدہ است در دل این شخص برسد
 انشاء اللہ تعالیٰ خواہد رسید تا ستر روز توجہ نمایند
 بعد از ان مقابل ہر لطیفہ ہمان لطیفہ خود را مقابل
 نموده بر آئے جاری شدن ذکر ستر روز در ہر مقام
 توجہ فرمایند پس از ان ذکر نفی و اثبات و طرز مراقبہ
 احدیت با و تعلیم نمایند و توجہ کنند کہ در دل او
 توجہ بطرف فوق پیدا شود و این بفوق او با است
 نہ آن کہ خدا بطرف فوق است بعد از ان توجہ بر آئے
 جذبات و واردات نمایند و وقت اقبال
 نسبت احدیت لطیفہ را طرف فوق کہ اصل
 اوست بہ ہمت بردارند تا آنکہ جذبات موقوف

شود چرا که تا جذبات باقی است فصل باقی است چون
 بیخطرگی یا کم خطرگی تا چهار گطری حاصل شود و مراقبه
 معیت تعلیم نمایند القای فیض معیت بکنند و جذبات
 کنانیده باصل رسانند تا حضور دایمی شود توجه و مراقبه
 اقربیت بکنند همین طور در هر مقام بالقای
 فیض هر قسمی که خواهند آن لطیفه آن مقام را
 در مقابل لطیفه و مقام طالب نموده هست کنند
 که برسد بفضل الهی سبحانه و ببرکت پیران کبار خواهد رسید
 و چون در باطن شیخ قوت بسیار پیدا شود و یکبارگی
 جمله لطایف جاری شدن تواند حاجت توجه سر روز نماز
 فقط ظهور کیفیات بشود و از نیجودی و استغراق توحید
 وجودی و استهلاک و ضحلال و توحید شهودی و انفار انا
 و کیفیات لطیفه قایده ظهور تجلیات ذائقه دایمی در
 کمالات ثلاثه و حقایق سبعه و لطافت و بساطت و
 وسعت و بیرنگی ها و بکیفی ها و نسبت باطن بهم میرسد
 و قوت ایمانیات و عقاید حق کسی که کثرت مراقبات
 درین مقابلات غالب نماید بساطت و بیرنگی هر

مقام فرق می تواند کرد و او را شکر با صواب و الیه المرجع والین



خلافت نامه

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمین الصلوة والسلام علی سید المرسلین محمد
وآله واصحابه اجمعین - اما بعد واضح باد که چون فضیلت
دستگاه نجابت و شرافت پناه برادر دینی و محبت راه یقینی
مولوی محمد عبد القادر ابوطاهر به توبه و انابت خجسته اراوت
بدامن فقیر زده کمرستی بسته بذکر و شغل مشغول شدند بفضل ایزدی
از برکت توجه پیران کبار سرمدی رضی الله تعالی عنهم از
لطیفه قلب تا بلطفه قالب عالم امر را تمام کرده عالم خلق را
در ضمن آن حاصل ساختند و در بحر مراقبه احدیت مستغرق
شدند حتی که حرکت و کرد و هر لطیفه ظاهر گردید - بمرده
قدم در مراقبه ثانی که مسمی به مراقبه معیت و ولایت صغری
و ولایت اولیا و ولایت ظویه است بخاوه از میض و کبر
توجه پیران کبار احوالش بچو دی و بیپوشی استغراق و ضحیال
و اتصال ظل باصل و دیدن انوار و تجلیات را در آفاق
و انفس بقدر استعداد و خویش حاصل کردند من بعد سپرد ولایت

کبری که ولایتِ اصلیه و ولایتِ انبیاست و کنایت از مراقبه
 اقربیت و مراقبات ثلاثه محبت و مراقبه اسم طاهر است
 نمودند و ظل را گذاشته باصل ناظر گشتند و قنارِ خاص بقدر
 استعداد خود مشرف شدند - بعد از آن سیر در ولایتِ علیا
 که ولایتِ ملائکه است و عبارت از مراقبه اسم باطن است
 نمودند و بقدر استعداد خویش از فیوض سیراب گشتند
 بعد از آن از مراقبه کمالات نبوت و مراقبه کمالات رستا
 و از مراقبه کمالات اولوالعزم سرفراز شده بایمان حقیقی مشرف
 شدند و خلعتِ شرع بقامتِ باطن پوشیدند - بعد از آن
 از مراقبات حقایق آلیه که عبارت از مراقبه حقیقت
 کعبه و مراقبه حقیقت قرآن و مراقبه حقیقت صلوة و مراقبه
 معبودیت صرفه است مشرف شده بفناء الفناء رسیدند
 بعد از آن قدم سلوک در سیر حقایق انبیاء خاده از مراقبه
 حقیقت ابراهیمی و از مراقبه حقیقت موسوی و از مراقبه
 حقیقت محمدی سرفراز شدند - و مشرب بتایج آن مقامات
 گردیدند - از انفضال آطی از ذکر و فکر فافل نیستند حضور
 و آطی و نسبت خاص بقدر استعداد و نقد وقت خود میدارند

و نیز سعی بلیغ ب حصول مقامات فوق مرعی داشته اند اللہ تعالیٰ از
 برکت پیران کبار رحمہم اللہ تعالیٰ محصل کنا و تجتہ النبی و آلہ
 الامجاد کبریت الحکم کہ کنایت از عنایت شیخ است بجا نشان
 پس فقیر بار خلافت بر سر شان نهادہ اجازت تسلیم
 طبقہ نقشبندیہ و قادریہ و چشتیہ و سہروردیہ و کبرویہ و
 و امیر کہ خواہد خد طریقہ از او شاخ نماید مقامات موصوفہ را بواسطہ شاخصل بسا اللهم
 اجعلہ ہادیا و مہدیا و مستقیما علی الشریعۃ
 المصطفویۃ و راجلا علی قیام الشیخ و ممتہ
 النبی و آلہ الامجاد امین ثم امین ثم امین



آنان کہ چشم خویش بصد جلدہ کنند

خراولی کنند و گس را ہما کنند

وصیت شیخ



بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على خير المرسلين محمد
 وآله وصحبه اجمعين بعده النصيحة الاولى هو الذاكر الكثير
 مع شرائطه يعني نصيحت اول ذكر كثير است باشرائط
 ان لازم برعريدین و خلفاء فقير ان که مثل حیات تقیظیم
 و توقیر فرزند ان فقیر ضرور و الا انقطاع نسبت موجب ضرر
 آخرت است اللهم احفظ من بلائه و دیگران که غسل فقیر
 از دست مریدان و خلفا باشد که دست اجنبی حسی ندارد و

وصیت اول

دوم

سوم

۵ ہزار خویش کہ بیگانہ از خدا باشد و فداے یک تن
 بیگانہ کاشنا باشد و از لباس کعبہ لباس کفن فقیر باشد
 کہ آن ابیض است و نزد فقیر موجود است امید کہ بر نقش فقیر
 چادر گل یا چادر دیگر بند از ند و آہستہ تا کو فقیر را
 رسانند تا ہمراہیان جہازہ را تکلیف نہ رسد و در گور بخادہ بگویند
 ۵ سپردم تبو مایہ خویش را و تو دانی حساب کم و بیش را
 در شجر رضا و تسلیم غوطہ زن و بدعائے مغضرت آہ زن
 باشند بعد سیوم علام محمد خیراتی میان کہ جانشین گردانیدہ ام
 ام اجازت نامہ او شان را بخوانند تا بسماعت ہمہ حضار
 برسد و توجہ از روشن بگیرند و یہ ہمینند کہ از غیب الغیب
 چه میرسد و ہمہ عمر منقاد او باشند و ہرگز گردن از اطاعت
 او نہ چمپندنا **اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا**
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

۱۰۰
 ۱۰۰
 ۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰



عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ



بسم الله الرحمن الرحيم

سلب الامراض

بسم الله الرحمن الرحيم
 اَعُوذُ بِاَللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بسم الله الرحمن الرحيم
 لا اله الا الله محمد رسول الله نبيك هيب مرضي
 و دروي بجز شفا و بجز دفع بجزست حضرت محمد رسول الله
 صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم لا اله الا الله نبيك هيب
 مرضي و دروي بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بجزست حضرت صديق اکبر
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا اله الا الله نبيك هيب مرضي
 و دروي بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بجزست حضرت فاروق
 اعظم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا اله الا الله نبيك هيب
 مرضي و دروي بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
 بجزست حضرت محمد رسول الله صلعم و بجزست حضرت
 عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا اله الا الله نبيك هيب
 مرضي و دروي بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله

بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت
 علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا اله الا الله
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دروی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت
 حضرات الشہ الباقیۃ من العشرۃ المبشرۃ طلحہ و سعد و سعید
 و ابی عبیدۃ ابن الجراح و عبد الرحمن ابن عوف و زبیر
 ابن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہم لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و دروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت امیر حمزہ و حضرت
 عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و دروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت صحابائے
 اہل بدر و بحرمت حضرات صحابائے اہل احد و بحرمت
 حضرات جمیع انصار و صحابین رضی اللہ تعالیٰ عنہم و
 بحرمت جمیع صحابہ و صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم لا اله
 الا الله نیست هیچ مرضی و دروی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم

بحرمتِ بَطْرِ رسولِ اللہ حضرت امام حسن و حضرت امام حسین رضی اللہ
تعالیٰ عنہما لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دروس
بجز شفا و بجز دفعِ محمد رسول الله بحرمتِ حضرت محمد
رسول الله صلی الله علیه و بحرمتِ حضرت فاطمۃ الزہرا و
بحرمتِ حضرت خدیجۃ الکبریٰ و بحرمتِ حضرت
عائشہ صدیقہ و بحرمتِ جمیع اہل بیت رسول الله و بحرمتِ
جمیع ازواجِ مطہرات رسول الله صلعم رضی اللہ تعالیٰ
عنہن لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دروس
بجز شفا و بجز دفعِ محمد رسول الله بحرمتِ حضرت
محمد رسول الله صلعم و بحرمتِ جمیع انبیاء و اولیا و علما
و شہداء و صالحین و الحاج و المسافرین و المسلمین و المسلمات
و المؤمنین و المؤمنات و جمیع امت محمد صلی الله علیه
و آلہ و صحبہ و سلم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین آمین ثم
آمین ثم آمین ۛ

بوقتِ خواندنِ این - شفا کے مرض و دفع دروازہ مرض
و از صاحب در و نصب عین دارد و اوشافی شفا خواہد
داد بخدمتہ النبی و آلہ الامجاد۔

سلب الامراض

توسل پیران شجره نقشبندیه

اعوذ بالله من الشیطان الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

لا اله الا الله محمد رسول الله نیست هیچ مرضی
 و در وی بجز شفا و بجز دفع بجزست حضرت محمد رسول الله
 صلی الله علیه و آله و صحبه وسلم لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بجزست حضرت صدیق اکبر
 رضی الله تعالی عنه لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بجزست حضرت سلمان فارسی
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا
 و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
 صلعم و بجزست حضرت امام قاسم بن محمد ابن ابی بکر رضی الله
 تعالی عنهم لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی
 بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد

توسل پیران شجره نقشبندیه

رسول اللہ صلعم و بکرمست امام ہمام حضرت امام جعفر صادق رض
 لا الہ الا اللہ نیت ہیچ مرضی و دروی بجز شفا و بجز
 و نفع محمد رسول اللہ بکرمست حضرت محمد رسول اللہ صلعم
 و بکرمست سلطان العارفین قطب العاشقین حضرت خواجہ
 بایزید بطنی رحمت اللہ علیہ لا الہ الا اللہ نیت
 ہیچ مرضی و دروی بجز شفا و بجز و نفع محمد رسول اللہ
 بکرمست حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بکرمست حضرت
 خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمہ لا الہ الا اللہ نیت ہیچ
 مرضی و دروی بجز شفا و بجز و نفع محمد رسول اللہ بکرمست
 حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بکرمست حضرت خواجہ
 ابوالقاسم کمرانی رحمہ لا الہ الا اللہ نیت ہیچ مرضی
 و دروی بجز شفا و بجز و نفع محمد رسول اللہ بکرمست حضرت
 محمد رسول اللہ صلعم و بکرمست حضرت خواجہ ابو علی
 فارمدی رحمہ لا الہ الا اللہ نیت ہیچ مرضی و دروی
 بجز شفا و بجز و نفع محمد رسول اللہ بکرمست حضرت محمد رسول اللہ
 صلعم و بکرمست حضرت خواجہ ابویوسف ہمدانی رحمہ لا الہ
 الا اللہ نیت ہیچ مرضی و دروی بجز شفا و بجز و نفع محمد

۴
 نسخہ انجمن کائنات
 و تشریح براسہ محمد و جعفر
 عیسیٰ و زون دینی است
 از دست خدای
 من سموات نظر

رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز
 حضرت خواجہ جهان خواجہ عبد الخالق عجد وانی مع لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع
 محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجز حضرت خواجہ مولانا محمد عارف ریوگری مع لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز
 شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز حضرت خواجہ محمود انجیرغنی
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجز حضرت خواجہ عزیزان علی را بیتی رح لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا
 و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز حضرت خواجہ محمد بابا ساسی
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت سید السوات حضرت سید امیر کلال رح

۱۰۰ غنیمت و ان غنیمت
 ۱۰۱ مجموعہ مکسورہ و مکسور
 ۱۰۲ نام فضیلت از توابع
 ۱۰۳ تجار ۱۲ من معمولات
 ۱۰۴ ریو گر کبیرا سے پہلے
 ۱۰۵ نیز دبی است از توابع تجار
 ۱۰۶ من معمولات
 ۱۰۷ خیر غنیمت و فادون
 ۱۰۸ غنیمت و فادون دبی
 ۱۰۹ غنیمت و فادون دبی
 ۱۱۰ از توابع تجار ۱۲
 ۱۱۱ من معمولات
 ۱۱۲ راتین غنیمت و
 ۱۱۳ سیم ویا سے شہنشاہ
 ۱۱۴ شہنشاہ آخر من معمولات
 ۱۱۵ از توابع تجار ۱۲
 ۱۱۶ شہنشاہ غنیمت و
 ۱۱۷ سیم ویا سے شہنشاہ
 ۱۱۸ از توابع شہنشاہ

لا اله الا الله ميت پيچ مرضی و در دے بجز
 شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت محمد
 رسول الله صلعم و بکرمت خواجه جگان پير پیران
 امام الطریقه مشکل کاش حضرت خواجه بهاؤ الدین نقشبند
 رحمته الله علیه لا اله الا الله ميت پيچ مرضی
 و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجه علاؤ الدین عطار لا اله الا الله
 ميت پيچ مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول
 بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت
 خواجه محمد یعقوب چرخي لا اله الا الله ميت پيچ
 مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجه
 ناصر الدین عبید الله احرار رحم لا اله الا الله ميت
 پيچ مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
 بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت
 خواجه محمد شرف الدین زاہد رحم لا اله الا الله ميت پيچ
 و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم

ایشان باین کار مشغول بودند
 خدای سبقتی لا اولیا
 من عیالات مظهر
 خواجه محمد چرخي باری را
 دعا بخواند و بکرمت ایشان از تواریف مظهر

خالد خواجه
 در پیش

محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلی
 و بحرمت حضرت حافظ محمد محسن ع لای الله الا الله
 نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلی
 و بحرمت سید السادات حضرت سید نور محمد بد اولی
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز
 شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلی و بحرمت شمس الدین حبیب الله
 عارف بالله تقیوم زمان قطب جهان حضرت میرزا
 منظر جان جانان شهید ع لای الله الا الله نیست
 هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول الله صلی و بحرمت قطب الاقطان
 فرد الافراد حضرت شاه عبداللہ المعروف بہ غلام عیشا
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز
 شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلی و بحرمت سیدنا و مولانا و مرشدنا
 حضرت شہاب سعاد اللہ صاحب قبلہ حجتہ اللہ علیہ -

بسم الله الرحمن الرحيم
 في هذا الكتاب
 وصف بعض
 الامراض
 التي
 قد
 عرفت
 في
 هذا
 الكتاب
 من
 بعض
 الامراض
 التي
 قد
 عرفت
 في
 هذا
 الكتاب
 من
 بعض
 الامراض
 التي
 قد
 عرفت
 في
 هذا
 الكتاب

لا اله الا الله نیت هیچ مرضی و دردی بجز
شفا بجز دفع محمد رسول الله بکرمست حضرت
محمد رسول الله صلعم و بکرمست جمیع حضرات نقشبند
رحمت الله علیهم بوقت خواندن شجره شفاء مرض و دفع
و رد از مریض و از صاحب درد نصب عین دارد
او شافی شفا خواهد داد بکرمست النبی و آله لامحاذ فقط

سلب الامراض

به توسل پیران شجره قاوریه
اعوذ بالله من الشیطان الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

لا اله الا الله محمد رسول الله نیت هیچ مرضی
و دردی بجز شفا و بجز دفع بکرمست حضرت محمد رسول
صلی الله علیه آله و صحبه سلم لا اله الا الله نیت هیچ
مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمست
حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمست حضرت علی مرتضی
کرم الله تعالی وجهه لا اله الا الله نیت هیچ
مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمست

توسل پیران شجره قاوریه

حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت سبط
 رسول الله حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی الله تعالی عنہ
 لا اله الا الله نیست، هیچ مرضی و دردی بخیر
 شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت محمد
 رسول الله صلعم و بکرمت سبط رسول الله شہید شست
 کر بلا حضرت امام حسین رضی الله تعالی عنہ نیست
 هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله
 بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت
 سبط رسول الله حضرت امام زین العابدین رضی الله تعالی عنہ
 لا اله الا الله نیست، هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع
 محمد رسول الله بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بکرمت سبط رسول الله حضرت امام محمد باقر رضی
 الله تعالی عنہ نیست، هیچ مرضی و دردی بخیر
 شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمت سبط رسول الله حضرت
 امام جعفر صادق رضی الله تعالی عنہ نیست، هیچ
 مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمت

حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت رسول الله حضرت
 امام موسی کاظم علیه السلام لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت رسول الله
 حضرت امام علی موسی رضا علیه السلام لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
 بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت
 خواجہ معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول
 صلی الله علیہ وسلم بکرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجہ سیدی
 مقطبی علیه السلام لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی
 بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت سید الطائفة
 حضرت خواجہ جنید بغدادی علیه السلام لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم

بکرمت حضرت خواجہ سیدی مقطبی علیه السلام

و بحرمت حضرت شیخ ابوبکر عبداللہ شہلی م لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلیم و بحرمت حضرت شیخ عبدالعزیز تمیمی م لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلیم و بحرمت حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز تمیمی م لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلیم و بحرمت حضرت شیخ ابوالفرج طوسی م لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلیم و بحرمت حضرت شیخ ابوالحسن علی الہنکاری القرشی م لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلیم و بحرمت حضرت شیخ ابوسعید مبارک مخزومی م لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی

بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجز است حضرت محمد
 رسول الله صلعم و بجز است حضرت غوث الثقلین قطب الدین
 پیران پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر
 جیلانی رضی الله تعالی عنه لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
 بجز است حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز است
 حضرت سید عبدالرزاق ع لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
 بجز است حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز است
 حضرت سید شرف الدین قتال ع لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بجز است حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجز است حضرت سید عبدالوهاب ع لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بجز است حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجز است حضرت سید بهاو الدین ع لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول

بِحَرَمَتِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَرَمَتِ حَضْرَتِ
سَيِّدِ عَقِيلٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَيْسَتْ بِسْمِ اللَّهِ مَرْضَى وَدُرْدَى
بِحَزْ شِفَاؤِ بَخْرٍ وَنَفْعِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ بِحَرَمَتِ حَضْرَتِ
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَرَمَتِ حَضْرَتِ سَيِّدِ شَمْسِ الدِّينِ مُحَمَّدِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَيْسَتْ بِسْمِ اللَّهِ مَرْضَى وَدُرْدَى بِحَزْ شِفَاؤِ
بَخْرٍ وَنَفْعِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ بِحَرَمَتِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَرَمَتِ حَضْرَتِ سَيِّدِ كَدَارِ حَمَانِ أَوَّلِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَيْسَتْ بِسْمِ اللَّهِ مَرْضَى وَدُرْدَى بِحَزْ شِفَاؤِ
وَبِحَزْ وَنَفْعِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ بِحَرَمَتِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَرَمَتِ حَضْرَتِ سَيِّدِ ابْنِ الْفَضْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
نَيْسَتْ بِسْمِ اللَّهِ مَرْضَى وَدُرْدَى بِحَزْ شِفَاؤِ بَخْرٍ وَنَفْعِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
بِحَرَمَتِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَرَمَتِ حَضْرَتِ
سَيِّدِ شَمْسِ الدِّينِ عَارِفٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَيْسَتْ بِسْمِ اللَّهِ
مَرْضَى وَدُرْدَى بِحَزْ شِفَاؤِ بَخْرٍ وَنَفْعِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ بِحَرَمَتِ
حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَرَمَتِ حَضْرَتِ سَيِّدِ
كَدَارِ حَمَانِ ثَانِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَيْسَتْ بِسْمِ اللَّهِ مَرْضَى وَ
دُرْدَى بِحَزْ شِفَاؤِ بَخْرٍ وَنَفْعِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ بِحَرَمَتِ حَضْرَتِ

محمد رسول الله صلعم و بجرمت حضرت سید شاه فضیل
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز
 شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجرمت حضرت محمد
 رسول الله صلعم و بجرمت حضرت شاه کمال کتبی لا اله
 الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع
 محمد رسول الله بجرمت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجرمت حضرت شاه سکندر لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
 بجرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بجرمت حضرت
 بدر الملت و الدین امام العارفین امام الطریقه حضرت
 شیخ احمد فاروقی سرسندی رضی الله تعالی عنه لا اله الا
 نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بجرمت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجرمت حضرت خازن الرحمت حضرت خواجه محمد
 سعید لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی
 بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بجرمت دلیل الرحمن حضرت

محمد رسول الله
 بجرمت حضرت
 شاه کمال کتبی
 لا اله الا الله
 نیست

محمد رسول الله
 بجرمت حضرت
 شاه کمال کتبی
 لا اله الا الله
 نیست

شیخ عبد اللہ المعروف شاو گل م لا الہ الا اللہ
 نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ
 بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت
 شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد عابد سنائی م لا الہ الا
 الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بجز دفع
 محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم
 و بحرمت شمس الدین حبیب الدین عارف بالله قیوم
 زمان قطب جهان حضرت میرزا مظہر جان جاناں شہید
 لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بخیر
 شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت
 محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت قطب الارشاد
 ذوالافراد حضرت شاہ عبد اللہ المعروف بہ غلام علی شاہ
 لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بخیر
 شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت
 محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت قوت ارباب ایمان
 و تقویت اصحاب ایقان سیدنا و مرشدنا و مولانا
 حضرت شاہ سعد اللہ صاحب قبلہ م لا الہ الا اللہ

ایضا بخیر حضرت
 مجدد الف ثانی
 فرزند خازن الحرم
 حضرت خواجہ سعید علی
 صاحب مہم
 و قیوم
 از توابع سیدنا
 من مملکت

نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع **محمد رسول**
بحرمت حضرت **محمد رسول الله** صلعم و بجز مت جمیع
حضرات قادر بر رحمت الله علیهم -

بوقت خواندن شجره شفا کے مرض و دفع در او مرض و از
صاحب در و نصب عین و اروا و شافی شفا خواهد داد -

بحرمت النبی و آلہ الامجاد نقلا

سلب الامراض

بتوسل پیران شجره چشتیه
اعوذ بالله من الشیطان الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

لا اله الا الله محمد رسول الله نیست هیچ مرضی
و در وی بجز شفا و بجز دفع بحرمت حضرت **محمد رسول الله**
صلی الله علیه و آله و صحبه سلم لا اله الا الله نیست
هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع **محمد رسول الله**
بحرمت حضرت **محمد رسول الله** صلعم و بجز مت حضرت
علی مرتضی کرم الله تعالی و جبهه لا اله الا الله نیست
هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع **محمد رسول الله**

و سبب پیران شجره چشتیه

بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت
 خواجه حسن بصری ؑ لا اله الا الله نیکست هیچ مرضی
 دوروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجه عبد الوہاب
 بن زید ؑ لا اله الا الله نیست هیچ مرضی دوروی
 بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجه نقیص
 بن عیاض ؑ لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و
 دوروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجه سلطان
 ابراہیم ادم ؑ لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 دوروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجه
 سدید الدین خلیفۃ الموعود ؑ لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و دوروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت خواجه
 امین الدین نبیرۃ البصری ؑ لا اله الا الله نیست هیچ مرضی

این نسخہ
 بمقتضای
 از توابع
 من مکتوب

و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمیت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمیت حضرت خواجه ابواسحاق
 متشاد علو و نیوری لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمیت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمیت حضرت خواجه ابواسحاق
 شامی چشتی لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و
 و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمیت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمیت حضرت خواجه ابواحمد ابدال
 چشتی لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بخیر
 شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمیت حضرت محمد
 رسول الله صلعم و بکرمیت حضرت خواجه ابو محمد چشتی
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا
 و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمیت حضرت محمد رسول
 صلعم و بکرمیت حضرت خواجه ناصر الدین ابو یوسف چشتی
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا
 و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمیت حضرت محمد رسول
 صلعم و بکرمیت حضرت خواجه قطب الدین نمود و چشتی

نقل چشتی شهرت
 و در این کوه انجمنه
 از شهرات واقع است
 خانه شهرت چشتیان
 است و از خانه
 دهکات منظره

لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع
 محمد رسول الله بجز محبت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجز محبت حضرت خواجه حاجی شریف زندگانی رح لا اله الا الله
 الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بجز محبت حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز محبت
 حضرت خواجه عثمان بارگونی رح لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
 بجز محبت حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز محبت حضرت
 خواجه خواجگان پیران امام الطریقه حضرت خواجه
 معین الدین حسن سنجر چشتی رضی الله تعالی عنه لا اله الا الله
 الا الله نیست هیچ مرضی و در وی بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول الله بجز محبت حضرت محمد رسول الله صلعم
 و بجز محبت حضرت خواجه قطب الدین بختیار کاکی اوشی
 چشتی رح لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی
 بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجز محبت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بجز محبت حضرت خواجه فرید الدین
 گنجشکر رح لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در وی

این زندگانی
 است از نیستی
 بخار و استیلا
 که در وقت قیامت
 و بقا صدیم کرده از
 زندگانی است
 من مملکت

بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بجز مت حضرت خواجہ مخدوم
 عالم علاؤ الدین علی احمد صابر رحمہ لا الہ الا اللہ
 بیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز مت حضرت شیخ
 شمس الدین ترک پانی پتی رحمہ لا الہ الا اللہ نیست بیچ
 مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بجز مت حضرت شیخ
 جلال الدین پانی پتی رحمہ لا الہ الا اللہ نیست بیچ مرضی
 و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بجز مت حضرت شیخ عبدالحق ردوکی
 رحمۃ اللہ علیہ لا الہ الا اللہ نیست بیچ مرضی و دردی
 بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت محمد رسول الله صلعم و بجز مت حضرت
 شیخ محمد عارف رحمہ لا الہ الا اللہ نیست بیچ مرضی و
 دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بجز مت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی
 لا الہ الا اللہ نیست بیچ مرضی و دردی بجز شفا و

لے منسوب
 رسول نامہ شیخ
 شیخ عبدالحق ردوکی
 نیکوکار

و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت محمد رسول الله
صلعم و بکرمت حضرت شیخ رکن الدین گنگوچی علیہ السلام
الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد
رسول الله بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم
و بکرمت حضرت مخدوم شیخ عبدالاحد رحمته الله
علیه لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی
بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت
محمد رسول الله صلعم و بکرمت بدر الملت و الدین امام
الواصلین حضرت شیخ احمد فاروقی سرهندي رحمته الله علیه
لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا
و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت محمد رسول الله
صلعم و بکرمت خازن الرحمة حضرت شیخ محمد
سعيد رحمته الله علیه - لا اله الا الله نیست
هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بکرمت
حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت دلیل الرحمن حضرت
شیخ عبدالاحد المعروف شاه کل لا اله الا الله نیست
هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله

عزیز شیخ القادر
م ۱۲

عبد الواض
عبد القادر

م ۱۲
عزیز شیخ
عبد القادر

م ۱۲
عزیز شیخ
عبد القادر

م ۱۲
عزیز شیخ
عبد القادر

بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت شیخ الشیخ
 حضرت شیخ محمد عابد ستانی ع لآلہ الا الله نیست
 هیچ مرضی و دوروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت شمس الدین جلالی
 عارف بالله قیوم زمان قطب جهان حضرت میرزا
 مظفر جان جاناں شهید ع لآلہ الا الله نیست
 هیچ مرضی و دوروی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت قطب الارشاد
 فرد الافراد حضرت شاه عبد الله المعروف بعلام علی شاه رح
 لآلہ الا الله نیست، هیچ مرضی و دوروی بجز شفا و بجز
 دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله
 صلعم و بحرمت توت ارباب ایمان و تقویت اصحاب
 ایقان سیدنا و مولانا و مرشدنا حضرت شاه سعد الله صاحب
 لآلہ الا الله نیست، هیچ مرضی و دوروی بجز شفا
 و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله
 صلعم و بحرمت جمیع حضرات چشتیہ رحمۃ الله علیہم
 بوقت خواندن شجره شفا مرض دفع و راز مرخص از صنادید عین دار و اوشانی

وہم ان کے لئے
سہرور و یہ

شفافا ہوا و بکرت النبی وآلہ الامجاد

سلب الامراض

تبوسل پیران شلجم سہرور و یہ

اعوذ با اللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نیست ہیچ مرضی

و دروے بخیر شفا و بخیر دفع بکرت حضرت محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم لا الہ الا اللہ نیست

ہیچ مرضی و دروے بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ

بکرت حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بکرت امیر المومنین

خلیفۃ المشرق و المغرب حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ

تعالی و جہ لا الہ الا اللہ نیست ہیچ مرضی و دروے

بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ بکرت حضرت

محمد رسول اللہ صلعم و بکرت حضرت شیخ حسن بصری

لا الہ الا اللہ نیست ہیچ مرضی و دروے بخیر شفا

و بخیر دفع محمد رسول اللہ بکرت حضرت محمد رسول اللہ

صلعم و بکرت حضرت شیخ حبیب بھی رحمت اللہ علیہ

لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا
 و بخیر دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول
 صلعم و بحرمت حضرت شیخ داود طائی و لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول
 بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت
 معروف کرنی و لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بحرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت شیخ تری
 سقطی و لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی
 بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بحرمت شیدا الطائف حضرت
 شیخ حبیب بغدادی و لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت شیخ بلو مشاد
 و نیوری و لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی
 بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت شیخ احمد سود و نیوری

حضرت شیخ تری
 ای محمد رسول الله
 و لغت بنی جلاله
 بقطرتش و سقط مشاع
 گویند اسما و ملاقات
 طبعه صبیغ بغدادی
 شیخ سقطی

لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز
 دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
 صلعم و بجزست حضرت شیخ ابو محمد بن شیخ عبد الله در
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و
 بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
 صلعم و بجزست حضرت شیخ یار محمد بن شیخ عبد الله عمویہ
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا
 و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
 صلعم و بجزست حضرت شیخ وحید الدین ابو الحفص عبد القادر
 سهروردی لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی
 بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بجزست حضرت شیخ ضیاء الدین
 ابو النجیب عبد القادر سهروردی لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بجزست حضرت
 شیخ الشیوخ شیخ شهاب الدین سهروردی لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله

بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت
 شیخ بہاؤ الدین ذکر یا ملتانی ؎ لا الہ الا اللہ نیست
 پیچ مرضی و دروی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ بحرمت
 حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت شیخ
 محمد صدر الدین ؎ لا الہ الا اللہ نیست پیچ مرضی
 و دروی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت
 محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت شیخ زکریا الدین ہرگز عالم
 لا الہ الا اللہ نیست پیچ مرضی و دروی بخیر شفا
 و بخیر دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد
 رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت سید جلال الدین نجی
 مخدوم جہانیاں جہان گشت لا الہ الا اللہ نیست
 پیچ مرضی و دروی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ
 بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت
 سید اجل بھرا نجی ؎ لا الہ الا اللہ نیست پیچ مرضی
 و دروی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ بحرمت
 حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت سید
 بہمن بھرا نجی ؎ لا الہ الا اللہ نیست پیچ مرضی

لے فرزند شیخ بہاؤ الدین
 ذکر یا ملتانی ؎ لا الہ الا اللہ
 لے فرزند شیخ صدر الدین
 منہ دعوات

و در روی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت شیخ
درویش محمد بن قاسم او وحی کم لا اله الا الله
نیست هیچ مرضی و در روی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله
بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت
شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ الله علیہ لا اله الا الله
نیست هیچ مرضی و در روی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول
بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت
شیخ رکن الدین
ابن حضرت شیخ عبد القدوس
گنگوہی رحمۃ الله علیہ لا اله الا الله نیست هیچ
مرضی و در روی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت مخدوم
شیخ عبد الاحد رحمۃ الله تعالی علیہ لا اله الا الله
نیست هیچ مرضی و در روی بجز شفا و بجز دفع
محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم

الحمد لله
مجدد الفتن

و بحرمت حضرت امام ربانی محبوب صمدانی مجد و الف ثانی
 امام الطریقه حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
 لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر
 دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم
 و بحرمت حضرت خازن الرحمۃ خواجہ محمد سعید رح -
 لا الہ الا اللہ نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا
 و بخیر دفع محمد رسول اللہ بحرمت حضرت محمد
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ و صحبہ سلم و بحرمت حضرت
 شیخ عبد الاحد المعروف شاہ گل رح لا الہ الا اللہ نیست
 هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ
 بحرمت حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت
 شیخ محمد عابد ستامی رح لا الہ الا اللہ نیست هیچ
 مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ بحرمت
 حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بحرمت حضرت شمس الدین
 حبیب اللہ عارف باللہ قیوم کرمان قطب جهان حضرت
 میرزا منظر جان بابا نان شہید رح لا الہ الا اللہ نیست
 هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول اللہ

الحمد لله الذي جعل
 الف ناسه ۱۲

سنة ۱۲۰۰
 الف ناسه ۱۲
 خازن الرحمۃ خواجہ محمد
 سلم و بحرمت حضرت
 و تشدید و تشدید
 از توابع سہروردی
 کہ سہروردی و سہروردی
 فتح علی محمد و سہروردی
 عظیم و سہروردی
 در اصل نام آن سہروردی
 شیخ شمس الدین و سہروردی
 کو این سہروردی و سہروردی
 نہ ہو کہ نہ ہو کہ

بحرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت حضرت
سیدنا و مولانا پیر و ستگیر قطب الارشاد فرد الافرادی
حضرت شاه عبدالعزیز المعروف به غلام علی شاه قدس سره
لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی بجز شفا
و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت حضرت محمد رسول
صلعم و بحرمت سیدنا و مولانا و مرشدنا حضرت شاه سعد
قدس بحرمت الله علیه لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
و دردی بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحرمت
حضرت محمد رسول الله صلعم و بحرمت جمیع حضرات سید و
رحمت الله علیهم

بوقت خواندن شجره شفا کے مرض و دفع و دروازہ مرض
و از صاحب در و نصب عین دارد او شافی شفا خواهد داد
بحرمت النبی و آل الامجاد =

سلب الامراض

بوسل پیران شجره کبر و پیر

اعوذ بالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم
لا اله الا الله محمد رسول الله نیست هیچ مرضی و

بوسل پیران شجره کبر و پیر

و ردی بخیر شفا و بخیر دفع بکرم حضرت محمد رسول الله -
 صلی الله علیه و آله و صحابه وسلم لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و در ردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرم
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرم حضرت امیر المومنین
 علی مرتضی کرم الله وجهه لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 و در ردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرم حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرم حضرت خواجه جن بصری
 رضی الله تعالی عنه لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 و در ردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرم حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرم حضرت خواجه حبیب عجمی
 رحمة الله علیه لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در ردی
 بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرم حضرت محمد
 رسول الله صلعم و بکرم حضرت خواجه داود طائی رح
 لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و در ردی بخیر شفا
 و بخیر دفع محمد رسول الله بکرم حضرت محمد رسول الله
 صلعم و بکرم حضرت خواجه معروف کرخی رح لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و در ردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله

بجاست حضرت محمد رسول الله صلعم و بجرمت حضرت
خواجه تری سقلى رح لا اله الا الله نيست هيچ مرضى و
در دى بخير شفا و بخير دفع محمد رسول الله بجرمت حضرت
محمد رسول الله صلعم و بجرمت حضرت خواجه ابو القاسم
جليد بغدادى رح لا اله الا الله نيست هيچ مرضى و
در دى بخير شفا و بخير دفع محمد رسول الله بجرمت حضرت
محمد رسول الله صلعم و بجرمت حضرت خواجه ابو على رودبارى
رحمة الله عليه لا اله الا الله نيست هيچ مرضى و در دى
بخير شفا و بخير دفع محمد رسول الله بجرمت حضرت
محمد رسول الله صلعم و بجرمت حضرت خواجه ابو على كاتب
لا اله الا الله نيست هيچ مرضى و در دى بخير شفا
و بخير دفع محمد رسول الله بجرمت حضرت محمد رسول الله
صلعم و بجرمت حضرت خواجه عثمان مغربى رح لا اله الا الله
نيست هيچ مرضى و در دى بخير شفا و بخير دفع محمد رسول الله بجرمت
حضرت محمد رسول الله صلعم و بجرمت حضرت خواجه
ابو القاسم لنگانى رح لا اله الا الله نيست هيچ مرضى
و در دى بخير شفا و بخير دفع محمد رسول الله بجرمت حضرت

۱- و در باره نسبت میان
است که فضا و جدول
الشیع بود از من معلوم
نمیشد.

میرزا حسن رضا خان
شہید بی بی بی بی بی
جی بی بی بی بی بی
از دیار شہید
من مملکت شہید

محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت شیخ ابو بکر نسان رح لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله
 بکرمت حضرت خواجہ احمد غزالی رح لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله
 بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت
 خواجہ شیخ ضیاء الدین ابو نجیب رح لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله
 بکرمت حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت
 غماریا سر رح لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و دردی
 بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت
 محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت امام الطریقہ حضرت
 شیخ نجم الدین کبری رح لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمت
 حضرت محمد رسول الله صلعم و بکرمت حضرت شیخ بابا
 کمال خجندی رح لا اله الا الله نیست هیچ مرضی و
 دردی بخیر شفا و بخیر دفع محمد رسول الله بکرمت حضرت

محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم و بکرمیت حضرت شیخ احمد رح لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ
 بکرمیت حضرت محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم و بکرمیت حضرت
 شیخ عطاء الرحمن الحادی رح لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
 و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بکرمیت حضرت
 محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم و بکرمیت حضرت شیخ شمس الدین
 ابی محمد ابن محمود بن ابراہیم النورغانی رح لا اله الا الله نیست
 هیچ مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بکرمیت
 حضرت محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم و بکرمیت حضرت شیخ
 حمید الدین سمرقندی رح لا اله الا الله نیست هیچ
 مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ بکرمیت
 حضرت محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم و بکرمیت حضرت مخدوم
 جهانیاں جهان گشت سید جلال الدین بخاری رح لا اله الا الله
 الا الله نیست هیچ مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع
 محمد رسول اللہ بکرمیت حضرت محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم
 و بکرمیت حضرت سید اجل بھڑا پنچ رح لا اله الا الله
 نیست هیچ مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد

۹۰
 فرغانہ نقیض عین
 بنون نام ولایتی
 است از ماوراءالنہر
 کمین سمرقند و
 اندو جان ۱۲
 غیاث

رسول اللہ بکرمۃ حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بکرمۃ
 حضرت سید بن بھڑاچی ؑ لا الہ الا اللہ نیست یہی مرضی
 و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ و بکرمۃ حضرت
 محمد رسول اللہ صلعم و بکرمۃ حضرت درویش محمد بن قاسم و ہی
 لا الہ الا اللہ نیست یہی مرضی و در دے بجز شفا
 و بجز دفع محمد رسول اللہ بکرمۃ حضرت محمد رسول اللہ
 صلعم و بکرمۃ حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی ؑ لا الہ
 الا اللہ نیست یہی مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد
 رسول اللہ بکرمۃ حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بکرمۃ
 حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رحمہ لا الہ الا اللہ نیست
 یہی مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ
 بکرمۃ حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بکرمۃ حضرت
 مخدوم شیخ عبدالاحد ؑ لا الہ الا اللہ نیست یہی
 مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول اللہ
 بکرمۃ حضرت محمد رسول اللہ صلعم و بکرمۃ حضرت
 بدر الملت والدین امام ربانی محبوب صمدانی مجدد الف ثانی
 امام الطریقہ حضرت شیخ احمد فاروقی سرسندی رحمۃ اللہ علیہ

والد حضرت مجدد
 الف ثانی رحمہ

لا اله الا الله نیت پیچ مرضی و در وی بجز شفا
و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
صلعم و بجزست خازن الرحمه حضرت خواجہ محمد سعید ر ۶ -
لا اله الا الله نیت پیچ مرضی و در وی بجز شفا
و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
صلعم و بجزست دلیل الرحمن حضرت شیخ عبد الامد المعروف
شاہ گل مع لا اله الا الله نیت پیچ مرضی و در وی
بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد
رسول الله صلعم و بجزست حضرت شیخ محمد عابد سنائی ۶
لا اله الا الله نیت پیچ مرضی و در وی بجز شفا
و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
صلعم و بجزست شمس الدین حبیب اللہ عارف باللہ فیوم زمان
قطب جهان حضرت میرزا منظر جان جاناں شہید رح
لا اله الا الله نیت پیچ مرضی و در وی بجز شفا
و بجز دفع محمد رسول الله بجزست حضرت محمد رسول الله
صلعم و بجزست سیدنا و مولانا پیر و شکیب قطب الارشاد
فرد الا و حضرت شاہ عبد اللہ المعروف بہ غلام عیشا ہ

بجز دفع محمد رسول الله
بجزست حضرت محمد رسول الله
صلعم و بجزست خازن الرحمه
حضرت خواجہ محمد سعید ر ۶ -
۱۲۶

بجز دفع محمد رسول الله
بجزست حضرت محمد رسول الله
صلعم و بجزست دلیل الرحمن
حضرت شیخ عبد الامد المعروف
شاہ گل مع لا اله الا الله
نیت پیچ مرضی و در وی
۱۲۶

و خلوص از ایشان خیلی راضی و خوشنودر دیدیم
و دستخط خود ثبت کردیم بقلم خود فقط

مهر مسکین



جزا لا اله الا الله تعالی فی الدارین خیر الخیراء لهذا برای سند اینهمه معافی برخاتمه کتاب فقیرم

رحمته الله علیه لا اله الا الله نیست هیچ مرضی
و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحسرت حضرت
محمد رسول الله صلعم و بحسرت سیدنا و مولانا و مرشدنا حضرت
شاه سعد الله صاحب قبله رحم لا اله الا الله نیست
هیچ مرضی و در دے بجز شفا و بجز دفع محمد رسول الله بحسرت
حضرت محمد رسول الله بحسرت حضرت محمد رسول الله صلی الله
علیه و آله و صحبه و سلم و بحسرت جمیع حضرات کبرویه
رحمته الله علیه هم بوقت خواندن شجره شفاے مرضی
و دفع درد از مرضی و از صاحب درد نصب عین دار و
ارشافی شفا خواهد و او بحسرت البی و آله الامجاد تمام شد جلد
وجه مهر و دستخط تمت الكتاب حضرت ایشان برخاتمه
این فقیر مسکین مجموعه کتاب به اسمی به لذات مسکین مولفہ خویش را که
متمم است بر چهل رساله در سه جلد من و لها الی اخرها حرفاً بجا تمامها کرد مطالعه نموده به
تصحیح و تنقیح و ترتیب تهذیب آن برخاسته بغیر از القاسم و ابوطاهر محمد عبد القادر
زاد قمریه اجازت طبع و حق بالیف آن بخشیدم و بعد طبع کتاب و رقاً و رقاً دیدم صحت
و خوبی طبع را که نتیجه محنت و قیاسات است نهایت پس بنوم او سبحان الله این خدمت شان
قبول فرماید و ازین کتاب جمیع مسلمین نفع رسانند آمین پس فقیر باین جن خدمت

خاتمة الطب

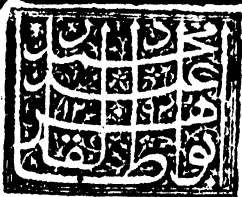
۱ الحمد لله على نعمائه ۲ . والشكر لله على الاذن ۳ ۴ ۵
 فتوله نكالى واما بنعمته فمك فحذرت ۶ ۷ ۸ ۹
 غريق لجة دریا می فیض پیرانم ۱۰ کہ ام شکر بجا آورم نمی دانم ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵
 وکیانیک ن تھا اور ماشاء اللہ کیا نیک ساعت بھی یکایک اس سگناچین کو دل میں آیا کہ
 حضرت پیر مرشد قبلہ کو کل تالیفات و ملفوظات متبہ کہ کو جو با بجا متفرق اور منتشر ہو چکے
 حسب قدر کہ دستیاب ہوں فراہم اور ایک مجموعہ کی شکل میں ترتیب دیکر جمع ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰
 عام طبع کریں ۲۱ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر می خواست ۲۲ آمد آخر زلیچ وہ تقدیر
 حضرت پیر مرشد قبلہ فی ناچیز کے اس معروضہ کو بکمال خرسند و رضا منہ منظور فرما کر نہ صرف
 اجازت طبع کی بخشی بلکہ دوسرے روز صبح حلقہ میں قہر کہ لود جنامو کو احمد خیر الدین صفا سی صاحب
 ہو کر یہ ارشاد فرمایا ۲۳ ارشاد ۲۴ ایک دست ہمارے دل میں بہ بات بھی کہ کسی طرح یہ کل
 تالیفات و ملفوظات ہمارے ایک مجموعہ بن کر چہ چاویں ۲۵ مگر آج تک گسینی یہ ہمت نہ کی ۲۶ ادنی صوفی
 خطرہ قلبی بلا ظہور خالی ہنیں جاتا ۲۷ یہاں پیران کبار کا رخا نہ میں ہمارا وہ خطرہ کیونکر
 ضایع جاسکتا تھا ۲۸ آخر ہمارے اس خطرہ کا عکس (اس ناچیز کے طرف دست مبارک کے
 اشارہ سے بتلا کر) اس کے قلب پر پڑا ۲۹ دل را بدل رہی است درین گنبد
 از راہ مہر مہر و ہم از راہ مہر مہر ۳۰ اگر اس امر کی زیادہ تشبیح کیجاوی تو وحدت الوجود کا مسئلہ
 ابھی ثابت ہو جاتا ہے جسکی قائل کی شرح اجازت ہنیں دیتی مگر ارشادۃً بافنا ظہر
 سیدی قلبی و روحی فدک ۳۱ چو از صفای ارادت زغم بہر تو دم ۳۲ ضمیر پاک و دل
 روشنست گواہ من است ۳۳ آغاز کار روای طبع سے ختم تک حضرت پیر مرشد قبلہ
 اس ناچیز سے مخاطب ہو کر بالمشافہ اور غائبانہ ہی کئی مرتبہ یہ ارشاد فرمایا ۳۴

ارشاد :- یہ نعمت یہ دولت ہماری خاص تیرے ہی حصہ کی تھی جو بالآخر تجھ کو ہی ملی۔ آج تک یہ نعمت امانت تھی۔ آج تک کوئی یہ ہم بار اوٹھانا سکا کوئی اسکی ہمت نہ کر سکا۔ اور کسی سے یہ ان اتک اس کام کا انصرام ہر طرح ہو سکتا تھا۔ اسکا ثمرہ دارین میں بہت بڑا ہے۔ یہ عمل بڑا سنگین ہے۔ عیسائی ویسی جزا اسلئے اسکی جزا بھی ویسی ہی بڑی ہے۔ سیدی قلبی و روحی فداک اگر زہر نثار تو جان برفاشا نم بہ ہنوز از تو بے منت است برجام۔ ع قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند۔ اسی خدا قربان احسانت شوم بہ این چه احسان است قربانت شوم۔ بعد اگر سخن از فیض پیر خود رانم بہ ہنوز شکر کیے از ہزار نتوانم۔

اور حضرت پیر و مرشد قبلہ نے ایک مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔

ارشاد :- جس روز سے کہ اسکے طبع کا کام شروع ہوا ہے کارخانہ باطنی میں مقام بسط کو عروج ہے بسط ہی بسط ہے قبض کو دخل نہیں سیدی قلبی و روحی فداک۔ چونکہ زشکرت نتوان زد نفس بہ چارہ این کار خموشی است بس۔

لسانی عاجز فالصمت اولیٰ اور حضرت پیر و مرشد قبلہ نے اس ناچیز کو اکثر امور میں عموماً اور اس کام میں خصوصاً بہت سی دعائیں فرمائیں سیدی قلبی و روحی فداک۔ چون زحد بگذشت جرات مختصر سازم سخن بہ بیش ازین جرات نمودن شیدو خداست اللہم احیننی فی رضاء الشیخ وحبہ وامتنی فی رضاء الشیخ وحبہ واحشرنی فی رضاء الشیخ وحبہ وعلیٰ اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم



ہیچیز گنام خاک زعال صوفیان عالی مقام فقیر مسکین ابو طاہر محمد عبد القادر دکان اللہ

اطلاع :- جس کتاب پر درازم کی دستخط ہو وہ سرودہ تھی جانیگی۔ الہ تعالیٰ فقیر ابو طاہر محمد عبد القادر عفی عنہ

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲	خلافت نامه جانشین غلام محمد خیراتی میان		صدور یافته در بیان معنی اینما کنتم
۴	محافظت نسبت در محبت جانشین موصوف اند	۳۱	مکتوب پنجم به محمود شاه خلیفه در منع جرع و فرج و ترفیب بر صبر و رضا و تسلیم -
۷	آنما که نابینا اند از بحث خارج اند		
۸	اجازت نامه خلفا و	۳۲	مکتوب ششم نیز به محمود شاه خلیفه در بیان عدم مخالفت حیلہ شرعی
۹	اضحیت خلفا و		
۱۲	اضحیت موجبه خلافت	۳۳	مکتوب هفتم نیز به محمود شاه خلیفه در بیان منع زنان از ذکر و فکر در اوقات ایام و بعضی ارشادات دیگر
۱۳	الهام اجازت		
۱۴	دعوت مسنون	۳۴	مکتوب هشتم مولوی خواجه سلطان الدین شاه خلیفه در تهنیت تولد فرزند و ترسیل حب خود بر لباس فرزندشان -
۱۶	مکتوبات		
۱۷	مکتوب اول بحضرت حضرت عبدالرشید صاحب	۳۵	مکتوب نهم به غلام احمد مدرس بیان فرق وجودیه و شهودیه
۱۸	در بیان آنکه مورد فیض در مراقبه معیت		
۱۹	و نور لطیف نفس مائل به بایض است	۳۶	مکتوب دهم بمبایان منظر احمد خلیفه و داماد حضرت ایشان در نصیحت و عطای اجازت طریقه و ارشاد طریق توجه کردن
۲۱	مکتوب دوم لغربی صدور یافته در بیان معنی		
۲۲	مکتوب سوم بعلام حسین الملقب نیز خالص خلیفه		
۲۳	حضرت ایشان صدور یافته در ترغیب و تحریض پارس افاس نیز کیفیت نقل برق لام		
۲۴	مکتوب چهارم به غلام محمد تعلقه از حضرت ایشان		

۴۰	مکتوب یازدهم مبریدی صدور یافته	۷۲	مکتوب بیستم بر یکی از خلفا صدور یافته بهدین تعلیم نداد
	در ترغیب بر عدم رنج از گفته کس آفاق		سبق تمام فوق باریک کمال علی کردن تمام است
۴۱	مکتوب دوازدهم بغزنی صدور یافته	۵۳	مکتوب بیست و یکم مولوی احمد خیر الدین صاحب خلیفه حضرت
	در حل اجوبه چند سوالات غاصنه	۵۴	مکتوب بیست و دوم غلام محمد خلیفه شریعتی ارشاد است
۴۳	معنی وجود رب در عبد	۵۵	مکتوب بیست و سوم میر غلام محمد خلیفه در بیان فاسد
۴۴	مکتوب سیزدهم مولوی حاجی احمد علی صاحب خلیفه		نشدن نماز از حرکت اضطرابی
	ایشان صدور یافته و تهنیت قد فرزند و عدم اعتبار از آن	۵۶	مکتوب بیست و چهارم حضرت عبدالغنی صاحب
۴۵	مکتوب پانزدهم بغزنی در بیان معنی و آثار ابرار	۵۷	تعلیم المیردین - اجازت نامه محمود شاه
۴۶	مکتوب شانزدهم مسابرة رابعه که التماس ادا در طریق	۶۰	خلافت نامه مولوی محمد عبدالقادر ابوظاهر
	نموده صدور یافت	۶۳	و نصیحت شیخ
۴۸	مکتوب شانزدهم بر تریبلی مدرس مریه صدور یافته	۶۵	سلب الامراض
	در ترغیب تعین بر عدم غفلت از ذکر و فکر و تاکید		بر توسل مجابه و اهل بیت رضی الله تعالی عنهم
	داومت رابط شیخ و تازه نمودن آموخته خود هر روز	۶۸	بر توسل پیران شجره نقشبندیه رضی الله تعالی عنهم
۴۹	مکتوب بیستم میر تریبلی مدرس ترغیب استغراق	۷۴	بر توسل پیران شجره قادریه رضی الله تعالی عنهم
	سبق باطن و چند ارشادات دیگر	۸۲	بر توسل پیران شجره چشویه رضی الله تعالی عنهم
	مکتوب بیستم بغزنی در بیان انکسار حصول	۸۹	بر توسل پیران شجره سهروردیه رضی الله تعالی عنهم
	مقام خود و گاهی خطرات محسوب و انذار	۹۵	بر توسل پیران شجره کوردیه رضی الله تعالی عنهم
	افزودن منافی نعمت باطنی -	۱۰۲	مهر و دستخط حضرت پیر مرشد قدس توفیق رحمت
۵۰	مکتوب بیست و دوم مدنی غلام حسین شاه الملقب به زلف		سند کتب مجموعه بدین
	خلیفه حضرت ایشان و تفریت مرگ باورش و بیان	۱۰۳	خاتمه الطبع ارشادات و اشعار آیات حضرت
	بزرگ ارشاد طریق توجیه اندرون مزار و مکتب قیام		نشدن نماز از حرکت اضطرابی

صحت نامہ ہر سہ جلد				صفحہ	سطر	غلط	صحیح
صحت نامہ جلد اول لذات مسکین				صفحہ	سطر	غلط	صحیح
قوس	فوس	۵	۶	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
جو منشا ہے	ہے جو منشا	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
بالا مقام	بالا اتمام	۱	۱۰	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
جستی	جستی	۶	۱۹	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
را مینی	را مینی	۱۳	۳۱	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
گر گانی	گر گانی	۶	۳۲	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
اَنْ اَعْرَفَ	اَنْ اَعْرَفَ	۷	۳۳	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
دروانہ	دروانہ	۹	۳۳	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
پیرہن	پیرہن	۷	۳۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
پریشان	پریشان	۶	۳۹	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
وجدانا	وجدانا	۷	۴۰	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
منزل اول	منزل	۷	۴۲	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
کافرہ	کافرہ	۷	۴۳	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
انا	انا	۴	۴۴	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
مہرند	مہرند	۱۳	۴۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
نامید	نام	۵۵	۵۵	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
ملند	ملند	۱۵	۵۶	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
کرداو	کردو	۱۷	۵۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
منصہ	منشا	۵	۶۱	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
تار	تار	۱۱	۶۱	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
صحت نامہ جلد ثانی لذات مسکین				صفحہ	سطر	غلط	صحیح
اصل اصل	اصل اصل	۷	۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۴	۱۷	۵۱۰	نامہ	۲۷	۱۳	ہذا البتہ	ہذا البتہ
۶۵	۱۱	نحو ام	نحو غم	۳۱	۸	عشق	عشق
۷۴	۱۰	متعلق	تخلق	۱۲	۱۲	شجر	شجر
۷۵	۱۳	محن	محن	۴۱	۱۷	میش	میش
۷۸	۱۵	ملایکہ	۰	۴۳	۱	لانا	لانا
۷۹	۸	فیض	فیض	۴۴	۱۳	محمد سلطان الدین	شاہ خواجہ محمد سلطان الدین
۱۰۵	۱۷	جزئیّت	جزئیّت	۴۴	۱۷	سہ	سہ
۱۱۳	۶	بلائی	بلائی	۴۵	۹	دیار	طرف
۱۱۸	۲	حضرت	حضرات	۵۰	۱۴	غلام حسین	غلام حسین شاہ خاں
۱۱۹	۱۳	سرائی	رائی	۵۶	۷	زخمیم	زخمیم
صحت نامہ جلد ثالث لذات مسکین				۵۷	۱۴	ارادہ	ارادہ
۱۰	۴	فوج دوم	فوج دوم	۶۴	۹	ام	۰
۲۰	۳	نہ وسط	وسط	۶۶	۱۱	حصّارین	حصّارین
۲۴	۳	الکبراء	الکبراء	۷۱	۶	بجر	بجر
۲۴	۷	مہریدی	بغلام حسین شاہ	۷۲	۶	باقی باللہ	باقی باللہ
۲۶	۷	زیادہ	زیادہ باد	۷۴	۹	باللہ	باللہ

طریقہ الملک فی الخالصہ فی حقہ برائتہ

اطلاع منجانب ملک مطبع مفید دکن۔ کتاب لذات مسکین کی جلد اول ثانی سالم اس مطبع کی مطبوعہ ہے۔ جلد ثالث کو صاحب کتاب نے مطبع ابو العالیٰ میں طبع کئے تو دوسری اس مطبع میں صفحہ ۲ تک طبع ہوئی مگر بعد باقی کل تحریر شدہ کاپیان جلد ثالث کی صفحہ ۳۷۷ آخر تک اس مطبع میں دینے کی وجہ طبع کر دی گئیں فقط المرقم ۱۱۱۱ جادی الاخریٰ ۱۳۳۰ ہجری الرافقہ ابو رجا کان اللہ لہ مالک مطبع مفید دکن

لا

امر شیخ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده الصلوة والسلام على رسوله محمد لاني بعدة وعلى آله وصحابة الذين جعلوا
 القرب وسعدته بعد حمد و صلوة انا كذا تسببان فقير انظارا من احكام شرع آريته و سبت طين
 ماسوی اندر داشته در بحر شرع محجوب حقیقی مستغرق باشد حتی که سر مغفلت را بر خود و تجویز نشاء
 و از و غار خاتمه بالگیر که حصول شهادت در این منحصر برین است فقیر را محروم ندراند که فقیر بنحیر این
 مدعا رو گیرند و الله اتم لنا بالخیر و بایمان بحجتك و بحجة رسولك صلى الله
 تعالى علیه و آله و اصبنا و سلم - بدانند و بفهمند که مقتضا قول الولد ستر لابی و لی
 غلام محمد عن خیراتی میا طال الله تعالی عمره آمینه عسکری
 فقیر است و انچه از هرات و وادات و تجلیات و کاشفاد معاینات و مراقبات حالا و مقاما و الهامات
 و اشارات و ارشادات که از تصدیق نعلین برداری پیوسته است بحمت الله تعالی بار رسیده
 منعکس باطن آن بر خود راست و سوا این امانت و اوجه تخریری فقیر آنچیکه در تخریر
 است در و نیز تمکن مبهر - او را جانشین خود گردانیده ام و سوا می او و گیدی لیاقت
 این اخطیئ نظیر فقیر نذر و پس امید که فقیر را می و زنده تصور پیده و طاعت او چنان گوشت که گرد
 خود را از اطاعت تابعداری او پیچند - و اگر از سهو و غیبت خطا واقع شود از چشم عفو پوشند و در
 امر خوشنودی فقیر این فقیر تصور فرمایند و مود با بخانه تو توجه باشد و انا کذا صاحب جانت اندر یور
 اجازت بر قامت نیست و با بودی که فایده اعتبار از است پوشانیده شده مباد و ام از هشتی مگر تلخیص و

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله وحده
 الصلوة والسلام
 على رسوله محمد
 لاني بعدة
 وعلى آله وصحابة
 الذين جعلوا
 القرب وسعدته
 بعد حمد و صلوة
 انا كذا تسببان
 فقير انظارا
 من احكام شرع
 آريته و سبت
 طين ماسوی
 اندر داشته
 در بحر شرع
 محجوب حقیقی
 مستغرق
 باشد حتی
 که سر مغفلت
 را بر خود
 و تجویز
 نشاء و از
 و غار خاتمه
 بالگیر که
 حصول شهادت
 در این
 منحصر برین
 است فقیر
 را محروم
 ندراند که
 فقیر بنحیر
 این



اقتدر اللہم احفظ من هذا البلاء - فقط

مکتوب محمود علیشاہ خلیفہ خضر ایشان صد و نشتیاہ
بر خود دار شہاد اکابر محمود خصل اسفہول محمود علیشاہ طومر

بعد و عمو اتقی در جامط لونه نماند کہ و قطع خط ایشان و در عید یار والدین دیگر و در بیاحت والدین
و عید یار والدہ خود نوشتہ بود در سید ملول گردانید اما بنجر جمع الی اللہ چار نیست کہ آیلنا للہ و انا الیہ
تسکین خستہ و لا استہم ہم نہ خجی جگر آن دی بایکہ ہم صحت و ہمت وافی بر جہنم و شاکر خستہ و مظلوم
باشد کہ این ذیقہ بر انفریق نہیں نہ است و اصلا ادا آن کر و کر نیست نہ در و کم پیر بر او عہد و
سلامانہ باشد اما این فضل خدا کہم کردید شمار و اخیر خستہ و نیز شکر است اسما و نجیب شکر این عطیہ
باید کرد و خود بخود بخوان یا یزد و بار و والدہ آن بر خود و دعا میکنیم شد تقا قبول فرما ید یا حبیب
مکتوب بمو کو حاجی حمزہ احمد سلطان شاہ علیشاہ خستہ و ہمت وافی بر جہنم و شاکر خستہ و مظلوم
علی عبا اللہ اعظمی ہم لا یخفی نہ و صل لینا منکم کتباً باشتما علی عبا ارا یخفی الظا و فقیہ و معان رقیقہ
ریاضین المجتہد و الوفاء و انت من خیر خوان الصفاء و فیہ ہدای فی العلم و ہدای ذکی فاق ارباب لکام
شب روز مستعد باید بود و علف سنت نبوی صلیہ و الصلو و السلام ہون و از رویش این کہ موثر تجا و سر نہ از پس
خط و منط و حث بہر و افز و دو سہ و شش و نمود و ما کما ہو بوضوح پیوست حق سبحا غزل و جہر
مستقیم شریعت غرا ثابت قدم و شستہ تقبلس الوار معرفت خود و ارادہ جہتہ النبی و الہ و العباد و الصلو و
السلام علیہم من رب العبا الی یوم التناخول ابا و دو باطن زیادہ باجستہ النون و الصفا

اجازت نامه

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير المرسلين محمد وآله وصحبه اجمعين بعد حمد
 و صلوة ميگويد فقير مسکين که مسمی مولوی خواجہ محمد سلطان الدین شاہ صدیقی نساب طوقا کار فقیر کراچی
 نقشبندیہ رضی الله تعالی عنہم ابتداً انتہائی نمود حتی کہ مراقبہ احدیت که از قلب بقالب است بحیران
 اسم ذات مسرور و از کرد و رت بشری دور بعدہ دانستگیکه حال لایت ظلال که مسمی بہ ولایت و ایاء و ولایت صغری
 و ولایت ظلیہ است و معیت او تعالی با خود و با جمیع ذات ممکنات مرغوب با جمعیت خاطر و با حضور و آگاهی
 مطلوب و حواشی خودی و بیہوشی و استغراق و انحلال از سیر آفاقی و انفسی سیراب بعد از آن در ولایت بکری
 کہ مسمی بولایت انبیاء و ولایت اصلیکہ کنایت از مراقبہ بیت و مراقبہ ثلاثہ محبت اسم ظاهر ایشان را سیر فادہ بفضل
 تعالی فنا و بقای آنجا حاصل نموده کہ فنا الفنا است و بقای انا مشرف گردید بعد از آن سیر در ولایت
 علیا کہ ولایت ملائکہ اعلی است و عبارت از مراقبہ اسم باطن است و نیز باطن از انوار اسم باطن چنان متخلی
 کہ ظاہر بجز تجرید متغرق گردید بعد از آن از فیض مراقبہ کمالات نبوت کہ مراقبہ ذات بحت است فیضیاب و بقدر
 استعداد دین باب چشم حیرت کشود بعد از آن از مراقبہ کمالات رسالت و از مراقبہ کمالات اولوالعزم صاحبزخم
 شدہ بایمان حقیقی و تحقیقی متخلی و خلعت صد متخلی شد بعد از آن مراقبات حقایق الہیکہ عبارت از مراقبہ حقیقت کعبہ و مراقبہ
 حقیقت قرآن و مراقبہ حقیقت صلوة و مراقبہ معبودیت صرف است سرفراز شدہ از در الوری کہ در حقایق الہیہ
 مبدأ فیض مورد فیض بیت و صد کہ مجموعہ لطایف عشرہ عاشق لاثانی است دینا بقدر استعداد خویش
 فیضیاب اللہم فی احوال و اعمال الصالحۃ بحرمت عیبک و آد و صحبہ بعد از آن در حقایق انبیا کہ عبارت
 از حقیقت ابرہیمی حقیقت موسوی حقیقت محمدی حقیقت احمدی تا مرتبہ لاتعین ہمہ مراتبات خاص مقامات
 اختصاص بذات ستودہ صفات ذات محمدی و احمدی شریف شد حتی کہ مدہوش در عین ہوش حقیقت محمدی

که محبت محبوب خود است بی هوش بودند فقیرانشان را کلاه کرامت بر سر نهاده خرقه زهد و عبادت در بر پوشانیده
از اجازت طریقه عالیه نقشبندیه و قادریه و چشتیه و سهروردیه و کیر و یسر فراموده ام
باید که طالبان را بحسب ایش داخل هر طریقه عالیه نموده بتعلیم و تربیت سعادت داین حاصل نمایند آمین یا رب العالمین
و یا خیر العالمین صلی الله تعالی علی خیر خلقه محمد و آل و صحبه و سلم اجمعین



مکتوب به میان مظهر احمد داماد خلیفه حضرت ایشان - بر خور داجانی محمد مظهر العظمی

اینچیکه احوال تحت زبان قلم رانده بودند یعنی غیر تحرکی لفظا و غیره - بدانند که اصول سلوک سلوک نقشبندیه رحمت چشتیه
حضور - و نسبت - و گاهی - چون این باب اگر غیر آن نباشد ماتحت اوست - بتصور بلند پروازی اگر خیال استی مشکشف
نشود نقصانی میت و اسلام مکتوب ایضا بر خور دار احمد محمد مظهر احمد طالی الله و طائفه - من بعد هدیه دعا
پیدا که بدستیک تهالی و کثوره مع سر پوش گذرانیده بودند همدست گردیده بر خور دار باعث نوش آب کوثر نمودم
و انما باستقامتی کسافتی حقیقی ارشاد ابرحیک باشد مستقی باشد معروضه رفقه بود که در آنجا بسیار از تشنگان
آب لال عشق یزدانی لب بجان انداخته الله تعالی بعرضه چند کسی پیدا آورده باشیم مترصد باشند زیاده لقا محبوب
همدوشن داد - مکتوب سید حبیب حبیب - برادر عزیز القدر نیک کرد اسپندیده اطوار سلمه بعد دعوات ترقی عمر
و درجات - باید که بر کسب یار تو بکنند تا وقتیکه روبرو با المشانه حقیقت آن تحقیق نماند - و اگر کس طلب فیض نماید تعلیم
و تربیت لفظا و غیره دریغ نماند که از اینجا اجازت است الله تعالی طفل مشایخ کبار رحیم الله تعالی فیض رسکند
بحرمت حبیبه صلی الله علیه و آله و اصحاب و سلم و پیروان خاننیر سلام رنند زیاده بحر رغبت که و شغل چه بحر نماید -
مکتوب ایضا برادرین محب راه یقین سید حبیب حبیب دام محبت - بعد سلام سنت اسلام - یقین کن آن عزیز از
ذکر و فکر طریقه غافل نبوده باشند مقصود فقیر نیز همین است لازم که بر آن مداومت نمایند که ثمرات داین مترتب بدکراستی جل شان
و رابط پیران رحیم الله تعالی بر غافلان هم اثر می دارد - دوران باخبر در حضور و فرزدیکان بی بعد دور - امید که حتی المقدور
را جاری دارند صد کند که از واسطه آن برادر دل پیرو دگان روشن گردد - زیاده و الله اعلم مکتوب سید قاسم علی حسام

مدرس - برادر عزیز تسبیح سم علی حسب بعد دعا و سلام معلوم باد که شیخ امام در طریقه عالیه داخل شده اند باید که ایشان را هر فرد توجیه
کنند و از طریق ذکر و شغل آگاه نمایند زیاده والدعا - مکتوب به غلام محمد شاه خلیفه حضرت ایشان - بر خور دارنیک در
سعادت اطوار حمید خصال دلم مجتبه بعد دعوات غیر مدحیات و ترقی عمر درجات واضح و لایح باد الحمد لله و المنة احوال
اینی و دیگر مرم رب المعبود بخیریت بوده و نوید صحت الغریز از درگاه حق تعالی مطلوب مرغوب قطع عرضی ایشان مشعر
کیفیت روانگی خود از مقامی بمقامی و حال استقیم بودن خود از عرصه یازده ایام در راه پیر بجای مسجود داخل گردید
تختینا بست مردمان در طریقه عالیه و غیر مراتب موصول شده نهایت خورسندی بخشید زیرا که درین ماه اکثر
خلق را توجیه با حق کم است - الحمد لله درین اندک ایام بواسطه آن نیک انجام بسیار مردم رویت بخشیدند
ازین چه بهتر است و هر قدر که فیض پیران کبار در جهنم اند تعالی متعذری گردد در آن عین خوشنودی
فقیر است پس هر چه صورت جائیکه جماع و کثرت مسلمانان باشد انجا امتداد اقامت آن عزیز محسن
می نماید - و مفارقت ظاهر برچیدن اعتبار نیست حق تعالی غایت فرماید دوری و نزدیکی یکسان
خواهد بود بمصداق شعر بزرگ ۵ گر در میمنه و بامنی پیش منی و بگریش منی و بے منی در میمنه - خدا
آن عزیز را بر بکرت توجیه پیران کبار ذی تمیز ساخته است دوام در حضور فقیر مهتبت لازم که جمیع تمام هر طریقه
خیر الا نام باشند فقیر نیز از توجیه غایبان غافل نیست فقط بهمه اهل حلقه سلام بید مکتوب بداد و دش صاحب
خلیفه حضرت ایشان - بسم الله الرحمن الرحیم بر خور دار داد و شاه صاحب سلمه الله تعالی بعد حمد
و صلوة و تبلیغ الدعوات مطالعه نمایند با وجود خلوص نیت ظاهر با حکام شرع آراسته و دست باطن
از ما سوا برداشته نعتیت عجیب و غریب که غیر مجرب نمی بخشند از تصدق پیران ما در جهنم الله تعالی انتری
ازین نعمت عظمی در خود یابند شکر خدا و رسول خدا بجا آورده بطرف طالبان خدا متوجه باشند و طریقه را
جاری دارند حتی که دعوت طریقه هم بکشد خوشنودی فقیر درین امر تصور نمایند و نیز رابطه فقیر را تا نزد
فقیر از دست نگذارند و طالبان آن امر نمایند - حامل رقبه یکی از برادران طریقه است تا لطیف

نفسی جہت گشت است از توجہ ایشان دریغ ندارند زیاده جمعیت باد بہم برادران طریقہ
سلام بر سر مکتوب بہ عبد اللہ شاہ فرزند داود شاہ صاحب مرحوم خلیفہ حضرت
ایشان - برخوردار سعادت اطوار پسندیدہ کردار بدل آگاہ عبد اللہ شاہ ابن داود شاہ
صاحب مرحوم سلمہ اللہ واصلہ الی غایۃ یمیننا بعد سلام سنت و دعاے خیریت دارین
واضح را می عقیدت پیراے باد کہ نامہ عقیدت نشانہ رسید بدیافت خبر طالت اتر حلت ^{العیون}
من داود شاہ صاحب غفر اللہ ورحمہ وادخلہ فی جوارحیدہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصبہ و من
تبعہ الی یوم الدین المی سخت و حزن فی کثیر بدل فقیر بر سید اللہ تعالیٰ شانہ جزای استقامت
و حسن اتباع شاہ رسالت رضوان خود و تقای حبیب خود بحر حرم مغفور عطا فرماید و پانڈگان
را بصبر و رضا تحملی فرمودہ بخلعت وراثت استقامت ظاہری و باطنی بر پنج ایشان نصیب فرماید
اکنون ازان نور چشم چشم آن دارم کہ ہر دم اندم ہامی خود کہ نعمتے بے بدل است بیاد مولیٰ
تعالیٰ شانہ و اتباع حبیب و کوشند تا آنکہ رسند بدآنچہ رسیدگان رسیدند شمرہ عمر ^{ست} چین
و بس - و بہ اداسے حقوق پس ماندگان متعلقین مرحوم همچون مرحوم معاملہ نمایند - بدانند کہ
مقصود از فقر مشق موت است کہ معبر بقناست و نتیجہ اش بقا و ازین مشق تا موت ظاہری
و اجل موعود گزیری نیست در آن زمان سہ الموت جبر یو صل الجیب الی الجیب خود
بخود ظاہر نیست و مجلس بطور والد مرحوم خود جاری دارند روز و شب بتحقیر نفس خود و ملاحظہ
منقصت آن مشغول طالبان باشند و السلام علی من اتبع خیر خلق اللہ فی الہدی ^{نقط}
مکتوب برخوردار سعادت آثار خوب خصال پسندیدہ افعال تحت جان داود شاہ حبیب طوعمہ اللہ تعالیٰ
صحت و عافیت غایت فرمودہ حضور - و آگاہی - و مجلس سکوت - مرحمت فرماید کہ درین طریقہ عالیہ ^{نقشبند}
این ہر تہ امر لاہدی و ضروری است اللہ تعالیٰ از برکت پیر کبار جہم شد تعالیٰ نصیب گداند زیادہ چہ -

تاریخات کتاب مذاکره مولی شیه عبدالرزاق صاحب المخلص ناظر مرید حضرت ایشان

قطعه مادی طماننت القلوب شاه که السلام فی ذکر المحبوب انبساط افزا السلام
تحفه تجلیت السلام خزانه رحمت السلام مذاق عشق السلام خار عشق السلام
لغات مسکین السلام فغان مسکین السلام طغریایان مان شاه عبدالرزاق قادری السلام
سناده لوح صدر رسالتی قصیده سنگاژیدی السلام بیچمدان بوج گوی ناظر السلام

۱۳۱۱	جمع شد کلیات گوهر بار	۱۳۱۱	شکر حق اندین زمان کریم
۱۳۱۱	شمع عشاق لامع الانوار	۱۳۱۱	شاهراه طریقه تمهیل
۱۳۱۱	زبدہ واکراولی الابصار	۱۳۱۱	رب سرتابغان رسم نیک
۱۳۱۱	زیب محفل خزینه اسرار	۱۳۱۱	یقین ارشاد مرشد کامل
۱۳۱۱	ماشاء اللہ بخت الامرار	۱۳۱۱	آمده بے بہا مضامینش
۱۳۱۱	راست کو صفحہ نفعی کلزار	۱۳۱۱	ہر ورق رونق نشاط عید
۱۳۱۱	گوهر ہر نقطہ در شہوار	۱۳۱۱	عقد ہر سطر آیہ رحمت
۱۳۱۱	گنج پرویز اکمل اذکار	۱۳۱۱	کین طماننت القلوب شہر
۱۳۱۱	نقشبند طریق منقش وقار	۱۳۱۱	زرقا نیف خواجہ آوان
۱۳۱۱	عارف صوفیہ جنبید آثار	۱۳۱۱	شبلی وقت و برگزیدہ دہر
۱۳۱۱	بیگانہ نندہ مثل شاہ مدار	۱۳۱۱	قطب اوقات شہرہ آفاق
۱۳۱۱	صدر الانام کاشف الاسرار	۱۳۱۱	آن محمد نعیم شیخ گزین
۱۳۱۱	گہ علم قطبیت کردار	۱۳۱۱	الحا طبع علم مسکین شاہ
۱۳۱۱	بر مریدان وسیع تابان دآ	۱۳۱۱	بارب این مہربان معلومات
۱۳۱۱	شد چہ مقبول یدہ یافت وقار	۱۳۱۱	ناظر یادہ گوی از دل جان

برای کاظمی البان و تاریخ ولادت و وفات مشایخ طریقت علیهم التحیة و الثناء السلسلة للمشایخ النقشبندیة الاولیة المجددیة

نوشته است - شجرات
۵۵۰ ریو کرد خارا
شجره شجرات و شجرات
نجدان کثیر است شجره
نزد و گوید ۱۰ تا ۱۵
در دهانه بیست و شش
نوشته ۱۲
۵۵۰ و اکبری از خارا
سفر شجرات ۱۲
شجرات -
۵۵۰ ساسی از شجرات
راشمن و از شجرات
یک شجره است و از کا
خارا سه شجره است ۱۲
۵۵۰ سوفا و از شجرات
خارا و از شجرات
نوشته ۱۲
۵۵۰ بختیاری
از دهانه شجرات
شجرات ۱۲

نشان	اسماء و بزرگان	تاریخ ولادت	تاریخ رحلت	نقشه مولدیه	مقام مزار مبارک
۱	حضرت شیخ مصطفی صلی الله علیه و آله و سلم	دوشنبه برج الاول ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ ربیع الاول ۴۰۰ سال	مدینه منوره حیره صید	مدینه منوره حیره صید
۲	حضرت ابوبکر صدیق رضا	دوشنبه ۲۰ ربیع الاول ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۲ جمادی ۴۰۰ سال	روصه آنحضرت صلی الله علیه و آله	روصه آنحضرت صلی الله علیه و آله
۳	حضرت سلمان فارسی	۴۰۰ سال	۴۰۰ سال	اصفهان	اصفهان
۴	حضرت امام حسین بن محمد بن ابوبکر رضا	دوشنبه ۳۰ شعبان ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ جمادی ۴۰۰ سال	مدینه منوره حیره	مدینه منوره حیره
۵	حضرت امام جعفر صادق	دوشنبه ۱۲ ربیع الاول ۴۰۰ سال	دوشنبه ۵ ارجب ۴۰۰ سال	جنت البقیع در قبر امام حسن	جنت البقیع در قبر امام حسن
۶	حضرت بابزید بسطامی	۴۰۰ سال	۴۰۰ سال	بسطام	بسطام
۷	خواجہ ابوالحسن خرقانی	دوشنبه ۱۲ شوال ۴۰۰ سال	دوشنبه ۵ جمادی ۴۰۰ سال	خرقان	خرقان
۸	حضرت خواجہ ابوالقاسم	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	قریه گار	کاشان
۹	حضرت خواجہ ابوالحسن فارسی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	قریه گار	طوس
۱۰	حضرت خواجہ ابویوسف مدنی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۱	حضرت خواجہ عبدالحق نمجهانی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۲	حضرت خواجہ عارف ریوگری	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۳	حضرت خواجہ محمد بن قنبر قزوینی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۴	حضرت خواجہ عزیزان علی قزوینی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۵	حضرت خواجہ محمد بابا ساسی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۶	حضرت سید امیر کلال	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۷	حضرت خواجہ ابوالحسن نقشبندی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۸	حضرت خواجہ علاء الدین عطاء	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال
۱۹	حضرت خواجہ یعقوب چرخانی	دوشنبه ۳۰ محرم ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال	دوشنبه ۲۰ صفر ۴۰۰ سال

در کتاب انباء الله
مقام مزار خواجہ
ابوالحسن خرقانی
بلده قارص
نوشته است

نشان	اسماء بزرگان	تاریخ ولادت	تاریخ رحلت	مقام مزار مبارک
۲۰	حضرت خواجہ عبداللہ اہرار	۱۰۶۰ رمضان	۱۰۶۵ شنبہ ۲۹	سمرقند
۲۱	حضرت مولانا محمد زاہد	۱۰۵۲ محرم	۱۰۵۴ شنبہ ۲۹	حیدرآباد سندھ
۲۲	حضرت مولانا محمد درویش	۱۰۵۴ چاندنی شول	۱۰۶۹ محرم	سمرقند
۲۳	حضرت خواجہ علی محمد لنگی	۱۰۵۴ دوشنبہ ۲۹	۱۰۶۲ شعبان	مشق
۲۴	حضرت خواجہ ابائی بامند	۱۰۵۴ پنجشنبہ ۲۹	۱۰۶۵ جمادی اولیٰ	دہلی
۲۵	حضرت خواجہ علی محمد	۱۰۵۴ جمعہ ۲۹	۱۰۶۲ شعبان	سمرقند
۲۶	حضرت خواجہ محمد معصوم	۱۰۵۴ اشوال	۱۰۶۹ ربیع	سمرقند
۲۷	حضرت شیخ سیف الدین	۱۰۵۴ ۲۹ صفر	۱۰۶۹ جمادی اولیٰ	سمرقند
۲۸	حضرت حافظ محمد حسن	x	۱۰۶۴	دہلی
۲۹	حضرت محمد بدایونی	۱۰۳۶	۱۰۳۶ اذقیدہ	دہلی
۳۰	حضرت میرزا مظہر جانجانی	۱۱۱۱ صبح جمعہ رمضان	۱۱۹۵ محرم	دہلی
۳۱	حضرت شاہ عبداللہ غلام علی شاہ	۱۱۵۸	۱۱۹۵ شنبہ ۲۹	دہلی
۳۲	حضرت شاہ سعد اللہ صاحب	عمر بختیار	۱۲۰۹ جمادی اولیٰ	دہلی

حضرت خواجہ محمد
درویش
سمرقند

السلسلۃ للمشاخ القادرۃ رحمۃ اللہ علیہم

۱	حضرت خواجہ مصطفیٰ علی شاہ	۱۰۵۴ دوشنبہ ۲۹	۱۰۶۵ ربیع الاول	مدینہ منورہ
۲	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۱۰۵۴ جمعہ ۲۹	۱۰۶۲ شعبان	سمرقند
۳	حضرت امام حسن رضا	۱۰۵۴ پنجشنبہ ۲۹	۱۰۶۲ ربیع الاول	مدینہ منورہ
۴	حضرت امام حسین رضا	۱۰۵۴ سیدہ شعبان	۱۰۶۹ محرم	سمرقند
۵	حضرت امام زین العابدین	۱۰۵۴ جمعہ ۲۹	۱۰۶۲ محرم	سمرقند
۶	حضرت امام محمد باقر رضا	۱۰۵۴ جمعہ ۲۹	۱۰۶۵ دوشنبہ ۲۹	سمرقند

نشان	اسماء بزرگان	تاریخ ولادت	تاریخ رحلت	مقام مزار مبارک
۷	حضرت امام جعفر صادق	دوشنبه ۳۸۰	دوشنبه ۵۰۱	جنت البقیع
۸	حضرت امام موسی کاظم	یکشنبه ۲۸۰	جمعه ۵۰۳	بغداد شریف
۹	حضرت علی بن موسی	جمعه ۱۵۳	جمعه ۲۱۹ یا ۲۲۰	شهد مقدس
۱۰	حضرت معروف کرخی	جمعه ۱۲۳	یکشنبه ۲۰۰	بغداد شریف
۱۱	حضرت سمری تقطی	دوشنبه ۲۰۰	بامداد شنبه ۳۰۰	بعلبک
۱۲	حضرت جنید بغدادی	جمعه ۱۵۰	شنبه ۲۰۰	کوفه
۱۳	حضرت ابوبکر شبلی	دوشنبه ۲۰۰	جمعه ۲۰۰	دمشق
۱۴	حضرت عبد الغفر زبیدی	چهارشنبه ۳۰۰	پنجشنبه ۴۰۰	مین
۱۵	حضرت الواحد بن الغفری	چهارشنبه ۲۰۰	جمعه ۲۰۰	بغداد کهنه مقبره امام احمد
۱۶	حضرت ابو الفرج طوسی	یکشنبه ۳۰۰	شنبه ۴۰۰	طوس
۱۷	حضرت ابو الحسن بخاری	چهارشنبه ۲۰۰	چهارشنبه ۳۰۰	بغداد شریف
۱۸	حضرت ابو سعید خدری	شنبه ۱۰۰	دوشنبه ۲۰۰	واسط
۱۹	حضرت ابو سعید خدری	یکشنبه ۳۰۰	شنبه ۴۰۰	بغداد شریف
۲۰	حضرت عبد الرزاق	چهارشنبه ۳۰۰	شنبه ۴۰۰	بغداد شریف
۲۱	حضرت شرف الدین قفال	شنبه ۲۰۰	دوشنبه ۳۰۰	بغداد کهنه
۲۲	حضرت سید عبد الوهاب	چهارشنبه ۱۰۰	پنجشنبه ۲۰۰	بغداد شریف
۲۳	حضرت سید مبارک الدین	شنبه ۱۰۰	جمعه ۲۰۰	بغداد شریف
۲۴	حضرت سید عقیل	جمعه ۱۰۰	شنبه ۲۰۰	بغداد شریف
۲۵	حضرت سید الدین صحرانی	پنجشنبه ۳۰۰	شنبه ۴۰۰	بغداد شریف
۲۶	حضرت سید گدا رحمانی	دوشنبه ۳۰۰	جمعه ۴۰۰	بغداد شریف
۲۷	حضرت سید ابو الفضل	دوشنبه ۳۰۰	جمعه ۴۰۰	بغداد شریف

نشان	اسماء بزرگان	تاریخ ولادت	تاریخ رحلت	مقام زیارت
۲۸	حضرت شمس الدین عارف	۱۶ جادوی ۸۳۴ھ	۶ صفر ۹۹۲ھ	پشاور
۲۹	حضرت گد امرن ثانی	۸۴۹ھ	یکشنبہ ۱۲ ربیع ۹۸۰ھ	قندھار
۳۰	حضرت شیخ فیض	۱۴ صفر ۸۴۹ھ	۶ صفر ۹۹۹ھ	سندھ
۳۱	حضرت شاد کمال کتبلی	۸۸۹ھ	۳ شعبان ۹۸۹ھ	بنداد
۳۲	حضرت شاہ سکنہ	۱۴ شعبان ۹۸۳ھ	یکشنبہ ۲۸ جب ۱۰۳۳ھ	کتیہل
۳۳	حضرت عبد الف ثانی	۱۴ اشوال ۹۸۹ھ	۲۸ شعبان ۱۰۳۳ھ	سیند
۳۴	خازن حرم خواجه محمد	۱۵ شعبان ۹۸۹ھ	۲۸ جادوی ۱۰۴۱ھ	سیند
۳۵	دلیل الرحمان شیخ عبد اللہ	۷۷ سال	۲۸ ذیحجہ ۱۱۴۲ھ	سیند
۳۶	حضرت شیخ عابد سنگا	x	۱۸ رمضان ۱۱۹۵ھ	سنام
۳۷	حضرت یزید ملہ جانا	۱۱ رمضان ۱۱۹۵ھ	۱۱۹۵ھ	مقام کاٹھ
۳۸	حضرت شاہ عبد اللہ الموفق غلام علی شاہ	۱۵۸ھ	۲۲ صفر ۱۱۹۵ھ	پنجاب
۳۹	حضرت شاہ سعد اللہ	۷۰ سال قنیا	۲۸ جادوی ۱۲۶۹ھ	اچری لانا

السلسلۃ للمشیائخ اچشتیہ الصابریۃ رحمہ

۱	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	دوسرے ۱۳ سال	۲۸ شعبان ۱۲۶۹ھ	مدینہ منورہ
۲	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۱۱۳۰ھ	۱۱۳۰ھ	بغداد
۳	حضرت احمد بن بصری	۱۱۳۰ھ	۱۱۳۰ھ	بصرہ
۴	حضرت ابو عبد اللہ	۱۱۳۰ھ	۱۱۳۰ھ	بصرہ

نشان	اسماء بزرگان	تاریخ ولادت	تاریخ رحلت	مقام مزار مبارک
۵	حضرت خواجه فیصل بن عباس	یکشنبہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۸۵۰	جمعہ ۳ ربیع ۱۸۵۰	کوفہ جنت المعلیٰ
۶	خواجہ سلطان ابراہیم بن محمد	جمعہ ۱۰ شوال ۱۲۰۲	شب جمعہ ۲۸ جمادی ۱۲۷۱	بلخ برکۂ شام
۷	حضرت خواجه خدیفہ المصطفیٰ	سشنبہ ۱۳ ذیحجہ	یکشنبہ ۱۲ شوال ۱۲۷۱	چشان مرعش لہ
۸	حضرت خواجه بصریہ البصری	جانبہ ۲۲ رجب ۱۵۲	یکشنبہ ۱۰ شوال ۱۲۸۹	بصرہ مہیرہ
۹	حضرت خواجه مشا و علویہ	شنبہ ۱۲ رجب ۱۹۶	چارشنبہ ۱۸ محرم ۱۲۸۹	کوفہ دنیور
۱۰	خواجہ جلال حقی	جمعہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۲۳	دو شنبہ ۱۲ آبیہ ۱۲۸۹	وشق عکہ توابع شام
۱۱	خواجہ ابوالخیر احمد بن علی	۶ رمضان ۱۲۷	دو شنبہ یکم جمادی ۱۲۵۵	چشان چشت
۱۲	خواجہ ابوبکر حقی	غزہ محرم ۱۳۳	شنبہ یکم رجب ۱۲۷	چشت
۱۳	خواجہ ابویوسف حقی	جمعیہ اشعبان ۱۳۵	دو شنبہ ۳ رجب ۱۲۵۹	نواح چشت
۱۴	خواجہ طہ الدین دوشکی	جمعہ ۲۲	جمعہ یکم رجب ۱۲۵۰	بنواد
۱۵	حاجی شریف زہدی	پنجشنبہ ۲۱ شعبان ۱۲۰	چارشنبہ ۱۰ رجب ۱۲۷۱	قوم بحنار
۱۶	خواجہ عثمان مارونی	دو شنبہ ۱۸ رمضان ۱۲۰	دو شنبہ ۵ شوال ۱۲۷۱	قریان روبروی خانہ کعبہ
۱۷	خواجہ معین الدین چشتی	۹ جمادی ۱۲۷	دو شنبہ ۶ رجب ۱۲۳۳	سنجریہ اجیر شریف
۱۸	خواجہ بختیار کاکی	پنجشنبہ ۲۲ صفا ۱۲۵	دو شنبہ ۱۲ ربیع ۱۲۳۲	قریان دہلی کہنہ
۱۹	خواجہ فرید الدین گنج شکر	چارشنبہ ۱۰ ذیحجہ ۵۸۲	شنبہ ۵ محرم ۱۲۶۲	سنجریہ پاک پٹن
۲۰	حضرت مخدوم صابر	پنجشنبہ ۱۹ ربیع ۵۹۲	پنجشنبہ ۱۲ ربیع ۱۲۷۱	ہرات کلیر
۲۱	حضرت الدین کپانی	جمعہ ۲۱ جمادی ۱۲۷	چارشنبہ ۱۸ جمادی ۱۲۷	خیر پانی پت
۲۲	شیخ جلال الدین بانی	چارشنبہ ۲۳ شوال	پنجشنبہ ۱۲ ربیع ۱۲۷۱	کازون
۲۳	شیخ عبدالحق دوتوی	پنجشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۲۷	دو شنبہ ۱۸ جمادی ۱۲۷	x ر. د. دل شیرف
۲۴	شیخ محمد عارف	پنجشنبہ ۱۲ صفر ۱۲۷	دو شنبہ ۱۸ صفر ۱۲۷	دول

۵۱

عرش پیا

کلام ہے جو

سے یعنی خلیفہ

سے کیا اقام

کے فاصلہ پر

واقع ہے ۱۲

از تواریخ آئینہ

۵۲

مہیرہ نام

جنگل کلبے

قریب بصرہ

دس ہزار قدم

کے فاصلہ پر

واقع ہے ۱۳

از تواریخ

آئینہ تصوف

یَا شَافِیَ الْأَمْرَاضِ (۱۰۱) بار۔ یَا حَلَّ الْمَشْکَلَاتِ (۱۰۱) بار۔
 یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنِ (۱۰۱) بار۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ (۱۰۱) بار۔
 یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۰۱) بار۔ یَا زُورَ وَدُشْرِیْفِ (۱۰۱) بار۔
 لِأَحْوَلِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (۵۰۰) بار۔ یَا زُورَ وَدُشْرِیْفِ (۱۰۱) بار۔

بعدہ فاتحہ بطور سابق۔ خواندہ۔ ثوابِ این ختم بار و اح حضراتِ بزرگان
 طریقہ نقش بند یہ مجددیہ رح گزرا نیدہ۔ بعد از آن از جناب خدا عزوجل حصول
 مطالب بتوسل این بزرگواران ببا یہ خواست و تا سر انجام مقصد مداومت
 باید نمود اِنَّكَ مَكْسِرٌ لِّكُلِّ حَبْسٍ۔ یک کس تنها بخواند یا زیادہ ہر قدر کہ
 باشد بر سبیل تقسیم۔ اما رعایت و تراوی است کہ اللّٰهُ وَتَنْحِبْتُ الْوِثَرَ
 وَاللّٰهُ النَّاصِرُ وَالْمُعِیْنُ۔

ترجمہ
 بیشک او
 اسان کتنہ
 ہر یک مشکل
 است ۱۲

و مداومت و علمِ حزب البحر کہ از برائے قاری ہم یک شمشیر آب است
 و ہم سپر۔ نیز از معمولات خانقاہ عالیجاہ مسکینہ است۔ نقطہ

غزل منہ مدظلہ

منصور کو حاجت نہ کہی دار کی ہوتی پہر کچھ ہی قشقی ترے بیمار کی ہوتی کیا ہمکو خُشبِ جیب و دستار کی ہوتی ہمکو بھی خبر اپنے سروکار کی ہوتی	خاطر ذری اُس یار کو دلدار کی ہوتی اگر شانِ صفاقی ہی سے ظاہر نظر آتا وحدت میں مہین یار کے غوطہ زد فی ہر نظارہ اگر پہر تارِ رخ یار سے جانان
---	--

ہو تا نہ اسی شیخ کے دامن کا گرفتار
 مسکین کو ہرگز نہ خبر یار کی ہوتی

مطبوعہ مطبع برہانپور

اطلاع

اس مجموعہ کے جملہ حقوق باستثناء رسائل جلد اول محفوظ ہیں۔

اس مجموعہ کی فراہمی اور ترتیب و تہذیب و تنقیح و تصحیح اور طبع میں بڑی

جانفشانی اور زرخاطر صرف ہو اسے کوئی صاحب کلاً یا جزواً

قصداً کے طبع کا فرماوین۔ جب قدر نسخے مطلوب ہوں راقم سے

طلب فرماوین۔ جس کتاب پر راقم کی دستی ہو نہ وہ مسرور ہے فقط

قیمت **التراف** ^{عبر}

فقیر مسکین ابوطاھر محمد عبد القادر

نقشبندی مجددی کانپور

